ایکٹ نمبر ۱۰ بابت سنہ ۱۸۷۲ع

مجموعہ ضابطہ فوجداری

مصدرۂ نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل واضع آئین و قوانین

۲۵ - اپریل سنہ ۱۸۷۲ع کو منظور ہو کر شائع ہوا

یہ قانون درباب منضبط کرنے طریقۂ کارروائی محکمہ جات عدالتہاے فوجداری کے ہے جن قوانین کے مطابق عدالتہاے ہائی کورٹ واقع بلاد پریزیڈنسی (درحالیکہ اختیارات سماعت ابتدائی مقدمات فوجداری عمل مین لاتی ہون) اور نیز عدالتہاے صاحبان مجسٹریٹ پولس واقع بلاد مذکورہ کے علاوہ اور اور محکمہ جات عدالتہاے فوجداری کا طریقۂ کارروائی منضبط کیا گیا ہے

ہذا ترجمہ صحیحہ مجاریہ گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی مندرجۂ گزٹ سرکاری

مطبع فیض منبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین چھاپا گیا

سنہ ۱۸۷۲ عیسوی

فہرست ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۸۷۲ء

مجموعۂ ضابطۂ فوجداری

باب اول

فصل اول

مراتب ابتدائی — منسوخات — حد نفاذ — تعریفات

باب دوم

عدالت ہائے فوجداری کی تصریح اور اونکے اختیارات

فصل دوم

عدالت ہائے فوجداری

فہرست ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۸۸۲ء

دفعہ	مضمون
	فصل ہیجدہم **تجویز سرسری**
۲۲۲	کن جرائم کی تجویز سرسری ہو سکتی ہے۔
۲۲۳	مجسٹریٹون کو اختیار تجویز سرسری عطا کرنے کا اختیار۔
۲۲۴	جلسہ چند مجسٹریٹون کو جو مفوض باختیارات مجسٹریٹ درجہ اول ہون یہ اختیار عطا کرنے کا
۲۲۵	جلسہ چند مجسٹریٹیونکو جو کم اختیار رکھتے ہین یہ اختیار عطا کرنے کا منصب۔
۲۲۶	ضابطہ مقدمات قابل اجرا سمن و وارنٹ برعایت چند مستثنیات متعلق ہوگا۔
۲۲۷	رجسٹر اون مقدمات کا جنمین اپیل نہین ہوتا۔
۲۲۸	رجسٹر مقدمات قابل اپیل۔
۲۲۹	زبان فیصلہ۔
۲۳۰	جلسہ چند مجسٹریٹیان مجاز ہین کہ کسی عہدہ دار کو واسطہ ترتیب کے مقرر کرین۔
	فصل نوزدہم **تجویز بحضور عدالت سشن**
۲۳۱	سماعت جرائم بعدالت سشن۔
۲۳۲	تجویز جوری یا اسیسرون سے ہوگی۔
۲۳۳	لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ حکم تجویز جرائم کا بذریعہ جوری کے دے۔
۲۳۴	جوری واسطہ تجویز اہل یوروپ یا اہل امریکا کی۔ استدعا بواسطہ تجویز بتغیر جوری کے۔
۲۳۵	ہر مقدمہ زیر تجویز عدالت سشن مین پیروی مدعی بجانب سرکار یعنے وکیل سرکار کرے گا
۲۳۶	تعداد اہل جوری۔
۲۳۷	آغاز تجویز۔ اقبال جرم۔
۲۳۸	جوابدہی سے انکار کرکے یا تجویز کیے جانے کا دعوے کرنا۔
۲۳۹	کسطرح اسیسر انتخاب کیے جاوینگے۔
۲۴۰	اہل جوری بذریعہ قرعہ اندازی منتخب ہونگی۔
۲۴۱	جوری واسطہ تجویز اون اشخاص کے کہ جو اہل یوروپ و اہل امریکا نہین ہین۔

باب ششم

اپیل اور ارسال مقدمات اور نظر ثانی

فصل بستم

اپیل

دفعہ	مضمون
۳۳۳	مقدمات سمن مین و نیز تجویزات مجسٹریٹ درجہ اول و دوم مین بابت چند قسم کی جرایم کی
۳۳۴	تمام دیگر مقدمات مین روبرو سے مجسٹریٹ و تمام کارروائیون مین روبرو عدالتہای سشن شہادت بزبان انگریزی — یادداشت جبکہ شہادت نہ لکھی گئی ہو —
۳۳۵	لوکل گورنمنٹ مجاز حکم دینی کی ہے کہ مجسٹریٹ یا سشن جج خود اپنے ہاتھ سے اپنی زبانین شہادت تحریر کرین — یا انگریزی زبان مین یا اوس زبانین جو اوس ضلع مین عموماً مستعمل ہے —
۳۳۶	مقدمات متذکرہ دفعہ ۳۳۳ مین مجسٹریٹ بموجب قاعدہ دفعہ ۳۳۴ و ۳۳۵ کی تحریر کرے
۳۳۷	لوکل گورنمنٹ تجویز کریگی کہ کون زبان عموماً مستعمل ہے —
۳۳۸	نمونہ تحریر شہادت —
۳۳۹	ضابطہ نسبت شہادت جب مکمل ہوجاوے —
۳۴۰	سنانا شہادت کا ترجمہ ہوکر ملزم کو یا اوسکے مختار کو —
۳۴۱	کیفیت اوضاع و حرکات گواہ کی —
	اظہار شخص ملزم کا
۳۴۲	ملزم سے سوال کیے جاینگے —
۳۴۳	ملزم انکار جوابدہی سے مستوجب سزا نہ ہوگا —
۳۴۴	کسی قسم کا دباو نہ ڈالا جایگا واسطہ ترغیب ظاہر کرنے کسی امر کے —
۳۴۵	ملزم سے قسم نہ لیجائیگی —
۳۴۶	اظہار ملزم کسطور سے قلم بند ہوگا —
۳۴۷	مجسٹریٹ وعدہ معافی سزا کا کسی شریک جرم سے کر سکتا ہے —
۳۴۸	عدالت ہائیکورٹ و عدالت سشن حکم وعدہ معافی سزا کر سکتی ہین —
۳۴۹	کس صورتین مجسٹریٹ عدالت سشن یا عدالت ہائیکورٹ اون اشخاص کی نسبت جنکو وعدہ عفو کا ہوا تھا حکم دیگی و دے سکتی ہے
	فصل بست و ششم
	در باب حاضر کرانے گواہون کی
۳۵۰	ضابطہ واسطہ احضار گواہون کے —

فصل بست و ہفتم
وارنٹ تلاشی

دفعہ	مضمون
	باب ہشتم **ضابطہ متعلقہ تفتیش و تجویز** **فصل بست و ہشتم** **حاضر ضامنی**
۳۸۸	کب حاضر ضامنی لیجائیگی ۔
۳۸۹	بعض جرائم مین حاضر ضامنی نہ لیجائیگی ۔ کب حاضر ضامنی لیجا سکتی ہے ۔
۳۹۰	حاضر ضامنے پر رکھی جانیکا حکم صادر کرنیکا اختیار ۔
۳۹۱	اقرار نامجات ملزم و ضامنان ۔
۳۹۲	ضمانت غیر کافی
۳۹۳	کسی وقت قبل ثبوت جرم ضمانت لیجا سکتی ہے ۔
۳۹۴	رہائی ضمانت پر ۔
۳۹۵	بریت ضامنون کے ۔
۳۹۶	ضابطہ جبراً ادا کرانی تاوان کا ملزم سے ۔
۳۹۷	ضابطہ جبراً ادا کرانی تاوان کا ضامنون سے ۔
۳۹۸	اختیار متذکرہ دفعہ ۳۹۶ و ۳۹۷ کن مقدمات مین عمل مین آوینگے ۔ معافی جزو تاوان کی ۔ اصلاح احکام کی ۔ عدالت ہائیکورٹ و عدالت سشن مجسٹریٹ کو واسطہ وصول زر تاوان حکم دیسکتی ہی ۔
۳۹۹	زر نقد بجاے ضمانت داخل ہو سکتا ہے ۔
	فصل بست و نہم **ترتیب فہرست اہالی جوری اور اسیسر اور اونکی حاضری**
۴۰۰	فہرست اہل جوری و اسیسرون کی ۔
۴۰۱	اشتہار فہرست
۴۰۲	ترمیم فہرست
۴۰۳	سالانہ نظر ثانی فہرست کی ۔

نمبر دفعہ	مضمون
۴۲۴	جبکہ ملزم مجنون معلوم ہو۔
۴۲۵	ضابطہ اوس مقدمہ مین جبکہ مجنون عدالت سشن کے روبرو لایا جاے۔
۴۲۶	رہائی مجنون کی بانتظار تحقیقات یا تجویز۔ حراست مجنون کی۔
۴۲۷	مکرر تفتیش یا تجویز۔
۴۲۸	ضابطہ جبکہ ملزم روبرو عدالت یا مجسٹریٹ کے حاضر ہو۔
۴۲۹	حکم رہائی کا کسی مقدمہ مین بوجہ مجنون ہونے کے۔
۴۳۰	شخص رہائی شدہ حفاظت سے حراست مین رکھا جاے۔
۴۳۱	پاگل قیدیون کو انسپکٹر جنرل معاینہ کرینگے۔
۴۳۲	ضابطہ جبکہ قیدی مجنون کی جوابدہی کی قابل ہونے کی اطلاع ہو۔
۴۳۳	ضابطہ جبکہ مجنون بموجب دفعہ ۴۳۰ کے حبس مین رکھا گیا ہو اور معلوم ہو کہ لائق رہائی ہے۔
۴۳۴	سپردگی مجنون کی اوسکے قرابتدار کو واسطے حفاظت کے۔
	فصل سی و دوم
	تحقیر عدالت
۴۳۵	ضابطہ چند مقدمون مین تحقیر کا۔
۴۳۶	ضابطہ جبکہ عدالت کی راے ہو کہ ملزم قید کیا جاے یا جرمانہ زائد از دو صد کیا جاے۔
۴۳۷	رہائی مجرم کی بجا لانے حکم اور روبرو پیش ہونے عذر پر۔
۴۳۸	ضابطہ جبکہ مجرم رعایاے برطانیہ اہل یورپ سے ہو۔
	باب دہم
	فرد قرارداد جرم اور راے اور حکم سزا
	فصل سی و سوم
	فرد قرارداد جرم
	نمونہ قرارداد جرم
۴۳۹	اندراج جرم فرد قرارداد جرم مین۔ خاص نام سے جرم کی تعبیر کافی ہوگی اگر خاص نام نہو تو کس طرح تحریر ہوگا فرد قرارداد جرم کی کون امر ضمناً سمجھا جایگا۔ زبان فرد قرارداد جرم۔ سزایابی سابقہ فرد قرارداد جرم مین تحریر ہوگی

فصل سی و ہشتم

نیک چلنی کی ضمانت

دفعہ	مضمون
	طریقہ لینے شہادت کا بموجب فصل ۷۳ یا فصل ہذا کی ۔ سزایابی سابقہ کا ثابت ہونا ضرور ہے ۔
۵۱۶	ضامن بلحاظ چال چلن نامنظور ہو سکتے ہیں ۔
۵۱۷	فصل ہذا رعایا برطانیہ اہل یوروپ کے متعلق نہوگی ۔

فصل سی و نہم

اشیاء موجب تکلیف خلایق

دفعہ	مضمون
۵۱۸	مجسٹریٹ مجاز ہے کہ کسی مزاحمت یا خطرہ جان انسان یا ہنگامہ کی انسداد کا حکم جاری کرے ۔
۵۱۹	مجسٹریٹ مجاز ہے کہ تکرار و مداومت امر باعث تکلیف عام کو منع کرے ۔
۵۲۰	احکام جو کہ کارروائی عدالت نہیں ہیں ۔
۵۲۱	مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اشیاء باعث تکلیف کے دور کرنے کا حکم دے ۔ حکم جو کہ کارروائی عدالت سے ہے اختیار امتناعی حکم ۔
۵۲۲	اجراء یا اطلاع احکام کی ۔
۵۲۳	وہ شخص جسکے نام حکم ہوا ہے یا تعمیل حکم کی کرے یا استدعا جوری کرے ۔ ضابطہ جوری کا ۔ التواے حکم ۔ رپورٹ جوری کی اور اجراے حکم ۔
۵۲۴	جوری کی حاضری ۔
۵۲۵	ضابطہ جبکہ وہ شخص جسکے نام حکم ہوا ہے کسی مقدمہ میں حکم کی تعمیل نکرے یا بیجبری کرے ۔
۵۲۶	ضابطہ جبکہ جوری کو معلوم ہو کہ حکم مجسٹریٹ معقول ہے ۔
۵۲۷	ضابطہ جبکہ وہ شخص جسکے نام حکم ہوا مجسٹریٹ کو مطمئن کر دے کہ حکم مذکور معقول نہیں ہے ۔
۵۲۸	حکم امتناعی جانب دوران تفتیش جوری کے ۔
۵۲۹	بحالی چند قانونی احکام کی ۔

فصل چہلم

قبضہ

دفعہ	مضمون
۵۳۰	مجسٹریٹ کیونکر کارروائی کرے جبکہ تنازع قبضہ اراضی وغیرہ کا ہو جو باعث نقض امن کا ہو ۔ فریق قابض کا قبضہ بحال رہے تا وقتیکہ طریقہ قانون سے بیدخل نہ کیا جاے ۔
۵۳۱	اگر کسی فریق کا قبضہ تحقیق نہو تو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ شئ متنازعہ کو قرق رکھے ۔



قانون درباب منضبط کرنے طریقہ کارروائی محکمہ جات عدالتہائے فوجداری کے

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ جن قوانین کے مطابق عدالتہائے ہائیکورٹ واقعہ بلاد پریزیڈنسی (درحالیکہ اختیارات سماعت ابتدائی مقدمات فوجداری عمل مین لاتی ہون) اور نیز عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ پولیس واقع بلاد مذکورکے علاوہ دیگر محکمہ جات عدالتہائے فوجداری کا طریقہ کارروائی منضبط کیا جاتا ہے وہ ترمیم ہوکر مجتمع کیے جاوین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

باب اول

فصل ۱

مراتب ابتدائی ۔ منسوخات ۔ حد نفاذ ۔ تعریفات

دفعہ ۱ ۔ جائز ہے کہ یہ قانون مجموعہ ضابطہ فوجداری کے نام سے موسوم ہو ۔

یہ قانون کل برٹش انڈیا مین نافذ ہوگا لیکن بجز اوس صورت کے کہ جسکا ذکر اس ایکٹ مین بعد ازین مرقوم ہے ضابطہ عدالتہائے ہائیکورٹ یا عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ پولیس واقعہ بلاد پریزیڈنسی سے علاقہ نرکھے گا ۔

یہ قانون یکم جنوری ۱۸۸۲ء سے نافذ ہوگا ۔

دفعہ ۲ ۔ قوانین مندرجہ ضمیمہ اول منسلکہ ایکٹ ہذا بقدر صراحت مندرجہ خانہ سوم ضمیمہ مذکور کے منسوخ کیے گئے ۔

جہان ایک طرز خاص کا طریقہ کارروائی کسی قانون کی روسے مقرر ہے اور وہ قانون ایکٹ ہذا کے ضمیمہ اول کی روسے صراحۃً منسوخ نہین کیا گیا ۔

تو وہان یہ متصور ہوگا کہ وہ مجموعہ ہذا کے احکام کے مطابق ہونے کیوجہ سے کنایتہً منسوخ ہوگیا ہے —

(ہ) ہر قانون مین جو ایکٹ ہذا سے پیشتر نافذ ہوا اور اوسمین مجموعہ ضابطہ فوجداری پر حوالہ کیا گیا ہے ہو حوالہ مذکور ایکٹ ہذا کی طرف راجع سمجھا جاویگا —

ہر قانون مین جو ایکٹ ہذا سے پیشتر نافذ ہوا عہدہ دار ذوی اختیار مجسٹریٹ سے مجسٹریٹ درجہ اول اور مجسٹریٹ ماتحت درجہ اول سے مجسٹریٹ درجہ دوم اور مجسٹریٹ ماتحت درجہ دوم سے مجسٹریٹ درجہ سوم حسب تعریف مندرجہ ایکٹ ہذا مراد لیا جاویگا —

قوانین مصرحہ خانہ اول ضمیمہ پنجم منسلکہ ایکٹ ہذا مین جو جو حوالے دفعات مجموعہ ضابطہ فوجداری سابق مصرحہ خانہ دوم ضمیمہ مذکور کا مرقوم ہے اونکو بجاے دفعات مندرجہ خانہ دوم کے دفعات مجموعہ ہذا مندرجہ خانہ سوم ضمیمہ مذکور کی طرف راجع سمجھنا چاہیے —

جو ایکٹ کہ ازروے ایکٹ ہذا منسوخ ہوگیا ہے تو جو اشتہارات اور احکام اوسکے کسی دفعہ کے مطابق مشتہر اور صادر ہوے ہون وہ ایسے سمجھے جاوینگے کہ ایکٹ ہذا کی دفعہ ہم مضمون کی روسے مشتہر اور صادر ہوے تھے —

دفعہ ۳ — جو مقدمات کسی عدالت فوجداری مین بروقت نفاذ پذیر ہونے ایکٹ ہذا کے پہلے سے دایر ہون اونکا تکملہ جہانتک ممکن ہو ضابطہ مندرجہ ایکٹ ہذا کے مطابق ہوگا —

دفعہ ۴ — ایکٹ ہذا مین الفاظ اور عبارات مندرجہ ذیل کے وہی معنے ہونگے جو ذیل مین لکھے جاتے ہین الا اوسحال مین کہ سیاق عبارت سے کچھ اور مقصود پایا جاتا ہو —

لفظ قانون مختص الامر سے وہ قانون مراد ہے جو کسی خاص مضمون سے تعلق رکھتا ہو —

لفظ قانون مختص المقام سے وہ قانون مراد ہے جو برٹش انڈیا کے کسی خاص حصے سے تعلق رکھتا ہو —

لفظ تفتیش ہر کارروائی کو شامل ہے جو اہلکاران پولیس حسب اجازت ایکٹ ہذا واسطے بہم پہونچانے ثبوت کے عمل مین لاوین —

لفظ تحقیقات مین ہر تحقیقات داخل ہے جو کوئی مجسٹریٹ یا عدالت حسب ایکٹ ہذا کرے —

لفظ مراد تحقیقات سے ایسی ہر کارروائی مراد ہے اور نیز اوسکے مفہوم مین داخل ہے جو تجویز سے پہلے عمل مین آوے —

لفظ تجویز سے وہ کارروائی مراد ہے جو کہ عدالت مین فرد قرارداد جرم لکھے جانے کے بعد عمل مین آوے اور اوسمین مجرم کی سزا بھی داخل ہے —

اوسمین کارروائی ہاے محکومہ باب ۱۷ و ۱۸ — جو شخص ملزم کی عدالت مین حاضر ہونے کے وقت سے عمل مین آئی ہون داخل ہین —

عدالتی کارروائی سے ہر کارروائی مراد ہے جسکے اثنا مین شہادت لیجاوے یا لیجاسکتی ہو یا جسمین کوئی راے یا حکم سزا یا حکم اخیر بربناے شہادت قلمبند شدہ صادر کیا جاوے —

لفظ تحریری مین وہ شے بھی داخل ہے جو سیسہ یا پتھر سے چھاپی گئی ہو یا عکس سے اوتاری گئی یا کندہ کی گئی ہو —

لفظ عدالت فوجداری سے ہر ایسا جج یا مجسٹریٹ یا جماعہ صاحبان جج یا صاحبان مجسٹریٹ مراد ہے اور نیز اوسکے مفہوم مین داخل ہے

جو کسی مقدمہ فوجداری مین تحقیقات یا تجویز کرتا ہو یا کسی عدالتی کارروائی مین مصروف ہو۔
لفظ ملک سے وہ علاقہ مراد ہے جو کسی لوکل گورنمنٹ کے تابع حکومت یا تحت انتظام ہو۔
لفظ بلدۂ پریزیڈنسی سے حد اون تمام ہائیکورٹ واقعہ بلاد کلکتہ یا مندراس یا بمبئی کے اختیارات عامہ سماعت ابتدائی مقدمات دیوانی کے نفاذ کی سرحد ملکی مراد ہے۔
عدالت ہائیکورٹ سے جہان کہین اون کارروائیون کا حوالہ ہے جو رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کے مقابلے مین کی جاتی ہین یا اون اشخاص کے مقابلے مین جنپر بشرکت اہلیان یوروپ رعایاے برٹانیہ کے الزام عاید کیا گیا ہو عدالت ہائیکورٹ کلکتہ و مندراس و بمبئی و ممالک مغربی و شمالی اور چیف کورٹ ملک پنجاب مراد ہے۔
لیکن دوسرے مقامات مین لفظ عدالت ہائیکورٹ سے وہ عدالت اعلیٰ مراد ہے جو کسی ملک مین سماعت اپیل یا نظر ثانی مقدمات فوجداری کے لیے مامور و مقرر ہو۔
لفظ مقدمہ سشن سے وہ تمام مقدمات مراد ہین اور نیز اوسکے مفہوم مین داخل ہین جنکی تصریح خانہ ۸ ضمیمہ ۲ منسلکہ ایکٹ ہذا مین بلفظ مقدمات قابل تجویز عدالت سشن کی گئی ہے اور نیز وہ تمام مقدمات جنکو صاحبان مجسٹریٹ عدالت سشن مین سپرد کرین گو اونکو وہ خود بھی تجویز کر سکتے ہون۔
اور اگر حسب ایماے قرارداد قوانین مخصوص الامر و مختص المقام ہون تو لفظ مقدمہ سشن سے وہ مقدمات مراد ہین جو قابل تجویز عدالت سشن ہین یا جنکو مجسٹریٹ سپرد عدالت سشن کرے گو اونکو وہ خود بھی تجویز کر سکتا ہو۔
لفظ مقدمہ مجسٹریٹی سے وہ تمام مقدمات مراد ہین اور نیز اوسکے مفہوم مین داخل ہین جنکی تصریح خانہ ۸ ضمیمہ ۲ منسلکۂ ایکٹ ہذا مین بلفظ مقدمات قابل تجویز مجسٹریٹ کی گئی ہے اور نیز تمام مقدمات جنکی تجویز صاحبان مجسٹریٹ خود کرتے ہین گو وہ اونکو تجویز کے لیے سپرد عدالت سشن بھی کر سکتے ہون۔
جرم یا مقدمہ قابل دست اندازی سے وہ جرم یا وہ مقدمہ مراد ہے جسکی بابت یا جسمین اہلکار پولیس ازروے کسی قانون نافذ الوقت کے گرفتاری بلا وارنٹ کر سکتا ہو۔
جرم یا مقدمہ غیر قابل دست اندازی سے وہ جرم یا وہ مقدمہ مراد ہے جس کی بابت یا جسمین کوئی اہلکار پولیس گرفتاری بلا وارنٹ نہ کر سکتا ہو۔
مقدمہ قابل اجراے سمن سے اوس قسم کا جرم مراد ہے جسکی تصریح دفعہ ۲۰۴ ۔ مین کی گئی ہے۔
مقدمہ قابل اجراے وارنٹ سے اوس قسم کا جرم مراد ہے جسکا بیان دفعہ ۲۰۴ ۔ مین کیا گیا ہے۔
جرم یا مقدمہ قابل ضمانت سے وہ جرم یا وہ مقدمہ مراد ہے جسکی بابت یا جسمین حسب ضمیمہ ۲ ۔ ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے حاضر ضامنی لی جا سکتی ہے۔
جرم یا مقدمہ غیر قابل ضمانت سے وہ جرم یا وہ مقدمہ مراد ہے جسکی بابت یا جسمین حسب ضمیمہ ۲ ۔ ایکٹ ہذا یا کسی قانون نافذ الوقت کے حاضر ضامنی نہین لی جا سکتی۔

باب دوم

عدالتہاے فوجداری کے انعقاد اور اونکے اختیارات

فصل ۲

عدالتہاے فوجداری

دفعہ ۵ - عدالتہای ہائی کورٹ کے علاوہ برٹش انڈیا مین چار درجے کی فوجداری عدالتین ہونگی -

(۱) - عدالت مجسٹریٹ درجہ سوم -

(۲) عدالت مجسٹریٹ درجہ دوم -

(۳) عدالت مجسٹریٹ درجہ اول -

(۴) عدالت سیشن -

دفعہ ۶ - تمام تر تحقیقات جو کہ مجسٹریٹ کرین اون احکام کے مطابق ہوا کرے گی جو ایکٹ ہذا مین بعد ازین مندرج ہین -

دفعہ ۷ - برٹش انڈیا مین تمام تجویزات فوجداری اون احکام کی پابندی اور رعایت کے ساتہہ جو ایکٹ ہذا مین بعد ازین مندرج ہین اون عدالتون کے روبرو ہوا کرین گی جنکی تصریح ضمیمہ ہے - منسلکہ ایکٹ ہذا یا کسی ایسے قانون مین ہے جسکی روسے فعل زیر تجویز جرم قرار دیا گیا ہو -

دفعہ ۸ - اون جرائم کی تحقیقات اور تجویز جو مجموعہ تعزیرات ہند کے سواے اور کسی قانون کی روسے قابل سزا ہین اور اوسمین کوئی صاف حکم اسکی بابت مندرج نہین ہے کہ کس عدالت یا عہدہ دار کے روبرو اون کی تجویز ہونی چاہیے اون احکام کی پابندی اور رعایت کے ساتہہ جو بعد ازین مرقوم ہین اون فوجداری عدالتون مین ہوسکتی ہے جو حسب ایکٹ ہذا مقرر کیجائین لیکن کوئی ایسی عدالت اپنے اختیارات سے زیادہ کوئی حکم سزا صادر نہ کرے گی -

کوئی مجسٹریٹ درجہ سوم کسی جرم مذکور کی تجویز نہ کریگا الا اوس حال مین کہ وہ ایک سال کی قید سے کم سزا کے قابل ہو اور نہ مجسٹریٹ درجہ دوم کسی جرم مذکور کی تجویز کریگا الا اوس حال مین کہ وہ تین سال کی قید سے کم سزا کے قابل ہو

دفعہ ۹ - عدالت العالیہ ہائی کورٹ کے سوای عدالتہای فوجداری کے تمام جج اور مجسٹریٹ لوکل گورنمنٹ کی حضور سے مقرر اور معزول ہوا کرین گے لیکن جو عہدہ دار کہ اب بحکم گورنمنٹ ہند مقرر یا معزول کیے جاتے ہین وہ اوسی طرز پر مقرر یا معزول ہوتے رہین گے -

دفعہ ۱۰ - تمام جج اور مجسٹریٹ موجودہ حال ایسے متصور ہونگے کہ گویا حسب ایکٹ ہذا مقرر ہوئے تہے

دفعہ ۱۱ - اون جرائم کی تحقیقات اور تجویز جنکا ارتکاب رعایای برطانیہ اہل یوروپ سے ظہور مین آئے احکام باب ہفتم کے مطابق ہوگی نہ اوس نہج پر لیکن ایکٹ ہذا کے اور احکام تمام اشخاص سے بلا امتیاز قومی متعلق ہونگے الا اوس حال مین کہ اون احکام مین منشا خلاف اسکے ظاہر کیا گیا

فصل ۳
عدالت ہاے سشن

دفعہ ۱۲۔ ہر ملک سشن کی قسمتون مین تقسیم کیا جاے گا۔

دفعہ ۱۳۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً اون قسمتون کے شمار یا وسعت حدود کو بدلتی رہے۔

دفعہ ۱۴۔ عدالتہاے سشن کے علاقہ جات بہ اعتبار وسعت حدود جیسے بالفعل موجود ہین سشن کی قسمتین ہونگی الا اوس حال مین اور اوس وقت کہ وہ طریقہ مذکورہ کے مطابق بدلی جائین۔

دفعہ ۱۵۔ ہر قسمت سشن مین ایک عدالت سشن ہوگی۔

اوسکو اختیار ہوگا کہ بہ اتباع احکام ایکٹ ہذا ہر جرم کی تجویز کرے اور ہر مجرم کی نسبت کوئی حکم سزا مجوزہ قانون صادر کرے۔

دفعہ ۱۶۔ ہر قسمت سشن کے لیے ایک سشن جج ہوگا اور وہ اپنی قسمت سشن مین عدالت سشن کے تمام اختیارات عمل مین لاے گا۔

دفعہ ۱۷۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اڈیشنل سشن جج یا جائنٹ سشن جج مقرر کرے اور وہ ایک یا کئی قسمت سشن مین جہان اونکو کام کرنے کا حکم ہو عدالت سشن کے تمام اختیارات عمل مین لائین گے لیکن صرف اونہین مقدمات کی تجویز کرین گے جنکی تجویز کا لوکل گورنمنٹ اونکو حکم دے یا جنکو قسمت کا سشن جج تجویز کے لیے اونہین سپرد کرے۔

دفعہ ۱۸۔ لوکل گورنمنٹ کو اسسٹنٹ سشن جج کے مقرر کرنے کا بھی اختیار ہے اور یہ جس قسمت سشن مین کہ متعین کیے جائین سواے اسکے کہ اونکو اختیارات سماعت اپیل نہوگا اور سزاے موت یا حبس بعبور دریاے شور یا سات برس سے زیادہ کی قید کا حکم سزا صادر نکر سکین گے عدالت سشن کے کل اختیارات عمل مین لائین گے لیکن تجویز صرف اونہین مقدمات کی کرینگے جو قسمت سشن کا صاحب سشن جج کسی حکم عام یا حکم خاص کی روسے اونکو تجویز کے لیے سپرد کرے۔

تین برس سے زیادہ کی قید کا حکم سزا جو کوئی اسسٹنٹ سشن جج صادر کرے اوسکے واسطے سشن جج کی منظوری درکار ہوگی اور سشن جج کو اختیار ہوگا کہ اسسٹنٹ سشن جج کے ایسے حکم کو بحال رکھے یا اوسکی ترمیم یا تنسیخ کرے۔

فصل ۴
مجسٹریٹ اور اونکے اختیارات

دفعہ ۱۹۔ مجسٹریٹ حسب تفصیل ذیل ہونگے۔

مجسٹریٹ درجہ اول۔

مجسٹریٹ درجہ دوم۔

مجسٹریٹ درجہ سوم۔

ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۷۴ء
دفعہ ۳ دفعہ ۱۸ او دفعہ ۲۳ مین الفاظ مندرجہ ذیل زیادہ کرنے جائین یعنی یا جس حال مین کہ اوسکی سرحد یا قسمت الیہ امر کی نسبت جو شخص ملزم کے جرم یا مخبری سے علاقہ رکھتا ہو تحقیقات مزید یا شہادت زائد کرنی ضروری ہو تو اوسکی جانب سے داوسہا تحقیقات عمل مین آنی یا اوس شہادت کے لی جانیکی ہدایت کرینگے

دفعہ ۲۰ - جرائم کی تجویز اور اون لوگون کی نسبت جو اون جرائم کے مجرم قرار دیے جائین حکم سزا صادر کرنے مین صاحبان مجسٹریٹ کے اختیارات حسب تفصیل ذیل ہین -

مجسٹریٹ درجہ اول احکام سزا مفصلۂ الذیل کا صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہے -

قید جسکی میعاد دو سال سے زیادہ نہو (مع اوس قدر قید تنہائی کے جو قانوناً جائز ہو) -

جرمانہ الے تک -

سزاے تازیانہ -

مجسٹریٹ درجہ دوم احکام سزا حسب ذیل صادر کر سکتا ہے -

قید جسکی میعاد چھہ مہینے سے زیادہ نہو (مع اوس قدر قید تنہائی کے جو قانوناً جائز ہو) -

جرمانہ جو ۲۰۰ ر سے زیادہ نہو -

سزاے تازیانہ -

مجسٹریٹ درجہ سوم حکم سزا حسب تفصیل ذیل صادر کرنے کا مجاز ہے -

قید جو ایک مہینے سے زیادہ نہو -

جرمانہ جو ۵۰ سے زیادہ نہو -

مجسٹریٹ درجہ سوم حکم سزاے قید تنہائی یا تازیانہ نہین دے سکتا -

ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کوئی جائز حکم سزا بشمول کسی حکم سزا کے جسکے صادر کرنے کا وہ قانوناً مجاز ہو صادر کرے -

تشریح - مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر جرمانہ ادا نہو تو اوس پوری میعاد قید کے علاوہ جسکا حکم وہ حسب دفعہ ہذا دے سکتا ہو قید زاید کا حکم دے

دفعہ ۲۱ - مجسٹریٹون کو اون اختیارات کے علاوہ جو دفعہ ۲۰ مین عطا کیے گئے اختیارات مفصلۂ ذیل اوس طور پر جیسا کہ آیندہ بیان کیا جاے گا از روے ایکٹ ہذا مرحمت ہوے -

(۱) مجسٹریٹ ماتحت کو مقدمات سپرد کرنے کا اختیار - (دفعہ ۴۴) -

(۲) اون کارروائیون پر جو مجسٹریٹ ماتحت نے قلمبند کی ہون حکم سزا صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۶) -

(۳) - مقدمات کو طلب کر کے تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۷) -

(۴) - مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم جو حکم اثبات جرم صادر کرین اوسکی اپیل کو طلب کر لینے اور تفویض کر دینے کا اختیار (دفعہ ۴۷)

(۵) - کسی شخص ملزم کو جو عدالت مین دستیاب ہو گرفتار کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۰۴) -

(۶) - اہلکاران پولیس کو کسی جرم کی تفتیش حال کے لیے حکم دینے کا اختیار (دفعہ ۱۱۰) -

(۷) - اقبال یا بیانات جو دوران تفتیش پولیس مین کیے جائین اونکو قلمبند کر لینے کا اختیار (دفعہ ۱۲۲) -

(۸)۔ اس بات کی اجازت دینے کا اختیار کہ کوئی شخص دوران تفتیش پولیس میں زیر حراست رکھا جاوے (دفعہ ۱۶۷)۔

۹۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۷۵)۔

۱۰۔ سماعت نالشات اور اہلکاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار (دفعہ ۱۹۱)۔

۱۱۔ بلا استغاثہ مقدمات کی سماعت کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۹۲)۔

۱۲۔ مجرم کو تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۹۳)۔

۱۳۔ جو شخص علاقے کے اندر ہو اور اوسنے کسی جرم کا ارتکاب بہ اعتبار موقع مجسٹریٹ کے علاقے سے باہر کیا ہو اوسکی نسبت حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۸۶)۔

۱۴۔ زمیندار کو تعمیل وارنٹ کا حکم دینے کا اختیار (دفعہ ۷۸)۔

۱۵۔ خود مجسٹریٹ کے روبرو گرفتاری مجرم کا اختیار۔ (دفعہ ۶۶)

۱۶۔ وارنٹ پر حکم ظہری صادر کرنے یا شخص ملزم کو جو وارنٹ کے ذریعے سے گرفتار کیا گیا ہو یہ حکم دینے کا اختیار کہ اسکو لے جاؤ (دفعہ ۸۳ و ۸۴)۔

۱۷۔ اون مقدمات میں جو بہ حیثیت عدالت مجسٹریٹ کے روبرو دائر ہوں اشتہار جاری کرنے کا اختیار (دفعہ ۸۷)۔

۱۸۔ اون مقدمات میں جو بہ حیثیت عدالت مجسٹریٹ کے روبرو دائر ہوں مال کے قرق و نیلام کرنے کا اختیار (دفعہ ۸۸)۔

۱۹۔ سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار (دفعہ ۲۶۰)۔

۲۰۔ احکام اثبات جرم جو صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم اور درجہ سوم صادر کریں اونکی اپیل سننے کا اختیار (دفعہ ۴۰۷)۔

۲۱۔ مثل طلب کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۳۵)۔

۲۲۔ بعض مقدمات میں احکام اثبات جرم کے منسوخ کرنے کا اختیار (دفعہ ۳۶۸)۔

۲۳۔ ڈاک خانے سے چٹھی کے برآمد کیے جانے کی غرض سے وارنٹ خانہ تلاشی جاری کرنے کا اختیار (دفعہ ۹۹)۔

۲۴۔ وارنٹ خانہ تلاشی پر حکم ظہری اور مال برآمدہ کی نسبت حکم واگذاشت صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۸۳ و ۸۴)۔

۲۵۔ اثنائے تحقیقات کے سوائے اور طور پر وارنٹ خانہ تلاشی صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۹۶)۔

۲۶۔ احکام طلبی حاضر ضمانتی کو اصلاح و ترمیم کرنے کا اختیار۔ (دفعہ ۴۹۰)۔

۲۷۔ مال مشتبہ جو تلف ہو جانے کے قابل ہو اوسکو نیلام کرڈالنے کا اختیار (دفعہ ۵۲۵)۔

۲۸۔ مال مشتبہ یا مسروقہ کو نیلام کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲۴)۔

۲۹۔ حفظ امن کے لیے ضمانت طلب کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۰۷)۔

۳۰۔ مچلکہ حفظ امن سے بری کردینے کا اختیار (دفعہ ۱۲۵)

۳۱۔ نیک چلنی کی ضمانت طلب کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۰۹ و ۱۱۰)۔

۳۲۔ اوسں شخص کوجس سے نیک چلنی کی ضمانت لی گئی ہو بری کر دینے کا اختیار (دفعہ ۵۱۱)۔

۳۳۔ مزاحمت وغیرہ کے انسداد کی غرض سے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۸)۔

۳۴۔ امر تکلیف دہ خلائق کے مکرر عمل مین لانے کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔

۳۵۔ امور مقامی تکلیف دہ خلائق کے مقدمات مین حکم وغیرہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲۱)۔

۳۶۔ مقدمات قبض و دخل مین حکم وغیرہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۳۰)۔

۳۷۔ حکم نان و نفقہ کے صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۳۶)۔

دفعہ ۲۲۔ تمام درجون کے مجسٹریٹ بحیثیت منصبی اختیارات مفصلہ ذیل رکھین گے۔

۱۔ کسی شخص ملزم کو جو عدالت مین دستیاب ہو گرفتار کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۰۴)۔

۲۔ اقبال یا بیانات جو دوران تفتیش پولیس مین کیے جاتین اونکو قلمبند کر لینے کا اختیار (دفعہ ۱۲۲)۔

۳۔ اسبات کی اجازت دینے کا اختیار کہ کوئی شخص دوران تفتیش پولیس مین زیر حراست رکھا جاے (دفعہ ۱۲۴)۔

۴۔ خود مجسٹریٹ کے روبرو گرفتاری مجرم کا اختیار (دفعہ ۱۶۶)۔

۵۔ وارنٹ پر حکم ظہری صادر کرنے یا کسی شخص ملزم کو جو کسی وارنٹ کے ذریعے سے گرفتار ہوا ہو یہہ حکم دینے کا اختیار کہ اسکو بھیجا جاوے (دفعہ ۱۶۰، ۱۷۰)

۶۔ اون مقدمات مین جو بحیثیت عدالت مجسٹریٹ کے روبرو دائر ہون اشتہار جاری کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۷۱ و ۳۵۲)۔

۷۔ اون مقدمات مین جو بحیثیت عدالت مجسٹریٹ کے روبرو دائر ہون مال کو قرق و نیلام کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۷۲ و ۳۵۴)۔

۸۔ وارنٹ خانہ تلاشی پر حکم ظہری اور مال برآمدہ کی نسبت حوالے کیے جانے کا حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۷۲، ۳۷۳ و ۳۷۶)۔

۹۔ مال مشتبہ جسکے خراب ہو جانے کا احتمال ہو اوسکو نیلام کروا لینے کا اختیار (دفعہ ۴۱۵)۔

دفعہ ۲۳۔ اختیارات مذکورہ دفعہ ۲۲ کے علاوہ مجسٹریٹ درجہ سوم کو اختیارات مفصلہ ذیل مفوض ہو سکتے ہین۔

(الف) لوکل گورنمنٹ کے حکم سے۔

۱۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار۔ (دفعہ ۱۳۵)

۲۔ اپنے مقدمات مین جنمین اوسکو تجویز کرنے کا یا تجویز کے لیے سپرد دورہ کرنے کا اختیار حاصل ہے استغاثہ جرائم کی سماعت کا اختیار (دفعہ ۱۴۱)

۳۔ تجویز کے لیے سپرد دورہ کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۴۳)۔

۴۔ مزاحمت وغیرہ کے انسداد کی غرض سے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۸)۔

۵۔ اعادہ امر تکلیف دہ خلائق کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔

(ب) مجسٹریٹ ضلع کے حکم سے۔

۱۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۳۵)۔

۲۔ ایسے مقدمات مین جنمین اوسکو تجویز کرنے یا تجویز کے لیے دورہ سپرد کرنے کا اختیار حاصل ہو سماعت استغاثہ جرائم کا اختیار (دفعہ ۱۹۱)
۳۔ مزاحمت وغیرہ کے انسداد کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۸)۔
۴۔ اعادہ امر تکلیف دہ خلائق کی ممانعت کے لیے حکم جاری کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔

دفعہ ۲۴۔ مجسٹریٹ درجہ دوم کو اختیارات مندرجہ دفعہ ۲۲۔ کے علاوہ بحیثیت منصبی اختیار مفصلہ ذیل حاصل ہوگا۔
۱۔ ایسے جرم کی نسبت جسمین مجسٹریٹ کو تجویز یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار حاصل ہے پولیس کے نام حکم تفتیش حالات صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۱۰)۔

دفعہ ۲۵۔ مجسٹریٹ درجہ دوم کو اون اختیارات کے علاوہ جو اوسکو دفعہ ۲۴۔ کی رو سے دیے گئے یا جنکا حوالہ دفعہ مذکور مین ہے اختیارات مفصلہ ذیل مفوض ہو سکتے ہین۔
(الف)۔ لوکل گورنمنٹ کے حکم سے۔
۱۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار۔ (دفعہ ۱۳۵)۔
۲۔ اون مقدمات مین استغاثہ کی سماعت اور اہلکاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار جنمین اوسکو تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار حاصل ہے (دفعہ ۱۹۱)۔
(۳)۔ ایسے مقدمات کو بلا استغاثہ سماعت کرنے کا اختیار جنمین اوسکو تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنیکا اختیار حاصل ہو (دفعہ ۱۹۱)
۴۔ تجویز کے لیے سپرد کر دینے کا اختیار (دفعہ ۱۴۳)۔
۵۔ مزاحمت وغیرہ کے انسداد کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۸)۔
۶۔ اعادہ امر تکلیف دہ خلائق کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔
(ب) مجسٹریٹ ضلع کے حکم سے۔
۱۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۳۵)۔
۲۔ ایسے مقدمات مین استغاثے کی سماعت اور اہلکاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار جنمین اوسکو تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کر دینے کا اختیار حاصل ہے (دفعہ ۱۹۱)۔
۳۔ مزاحمت وغیرہ کے انسداد کی غرض سے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۸)۔
۴۔ اعادہ امر تکلیف دہ خلائق کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔

دفعہ ۲۶۔ مجسٹریٹ درجہ اول کو اختیارات مستند کرہ دفعہ ۲۲۔ و ۲۴۔ کے علاوہ بحیثیت منصبی اختیارات مفصلہ ذیل حاصل ہونگے
۱۔ تجویز کے لیے سپرد کر دینے کا اختیار (دفعہ ۱۴۳)۔
۲۔ اثنائے تحقیقات کے علاوہ اور صورتون مین وارنٹ خانہ تلاشی صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۳۰۷)۔

۳- حفظ امن کے لیے ضمانت طلب کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۹۱) —

۴- نیک چلنی کے لیے ضمانت طلب کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۰۴ و ۵۰۵) —

۵- قبض و دخل کے مقدمات مین حکم وغیرہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۳۰) —

۶- نان و نفقہ کا حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۳۶) —

دفعہ ۳۷ - مجسٹریٹ درجۂ اول کو اختیارات مذکرہ دفعہ ۳۶ کے علاوہ اختیارات مفصلۂ ذیل مفوض ہو سکتے ہین —

(الف) بحکم لوکل گورنمنٹ —

۱- ایسے مقدمات جو استغاثہ وغیرہ پر دائر کیے گئے ہون مجسٹریٹ ماتحت کو سپرد کر دینے کا اختیار (دفعہ ۵۴) —

۲- حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۳۵) —

۳- استغاثہ جرائم کی سماعت اور اہلکاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار (دفعہ ۱۴۱) —

۴- بے استغاثہ مقدمات کی سماعت کا اختیار (دفعہ ۱۴۲) —

۵- ایسے شخص کی نسبت حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار جو علاقے کے اندر رہو اور اوسنے جرم کا ارتکاب باعتبار موقع مجسٹریٹ کے علاقے سے باہر کیا ہو (دفعہ ۱۵۷) —

۶- سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار (دفعہ ۲۲۲) —

۷- حکم اثبات جرم جو درجۂ دوم و سوم کے مجسٹریٹ نے صادر کیا ہو اوسکی اپیل سننے کا اختیار (دفعہ ۲۶۶) —

۸- مال مشتبہ یا مال مسروقہ کو نیلام کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۱۶) —

۹- مزاحمت وغیرہ کے انسداد کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۰) —

۱۰- اعادۂ امر تکلیف دہ خلائق کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹) —

۱۱- مقامی امور تکلیف دہ خلائق کی مقدمات مین حکم وغیرہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲۱) —

(ب) بحکم مجسٹریٹ ضلع —

۱- حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۳۵) —

۲- نالشات جرائم کی سماعت اور اہلکاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار (دفعہ ۱۴۱) —

۳- مزاحمت وغیرہ کے انسداد کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۰) —

۴- امور تکلیف دہ خلائق کو کرر عمل مین لانے کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹) —

دفعہ ۳۸ - جو جو مجسٹریٹ کہ احکام دفعہ ۴۰ کے مطابق مجسٹریٹ حصہ ضلع ہین اونکو بحیثیت منصبی تمام اختیارات جو مجسٹریٹ درجۂ اول کو عطا کیے گئے ہین اور جنکا حوالہ دفعہ ۳۶ مین ہے حاصل ہونگے اور اونکے علاوہ حسب منشاء انکے اختیارات مفصلۂ ذیل بھی رکھین گے —

۱۔ مجسٹریٹ ماتحت کو مقدمات سپرد کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۴)۔
۲۔ مجسٹریٹ ماتحت نے جن کارروائیون کو قلمبند کیا ہے اون پر حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۶)۔
۳۔ باستثناء مقدمات اپیل دوسرے مقدمات کو طلب اور تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۷)۔
۴۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۳۵)۔
۵۔ نالشات جرائم کی سماعت اور اہلکاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار (دفعہ ۱۴۱)۔
۶۔ بے استغاثہ مقدمات کو سماعت کرنے کا اختیار۔ (دفعہ ۱۴۲)۔
۷۔ اوس شخص کی نسبت جو علاقے کے اندر ہو اور جسنے جرم کا ارتکاب باعتبار موقع مجسٹریٹ کے علاقے سے باہر کیا ہو حکمنامہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۵۰)۔
۸۔ مال مشتبہ یا مسروقہ کو نیلام کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۱۶)۔
۹۔ مزاحمت وغیرہ کے انسداد کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۰)۔
۱۰۔ اعادۂ امور تکلیف دہ خلائق کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔
۱۱۔ مقامی امور تکلیف دہ خلائق کے مقدمات مین حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲۱)۔
مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ حصہ ضلع مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات عمل مین لائے تو اوسکو ضمانت نیک چلنی کی طلب کرنے کا اختیار ہوگا۔
دفعہ ۲۹۔ اون اختیارات کے علاوہ جو دفعہ ۲۸ کے مطابق عطا ہوسے ہین اور جنکا حوالہ دفعہ مذکور مین ہے لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ حصہ ضلع کو درحالیکہ وہ مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات عمل مین لاتا ہو اختیارات مفصلۃ الذیل مرحمت فرمائے۔
۱۔ سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار (دفعہ ۲۲۲)۔
۲۔ حکم اثبات جرم جو مجسٹریٹ درجہ دوم و درجہ سوم نے صادر کیا ہو اوسکی اپیل سننے کا اختیار (دفعہ ۲۶۶)۔
دفعہ ۳۰۔ مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ بحیثیت منصبی تمام اختیارات متذکرہ دفعہ ۱۲ عمل مین لائے۔
دفعہ ۳۱۔ تمام دوسرے اختیارات جو ایکٹ ہذا یا کسی قانون نافذہ کی رو سے مفوض کیے گئے ہون اونکو وہ عہدہ دار یا حاکم عدالت جسکو وہ مفوض ہون عمل مین لا سکتا ہے۔
دفعہ ۳۲۔ اگر کوئی مجسٹریٹ کوئی امر امور مفصلہ ذیل مین سے جسکا وہ قانوناً مجاز نہو عمل مین لائے یعنے۔
۱۔ اگر وہ کسی ایسے مقدمہ کو کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کرے جو بذریعہ نالش وغیرہ دائر کیا گیا ہو۔
۲۔ اگر وہ کسی مقدمہ کو طلب کرے اور خود تجویز کرے یا کسی مقدمہ کو تجویز کے لیے حوالہ کرے۔
۳۔ اگر وہ پولیس کو کسی جرم کی تفتیش حال کرنے کا حکم دے۔
۴۔ اگر وہ حالات مرگ کی تفتیش عمل مین لائے۔

۵- اگر وہ کسی نالش کی سماعت کرے یا اہلکار پولیس کی رپورٹ کو لے۔
۶- اگر وہ کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لیے حکمنامہ جاری کرے جو اوسکے علاقے کے اندر ہو اور جسنے کسی جرم کا ارتکاب بہ اعتبار موقع اوسکے علاقے سے باہر کیا ہو۔
۷- اگر وہ وارنٹ خانہ تلاشی اثنائے تحقیقات کے سوا اور نہج پر صادر کرے۔
تو اوسکی کارروائی اس بنا پر منسوخ نہ کیجاے گی کہ وہ ایسا اختیار نہ رکھتا ہوگا۔

دفعہ ۵۳۳- اگر کوئی مجسٹریٹ جو قانوناً مجاز نہو کسی شخص ملزم کو عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ مین مقدمہ کی تجویز کے لیے سپرد کرے تو جس عدالت مین کہ سپرد کیا جاے اوسے بعد ملاحظہ مثل اختیار ہے کہ اگر اوسکی دانست مین شخص ملزم کی حق تلفی نہ ہوئی ہو تو سپردگی کو منظور کرے الا اس حال مین کہ شخص ملزم نے دوران تحقیقات مین اور حکم سپردگی سے پہلے مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے اختیار سپردگی پر اعتراض کیا ہو۔
اگر اوس عدالت کی دانست مین شخص ملزم کی حق تلفی ہوئی ہو یا اوسنے دوران تحقیقات مین مجسٹریٹ کے اختیار سپردگی پر حکم سپردگی سے پہلے اعتراض کیا ہو تو حکم سپردگی کو منسوخ کرکے حکم دے کہ کوئی مجسٹریٹ مجاز تحقیقات جدید عمل مین لائے۔

دفعہ ۵۳۴- اگر کوئی مجسٹریٹ امور مفصلہ ذیل مین سے کوئی امر عمل مین لائے اور وہ قانوناً اوسکا مجاز نہو تو اوسکی کارروائی کالعدم ہوگی یعنی
۱- اگر وہ حکم سزا کسی اور مجسٹریٹ کی لکھی ہوئی کارروائی پر صادر کرے۔
۲- اگر وہ بلا استغاثہ کسی مقدمہ کی سماعت کرے۔
۳- اگر وہ مال کو حسب دفعہ ۵۱۷- قرق اور نیلام کرے۔
۴- اگر وہ سرسری طور پر کسی مجرم کی تجویز کرے۔
۵- اگر وہ کسی اپیل کو فیصل کرے۔
۶- اگر وہ مقدمہ کی مثل طلب کرے۔
۷- اگر وہ کسی چٹھی کے برآمد کیے جانے کی غرض سے ڈاکخانہ کی خانہ تلاشی کے لیے وارنٹ جاری کرے۔
۸- اگر وہ کسی حکم ادخال حاضر ضامنی کی اصلاح کرے۔
۹- اگر وہ حسب دفعہ ۵۲۴- مال مشتبہ یا مسروقہ کو نیلام کرے۔
۱۰- اگر وہ حفظ امن کی ضمانت طلب کرے۔
۱۱- اگر وہ مچلکہ حفظ امن سے برات دے۔
۱۲- اگر وہ نیک چلنی کی ضمانت طلب کرے۔
۱۳- اگر وہ کسی شخص کو جس سے ضابطے کے موافق نیک چلنی کا مچلکہ لکھوالیا گیا ہے بری کرے۔

۱۴۔ اگر وہ کسی مقامی امر تکلیف دہ خلائق کے مقدمہ مین حکم صادر کرے
۱۵۔ اگر وہ انسداد مزاحمت کے بابت حکم صادر کرے۔
۱۶۔ اگر وہ اعادۂ امور تکلیف دہ خلائق کی ممانعت کرے۔
۱۷۔ اگر وہ قبض و دخل کے مقدمے مین کوئی حکم صادر کرے۔
۱۸۔ اگر وہ نان و نفقہ کے بابت حکم صادر کرے۔

مجسٹریٹ ضلع

دفعہ ۳۵۔ ہر ضلع مین ایک مجسٹریٹ درجۂ اول ہوگا جسکا تقرر جبتک وہ لوکل گورنمنٹ سے ہوا کرے گا اگر وہ مجسٹریٹ ضلع کہلائے گا اور اپنے تمام ضلع مین جملہ اختیارات مجسٹریٹ عمل مین لائے گا۔

دفعہ ۳۶۔ ممالک تحت حکومت نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب مین اور قلمرو زیر اہتمام چیف کمشنر اودہ اور چیف کمشنر ممالک متوسطہ اور چیف کمشنر برٹش برہما مین اور کورگ مین اور دیگر ممالک کے اون اضلاع مین جہان ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہین لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ڈپٹی کمشنر یا اور عہدہ دار اعلے کو جو معاملات فوجداری مین ضلع کے انتظام عاملانہ کا اہتمام رکھتا ہو یہہ اختیار عطا کرے کہ وہ مثل مجسٹریٹ ایسے تمام جرائم کی تجویز کرے جو قابل سزاے موت ہون اور نیز اوس قدر کی معیاد کی قید کا حکم صادر کرے جو شمول اس قدر قید تنہائی کے جو قانوناً جائز ہے سات برس سے زیادہ ہو یا جرمانہ یا تازیانہ یا ان سزاؤن مین سے کسی سزاے مرکب کا حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے لیکن جو حکم سزا کہ تین برس سے زیادہ قید کا کوئی ایسا عہدہ دار صادر کرے اوسکے بابت منظوری اوس سشن جج کی جسکا وہ ڈپٹی کمشنر تابع ہو لازم ہوگی اور اوس سشن جج کو اختیار ہے کہ جو حکم سزا منظوری کے لیے اوسکے پاس بھیجا جاے اوسکو منظور یا ترمیم یا منسوخ کرے۔

مجسٹریٹ ماتحت

دفعہ ۳۷۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کے علاوہ اور جتنے اشخاص اوسکی دانست مین مناسب ہون ضلع مین بطور مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم یا درجۂ سوم کے مقرر کرے۔

ایسے تمام مجسٹریٹ مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت ہونگے لیکن کوئی مجسٹریٹ ضلع اور کوئی مجسٹریٹ ماتحت سشن جج کے ماتحت نہوگا مگر اوس قدر اور اوس طور پر جو حسب ایکٹ ہذا مقرر کیا گیا ہے۔

لوکل گورنمنٹ کو اس امر کی ہدایت کرنے کا اختیار نہوگا کہ کوئی مجسٹریٹ کسی ایسے جرم کی تجویز کرے یا کوئی ایسا حکم سزا صادر کرے جو اوسکے درجہ کا کوئی مجسٹریٹ حسب دفعہ ۳۲ تجویز اور صادر کرنے کا مجاز نہین ہے۔

دفعہ ۳۸۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ از روے اشتہار مندرجۂ گزٹ سرکاری مجسٹریٹ ضلع کے علاقے کے حدود اراضی کا تعین کرے اور ایسے ہی اشتہار کی روسے وقتاً فوقتاً اون حدود اراضی کو بدلتی رہے۔

بجنسہ ۱
ایکٹ نمبر ۱۱

دفعہ ۳۴ دفعہ ۱ و دفعہ ۶ سو میں الفاظ مندرجہ ذیل زیادہ کرلی جاتی ہیں یعنی — یا جس حال میں کہ اوسکی سزا بابت ایسی امر کی نسبت جو شخص ملزم کی جرم یا بہ حیثیت کسی علاقہ کے رکھتا ہو ... یا شہادت زائد ضرور ہو تو اوسی جانب سے اور اوس تحقیقات کے عمل میں آئی یا اوس شہادت کے لئی جانب کی ہدایت کرے ۔

دفعہ ۳۹ ۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ہر ضلع مین حصص ضلع مین تقسیم کرے اور وقتاً فوقتاً اونکی حدود بدلتی رہے اور تمام حصص اضلاع جو بالفعل قائم ہین اور اکثر اونکا اہتمام ایک مجسٹریٹ کو سپرد ہوتا ہے تاوقتیکہ اونکی حدود بدلی نجاوین حصص ضلع متصور ہونگے ۔

دفعہ ۴۰ ۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم کو کسی حصۂ ضلع کا اہتمام سپرد کرے ۔

وہ مجسٹریٹ مجسٹریٹ حصہ ضلع کہلائے گا اور جو اختیارات اوسکو ایکٹ ہذا یا کسی قانون نافذ الوقت کے مطابق مفوض ہون اونکو زیر نگرانی مجسٹریٹ ضلع عمل مین لائے گا ۔

لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے اپنے اختیارات مصرحۂ دفعۂ ہذا مجسٹریٹ ضلع کو سپرد کرے ۔

دفعہ ۴۱ ۔ ہر مجسٹریٹ جو حصہ ضلع مین ہو ماتحت مجسٹریٹ حصہ ضلع کے ہوگا مگر وہ تابع حکومت عام مجسٹریٹ ضلع کے رہے گا ۔

دفعہ ۴۲ ۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی شخص کو مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم یا درجۂ سوم کے تمام یا بعض اختیارات خاص جرائم کی نسبت یا خاص قسم یا اقسام کے جرائم کی نسبت یا عموماً جرائم کی نسبت کسی جزو ضلع یا کسی ایک یا چند اضلاع مین جو اوسی گورنمنٹ کے تابع ہون عطا کرے ۔

مجسٹریٹ مذکور اسپشل مجسٹریٹ کہلائینگے ۔

دفعہ ۴۳ ۔ جب لوکل گورنمنٹ حسب ایکٹ ہذا اختیارات عطا کرے تو اوسکو اختیار ہے کہ اشخاص کو بتخصیص نام یا اقسام عہدہ داران کو بالعموم اونکے عہدے کے لقب سے اختیارات مفوض کرے ۔

دفعہ ۴۴ ۔ مجسٹریٹ ضلع یا ہر مجسٹریٹ حصہ ضلع کو جائز ہے کہ جس مقدمہ فوجداری کو اوسنے بوجہ استغاثہ قائم کیا ہو یا جو اوسکے روبرو کسی استغاثہ یا پولیس کی رپورٹ پر پیش ہوا ہو اوسے اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کو تحقیقات یا تجویز کے لیے سپرد کرے تاکہ وہ مجسٹریٹ ماتحت اون اختیارات کی حد تک جو اوسکو حسب احکام دفعات اسبق ایکٹ ہذا مفوض ہون اوسمین عمل کرے ۔

مجسٹریٹ سپرد کنندہ مقدمہ کو جائز ہے کہ اگر وہ مقدمہ کسی استغاثہ پر پیش کیا گیا ہو تو سپرد کرنے سے پہلے حسب حکم دفعہ ۶۶ ایکٹ ہذا مستغیث کا اظہار لے لیکن جس حال مین کہ وہ ایسا نہ کرے تو جس مجسٹریٹ کو مقدمہ سپرد کیا جاوے اوسے لازم ہے کہ اوس مقدمے مین کارروائی اوسی نہج پر عمل مین لائے کہ گویا نالش اوسکے روبرو پیش کی گئی تھی ۔

سپردگی مقدمے کا حکم ایک روبکار مین لکھا جائے گا اور اگر مقدمہ اوپر رپورٹ پولیس کی رپورٹ پر پیش ہوا ہو تو اوس رپورٹ پر تحریر کیا جائے گا اور تمام حکمنامجات جو شخص ملزم یا گواہون کے حاضر کرانے کے لیے صادر کیے جاوین اونمین یہ حکم لکھا جائے گا کہ وہ اشخاص اوس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہون جسکو مقدمہ سپرد کیا گیا ہے ۔

مجسٹریٹ سپرد کنندہ مقدمہ کو جائز ہے کہ اگر مناسب تصور کرے تو جس مقدمہ کو اوسنے حسب ضمن اول دفعۂ ہذا سپرد کیا ہو اوسے پھر اپنی عدالت مین منگا لے اور بعد اسکے اوسمین کارروائی عمل مین لائے لیکن قبل اس بات کے کوئی کارروائی عمل مین لائی جائز نہین ۔

ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۷۴ء

دفعہ ۳ دفعہ ۳۹ مین بعد اس لفظ کی لاردیتی حدود بدلتی رہے الفاظ داخل کری جاوینگے یعنی اور نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی پیشگی منظوری حاصل کر کے کسی علاقہ ارضی کو ایک ضلع قرار دی

دفعہ ۵ دفعہ ۴۱ مین یہہ ضمن بڑہائی جاوی یعنی —

لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل پیشگی منظوری حاصل کر کی عہدہ دار کو جو اوسکی تحت حکومت ہو اون صورتون کی بابت جوکہ وہ مناسب تصور کرے اختیار مذکورہ ضمن اول دفعہ ہذا کا سونپ دے

دفعہ ۶ دفعہ ۴۴ مین سی اور دفعہ ۴۴ کی ضمن اول مین سی لفظ و حدا کا خارج کیا جائیگا

دفعہ ۴۵۔ اگر دوران کارروائی مین جو مجسٹریٹ کے روبرو ہو رہی ہو حاکم موصوف کی یہ راے ہو کہ شہادت موجودہ سے ظن غالب پیدا ہوتا ہے کہ شخص ملزم سے ایسا جرم سرزد ہوا ہے جسکی تجویز کرنے کا مجسٹریٹ موصوف مجاز نہین ہے — یا جسکی نسبت مجسٹریٹ موصوف کو تجویز کے لیے شخص ملزم کو سپرد دورہ کرنے کا اختیار نہین ہے —

تو حاکم موصوف کو لازم ہے کہ اپنی کارروائی کو موقوف کر کے مقدمہ کو اوس مجسٹریٹ کے پاس جسکا وہ ماتحت ہو یا بشمول مجسٹریٹ ضلع اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جسکو مقدمہ کی سماعت کا اختیار ہو —

مجسٹریٹ موصوف جسکے پاس وہ مقدمہ بھیجا جاے مقدمہ کو خود تجویز کرے گا یا کسی اور عہدہ دار کو جو اوسکا ماتحت ہو بشرطیکہ اوسکو تجویز کا اختیار ہو سپرد کریگا یا شخص ملزم کو تجویز کے لیے سپرد دورہ کریگا —

ایسے ہر مقدمہ مین مجسٹریٹ یا دیگر اہلکار متذکرہ بالا کو چاہیے کہ فریقین اور گواہون کے اظہارے اور جملہ کارروائی اوسیطرح عمل مین لاے کہ گویا کسی اور عدالت مین کچھ عملدرآمد نہین ہوا تھا —

لیکن جو بیان یا اقبال کوئی شخص ملزم دوران کارروائی مین حسب ضابطہ اوس مجسٹریٹ کے روبرو کرے جسکے حضور مین مقدمہ ابتداءً دائر کیا گیا ہو وہ تمام کارروائی ہاے مابعد مین بطور شہادت قابل منظوری ہوگا —

دفعہ ۴۶۔ جب کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم مجاز سماعت کی تجویز مین شخص ملزم قصوروار ٹھہرے اور مجسٹریٹ موصوف کی راے مین شخص ملزم پر ایسا جرم ثابت ہو جسکے واسطے اوس سزا سے زیادہ سخت سزا ہونی چاہیے جسکی تجویز کرنے کا مجسٹریٹ موصوف مجاز ہے تو مجسٹریٹ موصوف کو جائز ہے کہ اپنی راے تحریر کرے اور اگر حکم سزا صادر نہو چکا ہو تو اپنی کارروائی کو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے پاس بھیجے جسکا وہ ماتحت ہو اور شخص ملزم کو بھی چالان کرے —

جس مجسٹریٹ کے پاس کارروائی مقدمہ بھیجی جاے اوسے جائز ہے کہ اگر مناسب سمجھے فریقین کا اظہارے اور کسی گواہ کو جو مقدمہ مین اظہار دے چکا ہو پھر طلب کر کے اوسکا اظہارے اور اگر اور گواہ ہون تو گواہی لینے کی غرض سے اونکو طلب کرے اور مقدمے مین ایسی تجویز یا ایسا حکم سزا یا حکم صادر کرے جو اوسکی دانست مین مناسب اور نیز مطابق قانون ہو —

مگر شرط یہ ہے کہ جن اختیارات کو وہ عموماً حسب دفعہ ۲۔ ایکٹ ہذا عمل مین لا سکتا ہے اونسے تجاوز نہ کرے —

جس مجسٹریٹ نے ابتداءً مقدمہ مین کارروائی کی ہو اگر وہ مقدمات قابل تجویز عدالت سشن مین تحقیقات کرنے اور اشخاص کو تجویز کے لیے عدالت سشن مین سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو تو اوسے جائز ہے کہ اپنی کارروائی دوسرے مجسٹریٹ کے روبرو بھیجنے کے عوض شخص ملزم کو بجاے اسکے کہ اوسکے مجرم ہونے کی تجویز خود کرے عدالت سشن مین تجویز کے لیے سپرد کرے —

دفعہ ۴۷۔ ضلع کے مجسٹریٹ اور مجسٹریٹ حصہ ضلع کو اختیار رہے گا کہ مقدمہ فوجداری کو کسی مجسٹریٹ کے پاس سے جو اوسکا ماتحت ہو طلب کر کے خود اوسکی تجویز یا تحقیقات کرے یا کسی اور مجسٹریٹ کے پاس جو اوسکی تجویز یا تحقیقات کا مجاز ہو تحقیقات یا تجویز کے لیے سپرد کرے —

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲

دفعہ ۷، دفعہ ۲۶۹ میں یہ تمثیل زیادہ کرنی چاہئی تھی

تمثیل — ایک مجسٹریٹ درجہ دوم مجاز سماعت نے ایک شخص ملزم کو قصوروار ٹھہرایا لیکن اوسکی راے مین بہ نسبت قید میعادی ایک مہینے یا جرمانہ کے اس روپیہ کے زیادہ سخت سزا ہونی چاہئی تو مجسٹریٹ موصوف کو جائز ہے کہ جب اپنی راے تحریر کرے متعلق مقدمہ کے اور شخص ملزم کو مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجے تو اوس ملزم کے نسبت حکم سزا بشمول قید تنہائی اور تازیانہ صادر کرے۔

دفعہ ۶، دفعہ ۲۳ میں سے اور دفعہ ۷، ۲۸ کی ضمن اول میں سے لفظ فوجداری کا خارج کیا جائیگا

مجسٹریٹ ضلع کو جائز ہے کہ جو اپیل فوجداری کسی ایسے مجسٹریٹ ماتحت کے حضور مین دائر ہو جسکو مجسٹریٹ درجہ دوم اور سوم کے حکم اثبات جرم کی ناراضی سے اپیل سُننے کا اختیار حاصل ہو اپنے محکمے مین منگالے اور نیز جائز ہے کہ مقدمات اپیل فوجداری کسی مجسٹریٹ مجاز کو جو اوسکا ماتحت ہو سپرد کرے ۔

دفعہ ۴۸ ۔ لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کو یہ اختیار دے کہ وہ کسی مجسٹریٹ کے محکمے سے جو اوسکا ماتحت ہو عام اس سے کہ وہ حصہ ضلع کا اہتمام رکھتا ہو یا نہین اون اقسام کے مقدمات جنکو وہ مناسب جانے یا خاص قسام کے مقدمات اپنے محکمے مین منگوا لے ۔

دفعہ ۴۹ ۔ مجسٹریٹ ضلع کو حسب حکم عام یا خاص مصدرہ لوکل گورنمنٹ جائز ہے کہ کسی مجسٹریٹ کو جو اوسکا ماتحت ہو اون نالشات کی سماعت کا اختیار عطا کرے جو ایک حد معین کے اندر پیدا ہوئی ہون اور وقتاً فوقتاً ایسے احکام کو بدلتا رہے مگر شرط یہ ہے کہ اپنے مجسٹریٹ کو کسی ایسے جرم کی نالشات کے سُننے کا اختیار نہین دیا جاے گا جسکو وہ تجویز کرنے یا تجویز کے لیے ورود سپرد کرنے کا مجاز نہین ہے ۔

مجسٹریٹون کا یکجائی اجلاس

دفعہ ۵۰ ۔ لوکل گورنمنٹ کو یہ ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ دو یا زیادہ مجسٹریٹ یکجائی اجلاس کرین اور نیز اختیار ہے کہ اوس اجلاس یکجائی کو مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم یا سوم کے اختیارات تفویض کرکے حدود معینہ کے اندر صرف اون مقدمات یا اون اقسام مقدمات کی تجویز کا حکم دے جو اوسکے نزدیک مناسب ہون ۔

دفعہ ۵۱ ۔ جس حالت مین کہ کوئی حکم خاص ایسے اجلاس یکجائی کے اختیارات کے بارے مین نہو تو اوس اجلاس کو اوس مجسٹریٹ کے اختیارات حاصل ہونگے جو اوس جلسے مین بالا تر درجہ کا ہو اور حاضر جلسہ ہو کر شریک کارروائی ہو ۔

دفعہ ۵۲ ۔ مجسٹریٹ ضلع کو بہ پابندی احکام عام لوکل گورنمنٹ اختیار ہے کہ اپنے ضلع مین مجسٹریٹون کے اجلاس یکجائی کی ہدایت کے لیے قواعد منضبط کرے ۔

چاہیے کہ وہ قواعد احکام ایکٹ ہذا کے متناقض نہون اور جائز ہے کہ مراتب مندرجہ ذیل کے بارے مین ہون ۔

اقسام مقدمات جن کی تجویز ہونی چاہیے ۔

اجلاس یکجائی کے اوقات اور مقامات ۔

تجویز کے لیے اعلیٰ جلسے کا تقرر ۔

طریق تصفیہ اختلاف راے جو مجسٹریٹون کے اجلاس یکجائی مین پیدا ہون ۔

دفعہ ۵۳ ۔ مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ بہ پابندی احکام عام لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً قواعد کو جو خود اوسنے یا سابق کے مجسٹریٹ ضلع نے حسب دفعہ مسبوق الذکر منضبط کیے ہون منسوخ یا تبدیل کرتا رہے ۔

اختیارات کی بحالی اور تبدیلی

دفعہ ۵۴۔ لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ جو اختیارات کسی شخص کو ایکٹ ہذا یا کسی قانون کے مطابق جو اس ایکٹ کی رو سے منسوخ ہوا ہے مفوض کیے گئے ہوں اونکی تبدیل یا تنسیخ کرے ۔

دفعہ ۵۵۔ جب کسی مجسٹریٹ ضلع کا عہدہ خالی ہونے کے باعث کوئی عہدہ دار ضلع کے معاملات فوجداری کے انتظام عاملانہ کے اہتمام مین برائے چندے اوسکی جگہہ مقرر ہو تو وہ عہدہ دار تا صدور حکم لوکل گورنمنٹ مجسٹریٹ ضلع کے تمام اختیارات معمولی عمل مین لائے گا اور اوسکی تمام خدمات کا انصرام کرے گا ۔

دفعہ ۵۶۔ جب کوئی عہدہ دار ملازم گورنمنٹ جو کسی ضلع مین ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون کے مطابق جو اس ایکٹ کی رو سے منسوخ ہوا ہے کوئی اختیارات رکھتا ہو اور اوس قسم کے عہدہ مساوی یا عہدہ بالاتر پر کسی اور ضلع مین منتقل کیا جائے گا تو وہ بجز اوس صورت کے کہ لوکل گورنمنٹ کچھ اور طور پر حکم دے وہی اختیارات اوس ضلع مین جہان اس طور پر منتقل کیا گیا عمل مین لاتا رہے گا ۔

فصل ۵
مدعیان منجانب سرکار

دفعہ ۵۷۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو عہدہ دار جو مدعیان منجانب سرکار کہلائینگے مقرر کرے ۔

دفعہ ۵۸۔ جائز ہے کہ مدعیان منجانب سرکار کسی خاص مقدمہ یا خاص اقسام مقدمات یا تمام مقدمات کے لیے کل ملک یا کسی حصہ ملک مین مقرر کیے جائین ۔

دفعہ ۵۹۔ جو عدالت کہ کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کرتی ہو وہ کسی شخص کو اجازت دے سکتی ہے کہ اوس مقدمہ مین بطور مدعی پیروی کرے لیکن کوئی شخص بغیر ایسی اجازت کے ایسا کرنے کا مستحق نہوگا اور جس شخص کو پیروی کرنے کے لیے اجازت ہو وہ مقدمہ کی پیروی اصالتاً یا وکالتاً کر سکتا ہے ۔

دفعہ ۶۰۔ مدعی منجانب سرکار کو جائز ہے کہ بغیر کسی سند تحریری کے تمام عدالتون مین جہان اوسکے متعلق کوئی مقدمہ زیر تحقیقات یا زیر تجویز یا بصیغہ اپیل دائر ہو حاضر ہو کر سوال و جواب کرے اور اگر کوئی شخص غیر ملازم سرکار کسی بیرسٹر ایٹارنی یا پلیڈر یا وکیل کو کسی مقدمہ متعلقہ مدعی منجانب سرکار مین کسی شخص کے خلاف پیروی نالش کی ہدایت کرے تو مدعی منجانب سرکار کو لازم ہے کہ مقدمہ کا اہتمام خود کرے اور وہ وکیل یا شخص یعنی بیرسٹر وغیرہ اوسکی ہدایات کے بموجب کاربند ہو ۔

دفعہ ۶۱۔ مدعی منجانب سرکار کو جائز ہے کہ بہ اجازت عدالت کسی نالش سے جو کسی شخص پر اوسکے زیر اہتمام کسی مقدمے مین ہو دست بردار ہو جاوے اور اگر دست برداری دوران تحقیقات مین کیجاوے تو شخص ملزم رہا کیا جائیگا اور اگر دوران تجویز مین کیجاوے تو شخص ملزم بری کیا جاوے گا ۔

ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۸۸۲ع دفعہ ۸ دفعہ ۵۶ میں بعد لفظ عدالت کے یہ عبارت سشن سے نیچے کی داخل کی جاتی ہے

دفعہ ۶۲۔ اگر کسی مقدمے مین مدعی منجانب سرکار کسی شخص کے مقابلے مین پیروکار نالش ہو اور وہ شخص مجرم قرار پاجاوے اور اپیل دائر کرے تو اوس اپیل کی اطلاع اور وجوہ اپیل کی نقل اوس مدعی منجانب سرکار کو عدالت اپیل سے بھیجی جاوے گی اور اوس عدالت کو لازم ہے کہ مدعی مذکور کو پہلے سے بقدر مناسب اوس وقت اور اوس مقام کی اطلاع دے جب اور جہان مقدمہ اپیل کی سماعت کے لیے پیش ہونے والا ہو۔

فصل ۶

تحقیقات اور تجویز کا مقام

دفعہ ۶۳۔ ہر جرم کی تحقیقات اور اگر اوسکی تجویز کوئی مجسٹریٹ کرے تو تجویز بھی اوسی ضلع مین ہوگی جہان اوس جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور اگر تجویز کوئی عدالت سشن کرے تو وہ عدالت سشن تجویز کرے گی جسکو مقدمہ مجسٹریٹ نے سپرد کیا ہو۔

مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مقدمات عموماً اوس قسمت سشن کی عدالت سشن مین سپرد کرے جسمین وہ ضلع واقع ہو جہان کا وہ مجسٹریٹ مقرر ہے لیکن لوکل گورنمنٹ کو یہ ہدایت صادر کرنے کا اختیار ہے کہ خاص مقدمات یا قسم خاص کے مقدمات جنکا ارتکاب کسی ضلع مین ہوا ہو کسی قسمت سشن مین تجویز کیے جاوین۔

تشریح۔ جو جرائم کہ از روے قوانین مختص المقام و مختص الامر جرم قرار دیے گئے ہین جائز ہے کہ اونکی تحقیقات و تجویز کسی ایسے مقام مین ہو جہان قوانین مذکور یا مجموعہ ہذا کے احکام کے مطابق تحقیقات یا تجویز ہوسکتی ہو۔

دفعہ ۶۴۔ جب عدالت العالیہ ہائی کورٹ کو بمقتضاے عدالت یا عموماً نظر بر آسائش اہالی مقدمہ یا گواہون کے مناسب متصور ہو تو اوسکو اختیار ہے کہ کسی خاص مقدمہ فوجداری یا اپیل کو یا قسم مقدمات یا اپیل کو کسی عدالت فوجداری سے جو اوسکے ماتحت ہو کسی اور عدالت فوجداری ماتحت مین جو اختیار مساوی یا بالاتر رکھتی ہو منتقل کرنے کا حکم دے۔

یا کسی جرم کی نسبت یہ حکم صادر کرے کہ اوسکی تحقیقات یا تجویز کسی اور ضلع یا حصے ضلع مین بجز اوسکے جسمین جرم کا ارتکاب ہوا ہو عمل مین آئے یا خود اپنے اجلاس مین اوسکے تجویز کیے جانے کا حکم دے اور جس حال مین کہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ کسی مقدمہ کو کسی اور عدالت سے اپنے اجلاس مین تجویز کیے جانے کے لیے طلب کرے تو اوس مقدمہ مین وہی ضابطہ عمل مین لاوے جو کہ وہ عدالت عمل مین لاتی بشرطیکہ مقدمہ حسب مذکورہ بالا اوسکے پاس سے منتقل نہ کیا جاتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ حکم موجب دفعہ ہذا صادر کیا جاوے اوس حکم کا منافی نہ ہو جو کہ لوکل گورنمنٹ نے حسب دفعہ ماسبق صادر کیا ہو۔

دفعہ ۶۵۔ جب کسی شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کا الزام اسوجہ سے لگایا جاوے کہ اوسنے کوئی فعل یا ترک فعل کیا یا کوئی نتیجہ پیدا ہوا تو اوس جرم کی تحقیقات یا تجویز اوسی ضلع مین ہوگی جسمین کہ وہ فعل یا ترک فعل عمل مین آیا یا ایسا نتیجہ پیدا ہوا ہو۔

ایکٹ نمبر ۱۱ ۱۸۸۴ء
دفعہ ۹ دفعہ ۶۳ کی فقرہ تا ... مین عبارت مندرجہ ذیل زیادہ کی جاتی ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ ہدایت کسی ایسی ہدایت کے ... دفعہ ۱۵ ایکٹ ... ۱۸۷۵ء ... بابت ... کی با حیثیت ... ہذا کی ... صادر ہو سکتی ہو۔

دفعہ ۱۰ دفعہ ۶۴ کی عبارت شرطیہ منسوخ کی گئی۔

دفعہ ۱۱ بعد دفعہ ۶۴ کی دفعہ مندرجہ ذیل داخل کی جاتی ہے۔
دفعہ ۶۴ الف جب ... بہادر با جلاس کونسل ... نظر بر ... یا عام آسائش اہالی مقدمہ یا گواہون کے مناسب تصور کرین تو ... بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ ... ہذا کسی خاص فوجداری مقدمہ یا اپیل کی نسبت ہدایت ... جائز ہے کہ وہ ۱۵ ایکٹ ...

تمثیلات

(الف) زید ضلع امن پور مین زخمی کیا گیا اور خضر پور مین فوت ہوا پس جائز ہے کہ جرم قتل زید مستلزم سزا کی تحقیقات اور تجویز ضلع امن پور یا خضر پور مین عمل مین آئے —

(ب) زید ضلع امن پور مین زخمی کیا گیا اور بیس دن تک ضلع پالن پور مین جہان اوسکا معالجہ ہوتا رہا اپنا معمولی کار و بار نہ کر سکا پس زید کو ضرر شدید پہونچانے کے جرم کی تحقیقات اور تجویز ضلع امن پور یا پالن پور مین ہو سکتی ہے —

(ج)۔ زید کو ضلع امن پور مین تخویف نقصان رسانی کی گئی اور اوس تخویف کی وجہ سے اوسکو یہ ترغیب دی گئی کہ وہ ضلع پالن پور مین تخویف کرنے والے کو مال حوالہ کرے پس جرم استحصال بالجبر جسکا ارتکاب زید پر ہوا جائز ہے کہ اوسکی تحقیقات اور تجویز ضلع امن پور یا ضلع پالن پور مین ہو —

دفعہ ۱۸۰ — جب کوئی فعل اس وجہ سے جرم ہے کہ وہ کسی اور فعل سے کہ وہ بھی جرم ہے تعلق رکھتا ہے تو الزام جرم اول الذکر کی تحقیقات اور تجویز اوس ضلع مین ہو سکتی ہے جسمین کہ وہ واقع ہوا یا اوس ضلع مین جہان کہ وہ جرم جس سے کہ جرم اول الذکر متعلق ہو وقوع مین آیا —

تمثیلات

(الف) الزام اعانت کی تحقیقات و تجویز اوس ضلع مین ہو سکتی ہے جس امر مین کہ اعانت کا ارتکاب ہوا ہو یا اوس ضلع مین جسمین اوس جرم کا ارتکاب ہوا جسکی اعانت کی گئی —

(ب) مال مسروقہ کے لینے یا پاس رکھنے کے الزام کی تحقیقات و تجویز اوس ضلع مین ہو سکتی ہے جسمین کہ مال کا سرقہ ہوا یا اوس ضلع مین جہان اس مال مین سے کوئی شئے کسیوقت بد دیانتی سے لی گئی یا پاس رکھی گئی —

(ج) ایسے شخص کو چھپا طور پر مخفی رکھنے کا الزام جسکی نسبت معلوم ہو کہ اوسکو کوئی بھاگا ہے اوس ضلع مین تحقیقات و تجویز ہو سکتا ہے جسمین کہ بطور چھپا وہ شخص مخفی رکھا گیا ہو یا اوس ضلع مین جہان سے بھاگنے کا جرم وقوع مین آیا ہو —

(د) زید اور عمر اور بکر وغیرہ نے باہم سازش کیا کہ ملکہ معظمہ کے مقابلے مین جنگ کرنے مین اعانت کرین پس ان سازش کرنے والون مین سے ہر ایک کی تجویز اوس ضلع مین ہو سکتی ہے جسمین بہ نیت پیش رفت اصل منصوبہ سازش اور بہ لحاظ غرض مشترکہ منجملہ اون اشخاص کے کسی شخص سے جسکے ساتھ اوسنے یا اونہون نے سازش کیا افعال وقوع مین آئے ہون —

دفعہ ۶۸ جب یہ بات متحقق نہو کہ چند اضلاع مین سے کس ضلع مین ارتکاب جرم ہوا۔
یا جس حال مین کہ جرم کا ارتکاب جزواً ایک ضلع مین اور جزواً دوسرے ضلع مین ہوا ہو۔
یا جس حال مین کہ جرم مستمر ہو اور کئی اضلاع مین اوسکا ارتکاب جاری ہے۔
یا جس حال مین کہ وہ چند ایسے افعال پر مشتمل ہو جو اضلاع جداگانہ مین واقع ہوئے ہون۔
تو اوسکی تحقیقات اور تجویز اون اضلاع مین سے کسی ایک مین ہو سکتی ہے۔

تمثیلات

(الف) جس جرم کا ارتکاب کہ کسی سفر خشکی یا تری مین ہوا ہو اوسکی تحقیقات وتجویز ہر ایسے ضلع مین ہو سکتی ہے جسمین سے شخص مرتکب جرم یا وہ شخص یا وہ شے جسکی نسبت ارتکاب جرم ہوا ہو اوس سفر خشکی یا تری مین ہو کر گذرے۔
(ب) جس جرم کا ارتکاب دو اضلاع کی سرحد کے قریب ہوا ہو اوسکی تحقیقات وتجویز اون ضلعون مین سے کسی مین ہو سکتی ہے۔
(ج) ٹھگ ہونے یا ڈکیتون کے گروہ مین شریک ہونے کے الزام کی تحقیقات وتجویز اوس جگہہ ہو سکتی ہے جہان کہ وہ شخص جسپر یہ الزام قائم کیا جاے بروقت قائم کیے جانے الزام کے موجود ہو۔
(د) حراست سے فرار ہونے کے الزام کی تحقیقات وتجویز وہان ہو سکتی ہے جہان کہ شخص ملزم بروقت قائم کیے جانے اوس الزام کے موجود ہو۔
(ہ) تصرف مجرمانہ یا خیانت مجرمانہ کے الزام کی تحقیقات وتجویز اوس ضلع مین ہو سکتی ہے جسمین کہ وہ مال جسکی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا لیا گیا ہو یا اوس ضلع یا اون اضلاع مین جہان اوسکے کل یا کسی جزو پر تصرف بیجا کیا گیا ہو یا جہان جرم خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کلاً یا جزواً کیا گیا ہو۔
(و) زید نے عمر کی بہینس ضلع گورکھپور مین چرائی اور وہ خود یا اپنے ساتھیون کے ذریعہ سے اوس بہینس کو اضلاع امیرپور اور گوپال پور سے گذر کر ضلع امن پور مین لے گیا تو یہ جرم مستمر ہے اور جائز ہے کہ زید کی تجویز گورکھپور یا امیرپور یا گوپال پور یا امن پور مین ہو۔
دفعہ ۶۹ - جرم قتل عمد جو بطور ٹھگی یا ڈکیتی یا ڈکیتی مع قتل عمد کے ہو جائز ہے کہ اوسکی تحقیقات وتجویز وہان کیجاے جہان کہ شخص ملزم بروقت گرفتاری پایا جاے یا اور کسی ضلع مین کیجاے جہان اوسکی تجویز کسی اور حکم مجوزہ ہذا یا کسی اور قانون متعلقہ تجویز جرم مذکور کے مطابق ہو سکتی ہو۔

دفعہ ۶۹ جب یہہ شبہہ پیدا ہو کہ کس ضلع مین جرم کی تحقیقات یا تجویز ہو سکتی ہے تو عدالت العالیہ ہائی کورٹ جسکے علاقے مین مجرم گرفتار ہوا ہو یہہ تجویز کر سکتی ہے کہ کس ضلع مین اوس جرم کی تحقیقات یا تجویز کی جائے

دفعہ ۷۰ کسی عدالت فوجداری کا کوئی حکم سزا یا حکم منفصل اس وجہ سے قابل منسوخی نہ ہوگا کہ تفتیش حال یا تحقیقات یا تجویز اوس ضلع یا قسمت سشن مین ہوئی جس مین اوسکا ہونا بیجا تھا الا اوس حال مین جب کہ یہہ ثابت یا ظاہر ہوتا ہو کہ اوس غلطی سے جوابدہی مین شخص ملزم کی یا پیروی مقدمہ مین مدعی کی نفس الواقع حق تلفی ہوئی اور ان دونون حالتون مین سے ہر ایک مین جائز ہے کہ تجویز جدید کا حکم دیا جائے ❊

فصل ۷

رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کی نسبت اختیار فوجداری

دفعہ ۷۱ لفظ رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کے معنی ایکٹ ہذا مین حسب ذیل مین ❊

(۱) تمام رعایاے ملکہ معظمہ جو مملکت متحدہ گریٹ برٹن اور آئرلنڈ مین یا یوروپ یا امریکا یا آسٹریلیا کی کسی نوآبادی یا اقطاع محروسہ ملکہ معظمہ مین یا نوآبادی نیوزی لنڈ مین یا نوآبادی کیپ آف گڈ ہوپ یا نٹال مین پیدا ہوے ہون یا وہان کے متوطنون مین داخل کر لیے گئے ہون یا جنہون نے سکونت مستقل وہان اختیار کی ہو

(۲) ہر ایسے شخص کے اطفال اور اون اطفال کی اولاد جو بوجہ حلال ہون ❊

دفعہ ۷۲ کسی مجسٹریٹ یا جسٹس اف دی پیس یا سشن جج کو اختیار نہ ہوگا کہ وہ کسی ایسی نالش کی تحقیقات یا کسی ایسے الزام کی تجویز کرے جو کسی اہل یوروپ رعیت برٹانیہ پر ہو الا اوس حال مین کہ وہ خود اہل یوروپ رعیت برٹانیہ ہو ❊

کسی مجسٹریٹ کو اختیار مذکور حاصل نہ ہوگا الا اوس حال مین کہ وہ مجسٹریٹ درجہ اول اور جسٹس آف دی پیس ہو ❊

کوئی جسٹس اف دی پیس اختیار مذکور نہ رکھے گا الا اوس حال مین کہ وہ مجسٹریٹ درجہ اول ہو ❊

دفعہ ۷۳ ہر مجسٹریٹ جو قانوناً سماعت نالشات کا مجاز ہو اوسے جائز ہے کہ رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کے تمام ایسی نالشات کی سماعت کرے جنکو وہ اور اشخاص کے مقدمات مین سماعت کرنے کا مجاز ہو ❊

اگر وہ کوئی حکمنامہ بغرض جبراً حاضر کرانے کسی رعیت برٹانیہ اہل یوروپ کے جسپر کسی جرم کا الزام عائد کیا گیا ہو صادر کرے تو اوس حکمنامے کی کیفیت تعمیلی اوس مجسٹریٹ کے روبرو گذرنے چاہیے جو مقدمہ مذکور مین تحقیقات و تجویز کا مجاز ہو ❊

دفعہ ۷۴ ہر مجسٹریٹ مجاز ہر جرم کی نالش مین جو بنام کسی رعیت برٹانیہ اہل یوروپ کے ہو تحقیقات کرنے کا مجاز ہے ❊

تنبیہہ من مترجم — اس ایکٹ مین جہان لفظ سماعت مستعمل ہوا ہے اوس سے مراد صرف مقدمہ کا سن لینا ہے تحقیقات و تجویز اوس مین داخل نہین ہے ❊

اگر وہ جرم جسکی نالش کی گئی ہو قابل تجویز مجسٹریٹ ہے اور اوس مجسٹریٹ کی رائے مین وہ اوس جرم کی سزا قرار واقعی کر سکتا ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اوس مقدمہ کی کارروائی اوس طور پر جیسا کہ مجموعہ ہذا مین آگے بیان کیا گیا ہے بلحاظ نوعیت جرم عمل مین لاوے اور بعد ثبوت جرم اوس رعیت برٹانیہ اہل یوروپ کی نسبت حکم سزا جو قانونا جائز ہو صادر کرے مگر قید تین مہینے سے زیادہ نہ ہو یا اوسپر جرمانہ کرے جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو یا دونون سزائین دے ؂

دفعہ ۷۵ جب کہ وہ جرم جسکی نالش ہے اوس مجسٹریٹ کی رائے مین ایسا ہو کہ وہ اوسکی سزا قرار واقعی نہ کر سکتا ہو اور قابل سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور نہ ہو تو اوس مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر شخص ملزم کو قابل سپردگی تجویز کرے تو اوسکو سپرد عدالت سشن کرے

جس حال مین کہ جرم قابل سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہو تو اوسکی سپردگی عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین کی جاوے گی ؂

دفعہ ۷۶ سشن جج یا ایڈیشنل سشن جج اور اسسٹنٹ سشن جج درحالیکہ وہ اس باب مین بحکم لوکل گورنمنٹ اختیار خاص رکھتا ہو اور رعیت برٹانیہ اہل یوروپ ہو اور عہدہ اسسٹنٹ سشن جج پر تین سال سے کم عرصے تک نہ رہ چکا ہو اختیار رکھتا ہے کہ رعیت برٹانیہ اہل یوروپ کی نسبت حکم سزا جو قانونا جائز ہو صادر کرے لیکن قید ایک سال سے زیادہ نہو یا جرمانہ کرے یا دونون سزائین دے

اگر کارروائی مقدمے کی کسی نوبت مین سشن جج کے نزدیک جرم ایسا ہو کہ ایسا حکم سزا صادر کرنے سے سزاے قرار واقعی نہ ہو سکتی ہو تو اوسکو لازم ہے کہ اپنی راے مشعر مطلب مذکور قلمبند کرکے مقدمہ کو عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین بھیج دے اور سشن جج کو اختیار ہے کہ خود مستغیث اور گواہون سے عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین حاضر ہونے کے لیے حاضر ضامنی لے یا مجسٹریٹ سپردکنندہ مقدمہ کو حاضر ضامنی لینے کی ہدایت کرے ؂

دفعہ ۷۷ اگر اوس صورت مین سشن کا سشن جج جسمین کہ جرم حسب معمول قابل تجویز ہے رعیت برٹانیہ اہل یوروپ نہو تو مجسٹریٹ سپردکنندہ مقدمہ کو لازم ہے کہ اوس مقدمے کی رپورٹ واسطے صدور حکم عدالت العالیہ ہائی کورٹ کے بھیجے ؂

دفعہ ۷۸ عدالت سشن کے روبرو رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کی تجویز احکام فصل ۹ اسکے مطابق عمل مین آئیگی ؂

جو تجویز کہ بشمول اسیسرون کے کیجاوے اوسمین رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ نصف اسیسرون سے کم نہون اور جو تجویز کہ بشرکت اہلی جوری عمل مین آوے اوس مین رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ نصف اہل جوری سے کم نہونے چاہئین ؂

دفعہ ۷۹ ہر اہل یوروپ رعیت برٹانیہ جسپر کسی مجسٹریٹ مجاز کی تجویز سے کوئی جرم ثابت قرار دیا جاوے اختیار رکھتا ہے کہ عدالت سشن مین اپیل کرے یا عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین ؂

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۴
دفعہ ۲۱ بجای فقرہ ثانی دفعہ ۷۵ کی عبارت مندرجہ ذیل قائم کیجاتی یعنی
جب جرم یا آیا جرم منجملہ اون جرائم کی جنکی نالش ہو قابل سزای موت یا حبس دوام بعبور دریای شور ہو تو سپردگی عدالت ہائی کورٹ مین کی جایتگی ؂
۱۔ جب اوس شخص پر جسکی اس نسبت سپردگی یکجائی نالش کئی جرمون کی ہو جنمیں سے ایک قابل سزای موت یا حبس بعبور دریای شور ہو اور دوسرا لائق کم سزا کے ہو اور عدالت ہائی کورٹ سپردگی وارنٹ مین جرم قابل سزای موت یا حبس بعبور دریای شور کی بابت اوسکی تجویز نسبت ... تو بھی عدالت ہائی کورٹ کو جائز ہی کہ دوسرے جرم کی نسبت اوسکی تجویز کرے

دفعہ ۸۰ ہر اہل یوروپ رعیت برٹانیہ جبکہ کوئی جرم کسی عدالت سشن کی تجویز سے ثابت قرار دیا جانے عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین اپیل کر سکتا ہے ؛

دفعہ ۸۱ جو اہل یوروپ رعیت برٹانیہ کسی شخص کے حکم سے حراست مین رکھا گیا ہو اور وہ اوس حراست کو ناجائز سمجھتا ہو تو اوسکو اختیار ہے کہ جہان وہ زیر حوالات ہے اوس مقام پر کسی جرم کا ارتکاب کرنیکی صورت مین جو عدالت ہائی کورٹ اوسکی نسبت اختیار نافذ کر سکتی ہے یا اگر جرم مذکور اوسکے ذمے ثابت قرار دیا جاے تو جس عدالت ہائی کورٹ مین کہ وہ اوسکی اپیل دائر کرنے کا استحقاق رکھتا ہے اوس ہائی کورٹ مین اس حکم کے صادر کیے جانے کی درخواست کرے کہ جس شخص نے اوسکو حراست مین رکھا ہے وہ اوسکو عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین حاضر کر دے تاکہ جو حکم اوس عدالت سے صادر ہو اوسکی پابندی کرے اور عدالت العالیہ ہائی کورٹ کو جائز ہے کہ ایسا حکم صادر کرنے سے پہلے اگر مناسب سمجھے وجوہ درخواست کی تحقیقات باقرار صالح یا بغیر اسکے عمل مین لاوے اور اوس درخواست کو منظور کرے یا نکرے یا اوسکو اختیار ہے کہ ابتدائً ہی حکم صادر کرے اور جب سائل اوس عدالت کے روبرو حاضر کیا جاے تو اوس مقدمے مین تحقیقات ضروری کے بعد جو حکم مزید مناسب سمجھے صادر کرے

عدالت العالیہ ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ ایسا حکم تمام ممالک مین جہان تک اوسکا اختیار پہونچتا ہو اور ان مقامون مین جہان جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل حکم دین صادر کرے

دفعہ ۸۲ عدالت العالیہ ہائی کورٹ اور اوس عدالت کا کوئی جج کوئی ریٹ یعنی حکمنامجات مفصلہ ذیل مین سے یا اوسی قسم کا اور کوئی حکمنامہ بلاد پریزیڈینسی کے باہر صادر نکر سکے گا یعنی حبیس کارپس مین پرالیس وی مبنی ریپلی جائی انڈ و

دفعہ ۸۳ جب کوئی شخص اس بات کا دعوی کرے کہ رعیت برٹانیہ اہل یوروپ کیطرح اوسکی مدارات ہونی چاہیے تو اوسکو لازم ہے کہ اوس استحقاق کی وجوہ اوس مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرے جسکے حضور مین وہ تحقیقات یا تجویز کی غرض سے حاضر کیا جاے اور اوس مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اوس بیان پر یہہ تجویز کرے کہ وہ شخص رعیت برٹانیہ اہل یوروپ ہے یا نہین اور اوسی کے مطابق اوسکی نسبت عمل کرے اگر وہ شخص اوس تجویز سے ناراض ہو تو اوس تجویز کے بیجا ہونے کا بار ثبوت اوسی کے ذمے ہوگا اور جس حال مین کہ شخص ملزم کو مجسٹریٹ رعیت برٹانیہ اہل یوروپ نہ تجویز کرے تو مقدمہ کی تجویز شروع ہوجائیگی لیکن بربناے اوس تجویز کی اپیل ہو سکیگی

دفعہ ۸۴ اگر کوئی رعیت برٹانیہ اہل یوروپ اوس مجسٹریٹ کے روبرو جسکے حضور مین اوسکی تجویز یا جسکے اجلاس سے اوسکی سپردگی ہو اوس حیثیت سے مدارات کیے جانے کا دعوی نکرے تو ایسا متصور ہوگا کہ اوسنے رعیت برٹانیہ اہل یوروپ ہونیکے استحقاق سے دست برداری کی اگر مجسٹریٹ کے نزدیک کسی شخص کی نسبت جو اوسکے حضور مین حاضر کیا جاے اس امر کے باور کرنے کی وجہہ ہو کہ وہ رعیت برٹانیہ اہل یوروپ ہے تو اوسکو اوس شخص سے یہہ پوچھنا لازم ہوگا کہ وہ ایسا ہی یا نہین ؛

دفعہ ۸۵ جو شخص کہ رعیت برٹانیہ اہل یوروپ نہ ہو اور اوسکے ساتھہ مدارات رعیت برٹانیہ اہل یوروپ کی سی کی جائے اور وہ اوسپر اعتراض نکرے تو مقدمہ کی کارروائی جائز ہوگی ؛

دفعہ ۸۶ تمام عدالت ہاے ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ پیلا وریزیڈنسی کے باہر ہون اونکے نام کی نالشات مین کارروائی کے ساتھ اوسی طرح کا برتاو کرین جیسا کہ اونکو ازروے ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون مجریہ وقت کی کارروائی تا مجسٹریٹ پریزیڈنسی وا پریزیڈنسی کی نسبت عمل کی بنسبت کا اختیار ہے انگلستان کے اوس قانون کی تقلید نہ کرین جو درباب برتاو اعلے عدالتہاے انگلستان کے بنسبت کارروائی صاحبان جسٹس آف دی پیس انگلستان کے نافذ ہے +

رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کے مقدمات کی جو تحقیقات کی جاے اور جو الزام اونپر عائد کیا جائے اوسکی نسبت عدالت ہائی کورٹ کو وہی اختیارات حاصل ہونگے جو اور اشخاص کی تحقیقات اور اونپر اعادہ الزام کے بارےمین عدالت سشن کو حاصل ہین +

دفعہ ۸۷ تمام مجسٹریٹ اور عدالتہاے سشن حسب فصل ہذا رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کے نام کی نالشات مین کارروائی عمل مین لاتی ہون وہ حسب احکام ایکٹ ہذا اوس کارروائی کو کرین گی نہ مطابق آئین انگلستان متعلقہ جسٹس آف دی پیس کے اور تمام احکام ایکٹ ہذا جو فصل ہذا کے احکام کے برخلاف ہون اون کارروائیون سے متعلق ہون گے +

دفعہ ۸۸ جن رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کی نسبت حکم سزاے قید صادر ہو وہ ایسے مقامات مین قید کیے جاینگے جنکو لوکل گورنمنٹ ازروے حکم خاص یا عام کے مقرر کر دے ❊

باب سوم

فصل

پولیس

جرایم جنسے اہلکاران پولیس کو مطلع کرنا چاہیے اور اہلکاران پولیس کے فرائض منصبی

دفعہ ۸۹ ہر شخص کو لازم ہے کہ اگر وہ کسی ایسے جرم کے وقوع سے آگاہ ہو جو حسب دفعہ ۱۲۱ یا ۱۲۱ (الف) یا ۱۲۲ یا ۱۲۳ یا ۱۲۴ یا ۱۲۴ (الف) یا ۱۲۵ یا ۱۲۶ یا ۱۳۰ یا ۱۳۲ یا ۳۰۲ یا ۳۰۳ یا ۳۰۴ یا ۳۸۲ یا ۳۹۲ یا ۳۹۳ یا ۳۹۴ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ یا ۳۹۷ یا ۳۹۸ یا ۳۹۹ یا ۴۰۲ یا ۴۳۵ یا ۴۳۶ یا ۴۴۹ یا ۴۵۰ یا ۴۵۶ یا ۴۵۷ یا ۴۵۸ یا ۴۵۹ یا ۴۶۰ مجموعہ تعزیرات ہند کے قابل سزا ہے تو درصورت نہونے کسی عذر معقول کے جسکا ثابت کرنا اوسی شخص کے ذمے ہے اوس جرم کی اطلاع قریب تر عہدہ دار پولیس یا مجسٹریٹ کو دے ❊

دفعہ ۹۰ ہر گانون کے مکھیا اور چوکیدار اور مالک یا دخیل اراضی یا اوس مالک یا دخیل کے کارندے کو اور ہر ہندوستانی اہلکار تحصیل مالگذاری یا لگان اراضی کو جو منجانب سرکار یا کورٹ آف وارڈس مامور ہو لازم ہے کہ قریب تر مجسٹریٹ یا قریب تر تھانہ پولیس کے اہلکار مہتمم کو ہر خبر جو امور مفصلہ ذیل کی بابت اوسکو معلوم ہو پہونچائے +

(الف) جو شخص گانو یا مکھیا یا چوکیدار ہو یا اوس قصبہ مین وہ اراضی کا مالک یا دخیل ہو یا اوسکا زرلگان یا زرمالگذاری تحصیل کرتا ہو تو اوس

گانون مین جو شخص مال مسروقہ کا مشہور لینے والا یا اوسکا بیوپار کرنیوالا ہو ایسے ہر شخص کی سکونت کی بابت ؛

(ب) کسی شخص یا جن اشخاص کی نسبت معلوم ہو کہ وہ ٹھگ یا ڈاکو ہین یا جنپر اس بات کا اشتباہ معقول ہو کہ وہ گانو کی حد کے اندر کسی مقام پر اونکی آمد و رفت کی بابت ؛

(ج) جرم سنگین یا اور جرم جو قابل ضمانت نہین ہے اوسی موضع مین یا اوسکے قریب اوسکے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت ؛

(د) ہر موت کے وقوع کی بابت جو ناگہانی یا غیر طبعی ہو ؛

دفعہ ۹۱ ہر شخص کو لازم اور واجب ہے کہ جب مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس نقض امن کے روکنے ؛

یا بلوہ یا ہنگامہ کے فرو کرنے ؛

یا کسی دوسرے شخص کے گرفتار کرنے مین جسکو مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس مذکور گرفتار کرنے کا مجاز ہے اوس سے اعانت طلب کرے تو اوسکو مدد دے ؛

فصل ۹
گرفتاری بلا وارنٹ

دفعہ ۹۲ اہلکار پولیس مجاز ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جسکا ذیل مین ذکر ہے ؛

اولاً اوس شخص کو جو اہلکار پولیس مذکور کے مواجہہ مین جرم قابل دست اندازی کا ارتکاب کرے ؛

ثانیاً اوس شخص کو جسکی نسبت شکایت معقول گذرے یا اشتباہ معقول ہو کہ اوسکو کسی جرم قسم مذکورہ بالا کے ارتکاب سے تعلق رہا ہے ؛

ثالثاً اوس شخص کو جسکی نسبت اس بات کا شور و غوغا ہو کہ اوسکو کسی جرم قسم مذکورہ بالا سے تعلق رہا ہے ؛

رابعاً اوس شخص کو جسکی نسبت حسب ایکٹ ہذا یا کسی گزٹ ضلع یا پولیس گزٹ یا اشتہار خاص کے ذریعے سے اشتہار دیا گیا ؛

خامساً اوس شخص کو جسکی قبضہ مین ایسا مال پایا جاوے جسکی نسبت مال مسروقہ ہونے کا اشتباہ معقول ہوتا ہو ؛

سادساً اوس شخص کو جو کسی اہلکار پولیس کی اوس حالت مین مزاحمت کرے جب وہ اپنا کار منصبی تعمیل کر رہا ہو یا حراست جائز سے فرار ہو جاے ؛

سابعاً ہر شخص کو جسکی نسبت یہ اشتباہ معقول ہو کہ وہ افواج ملکہ معظمہ یا افواج ملکہ ممدوحہ متعینہ ہند سے فرار ہوا ہے

دفعہ ۹۳ اگر کسی شخص کی نسبت ایسے جرم کے ارتکاب کا علم یا شبہہ ہو جسکے بابت اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتاری کا اختیار نہ رکھتا ہو اور شخص مذکور اہلکار پولیس کے پوچھنے پر اپنا نام اور سکونت بتانے سے انکار کرے ؛

یا ایسا نام یا سکونت بتائے جسکو جھوٹھہ باور کرنے کی وجہ پائی جاتی ہے ؛

تو جائز ہے کہ اہلکار پولیس اوسکا نام یا سکونت تحقیق کرنے کے لیے اوسکو نظر بند کرے اور ۲۴ گھنٹے کے اندر مجسٹریٹ ذی اختیار سماعت کے روبرو بھیجدے الا اوس حال مین کہ اوس وقت سے پہلے اوسکا صحیح نام اور سکونت محقق ہو جاے کہ اس صورت مین وہ شخص فوراً چھوڑ دیا جائیگا

دفعہ ۹۴ افسر مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہوگا کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ کے کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے یا کرائے جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر چھپا چھپا پھرتا ہوا پایا جائے اور کوئی ظاہری وجہ معاش نہ رکھتا ہو یا اپنا حال قابل اطمینان نہ بیان کر سکتا ہو ؛

یا کسی شخص کو جو مشہور راہزن یا نقب زن یا چور یا مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لینے والا ہو ؛

یا جو بد معاش معروف ہو ۔

دفعہ ۹۵ ہر اہلکار پولیس کو لازم ہے کہ ہر جرم قابل مداخلت پولیس کے وقوع کا انسداد کرے اور انسداد کی غرض سے دست اندازی کرے ۔

دفعہ ۹۶ ہر اہلکار پولیس جسکو اس بات کی خبر پہونچے کہ ایک شخص بقسم مذکورکے کسی جرم کے ارتکاب کا ارادہ رکھتا ہے اوسکو لازم ہوگا کہ اوس اہلکار پولیس کو جسکا وہ ماتحت ہو اور کسی اور عہدہ دار کو جس سے جرم مذکور کا انسداد کرنا یا اوسکے وقوع کی سماعت کرنا متعلق ہو اوسکی اطلاع پہونچائے ۔

دفعہ ۹۷ اگر کسی اہلکار پولیس کو علم ہو کہ ایک شخص بقسم مذکور کے جرم کے ارتکاب کا ارادہ رکھتا ہے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ اوس ارادہ کرنے والے شخص کو گرفتار کرے بشرطیکہ ارتکاب جرم کسی اور طرح سے مسدود نہ ہو سکتا ہو ۔

دفعہ ۹۸ اہلکار پولیس مجاز ہے کہ اوس نقصان کے انسداد کے لیے جو کوئی شخص اوسکے مواجہہ مین کسی سرکاری مال منقولہ یا غیر منقولہ کو پہونچانے کا اقدام کرے ۔

یا کسی سرکاری نشان زمین یا پانی پر تیرنے والے نشان یا جہاز رانی کے اور نشان کے دور کرنے یا نقصان پہونچانے کے انسداد کے لیے خود اپنے اختیار سے دست اندازی ہو ۔

اور اگر ضرورت ہو تو اہلکار پولیس اوس شخص کو جو ایسا نقصان پہونچائے بموجب احکام دفعہ ۹۷ کے حراست مین رکھے ۔

دفعہ ۹۹ اگر اس بات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جو اس فصل کے مطابق بلا وارنٹ گرفتاری کا مستوجب ہے اور اہلکار پولیس اوسکی تلاش مین ہے کسی مکان یا مقام کے اندر جا داخل ہوا یا موجود ہے تو اوس شخص کو جو اوس مکان یا مقام مین رہتا یا اوسکا اہتمام کرتا ہو لازم ہوگا کہ عند الاستجازت اہلکار پولیس مذکور کو اندر جانے دے اور اس طرح پیش آئے کہ اوسکو خانہ تلاشی لینے مین ہر طرح کی سہولت معقول ہو ۔

دفعہ ۱۰۰ اگر اہلکار پولیس دفعہ ۹۹ کے مطابق اوس مکان یا مقام کے اندر نہ جانے پائے تو اوس اہلکار پولیس کو جو گرفتار کرنے کا مجاز ہے لازم ہوگا کہ شخص گرفتاری طلب کے انسداد فرار کے لیے احتیاط ضروری عمل مین لائے اور فوراً مجسٹریٹ سے اطلاع کرے اگر وارنٹ اس قدر جلد حاصل نہ ہو سکے کہ مجرم کو بھاگ جانے کا موقع نہ ملے اور اوس جگہہ کوئی ایسا شخص نہ ہو جو بلا وارنٹ اندر جانیکا مجاز ہو تو اہلکار پولیس کو اختیار رہوگا کہ اوس مکان یا مقام کے اندر جاوے اور خانہ تلاشی لے ۔

دفعہ ۱۰۱ اگر کوئی اہلکار پولیس کسی شخص کو اس فصل کے مطابق گرفتار کرے تو اوسکو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف غیر ضروری اوس مجسٹریٹ کے حضور مین جو مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو یا افسر مہتمم تھانہ پولیس کے پاس لے جاوے یا بھیجدے ۔

دفعہ ۱۰۲ جب کسی افسر مہتمم تھانہ پولیس کو اس امر کی ضرورت ہو کہ اوسکا کوئی اہلکار ماتحت بلا وارنٹ اوسکے مواجہہ مین نہین بلکہ بطور خود ایسے مجرم کو گرفتار کرے جسکو افسر مذکور قانوناً بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے تو افسر مذکور کو لازم ہے کہ اوس اہلکار پولیس کو جسکی معرفت کسی شخص کا گرفتار کرانا مقصود ہو حکم تحریری بتفصیل نام شخص گرفتاری طلب اور اوس جرم کے جسکی علت مین

اوسکو گرفتار کرنا منظور ہو حوالے کرے
دفعات ۹۱ و ۹۲ و ۹۳ اسے ۱۰۲ ایکٹ کے احکام ہر حکم تحریری سے متعلق ہونگے جو از روے دفعہ ہذا جاری کیا جاے ؛

دفعہ ۱۰۳ اہلکار پولیس کو اختیار ہوگا کہ بنظر گرفتاری ایسے شخص کے جسپر جرم قابل دست اندازی کا الزام لگا یا گیا ہو کسی اور اہلکار پولیس کے علاقے کی حدود مین تعاقب کرتا چلا جاے عام اس سے کہ وہ اوسی مجسٹریٹ کے زیر حکومت ہو جسکے وہ خود تابع ہے یا کسی اور ضلع کے مجسٹریٹ کے ماتحت ہو اور عام اس سے کہ وہ مقام اوسی ملک مین ہو یا نہ ہو ؛

دفعہ ۱۰۴ جو شخص کسی عدالت فوجداری مین حاضر ہو اگرچہ اوسکی حاضری اس طرح پر نہ ہو کہ کسی نالش کے دائر ہونے پر گرفتار یا سمن کے ذریعے سے طلب ہو آیا ہو جائز ہے کہ عدالت مذکور اوسکو بعلت کسی جرم کے جسکا اوس سے سرزد ہونا شہادت کی رو سے پایا جاتا ہو اظہار کے لیے نظر بند رکھے اور اوسکی نسبت کارروائی اوسی نہج پر عمل مین لائے گویا کہ وہ کسی نالش کے ہونے پر گرفتار یا سمن کے ذریعے سے طلب ہو آیا تھا ؛
جب کہ یہہ نظر بندی تحقیقات محکومہ فصل ۵ اسکے دوران مین یا تجویز شروع ہو جانے کے بعد واقع ہو تو اوس شخص کے نسبت کارروائی از سر نو شروع ہو گی اور گواہون کے اظہار پھر لیے جائینگے ؛

گرفتاری بذریعہ اشخاص غیر ملازم کے

دفعہ ۱۰۵ ہر شخص غیر ملازم سرکار کو جائز ہے کہ ہر ایسے شخص کو جو اوسکے رو برو کسی ناقابل حاضر ضامنی اور قابل دست اندازی کا ارتکاب کرے گرفتار کر لے ؛

دفعہ ۱۰۶ ناخدا یا نائب ناخدا ے جہاز تجارتی برٹانیہ کو اختیار ہے کہ باعانت یا بلا اعانت اہلکاران پولیس جنپر عند الطلب اوس ناخدا یا نائب ناخدا کی مدد کرنا لازم ہے اون ملاحون یا نوآموزون کو گرفتار کرین جنہون نے حسب ضابطہ ملازمت کا معاہدہ حسب آئین مصدرہ سنہ ۱۷ و ۱۸ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴ یا اور قانون مجریہ وقت متعلقہ جہاز تجارتی کے کیا ہو اگر وہ اوس جہاز پر جس مین ملازمت کرنیکا اونھون نے معاہدہ کیا ہو نہ جائین یا فرار اختیار کرین ؛
گرفتاری مذکور صرف باستدعا اور بذمہ داری اوس ناخدا یا اوسکے نائب کے ہو گی اور اہلکاران پولیس کو لازم ہے کہ اگر شخص گرفتاری طلب گرفتار ہو جاے تو ناخدا یا نائب ناخدا سے کہین کہ اوسکے ساتھ علاقے کے مجسٹریٹ تک چلے اور ناخدا یا نائب کو لازم ہے کہ اونکے کہنے کو مانے ؛

دفعہ ۱۰۷ جو شخص غیر ملازم سرکار کسی شخص کو حسب فصل ہذا گرفتار کرے اوسے لازم ہے کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو کسی اہلکار پولیس کے حوالے کر دے اور اگر کوئی اہلکار پولیس موجود نہ ہو تو اوسے قریب تر تھانہ پولیس مین لیجاے اور اہلکاران پولیس کو چاہیے کہ اوس شخص کی نسبت مطابق احکام دفعہ ۹۲ یا ۹۳ کے یعنی جیسی صورت ہو عمل کرین اور اوسکی گرفتاری یا نظر بندی نکرین الا اوس حال مین کہ اوس دفعہ کے مطابق جو مقدمہ سے تعلق رکھتی ہو وہ شخص مستوجب گرفتاری یا نظر بندی پایا جاے

دفعہ ۱۰۸ جب کوئی جرم کسی مجسٹریٹ کے مواجہہ مین سرزد ہوا اوس مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ مجرم کے گرفتار کرنے کے لیے کسی شخص کو حکم دے اور بعد ازان مجرم کو حراست مین رکھے یا اگر جرم ضمانت کے قابل ہو تو مجرم کو ضمانت پر رہا کرے ✤

فصل ۱۰

اختیارات پولیس در باب تفتیش حالات

دفعہ ۱۰۹ عہدہ دار مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہے کہ بغیر حکم مجسٹریٹ کے ہر ایسے جرم کے تفتیش حال کرے جو قابل دست اندازی پولیس ہو

دفعہ ۱۱۰ جو جرم کہ قابل دست اندازی پولیس نہو اوسکی تفتیش حالات کوئی اہلکار پولیس بغیر حکم مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کے نہین کر سکتا ✤

مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو اختیار ہے کہ حسب حکم مندرجہ دفعہ ۲۴ و ۲۶ کے اہلکار پولیس کو تفتیش حال کا حکم دے اور جب کسی مقدمہ ناقابل دست اندازی مین تفتیش حال کرنے کا حکم پہونچے تو اہلکار پولیس کو جایز ہے کہ مثل مقدمہ قابل دست اندازی کے اوس تفتیش مین بھی وہی اختیارات عمل مین لائے ✤

دفعہ ۱۱۱ دفعہ ۱۱ کی کسی عبارت سے اون اختیارات کی تعمیل مین کسی طرح فتور نہ آئیگا جو کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام کی رو سے اہلکار پولیس کو مفوض ہوئے ہین اور نہ اوس کام کی انجام دہی مین جو از روے قانون مختص الامر یا مختص المقام اہلکار پولیس سے متعلق ہے کچھہ خلل واقع ہوگا ✤

دفعہ ۱۱۲ ہر ایک نالش جو افسر مہتمم تھانہ پولیس کے پاس پیش کی جاوے قلمبند ہوکر اوس شخص مستغیث کے دستخط یا مہر یا علامت دستخط ثبت کی جاویگی اور اوسکا خلاصہ ایک بہی مین جو مطابق نمونہ تجویزہ لوکل گورمنٹ افسر مذکور کے پاس رہا کرے گی مندرج کیا جائیگا ✤

دفعہ ۱۱۳ اگر کوئی نالش کسی افسر مہتمم تھانہ پولیس کے روبرو کی جاوے کہ اوسکے علاقے مین کسی جرم ناقابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب ہوا تو اوس افسر پولیس کو لازم ہے کہ اوسکا خلاصہ تھانے کے روزنامچے مین درج کرکے مستغیث کو مجسٹریٹ کی حضور مین نالش کرنے کی ہدایت کرے ✤

دفعہ ۱۱۴ اگر اطلاع رسانی یا اور وجہہ سے افسر مہتمم تھانہ پولیس کو بوجہہ اس امر کا اشتباہ ہو کہ اوسکے علاقے مین کسی جرم قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب ہوا ہے تو اوسکو لازم ہوگا کہ علاقے کے مجسٹریٹ کو فوراً مطلع کرکے اصالۃً موقع پر جائے یا اپنے کسی اہلکار ماتحت کو مامور کرے کہ سر موقع جاکر مقدمے کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور مجرم کی سراغ رسانی اور گرفتاری کے لیے تدابیر ضروری عمل مین لائے ✤

عہدہ داران پولیس کو لازم ہے کہ جن جرمون کا ارتکاب اونکے علاقے کی حدود اربعہ کے اندر واقع ہوا اونکی تحقیقات کرین لیکن جو جرائم ایسے ہین کہ اونکو مجسٹریٹ درصورتیکہ اونکا وقوع اوسکے ضلع کے اندر نہ ہو فصل ۱۶ کے احکام کی مطابق تحقیقات کر سکتا ہے اہلکار پولیس بھی درحالیکہ اون جرایم کا ارتکاب اوسکے علاقے کی حدود کے باہر ہوا ہو اونکی تفتیش حال کر سکتا ہے ✤

کوئی ایسی کارروائی کسی نوبت مین اس وجہہ سے مورد اعتراض نہوگی کہ اوس جرم کا ارتکاب اوس عہدہ دار پولیس کے علاقے کے اندر نہین ہوا

دفعہ ۱۱۵ پس ہر مجسٹریٹ جسکے پاس ایسے جرم کے ارتکاب کی اطلاع پہونچے مجاز ہوگا کہ خود اوسی وقت موقع پر چلا جائے یا کسی مجسٹریٹ ماتحت کو اس غرض سے متعین کرے کہ وہ موقع پر جاکر مقدمہ کی تحقیقات ابتدائی کرے یا حسب طریقہ مقررہ ایکٹ ہذا اوس مقدمہ کو طے کر دے ؛

دفعہ ۱۱۶ مگر ملحوظ رہے کہ اگر شخص نالشی کسی مدعا علیہ کا نام لے اور معاملہ سنگین قسم کا نہ ہو تو افسر مہتمم تھانہ پولیس کو اصالتاً موقع پر جانا یا اہلکار ماتحت کو موقع پر تفتیش حال کے لیے بھیجنا ضرور نہ ہوگا الا اوس صورت مین کہ سرزمین پر تفتیش حال کرنا ضروری معلوم ہو ؛

دفعہ ۱۱۷ یہ بھی ملحوظ رہے کہ جب کسی افسر مہتمم تھانہ پولیس کو یہ معلوم ہو کہ تفتیش حال مین مصروف ہونے کی وجہ کافی نہین ہے یا شخص ملزم کو فوراً گرفتار کرنا باعتبار اقتضای انصاف ضرور نہین ہے تو افسر مذکور مقدمہ مین مادہ دست اندازی سے باز رہکر نالش یا اطلاع کا خلاصہ بطور رپورٹ تحریر کرکے اوس مجسٹریٹ کے حکم کے لیے جو سماعت کا مجاز ہو مرسل کریگا ؛

وہ رپورٹ پولیس کے اوس عہدہ دار بالاتر کے توسط سے ارسال کی جائیگی جسے لوکل گورنمنٹ از روی حکم عام یا حکم خاص اس امر کے لیے مقرر کرے اور اوس عہدہ دار بالاتر کو اختیار رہے کہ جو ہدایات مناسب متصور ہون افسر مہتمم تھانہ پولیس کو کرے اور اون ہدایات کو اوس رپورٹ پر لکھہ کر بلا توقف کاغذات مقدمہ کو مجسٹریٹ مجاز کے پاس بھیجدے ؛

دفعہ ۱۱۸ افسر مہتمم تھانہ پولیس یا اور عہدہ دار جو مقدمے کی تفتیش کر رہا ہو مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو جو خود اوسکے تھانہ یا تھانہ متصلہ کی حدود مین ہو اور حسب بیان مستغیث یا اور طرح پر ظاہر اوس مقدمے کے حال سے واقف ہو جس مین افسر یا عہدہ دار مذکور درپے تفتیش حال ہے اپنے حکم تحریری کی ذریعہ سے اپنے روبرو حاضر ہونیکا حکم دے اور اوس شخص کو لازم ہے کہ حسب الحکم حاضر ہوکر اون تمام سوالات کا جواب دے جو افسر مذکور اوس مقدمے مین اوس سے پوچھے مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص ایسے سوالات کا جواب دینے پر مجبور نہ ہوگا جو خود اوسکی ماخوذی کیطرف منجر ہون ؛

دفعہ ۱۱۹ افسر مہتمم تھانہ پولیس یا دوسرے اہلکار پولیس کو جو مقدمے کی تفتیش کرتا ہو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کا اظہار زبانی لے جسکو وہ خیال کرے کہ وہ مقدمہ کی واقعات اور حالات سے آگاہ ہے اور جس شخص کا اس طور پر اظہار لیا گیا ہو اوسکے بیان کو قلمبند کرے

اوس شخص کو لازم ہوگا کہ تمام سوالات متعلقہ مقدمہ بجز ایسے سوالات کے جو اوسکی ماخوذی کیطرف منجر ہون اور افسر مذکور اوس سے پوچھے اونکا جواب دے جو بیان بطور مذکور ضبط تحریر مین لایا جاوے اوس پر شخص بیان کنندہ کا دستخط نہین کیا جائیگا اور نہ وہ روداد کا جزو سمجھا جائیگا اور نہ وہ بثبوت کی طور پر کام مین لایا جائیگا ؛

دفعہ ۱۲۰ کسی اہلکار پولیس یا اور شخص کو اختیار نہ ہوگا کہ کسی شخص ملزم کو بذریعہ تخویف یا وعدہ یا بطریق دیگر کسی امر کے افشا یا اعتراف کی ترغیب دے عام اس سے کہ وہ شخص زیر حراست ہو یا نہ ہو ؛

لیکن کسی افسر پولیس یا اور شخص کو اختیار نہوگا کہ شخص زیر حراست کو تنبیہ کی ذریعہ سے یا اور طور پر کسی ایسے امر کے افشا کا مانع ہو جسکو وہ خود اپنی طیب خاطر سے ظاہر کرنا چاہے ؛

دفعہ ۱۲۱ کوئی اہلکار پولیس کسی ایسے بیان یا اقرار یا اقبال جرم کی قلمبند کرنیکا مجاز نہ ہوگا جسکو کوئی شخص جسپر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو اوسکے روبرو زبان پر لائے مگر اس دفعہ کی کسی عبارت سے اس بات کی ممانعت نہین ہے کہ اہلکار مذکور خاص اپنی اطلاع یا ہدایت کی لیے ایسے بیان یا اقرار یا اقبال کو لکھہ لے یا کسی اظہار وقت نزع کی بابت ادائے شہادت کرے ؛

دفعہ ۱۲۲ ہر مجسٹریٹ کو جائز ہے کہ جو بیان کوئی ایسا شخص اوس سے کرے یا جو اقبال کوئی ایسا شخص اوسکے روبرو کرے جسپر کسی اہلکار پولیس

یا اور شخص نے کسی جرم کا الزام لگایا ہو اوس سے قلمبند کرے اور جو قاعدہ کہ بعد ازین ایکٹ ہذا مین درباب قلمبند کرنے شہادت کے مرقوم ہے اوسی کے مطابق یہہ بیانات بھی تحریر کئے جاوینگے اور جو قاعدہ کہ دفعہ ۳۴۵ و ۳۴۶ مین لکھا ہوا ہے اوسی کے مطابق ایسا اقبال قلمبند کیا جائیگا اور بعد قلمبند کیے جانے کے اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیج دیا جائیگا جو کہ اوس مقدمے مین تحقیقات یا تجویز کرے اور کوئی مجسٹریٹ ایسے اقبال کو قلمبند نکریگا الا اوس حال مین کہ بعد تحقیقات اوسکو اس بات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ اقبال برضا و رغبت کیا گیا ہے اور ہر ایسے اقبال کے ذیل مین اوسکو ایک یادداشت باین مضمون لکھدینی لازم ہوگی ✤

مین باور کرتا ہون کہ یہہ اقبال برضا و رغبت کیا گیا ✤

دستخط (ا ب)

مجسٹریٹ

دفعہ ۱۲۳ اگر معلومات حاصل کردہ سے یہہ بات ظاہر ہو کہ شخص گرفتار شدہ نے اوس جرم کا ارتکاب کیا ہے جسکا الزام اوسپر لگایا گیا اور جرم ضمانت کے قابل نہو تو افسر مہتمم تھانہ پولیس شخص مذکور کو علاقے کے مجسٹریٹ کے پاس حراست مین چالان کریگا اور مستغیثون سے اگر ہون اور اون اشخاص مین سے جو حالات متعلقہ کے واقفکار معلوم ہوتے ہون جتنے ضروری ہون اونسے اس امر کا مچلکہ لیگا کہ وہ لوگ ایک تاریخ معین پر مجسٹریٹ مذکور کے حضور مین حاضر ہونگے اور جبتک رخصت نکیے جاوین حاضر رہینگے ✤

اگر تفتیش حالات مقدمہ محکومہ فصل ہذا پولیس کے کسی اہلکار ماتحت نے کی ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اگر افسر مہتمم تھانہ پولیس طلب کرے تو اپنی تفتیش کی ایک رپورٹ اوسکو دے یا اگر اوس سے طلب بھی کیجاوے تو اوسکو ایسی رپورٹ دینے کا اختیار رہے اور افسر مہتمم تھانہ پولیس اوسی طرح کاربند ہوگا کہ گویا اوسنے خود تفتیش کی تھی ✤

دفعہ ۱۲۴ کوئی اہلکار پولیس مجاز نہوگا کہ کسی شخص ملزم کو اوس عرصے سے زیادہ عرصے تک حراست مین نظر بند رکھے جو بنظر جملہ حالات متعلقہ معقول معلوم ہو اور اگر مجسٹریٹ کا کوئی حکم خاص ہو علاوہ اس سے کہ وہ مجسٹریٹ اختیار تحقیقات یا تجویز مقدمہ کا رکھتا ہو یا نہین تو وہ عرصہ کسی صورت مین ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ نہوگا علاوہ اوس عرصے کے جو مقام گرفتاری سے عدالت مجسٹریٹ تک سفر کرنے کے لیے ضروری ہو ✤

اگر ۲۴ گھنٹے کے اندر تحقیقات کی تکمیل نہو اور نہ اوس نوع کا حکم خاص صادر ہوا ہو اور اس امر کے باور کرنیکی وجوہات پائی جاوین کہ بنیاد الزام قوی ہے تو افسر مہتمم تھانہ پولیس کو لازم ہے کہ شخص ملزم کو مع کیفیت اوس جرم کی جسکی بابت شخص ملزم گرفتار کیا گیا ہو مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس چالان کر دے ✤

جو مجسٹریٹ کہ حسب دفعہ ہذا حراست مین رکھنے کی اجازت دے اوسے لازم ہے کہ اوس امر کی وجوہ قلمبند کرے ✤

اگر وہ حکم بجز مجسٹریٹ ضلع یا حصہ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ نے دیا ہو تو اوسی لازم ہے کہ اپنے حکم کی نقل مع اوسکی وجوہ کے اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجے جسکا وہ تابع ہو ✤

دفعہ ۱۲۵ اگر بدریافت افسر مہتمم تھانہ پولیس یہہ ظاہر ہو کہ ثبوت کافی یا اشتباہ کی وجہ معقول ایسی نہین ہے کہ اوسکے اعتبار پر شخص ملزم کو مجسٹریٹ کے پاس چالان کرنا مناسب ہو تو افسر مذکور اوسکو بمجرد ضمانتی یا مجرد اوسکے مچلکہ پر رہا کر دیگا تاکہ جب اوسکو طلب کیا جاوے حاضر ہو اور مقدمہ کی رپورٹ معہ حکم کے مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس مرسل کریگا ✤

رپورٹ مذکور بمعرفت بالاتر عہدہ دار پولیس متعلقہ کے دفعہ ۱۱۰ کی مرسل کرنی چاہیے اور اوس عہدہ دار کو اختیار ہوگا کہ صدور حکم مجسٹریٹ تفتیش حالات کے جاری رکھنے کی نسبت ہدایات صادر کرے ✤

دفعہ ۱۲۶ — ہر اہلکار پولیس کو جو اس فصل کے مطابق مقدمہ کی تفتیش حالت مین مصروف ہو لازم ہوگا کہ اپنی کارروائی تفتیش روز بروز ایک کتاب روزنامچہ مین لکہتا جاوے اور اوس مین وہ وقت جبکہ نالش یا اور قسم کی اطلاع اوس تک پہنچی ہو اور وہ وقت جبکہ اوسنے تفتیش شروع اور ختم کی اور اوس موقع یا مواقع کے نام جہان وہ معائنہ کو گیا ہو اور اون حالات کی کیفیت جو تفتیش سے اوسکو تحقق ہوئے ہون درج کرے ۔

ہر عدالت فوجداری کو جائز ہے کہ ہر ایسے مقدمہ کا روزنامچہ پولیس جو اوس عدالت مین زیر تحقیقات یا زیر تجویز ہو طلب کرے اور اوس تحقیقات یا تجویز مین اوس روزنامچہ سے مدد لے اور شخص ملزم یا اوسکا مختار اوسکے طلب کرنے کا مستحق نہ ہوگا اور نہ وہ خود یا اوسکا مختار محض اس وجہ سے اوسکے دیکہنے کا مستحق ہوگا کہ اوسپر عدالت نے لحاظ کیا ہے لیکن جس حال مین کہ وہ افسر پولیس جسنے کہ اوسکو مرتب کیا ہو حالات کے یاد آنے کے لیے اوسے مستعمل کرے یا عدالت اوس اہلکار پولیس کی تردید کے لیے اوسے استعمال مین لائے تو جو احکام قانون اوسی دستاویزات سے متعلق ہین جو ان اغراض کے لیے مستعمل ہون وہی اوس روزنامچہ سے بہی متعلق ہونگے ۔

دفعہ ۱۲۷ — چاہیے کہ تفتیش حالات مقدمہ کی تکمیل بلا توقف غیر ضروری کی جاوے اور بعد تکمیل تفتیش اہلکار پولیس تفتیش کنندہ رپورٹ اوس نمونہ کے مطابق جو لوکل گورنمنٹ سے تجویز ہوا ہو ساتہہ اندراج نام فریقین اور قسم نالش اور نام اون اشخاص کے جو حالات مقدمہ سے واقف کار معلوم ہوتے ہون معہ کسی آلۂ ضرب یا اور شے کے جسکا مجسٹریٹ کے حضور مین حاضر کرنا ضرور ہو مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس مرسل کریگا ۔

اہلکار پولیس رپورٹ مین یہہ بہی لکہیگا کہ شخص ملزم حراست مین روانہ کیا گیا یا حاضر ضامنی یا خود اوسکے مچلکہ پر رہا ہوا ہے ۔

اگر شخص ملزم حراست مین نظربند رکہا گیا ہو تو اہلکار پولیس حقیقت حال و نظربندی کا سبب لکہیگا ۔

دفعہ ۱۲۸ — اگر کسی شخص کی نسبت کسی جرم ناقابل ضمانت کا الزام لگایا جاتا تو اگر اس امر کے باور کرنیکی وجہ معقول ہو کہ وہ شخص اوس جرم کا جو اوسکی طرف منسوب کیا گیا ہے مرتکب ہوا اوسکو ضمانت پر رہا کرنا جائز ہوگا لیکن جب کسی جرم قابل ضمانت کا الزام کسی شخص پر لگایا جاوے اور اوسکی طرف سے ضمانت کافی اس وعدہ سے داخل کیجاوے کہ وہ اوس مجسٹریٹ کے حضور مین جو جرم کی سماعت کا مجاز ہے حاضر ہوگا تو لازم ہے کہ اوسکو ضمانت پر رہائی دیجاوے ۔

دفعہ ۱۲۹ — چاہیے کہ اوس ضمانت کی تعداد جو دفعہ ۱۲۸ کے مطابق لی جاوے گی حد سے زیادہ نہو اور ضامن یا ضامنون کو یہہ اقرار کرنا لازم ہوگا کہ ہم شخص ملزم کو فلان تاریخ معینہ تک یا اوس سے پہلے اور روز بروز تا وقتیکہ حکم اوربعد صادر نہو جو ابہی نالش کے لیے مجسٹریٹ کے حضور مین حاضر کرینگے اگر حاضر نہ کرین تو فلان تعداد اوسکے جرمانہ کی سزاوار ہونگے ۔

دفعہ ۱۳۰ — ہر مستغیث اور ہر شخص کو جو مقدمہ کے واقعات اور حالات سے واقف ہو اور جسکا مجسٹریٹ ذی اختیار کے روبرو حاضر ہونا اہلکار پولیس تفتیش کنندہ حالات مقدمہ کے نزدیک ضرور ہو لازم ہوگا کہ قطعہ مچلکہ مطابق نمونہ (و) مندرجہ ضمیمہ ۲ منسلکہ ایکٹ ہذا یا نمونہ دیگر متحد المضمون کے اس وعدہ سے لکہدے کہ وہ روز مقررہ پر اوس مجسٹریٹ کے حضور مین حاضر ہوگا جو جرم کی سماعت کا مجاز ہو ۔

اگر مچلکہ مین عدالت مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع لکہی جاوے تو اوس سے مراد ہر عدالت ہوگی جسمین وہ مجسٹریٹ اوس مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لیے ارسال کرسکے بشرطیکہ اوس مستغیث یا گواہ کو اوسکی اطلاع دیجاوے ۔

وہ روز وہی دن ہوگا جو واسطے حاضری شخص ملزم کے نسبت مچلکہ اوسنے ضمانت پر رہائی پائی ہو مقرر ہوا ہو وہ دن ہوگا جس دن تک شخص ملزم اگر حراست مین

چالان ہوا ہو مجسٹریٹ کی کچہری مین غالباً پہنچ جائے گا +

جس اہلکار کے روبرو مچلکہ لکھا جانے ہو سے لازم ہوگا کہ اوسکی ایک ہی مستغیث یا گواہون مین سے کسی ایک گواہ کو حوالہ کرکے مچلکہ کو اپنی رپورٹ کے ساتھ مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس مرسل کرے +

مستغیث یا گواہ جب عدالت مجسٹریٹ کو جائین کوئی اہلکار پولیس بجز اوس صورت کے جسکا ذکر دفعہ مابعد مین ہے اون کے ہمراہ نہ جاوے +

دفعہ ۱۷۱ - اہلکار پولیس کو اختیار نہین ہے کہ کسی مستغیث یا گواہ کو بے وجہ تکلیف دے یا نظربند رکھے یا اونکے اپنے مچلکون کے علاوہ حاضری کے لیے اونسے کسی اور قسم کی ضمانت دینے کو کہے +

لیکن اگر کوئی مستغیث یا گواہ حاضر ہونے یا ایسا مچلکہ لکھنے سے انکار کرے جسکی بابت دفعہ مابعد مین حکم ہوا ہے تو افسر مہتمم تھانہ پولیس مجاز ہو گا کہ ایسے مستغیث یا گواہ کو مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس حراست مین چالان کرے اور مجسٹریٹ موصوف مجاز ہو گا کہ مستغیث یا گواہ کو اوسوقت تک نظربند رکھے جب تک وہ مچلکہ لکھدے یا جب تک کہ مقدمہ کی سماعت ختم ہو +

دفعہ ۱۷۲ - افسران مہتمم تھانہ پولیس کو لازم ہے کہ جو اشخاص اونکے تھانون کی حدود مین گرفتار ہون یا حسب دفعہ ۵۹ کے زیر نگرانی رکھے جائین عام اس سے کہ وہ اشخاص ضمانت پر رہا ہوئے ہون یا نہین اور چاہے وہ اشخاص کسی قانون کے مطابق گرفتار ہوئے ہون اون سب مقدمات کی رپورٹ مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے حضور مین بھیجا کرین +

کوئی شخص جسکو اہلکار پولیس نے گرفتار کیا ہو رہا نہ کیا جائیگا الا اوس صورت مین کہ وہ حاضر ضمانتی دے یا خود مچلکہ لکھے یا اوسکی نسبت بنیتگا • مجسٹریٹ سے حکم خاص صادر ہو +

دفعہ ۱۷۳ - افسر مہتمم تھانہ پولیس کو لازم ہو گا کہ جب اوسکو اس امر کی اطلاع یا خبر پہنچے کہ کوئی شخص موت غیر طبعی یا ناگہانی سے فوت ہوگیا ہو تو فوراً اوس مجسٹریٹ قریب ترکو جو اس خصوص مین ضابطہ کے اختیارات رکھتا ہو مطلع کرے اور اوس موقع پر جاوے جہان متوفی کی لاش پڑی ہو اور وہان پہنچکر قرب وجوار کے دو یا زیادہ باشندگان معزز کے روبرو تفتیش حال کرکے موت کی وجہ ظاہری رپورٹ مین لکھے اور اگر لاش پر نشان صدمہ پایا جاوے تو اوسکا حال لکھکر یہہ بھی درج کرے کہ ظاہرا وہ نشان کس آلہ یا ہتیار سے کیونکر لاش پر پہنچا ہے +

رپورٹ پر دستخط اہلکار پولیس اور دیگر اشخاص کے یا اون مین سے اوسقدر اشخاص کے جو افسر کی رائے سے اتفاق کرین ثبت ہوکر وہ رپورٹ فوراً مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے پاس بھیجدیجاے گی +

اگر وجہ موت کی نسبت شبہہ ہو تو افسر پولیس کو لازم ہو گا کہ لاش کو قریب تر صاحب سول سرجن یا دیگر عہدہ دار طبی کے پاس جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس کام کے لیے مقرر کیا ہو معاینہ اور امتحان کے لیے بھیجدے بشرطیکہ حالت موسم اور بعد مسافت کے لحاظ سے بلا احتمال سٹر جانے لاش کے اثنا ے راہ مین لاش کا پہنچنا ممکن ہو +

پریزیڈنسی ہاے مدراس اور بمبئی مین گانو کے مکھیا کو بھی اختیار ہے کہ اسی طور پر تفتیش حالات کرے اور مجسٹریٹ قریب ترکو جو ضابطہ کے موافق

اختیار رکھتا ہو رپورٹ کرے +

دفعہ ۱۳۴ ۔ عہدہ دار مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہے کہ بذریعہ حکم تحریری کے دو یا زیادہ اشخاص کو حسب مرقومۂ بالا بغرض تفتیش مذکور اور کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقف کار معلوم ہوتا ہو طلب کرے اور جو شخص اس نہج پر طلب کیا جاوے اوسے لازم ہے کہ بجز ایسے سوالات کے جنسے کہ وہ خود مجرم ٹھہرتا ہو تمام سوالات کا جواب دے +

اگر واقعات سے جرم قابل دست اندازی جس سے دفعہ ۱۲۱ متعلق ہو سکتی ہو نہ پایا جاوے تو اہلکار پولیس کو نہین چاہیے کہ اون اشخاص کو مجسٹریٹ کی عدالت مین حاضر ہونے کو کہے +

دفعہ ۱۳۵ ۔ قریب تر مجسٹریٹ جسکو منابطہ کے موافق اختیارات حاصل ہون مجاز ہے کہ اہلکار پولیس کی تفتیش کے عوض یا اوس کے علاوہ ایسی وفات کی وجہ کی تحقیقات عمل مین لائے اور اگر وہ ایسا کرے تو اوسکو وہ تمام اختیارات اوسکی تکمیل مین حاصل ہونگے جو اوسکو جرم کی تحقیقات کرنے مین حاصل ہوتے گو کوئی خاص الزام کسی شخص پر نہین لگایا گیا اور مجسٹریٹ تحقیقات کنندہ کو لازم ہے کہ جو شہادت کہ کسی طور پر جو ایکٹ ہذا مین آئندہ بیان کیے جائینگے مطابق حالات مقدمہ لی گئی ہو اوسکو قلمبند کرے +

دفعہ ۱۳۶ ۔ اگر کوئی افسر مہتمم تھانہ پولیس مکان تھانہ سے غیر حاضر یا بیمار ہو تو وہ اختیارات جو اس فصل کے مطابق اوسکی معرفت تعمیل پانے کے لائق ہین اوس اہلکار پولیس کی معرفت عمل مین آئینگے جو تھانہ پولیس مین موجود ہو اور اوس سے درجہ ثانی پر ہو اور کانسٹبل سے بالا رتبہ رکھتا ہو +

دفعہ ۱۳۷ ۔ اہلکاران پولیس جو رتبہ مین عہدہ داران مہتمم تھانہ پولیس سے بالاتر ہون اونہین جائز ہے کہ اپنے تمام علاقہ مین وہی اختیارات عمل مین لائین جو اہلکاران مہتمم تھانہ پولیس اپنے تھانہ کی حدود مین عمل مین لا سکتے ہین +

دفعہ ۱۳۸ ۔ اس ایکٹ کی اغراض کے لیے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کے اختیارات مین سے کوئی اختیار زیر نگرانی سپرنٹنڈنٹ پولیس مذکور کے عمل مین لا سکتا ہے یا جس حال مین کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع غیر حاضر ہو تو مجسٹریٹ ضلع مقام کے بالا تر افسر پولیس کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے اختیارات عمل مین لاوے +

باب چہارم

جبراً حاضر کرانے کی کارروائی

فصل ۱۱

نالشات جو بحضور مجسٹریٹ کی جائین

دفعہ ۱۳۹ ۔ اون اشخاص کو جو ملزم یا مشتبہ بارتکاب جرم ہون اور بلا وارنٹ گرفتار نہ کیے گئے ہون مجسٹریٹ کے روبرو جبراً حاضر کرنے کے لیے

کارروائی بذریعہ سمن یا وارنٹ کے ہو سکتی ہے +

دفعہ ۱۴۰ - سمن یا وارنٹ صورتہاے مفصلہ ذیل مین جاری ہو سکتا ہے +

(الف) اہلکار پولیس کی رپورٹ محکومہ فصل ۱۰ پر لیکن جس حال مین کہ مدعا علیہ پہلے ہی سے حراست مین ہو تو کسی عرضی نالش یا سمن یا وارنٹ کی ضرورت نہین +

(ب) جرم ناقابل دست اندازی کی بابت اہلکار پولیس کی اطلاع یا رپورٹ پر کہ ایسی صورت مین وہی اطلاع یا رپورٹ بمنزلہ عرضی نالش کے متصور ہوگی +

(ج) کسی شخص کی جانب سے عرضی نالش گذرنے پر شخص واقف واقعات مقدمہ ایسی عرضی گذران سکتا ہے +

(د) مجسٹریٹ کو اس بات کا شبہہ گذرنے پر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے +

دفعہ ۱۴۱ - مجسٹریٹ ضلع +

ہر مجسٹریٹ حصہ ضلع +

ہر مجسٹریٹ جو اس باب مین حسب ضابطہ اختیار رکھتا ہو +

ہر مقدمہ مین جسکو وہ تجویز یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو +

ہر جرم کے استغاثہ کو سن سکتا ہے عام اس سے کہ وہ استغاثہ خود مستغیث نے کیا ہو یا اہلکار پولیس نے رپورٹ کی ہو اور اون اشخاص کو جنپر جرائم مذکورہ کا الزام لگایا گیا ہو جبراً حاضر کرانے کے لیے حسب طریقہ مصرحہ مابعد حکمنامہ جاری کر سکتا ہے +

ہر مجسٹریٹ جسکو حسب ضابطہ کوئی مقدمہ کسی ایسے مجسٹریٹ نے سپرد کیا ہو جسکو مقدمات کے سپرد کرنے کا با ضابطہ اختیار ہو اوس مقدمہ کو فیصل کر سکتا ہے +

استغاثہ یا پولیس کی رپورٹ سے مجسٹریٹ مجاز کو اس بات کا اختیار حاصل ہو جاتا ہے کہ جو جرم اون واقعات مین مضمر ہو جنکا استغاثہ پیش کیا گیا یا جنکی رپورٹ ہوئی اوسکی تحقیقات یا تجویز کرے اور نیز یہ کہ اوس شخص کی تجویز کرے یا اوسکو تجویز کے لیے سپرد کرے جسکی نسبت بوقت ارجاع استغاثہ یا در پیشی رپورٹ یا اوس کے بعد ایسا معلوم ہو کہ اوس سے جرم مصرحہ عرضی نالش یا رپورٹ سرزد ہوا

دفعہ ۱۴۲ - مجسٹریٹ ضلع +

ہر مجسٹریٹ حصہ ضلع +

ہر مجسٹریٹ جو اوس باب مین حسب ضابطہ مجاز ہو +

ہر مقدمہ مین جسکو وہ تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہے +

بغیر کسی استغاثہ کی ہر جرم مین جسکی نسبت اوسکو اشتباہ ہو کہ اوسکا ارتکاب ہوا دست اندازی کر سکتا ہے اور اون اشخاص کو جنکی نسبت اوسکو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اشتباہ ہو جبراً اپنے روبرو حاضر کرانے کے لیے حسب طریقہ مصرحہ مابعد حکمنا -

صادر کر سکتا ہے۔

دفعہ ہذا یا دفعہ ۱۴۱ بالا کی کسی عبارت سے یہ متصور نہ ہوگا کہ کسی مجسٹریٹ کو کسی مقدمہ مین بلا استغاثہ ایسی صورت مین دست اندازی کرنی جائز ہے جبکہ جرم مجموعہ تعزیرات ہند کے باب ۱۹ - یا ۲۰ - یا ۲۱ - سے متعلق ہو اور نہ یہہ متصور ہوگا کہ کسی ایسے جرم کی بابت بلا منظوری سماعت استغاثہ یا بے استغاثہ دست اندازی کرنی جائز ہے جب کہ جرم مذکور کی سماعت حسب قانون نافذہ وقت بلا منظوری نہو سکتی ہو۔

دفعہ ۱۴۲ - مجسٹریٹ ضلع -

ہر مجسٹریٹ حصہ ضلع -

اور ہر مجسٹریٹ درجہ اول -

یا ہر مجسٹریٹ جسے اس باب مین حسب ضابطہ اختیار ہو -
ہر شخص کو بعلت کسی جرم کے جو قابل تجویز عدالت سشن ہو سپرد عدالت سشن کر سکتا ہے۔

دفعہ ۱۴۴ - جب کوئی نالش کسی شخص کے نام کسی جرم کے باعث سمن یا وارنٹ جاری کرانے کی غرض سے مجسٹریٹ کے حضور مین رجوع کیجاے تو اگر مجسٹریٹ اوس قسم کی نالش کی سماعت کر سکتا ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ مستغیث کا اظہار لے +
اظہار سرسری طور پر ضبط تحریر مین آئے گا اور اوسپر مستغیث اور نیز مجسٹریٹ کے دستخط ثبت کیے جائینگے +
جب کہ استغاثہ بذریعہ سوال کیا جاے اور مجسٹریٹ مستغیث کا اظہار لینا بھول جاے تو شخص ملزم کی تجویز اس بے ضابطگی کی بنا پر منسوخ نہو جاے گی -

دفعہ ۱۴۵ - اگر مجسٹریٹ سماعت استغاثہ کا مجاز نہو تو وہ مستغیث کو حکم دے گا کہ مجسٹریٹ ذی اختیار کے روبرو اوسے پیش کرو -

دفعہ ۱۴۶ - اگر مجسٹریٹ صداقت نالش پر بے اعتباری کرنے کا سبب دیکھے تو وہ مجاز ہوگا کہ شخص مستغاث علیہ کی جبراً حاضر کرانے کے لیے حکمنامہ کا جاری کرانا ملتوی کرے اور اس امر کی ہدایت کرے کہ نالش کا صدق و کذب دریافت کرنے کی غرض سے صداقت استغاثہ کے بارہ مین کسی عہدہ دار ماتحت مجسٹریٹ موصوف یا کسی اہلکار پولیس متعینہ موقع کی معرفت یا کسی اور طریق پر جسکو مجسٹریٹ مذکور مناسب سمجھے ابتدائی تحقیقات یا تفتیش حالات عمل مین آئے -
اگر تفتیش یا تحقیقات مذکور سواے اوس عہدہ دار کے جو احد الاختیارات مجسٹریٹی عمل مین لاتا ہو یا اہلکار پولیس کے کسی اور شخص کی معرفت کیجاے تو شخص مذکور وہ جملہ اختیارات عمل مین لائے گا جو اس ایکٹ کی رو سے افسر مہتمم تھانہ پولیس کو مفوض ہوتے ہین الا اوسکو گرفتاری کا اختیار حاصل نہوگا -

دفعہ ۱۴۷ - مجسٹریٹ جسکے حضور مین استغاثہ حسب ضابطہ کیا جاے اوسے اختیار ہے کہ اگر بعد اظہار مستغیث اوسکی راے مین کوئی وجہ کافی

کارروائی کی نہ ہو تو استغاثہ کو خارج کرے۔
استغاثہ کا خارج ہونا کارروائی مابعد کا مانع نہ ہوگا۔
اگر مجسٹریٹ مذکور کارروائی کی وجہ کافی پائے تو اوسے لازم ہے کہ شخص ملزم کو خود اپنے روبرو یا کسی اور مجسٹریٹ ذی اختیار کے روبرو حاضر کرانے کے لیے اگر مقدمہ اجراء سمن کے لائق ہے تو سمن اور اگر اجراء وارنٹ کے قابل ہے تو وارنٹ جاری کرے۔
دفعہ ۱۴۸ - جب کبھی نالش ایسے مجسٹریٹ کے روبرو جو مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو اس مضمون سے پیش ہو کہ فلان شخص ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے یا اوسکے ارتکاب مین مشتبہہ ہے جو اس مجسٹریٹ کی تجویز کے قابل ہے اور جسکی پاداش مین صرف جرمانہ یا قید کسی قدر میعاد کی جو چھہ مہینے سے زائد نہ ہو یا دونون سزائین ہو سکتی ہین تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ شخص مذکور کے نام سمن جاری کرے جس مین یہہ حکم ہو کہ شخص مذکور فلان موقع اور وقت مقررہ پر اوس مجسٹریٹ کے حضور مین حاضر ہو کر نالش کی جوابدہی کرے۔
اگر مجسٹریٹ کو باور ہو کہ شخص ملزم عنقریب فرار ہونے والا ہے تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اجراء سمن کے عوض شخص مذکور کی گرفتاری کے لیے ابتداءً وارنٹ جاری کرے۔
دفعہ ۱۴۹ - جب نالش ایسے مجسٹریٹ کے حضور مین پیش ہو جسکو مقدمہ کی سماعت کا اختیار ہو اور اوس مین یہہ الزام ہو کہ فلان شخص ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے یا اوسکے ارتکاب کا اوسپر شبہہ ہے جو مجسٹریٹ مذکور کی تجویز کے لائق ہے اور اوسکی پاداش مین چھہ مہینے سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے۔
یا جب کسی مجسٹریٹ کے حضور مین جسکو تجویز عدالت سشن کے لیے اشخاص کے سپرد کر دینے کا اختیار حاصل ہے اس بیان سے نالش دائر کیجاے کہ کسی شخص سے کوئی جرم ایسا سرزد ہوا ہے یا اوس سے اوسکے سرزد ہونے کا اشتباہ ہے جو خاصۃً تجویز عدالت سشن کے لائق ہے یا مجسٹریٹ کی راے مین اوسکی تجویز عدالت سشن مین ہونی چاہیے۔
تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ شخص مذبور کی گرفتاری کے لیے اپنا وارنٹ جاری کرے یا اگر وہ مناسب سمجھے تو سمن اس حکم سے صادر کرے کہ وہ حاضر ہو کر نالش مذکور کی جوابدہی کرے۔
دفعہ ۱۵۰ - اگر وہ شخص جسپر سمن جاری کیا جاے وقت مندرجہ سمن پر مجسٹریٹ کے حضور مین حاضر نہ ہو اور مجسٹریٹ کو طمینان ہو کہ شخص مذکور کی حاضری کے لیے جو وقت سمن مین مقرر تھا اوس سے اسقدر پہلے جسکو مجسٹریٹ مذکور مہلت کافی سمجھتا ہے نفاذ سمن باضابطہ عمل مین آیا۔
یا اگر مجسٹریٹ کو یہہ بات معلوم ہو کہ باوصف کوشش کامل نفاذ سمن حسب شرائط ایکٹ ہذا نہو سکا۔
تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ شخص ملزم کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کرے۔
دفعہ ۱۵۱ - ہر نوع کے مقدمات مین جن مین کہ مجسٹریٹ سمن کا جاری کرنا مناسب تصور کرے اوسے اختیار ہے کہ اگر وہ وجہ کافی پائے تو شخص ملزم کے بذاتہ حاضر ہونے سے درگذر کرے اور اوسکو ایسے مختار کی معرفت حاضر ہونے کی اجازت دے جو اوسکی طرف سے حسب ضابطہ کام کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔

مگر مجسٹریٹ کو اِس بات کا بھی اختیار رہیگا کہ کارروائی کی جس نوبت مین چاہے شخص ملزم کے اصالتہً حاضر ہونے کا حکم دے +

فصل ۱۲

سمن

دفعہ ۱۵۲ — ہر سمن جو بحکم مجسٹریٹ کسی شخص ملزم کے نام جاری ہو تحریری ہوگا اور اوسکی دو نقلیں ہونگی اور اوسپر مجسٹریٹ مذکور کی دستخط اور مہر ثبت کیجائے گی اور وہ سمن حسب نمونہ (الف) مندرجہ ضمیمہ دوم منسلکہ ایکٹ ہذا یا اوسی مضمون کی اور عبارت سے لکھا جائیگا۔

دفعہ ۱۵۳ — علی العموم نفاذ سمن اہلکار پولیس کی معرفت عمل مین آئیگا الا مجسٹریٹ جاری کنندہ سمن مجاز ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے تو یہہ ہدایت کرے کہ نفاذ سمن کسی اور شخص کی معرفت عمل مین آئے۔

دفعہ ۱۵۴ — سمن کی تعمیل شخص ملزم کی ذات پر ہر ضلع مین جہان وہ ہو بذریعہ دکھلانے ایک پرت اور حوالہ کرنے یا حوالگی کے لیے پیش کرنے دوسری پرت کے کیجائیگی یا جس حال مین کہ شخص ملزم دستیاب نہو سکے تو پرت مذکور اوسکے کنبے کے کسی مرد بالغ کو جو اوسکے ساتھہ بودوباش رکھتا ہو اور اوسکو حوالہ ہونے کے لیے دیجائیگی اور جس شخص کے نام سمن بہیجا جاوے یا جسکے پاس نقل سمن چھوڑی جاوے اوسی لازم ہی کہ اوسکی رسید اپنی دستخط سے لکھدے —

دفعہ ۱۵۵ — جب شخص ملزم دستیاب نہو سکے اور اوسکے کنبے کا کوئی مرد بالغ بھی نہو جسپر سمن کی تعمیل کیجاسکے تو اہلکار تعمیل کنندہ سمن کو لازم ہوگا کہ سمن کی ایک نقل اوس مکان کے کسی نمود کے مقام پر چسپان کردے جس مین شخص ملزم حسب معمول رہتا ہو —

دفعہ ۱۵۶ — مجسٹریٹ کو اختیار رہیگا کہ باوصف اجرائے سمن کے شخص ملزم کی حاضری محکومہ سمن سے پہلے یا اوسکی طرف سے قصور غیر حاضری کے واقع ہونے کے بعد اوسکے نام گرفتاری کا وارنٹ جاری کرے —

دفعہ ۱۵۷ — مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا ایسا مجسٹریٹ درجہ اول جو اوس باب مین حسب ضابطہ مجاز ہو اور اوس ضلع یا حصہ ضلع مین اوسکو علاقہ سپرد ہو مجاز ہوگا کہ کسی شخص کی گرفتاری کے لیے جو اوسکے ضلع یا حصہ ضلع کے اندر ہو سمن یا وارنٹ بابت اوس جرم کے جاری کرے جسکی بابت شبہہ یا علم ہو کہ شخص مذکور کسی اور ضلع یا حصہ ضلع مین یا بحار اعظم یا کسی ملک غیر مین جرم مذکور کا مرتکب ہوا ہی اور جسکی بابت مجسٹریٹ مذکور کے علاقہ کے اندر سرزد ہونے کی صورت مین وہ سمن یا وارنٹ جاری کر سکتا تہا۔

دفعہ ۱۵۸ — شرائط مندرجہ فصل ہذا جو سمن اور اوسکے اجرا و تعمیل سے متعلق ہین ہر ایک سمن سے متعلق ہونگی جو اس ایکٹ کے مطابق جاری کیا جاوے بجز اس سمن کے جس مین یہہ حکم ہو گا کوئی شخص حاضر ہو کر جوری یا اسیسر کے طور پر کام انجام دے —

مگر شرط یہہ ہے کہ جب وہ شخص جسکے نام سمن جاری کیا جاوے سرکار یا ریلوے کمپنی کا ملازم ہو تو عدالت یا مجسٹریٹ جاری کنندہ سمن اوس سمن کو اوسکا دفتر کے افسر کے پاس بہیج دیگی جسمین کہ شخص مذکور ملازم ہو اور اوس افسر کو لازم ہے کہ جس شخص کا نام اوس سمن مین مندرج ہو وہ اوسپر جاری کرادے —

فصل ۱۳

وارنٹ

دفعہ ۱۵۹ — لازم ہے کہ ہر ایک وارنٹ جو مجسٹریٹ کے حکم سے جاری ہو ضبط تحریر مین آئے اور اوسپر مجسٹریٹ مذکور کی دستخط اور مہر ثبت رہے اور وہ

حسب نمونہ (ب) مندرجہ ضمیمہ دوم منسلکہ ایکٹ ہذا یا دوسری عبارت ہم مضمون مین لکھا جائیگا۔

جو وارنٹ کہ حسب فصل ہذا صادر ہو وہ تا وقتیکہ شخص گرفتار شدہ مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کے روبرو حاضر کیا جاوے اور جب تک کہ وہ اوس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہے نافذ رہیگا اور اگر شخص گرفتار شدہ بحراست مین بھیجا جاوے تو دفعہ ۱۹۴ کے مطابق حکم یا دفعہ ۲۰۳ کے مطابق وارنٹ صادر کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۶۰۔ جب مجسٹریٹ کسی شخص کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کرنے لگے تو اختیار ہوگا کہ وارنٹ کی ظہر پر یہ حکم لکھدے کہ اگر شخص مذکور اوس قدر ضمانت جو مجسٹریٹ کی تجویز سے مقرر کردی جائیگی اس عہدہ کے ساتھہ داخل کرنے پر راضی اور مستعد ہو کہ وہ اوس مجسٹریٹ کے حضور مین فلان تاریخ معینہ کو حاضر ہوکر نالش کی جوابدہی کریگا تو وہ عہدہ دار جسکے نام وارنٹ لکھا گیا ہو ضمانت منظور کرکے شخص مستغاث علیہ کو حراست سے رہا کریگا اور مقدار ضمانت اور تاریخ حاضری دونون کی بصراحت حکم ظہری وارنٹ مین مندرج ہوگی۔

درصورتیکہ ضمانت داخل کیجاے عہدہ دار مذکور ضمانت نامہ کو مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے گا۔

دفعہ ۱۶۱۔ علی العموم وارنٹ کسی اہلکار پولیس کے نام لکھا جائیگا لیکن مجسٹریٹ جاری کنندہ وارنٹ مجاز ہوگا کہ اگر فوراً اوسکی تعمیل کی ضرورت ہو اور اوسی وقت کوئی اہلکار پولیس اوس کام کے انصرام کے لیے پایا نہ جاوے تو کسی اور شخص کے نام وارنٹ تحریر کرے۔

دفعہ ۱۶۲۔ مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ قطعہ وارنٹ یا قطعات وارنٹ زمینداروں یا مستاجروں یا اراضی کے سربراہکاروں کے نام کسی قیدی مفرور یا مجرم اشتہاری یا ایسے شخص کی گرفتاری کے لیے بھیجے جو کسی جرم ناقابل ضمانت کا ملزم ہوا ہو اور تعاقب کے وقت سے نکل بھاگا ہو۔

اون زمیندار یا اور شخص کو لازم ہے کہ اوس وارنٹ کی رسید لکھدے اور اگر وہ شخص جسکی گرفتاری کے لیے وارنٹ صادر کیا گیا ہو اوسکی محال یا اوسکی متعلقہ اراضی یا ایسی اراضی مین جو اوسکے اہتمام مین ہو آئے یا وہان موجود ہو تو زمیندار یا شخص مذکور کو لازم ہوگا کہ اوس وارنٹ کی تعمیل کرے۔

درصورت گرفتاری اوس شخص کی جسپر وارنٹ صادر کیا گیا ہو چاہیے کہ وہ شخص مع وارنٹ قریب تر اہلکار پولیس کے حوالہ کیا جاوے اور اوس اہلکار پولیس کو لازم ہے کہ شخص ملزم کو مجسٹریٹ ذی اختیار کے روبرو بھیجدے الا اوس حالت مین کہ حاضر ضمانتی حسب دفعہ ۲۰ لیجا سکتی ہو اور لیجاوے۔

دفعہ ۱۶۳۔ جب وارنٹ اہلکار پولیس کے سوا کسی اور شخص کے نام تحریر پاوے تو ہر شخص غیر کو اوس وارنٹ کی تعمیل مین مدد کرنے کا اختیار ہوگا اگر بشرطیکہ وہ شخص جسکے نام وارنٹ تحریر پایا ہے نزدیک حاضر اور وارنٹ کی تعمیل مین مصروف ہو۔

دفعہ ۱۶۴۔ وارنٹ چند اشخاص کے نام پر لکھا جا سکتا ہے اور جب وارنٹ چند اشخاص کے نام لکھا جاوے تو جائز ہے کہ وہ جملہ اشخاص یا اون مین سے ایک یا زیادہ شخص اوسکی تعمیل کرین۔

دفعہ ۱۶۵۔ اوس وارنٹ کی تعمیل جو کسی اہلکار پولیس کے نام لکھا گیا ہو کوئی اور اہلکار پولیس بھی کر سکتا ہے جسکا نام ظہر وارنٹ پر اوس عہدہ دار نے لکھدیا ہو جسکے نام وہ وارنٹ تحریر پایا تھا یا جسکو نام بہ تحریر عبارت ظہری منتقل کر دیا گیا تھا۔

دفعہ ۱۶۶۔ جائز ہے کہ وہ مجسٹریٹ جسکے حکم سے گرفتاری کا وارنٹ جاری ہوا ہو اس امر کی ملاحظہ کے لیے کہ وارنٹ کی تعمیل حسب ضابطہ کیجاے بذات خود موجود ہو۔

مجسٹریٹ اس بات کا بھی مجاز ہوگا کہ کسی وقت اپنے روبرو اوس شخص کی گرفتاری کا حکم دے جسکی گرفتاری کے لیے وہ وارنٹ جاری

کرنیکا مجاز ہے۔

دفعہ ۱۶۷۔ وارنٹ مجریہ مجسٹریٹ کی تعمیل علی العموم اوس ضلع مین ہونے چاہیے جسمین وارنٹ جاری ہوا تہا۔

لیکن جسصورت مین کہ وہ شخص جسپر وارنٹ صادر کیا گیا ہو اوس ضلع سے باہر جہان وارنٹ جاری کیا گیا تہا کسی جگہہ بہاگ جاوی یا ملا جاوی یا وہان موجود ہو تو جائز ہے کہ اوس وارنٹ کی تعمیل اوسی جگہہ کیجاے۔

دفعہ ۱۶۸۔ مجسٹریٹ یہہ حکم دینے کا اختیار رکہتا ہے کہ وارنٹ کی تعمیل اوسکے علاقہ سے باہر یا اوس مجسٹریٹ کی عبارت ظہری لکہوائے کیجاوی جسکے علاقہ مین وارنٹ کی تعمیل ہونے والی ہو یا ایسے عبارت ظہری تحریر کرانے کے بدون۔

اگر وارنٹ پر حسب مذکورہ بالا تحریر ظہری ہونی چاہیے تو وہ بذریعہ ڈاک اوس مجسٹریٹ کے پاس بہیجدیا جاے جسکے علاقہ میں اوسکی تعمیل ہونیوالی ہو اور جسکی تحریر ظہری ہونی لازم ہو۔

اگر اوس وارنٹ پر تحریر ظہری کا ہونا ضرور نہو تو چاہیے کہ وہ کسی افسر پولیس کے حوالہ کیا جاے تاکہ وہ اوس وارنٹ کو اوس علاقہ کے جہان وارنٹ کی تعمیل ہونیوالی ہو، کسی مجسٹریٹ یا کسی ایسے افسر پولیس کے پاس لیجاے جو افسر مہتمم تہانہ پولیس کے رتبہ سے کم نہ ہو۔

دفعہ ۱۶۹۔ اگر اوس وارنٹ کی تعمیل عام اس سے کہ بعد تحریر ظہری ہو یا بلا تحریر ظہری اوس ضلع سے باہر ہو جہانکہ وہ جاری ہوا تہا تو شخص گرفتار شدہ بجز اوس صورت کی کہ جس مجسٹریٹ نے اوس وارنٹ کو صادر کیا ہو ۲۰ میل سے کم فاصلہ پر ہو یا اوس مجسٹریٹ سے قریب تر ہو جسکے علاقہ مین گرفتاری عمل مین آئی ہے یا بجز اوس صورت کے کہ حسب دفعہ ۱۶۰ اوس سے حاضر ضامنی لیجاے اوسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جائیگا جسکے علاقہ مین گرفتاری عمل مین آئی ہو۔

دفعہ ۱۷۰۔ مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس کو جسکے نام وارنٹ تعمیل کیواسطے بہیجا جاوی لازم ہے کہ اوسکی تعمیل کرے یا اوسکی تعمیل کرادی اور جس مجسٹریٹ کے روبرو کوئی شخص حسب احکام دفعہ ۱۶۹ حاضر کیا جاے اوسے چاہیے کہ اگر شخص گرفتار شدہ وہی معلوم ہوتا ہو جسکا گرفتار کرانا مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کو منظور رہا تو یہہ حکم دی کہ وہ شخص بحراست مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کے حضور مین پہنچا دیا جاے۔

یا اگر جرم قابل ضمانت ہو اور شخص گرفتار شدہ ضمانت داخل کرنے پر مستعد اور راضی ہو تو اوس مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اوس شخص سے مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کے روبرو حاضر ہونے کے لیے ضمانت داخل کرا لے اور مچلکہ یا نوشتہ حاضر ضامنی اوس مجسٹریٹ کے پاس بہیجدیا جاے گا۔

اس دفعہ مین لفظ مجسٹریٹ کمشنر پولیس اور مجسٹریٹ پولیس بلاد پریزیڈنسی پر حاوی ہے۔

دفعہ ۱۷۱۔ اگر کوئی شخص ملزم بجرم جس سے دفعہ ۴۲ متعلق نہو اس طرح مفرور یا روپوش ہو جاے کہ اوسکے نام وارنٹ جاری ہونے پر وہ دستیاب نہو سکے تو مجسٹریٹ ذی اختیار کو لازم ہوگا کہ اگر وہ بعد لینے شہادت کے یا بدون اوسکے یہہ تصور کرے کہ شخص مذکور اس غرض سے مفرور یا روپوش ہو گیا ہی کہ وارنٹ کی تعمیل سے بچ جاوی تو اشتہار تحریری اس حکم سے جاری کری کہ شخص مذکور ایک میعاد معین کے اندر جو ۳۰ روز سے کم نہوگی حاضر ہو کر نالش کی جوابدہی کرے۔

وہ اشتہار اوس قصبہ یا موضع کے کسی منظر عام مین علانیہ پڑہا جائیگا جسمین شخص ملزم کی معمولی سکونت ہو اور شخص مذکور کے مسکن معمولی کے کسی مقام نمود یا قصبہ یا موضع مذکور کے کسی منظر عام پر چسپان کیا جائیگا۔

اشتہار کی ایک نقل مجسٹریٹ مذکور کے مکان کچہری کی کسی نظرگاہ عام پر بہی چسپان کیجاے گی۔

مجسٹریٹ کا اتنا لکھدینا کہ اشتہار حسب ضابطہ کیا گیا اس بات کے لیے شہادت قطعی ہوگا کہ حکم قانون کی تعمیل حسب ضابطہ عمل مین آئی۔

دفعہ ۱۷۲۔ مجسٹریٹ مذکور اس باتکا بہی مجاز ہوگا کہ اوس شخص کی کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں کی قرقی کا حکم دیے جو حسب مذکورہ بالا مفرور یا روپوش ہوگیا ہو۔

اوس حکم کی روسے ایسی جائداد کی قرقی جائز ہوگی جو اوس ضلع کے مجسٹریٹ کے علاقہ مین ہو جسمین کہ حکم قرقی صادر ہوا اور اوس حکم کی روسے اوس مال کی قرقی بہی جائز ہوگی جو بیرون علاقہ مجسٹریٹ ضلع ہو بشرطیکہ اوس ضلع کا مجسٹریٹ جسمین کہ وہ مال واقع ہے حکم قرقی پر اجازت تحریری لکہدے۔

اگر جائداد جسکے قرق کیے جانے کا حکم صادر ہے اراضی مالگذار سرکار ہو تو قرقی محکومۂ دفعہ ہذا اوس ضلع کے کلکٹر کی معرفت ہوگی جسمین اراضی واقع ہو اور تمام اور صورتون مین جائداد کی قرقی حسب اقتضای راے مجسٹریٹ مذکور بذریعہ ضبطی بحکم مجسٹریٹ ذی اختیار یا بذریعہ تقرر کسی شخص منصرم اور محصل یا بذریعہ صدور حکم ممانعت مشعر اس مضمون کے ہوگی کہ شخص روپوش شدہ کو ملکی اصل اراضی نہ ادا کیا جاے۔

اگر شخص معلن الروپوشی میعاد معینہ اشتہار کے اندر حاضر نہو تو جائداد مقروقہ باختیار سرکار رہو جائیگی لیکن چہہ مہینے کے منقضی ہوجانے تک نیلام نہ کیجاے گی الا جبکہ جائداد مذکور خود بخود خراب ہوجانیوالی شے کی قسم سے ہو یا مجسٹریٹ کی دانست مین نیلام سے مالک کا فائدہ متصور ہو۔

دفعہ ۱۷۳۔ اگر وہ شخص جسکی جائداد دفعہ ۱۷۲ کے مطابق باختیار سرکار قرار دی گئی ہو جائداد کی قرقی سے دو برس کے اندر اپنے تئین حاضر کرے یا دستیاب ہوجاے اور حسب اطمینان اوس عدالت سشن یا ہائی کورٹ کے جو اوس جرم کی بابت جسکا وہ ملزم تہا اوسکی تجویز کرے یا درصورتیکہ ہر دو عدالت ہاے مذکورہ مین سے کوئی عدالت اوس جرم کی بابت اوسکی تجویز نہ کرے اور نہ وہ تجویز کے لیے اون مین سے کسی کو سپرد کیا گیا ہو تو حسب اطمینان مجسٹریٹ ضلع کے ثابت کرے کہ وہ انصاف سے گریز کرنے کے لیے مفرور یا روپوش نہین ہوا تہا تو جائداد مذکور اوسکو واپس کیجاے گی یا اگر نیلام ہوچکی ہو تو اوسکا زرثمن اوسکو دیا جاے گا۔

دفعہ ۱۷۴۔ جسوقت کوئی شخص جسکی گرفتاری کے لیے وارنٹ حسب شرائط دفعہ ۱۷۵ ایسے جرم کی بنیاد پر جاری ہوا ہو جسکی بابت علم یا شبہہ ہو کہ وہ کسی اور ضلع یا حصۂ ضلع مین سرزد ہوا ہے گرفتار ہو تو مجسٹریٹ جاری کنندہ وارنٹ کو سواے اوس صورت کے جبکہ اوسکو قانوناً خود تحقیقات ختم کرنے کا اختیار ہو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو اوس مجسٹریٹ کے پاس بہیجدے جسکے علاقہ کی حدود کے اندر جرم کے سرزد ہونے کا علم یا شبہہ ہو یا اگر جرم جسکا اشتباہ اوس شخص کی نسبت ہو ضمانت کے قابل ہو تو شخص گرفتار شدہ سے بدین مضمون

حاضر ضامنی لے کہ وہ مجسٹریٹ مذکور کے روبرو حاضر ہوگا۔
اگر مجسٹریٹ جاری کنندہ وارنٹ کو اس امر میں تامل ہو کہ شخص گرفتار شدہ کو کس مجسٹریٹ کے پاس بھیجنا چاہیے تو لازم ہوگا کہ بغرض صدور حکم عدالت ہائی کورٹ مقدمہ کی رپورٹ کرے۔

دفعہ ۱۷۵ ۔ اگر گرفتاری اوس وارنٹ کے مطابق عمل میں آئی ہو جو حسب دفعہ ۱۷۰ مجسٹریٹ ضلع کے علاوہ کسی اور مجسٹریٹ نے صادر کیا ہو تو مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کو مجسٹریٹ ضلع کے پاس روانہ کرے الا اوس صورت میں کہ وہ مجسٹریٹ جسکے علاقہ میں جرم کے ارتکاب کیے جانے کا شبہہ ہو شخص مذکور کی گرفتاری کے لیے خود اپنا وارنٹ جاری کرے چنانچہ اس صورت میں شخص گرفتار شدہ اہلکار پولیس تعمیل کنندہ وارنٹ کے حوالہ کیا جاے گا یا اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جاے گا جسنے وارنٹ مذکور جاری کیا ہو۔
اگر وہ جرم جسکا شبہہ شخص گرفتار شدہ کی نسبت ہو اوسی ضلع کے کسی اور عدالت ماتحت کے علاقہ میں سرزد ہوا ہو تو مجسٹریٹ جسنے دفعہ ۱۷۰ کے مطابق وارنٹ جاری کیا تھا شخص گرفتار شدہ کو اوس مجسٹریٹ حصہ ضلع کے پاس بھیجیگا جسکے علاقہ کے اندر جرم سرزد ہوا ہو۔

دفعہ ۱۷۶ ۔ اہلکار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ اوس شخص کو جسکی گرفتاری منظور ہو وارنٹ کا خلاصہ سنادے اور اگر وہ خواستگار ہو تو اوسکو وارنٹ دکھادے۔

دفعہ ۱۷۷ ۔ گرفتار کرنے میں ضرور ہے کہ اہلکار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ اوس شخص کے جسم کو جسکی گرفتاری منظور ہے فی الواقع مس یا قید کرے الا اوس صورت میں کہ شخص مذکور قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرلے۔

دفعہ ۱۷۸ ۔ اگر وہ شخص جسپر گرفتاری کا وارنٹ جاری ہوا ہو اوس کوشش میں جو اوسکی گرفتاری میں کی جاتی ہو تمرد یا تعرض کرے تو اہلکار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ مجاز ہوگا کہ اوسکی گرفتاری کے لیے جو تدبیر ضرور سمجھے عمل میں لائے۔

دفعہ ۱۷۹ ۔ اگر اس بات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جسپر وارنٹ جاری ہوا ہو کسی مکان یا مقام میں جا داخل ہوا یا موجود ہے تو اوس شخص کو جو اوس مکان یا مقام میں رہتا یا اوسکا اہتمام کرتا ہو لازم ہوگا کہ عند الاستجازت اہلکار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ کے اوس اہلکار پولیس یا دیگر شخص مذکور کو آزادانہ اندر جانے دے اور اوسکے ساتھ اسطرح پیش آئے کہ اوسکو خانہ تلاشی لینے میں ہر طرحکی سہولت معقول ہو۔

دفعہ ۱۸۰ ۔ اہلکار پولیس یا اور شخص کو جو بذریعہ وارنٹ کسی شخص کے گرفتار کرنے کا مجاز ہو اختیار ہوگا کہ وارنٹ مذکور کی تعمیل کی غرض سے شخص ملزم یا کسی اور شخص کے مکان یا مقام کا کسی دروازہ بیرونی یا اندرونی یا کھڑکی کو توڑ کر کھول لے بشرطیکہ اونسے اپنا اختیار اور مقصود ظاہر کر کے حسب ضابطہ اندر جانے کی استدعا ظاہر کی ہو اور وہ کسی اور طرح دخل نہ پا سکتا ہو۔

دفعہ ۱۸۱ ۔ اگر یہ بات دریافت ہو کہ کوئی شخص جسپر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہے جسکی بابت اجرا وارنٹ جائز ہے کسی ایسے مکان میں

حسب رواج جسمین فی الواقع ایسی عورت موجود ہے جو حسب رواج ملک لوگون کے سامنے نہین آسکتی ہے تو اوس اہلکار پولیس یا دوسرے شخص کو جو تعمیل وارنٹ یا مصروف ہو لازم ہے کہ بعد اطلاع دہی کے اوس عورت کو نکل جانے کا موقع دیوے اور فرار شخص ملزم کے اشتباہ ضروری عمل مین لائے۔

اگر شخص ملزم اندر جانے مین مزاحمت کرے تو اہلکار پولیس دوسرے شخص کو جو تعمیل وارنٹ کا مجاز ہو اختیار ہوگا کہ اپنا اختیار اور مقصود ظاہر کرکر اندر جانے کی استدعا کرے۔

اگر ایسی اطلاع اور اجازت کے بعد وہ کسی طرح داخل نہ پا سکے تو اوسکو لازم ہے کہ کسی عورت موجودہ مکان مذکور کو جو حیثیت مذکورہ کی ہو اور وہی شخص نہو جسکی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری ہوا ہے مطلع کردے کہ وہ دکھائی ہو جانیکا اختیار رکھتی ہے اور اوسکو دکھائی ہو جانے کے لیے ہر طرح کی سہولت معقول بہم پہنچا دے بعد ازان مکان مذکور کو توڑکر اندر جاے اور وارنٹ کی تعمیل کرے۔

دفعہ ۱۸۲ اشخص گرفتار شدہ پر اوس سے زیادہ تنگی نہ کرنی چاہیے جو اوسکے فرار کے انسداد کے لیے ضرور ہو۔

دفعہ ۱۸۳۔ اہلکار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ کو لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار شدہ کو اوس مجسٹریٹ کے روبرو جسکے حضور مین اوسکا حاضر کرنا اس ایکٹ کی رو سے لازم ہے حاضر کرے۔

دفعہ ۱۸۴ اکسی اہلکار پولیس یا اور شخص کو اختیار نہوگا کہ بذریعہ تخویف یا وعدہ یا اور طرح شخص گرفتار شدہ کو کسی امر کے افشا کرنے کی ترغیب دے۔

مگر کسی اہلکار پولیس یا اور شخص کو اس امر کی بھی اجازت نہین ہے کہ بذریعہ تحذیر یا بطریق دیگر کسی شخص گرفتار شدہ کو کسی ایسے امر کے افشا کرنے سے روکے جسکو وہ اپنی طیب خاطر سے ظاہر کرنا چاہتا ہو۔

دفعہ ۱۸۵ اشرائط مندرجہ فصل ہذا جو وارنٹ اور اوسکی تعمیل سے متعلق ہین ایسے ہر وارنٹ گرفتاری سے بھی متعلق ہونگی جو اس ایکٹ کے مطابق جاری کیا جائے۔

باب پنجم

تحقیقات اور تجویز

فصل ۱۴

مراتب ابتدائی

دفعہ ۱۸۶۔ ہر شخص جسپر کسی عدالت فوجداری کے حضور مین کوئی جرم عائد کیا جاے استحقاقاً کسی بیرسٹر یا اٹرنی ہائی کورٹ یا کسی ایسے وکیل کی معرفت جو مطابق احکام ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۷۹ء یا کسی اور قانون نافذ الوقت متعلقہ وکلا کے حسب ضابطہ مجاز ہو جوابدہی کرنے کا اختیار رکھیگا۔

ایسا ہر شخص باجازت عدالت نہ کسی اور طرح پر کسی مختار یا اور شخص کو جو بیرسٹر یا اٹرنی یا وکیل نہو اپنی جوابدہی مین اپنی مدد کیواسطے مقرر کرسکتا ہے۔

اگر شخص ملزم باوجودیکہ مجنون نہو کارروائی عدالت کو نہ سمجھ سکتا ہو تو عدالت کو جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز آگے چلنے دے اور اگر تحقیقات مذکور سپردگی کی طرف منجر ہو یا تجویز مذکور نتیجہ ثبوت جرم ہو تو مثل مع رپورٹ حالات مقدمہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین بھیجی جائیگی اور عدالت موصوف جو حکم اوسکی نزدیک مناسب ہو صادر کرے گی۔

دفعہ ۱۸۷۔ وہ مقام جسمین کسی جرم کی تجویز کے لیے یا مقدمہ قابل تجویز عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین تحقیقات عمل مین لانیکی غرض سے عدالت مجسٹریٹ کا اجلاس ہوتا ہو وہ اور ہر عدالت سشن اور ہر عدالت ہائی کورٹ عدالت عام مفتوحہ سمجھی جائیگی اور اوسمین عوام الناس جہانتک بلا دقت اونکی گنجایش ہو سکے جانیکے مجاز ہوسکتے ہین۔

مگر مجسٹریٹ یا حاکم اجلاس کنندہ کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے تو یہہ حکم دے کہ دوران تحقیقات یا تجویز کسی خاص مقدمہ کے کوئی شخص ایسے مکان

آیکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۴ء
دفعہ ۱۴ دفعہ ۱۸۶ مین بجاے اس عبارت کے جسپر کسی عدالت فوجداری کے حضور مین کوئی جرم عائد کیا جاے عبارت مندرجہ ذیل قائم کرنی چاہئے یعنی جسپر کسی عدالت فوجداری کے سامنے کسی جرم کا الزام لگایا جاے۔

یا عمارت مین جہان عدالت کا اجلاس ہورہا ہو بلا مرضی و اجازت عدالت کے آنے یا کہڑا ہونے یا رہنے نہ پائے ۔

دفعہ ۱۸۸ ۔ درصورت ایسے جرائم کی جنمین تصفیہ بطور راضی نامہ قانوناً جائز ہے شخص متہم بذریعہ راضی نامہ کا معاملہ بیرون عدالت یا بعد الہتین باجازت عدالت کر سکتا ہے ۔ اگر کوئی اسطرح پیروی نالش سے دست بردار ہو تو اوسکی دست برداری شخص ملزم کے حق مین جرم سے صفائی پانے کا اثر رکہیگی ۔

فصل ۱۵

تحقیقات مقدمات قابل تجویز عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ

دفعہ ۱۸۹ ۔ جو مقدمات کہ عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ کی تجویز کے قابل ہین اونکی تحقیقات مین جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوگی ضابطہ مفصلۂ ذیل پر عمل کیا جائیگا ۔

دفعہ ۱۹۰ ۔ جب شخص ملزم مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر لایا جاوے یا اگر مجسٹریٹ مناسب سمجہے اور اوسکی اصالتاً حاضر ہونے سے درگذر کیجاوے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مستغیث اور اون اشخاص کی شہادت لے جنکی نسبت بیان کیا جاوے کہ واقعات منشاء الزام اور حالات متعلقہ مقدمہ سے کچہہ واقفیت رکہتے ہین ۔

دفعہ ۱۹۱ ۔ مستغیث اور اوسکے گواہونکا اظہار شخص ملزم کے مواجہہ مین لیا جائیگا یا اوسکے مختار کے مواجہہ مین جبکہ وہ اصالتاً حاضر نہین ہے بلکہ مختار حاضر ہو شخص ملزم یا اوسکے مختار کو اجازت دیجائیگی کہ اپنے گواہون سے سوال کرے اور بکرر سوال کرے اور مستغیث اور اوسکے گواہون سے جرح کے سوالات کرے ۔

دفعہ ۱۹۲ ۔ مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ کارروائی کی کسی نوبت مین کسی شخص کو جسکی شہادت مجسٹریٹ موصوف کی بابت مین تحقیقات کے لیے ضروری معلوم ہو طلب کرکے اوسکا اظہار لے اور جس شخص کا اظہار ہوچکا ہو اوسکو مکرر طلب کرکے اوسکا اظہار مکرر لے ۔

دفعہ ۱۹۳ ۔ مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ تحقیقات کی کسی نوبت مین وقتاً فوقتاً شخص ملزم کو پیشتر سے اطلاع دینے کے بغیر اوسکا اظہار لے اور اوس سے جس امر کا استفسار کرنا ضرور سمجہے استفسار کرے ۔

اگر شخص ملزم ایسے سوالات کے جواب دینے سے انکار کرے یا جہوٹا جواب دے تو اس سے وہ سزا کا مستوجب نہوگا لیکن مجسٹریٹ اوسکے انکار سے وہ نتیجہ جو اوسکی دانست مین قرین انصاف متصور ہو استنباط کرے گا ۔

تشریح ۔۔۔ وہ جواب جو کسی شخص ملزم نے دیا ہو اوسکے مقابلہ مین نہ صرف اوسی مقدمہ زیر تحقیقات بلکہ ہر دوسرے جرائم کی تجویز مین جنکی نسبت اون کے جوابات سے مترشح ہوتا ہو کہ وہ اونکا مرتکب ہوا ہے بطور شہادت قرار دیا جاسکتا ہے ۔

دفعہ ۱۹۴ ۔ اگر کسی گواہ کی غیر حاضری یا دوسری وجہ معقول سے یہہ امر ضرور یا مناسب معلوم ہو کہ گواہونکے اظہارات یا تتمہ اظہارات کا لیا جانا ملتوی رہے تو مجسٹریٹ کو جائز ہے کہ تحقیقات کو بذریعہ حکم تحریری وقتاً فوقتاً ملتوی کرکے شخص ماخوذ کو کسی وقت تک جو مناسب معلوم ہو مگر پندرہ روز سے زیادہ نہو واپس بہیجے ۔

مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ شخص ملزم کو اوس عرصہ تک جس مین وہ اسطور پر واپس بہیجا گیا ہو حوالات مین رکہنے کے عوض اوس صورت مین رہائی دے کہ وہ حسب اقتضاے راے مجسٹریٹ بشمول یا بلا شمول ایک یا زیادہ ضامنون کے مچلکہ یا جام ضمانی اس مضمون سے لکہدے کہ وہ اوس وقت و موقع پر جو تتمہ اظہارات لیواسطے مقرر ہوا ہو مجسٹریٹ کے حضور مین حاضر ہوگا

تشریح تحقیقات شروع کرنیکے بعد اگر اس بات کا اشتباہ پیدا کرنے کیلیے کافی شہادت حاصل ہوچکی ہو کہ شخص ملزم نے ارتکاب جرم کیا ہوگا اور یہہ معلوم ہوتا ہو کہ غالباً او

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۴ع
دفعہ ۱۲ دفعہ ۱۹۵ سے
تشریح مین بجای اوس
لفظکی کہ صادر نہیں ہوسکتا
یہہ لفظ قائم کیا جای
کہ حکم صادر کیا جائیگا

شہادت بہی شخص ملزم کے واپس کردینے سے حاصل ہوگی تو یہہ وجہ معقول واسطے واپس کردینے مدعاعلیہ کے ہے۔

دفعہ ۱۹۵ ۔ جب مجسٹریٹ یہہ تجویز کرے کہ شخص ملزم کو تجویز کے لیے عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ مین سپرد کرنے یا اوسکو واپس بھیجنے کی وجوہ کافی نہین ہین تو اوسکو لازم ہے کہ اوسکو رہائی دے الا اوس حالمین کہ مجسٹریٹ کے نزدیک ایسے شخص کی تجویز خود اوسیکے روبرو کرنی ضروری ہو کہ اوسصورت مین وہ حسب فصل ۱۶ ایا ۱۸ ایکٹ ہذا کارروائی کریگا۔

تشریح ۱ ۔ استغاثہ کا حاضر نہونا بجز اوس صورت کہ جرم قانوناً راضی نامہ کے قابل ہو ایسے حال مین شخص ملزم کی رہائی کے لیے وجہ کافی متصور ہوگا جب کہ اور شہادت اس قسم کی پائی جاتی ہو جسکے سبب سے الزام کی تجویز کرنی مناسب ہو۔

تشریح ۲ ۔ ملزم کا رہائی پانا جرم سے صفائی پانے کے برابر نہین ہے اور اوسی جرم کی بابت مقدمہ مجدداً قائم ہونے کا مانع نہین ہوسکتا۔

تشریح ۳ ۔ رہائی کا حکم تاوقتیکہ اون گواہونکی شہادت نہ لیجاے جنکے نام واسطے ثبوت جرم کے داخل کیے گئے ہون صادر نہین ہوسکتا ہے۔

دفعہ ۱۹۶ ۔ جب مجسٹریٹ کے حضور مین شہادت گذر چکے اور اوس سے مجسٹریٹ کے نزدیک شخص ملزم کو کسی ایسے جرم کی تجویز کے لیے عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین سپرد کرنا فرین صواب معلوم ہوتا ہو جسکی تجویز صرف اوسی عدالت سے ہوسکتی ہے یا جسکی نسبت مجسٹریٹ کی یہہ راے ہو کہ اسکی تجویز اوسی عدالت سے ہونی چاہیے تو لازم ہے کہ مجسٹریٹ اوس شخص ملزم کو تجویز کے لیے عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ کے حضور مین جیسی صورت ہو بھیجدے۔

دفعہ ۱۹۷ ۔ اگر اوس شخص ملزم پر (جو اہل یورپ رعیت برٹانیہ نہو)۔
اس بات کا الزام لگایا گیا ہو کہ اوسنے کسی اہل یورپ رعیت برٹانیہ کی شرکت مین کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے اور وہ اہل یورپ ایسی ہی الزام کی بابت تجویز کے لیے ہائی کورٹ کو سپرد ہونے والا ہے یا ہائی کورٹ مین اوسکی تجویز ہونے والی ہے۔
اور شہادت سے مجسٹریٹ کی راے مین یہہ پایا جاتا ہو کہ شخص ملزم کو تجویز کے لیے بھیجنا قرین صواب ہے۔
تو اوسکو لازم ہے کہ اوس شخص ملزم کو عدالت ہائی کورٹ مذکور کے سپرد کرے تاکہ اوسکی تجویز عدالت سشن سے نہین بلکہ اسی ہائی کورٹ سے عمل مین آئے اور عدالت ہائی کورٹ کو شخص مذکور کی تجویز کا اختیار حاصل ہوگا۔

تشریح ۔ سپردگی جو ایک مرتبہ کسی مجسٹریٹ ذی اختیار نے کی ہو اوسکی منسوخی صرف عدالت ہائی کورٹ کے حکم سے ہوسکتی ہے اور وہ بہی صرف بربناء امر قانونی۔

یہہ تشریح دفعہ ۱۹۶ سے بہی متعلق ہے۔

دفعہ ۱۹۸ ۔ جب مجسٹریٹ کی راے شخص ملزم کو تجویز کے لیے عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ مین بھیجنے کے لیے مستحکم ہو جاے تو مجسٹریٹ موصوف کو چاہیے کہ بعد قلمبند ہوجانے شہادت کے تحریری فرد قرارداد جرم اپنی مہر و دستخط سے طیار کرے جسمین اس امر کی تصریح ہو کہ شخص ملزم پر کون جرم قرار دیا گیا ہے اور یہہ حکم دے کہ اوسی علت مین اوسکی تجویز اوس عدالت سے عمل مین آئے اور اوسے یہہ بہی لازم ہے کہ شخص ملزم کی سپردگی کی وجوہ قلمبند کرے۔
فرد مذکور کی ایک نقل معہ مسل تحقیقات ابتدائی اوس عدالت سشن مین مرسل ہوگی جہان شخص ملزم کی تجویز ہونیوالی ہو اور نیز ایک نقل مدعی یا جانب سرکار یا اوس اہلکار سرکار کو جو پیروی مقدمہ کے لیے مقرر ہوا ہو مرسل ہوگی۔

ہر آلہ یا اور شے جسکا شہادت مین پیش کرنا ضروری ہو وہ بہی عدالت سشن مین بہیجی جاے گی۔

جب سپردگی عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین کی جاے تو وہ فرد قرارداد جرم اور مثل اور آلہ یا اور شے کلارک شاہی یا اور عہدہ دار کے پاس جسے عدالت مقرر کرے ارسال کیجاے گی اور اگر اوس مثل کا کوئی جزو انگریزی مین نہ ہو تو اوسکا ترجمہ انگریزی اوسی کے ساتہ مرسل ہوگا

دفعہ ۱۹۹ — جب فرد قرارداد جرم جسکی بنا پر شخص ملزم کی تجویز کیجاے گی طیار ہو جاے تو لازم ہے کہ وہ اوسکو فوراً سنا اور سمجہا دی جاے اور اگر وہ درخواست کرے تو اوسکا ترجمہ یا نقل اوسکو دیجاے گی۔

دفعہ ۲۰۰ — شخص ملزم کو یہہ حکم ہوگا کہ وہ فوراً اون گواہون کی اسم نویسی جنکو وہ اپنی طرف سے ہنگام تجویز عدالت سشن یا ہائی کورٹ بغرض اداے شہادت کے لیے طلب کرانا چاہے زبانی لکہوادے یا بذریعہ تحریر داخل کرے۔

مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے تو اشخاص مندرجہ فہرست مذکور کے نام سمن جاری کرے کہ وہ بروقت تحقیقات حاضر ہوکر اداے شہادت کرین اور جس حال مین کہ وہ ایسا کرے تو اوسوقت تک کہ شہادت لیجاے سپردگی متصور نہوگی۔

برعایت شرائط دفعہ ۹۵ مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ کسیوقت مابعد مین شخص ملزوم کو تتمہ اسم نویسی گواہان داخل کرنے کی اجازت دے۔

دفعہ ۲۰۱ — جب تحقیقات ختم ہو لے تو شخص ملزم کو بشرطیکہ وہ قبل تجویز وقت مناسب پر درخواست کرے نقول اظہارات دیجائینگی اور وہ نقول اوسی کے صرف سے کرائی جائینگی الا اوس حال مین کہ مجسٹریٹ بلا خرچہ اونکا دینا مناسب جانے۔

دفعہ ۲۰۲ — جب شخص ملزم تجویز کے لیے عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ مین سپرد کیاجاے تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ مدعی منجانب سرکار یا وکیل سرکار یا اور شخص کے نام جو مقدمات دائرہ عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ کی پیروی کے لیے گورنمنٹ سے مقرر ہو حکم مشعر اطلاع سپردگی اور تصریح جرم حسب مندرجہ فرد قرارداد جرم کے جاری کرے۔

اس دفعہ کی کسی عبارت سے مجسٹریٹ ضلع کو اوس مقدمہ مین جو سپرد عدالت سشن کیا گیا ہو اس بات کی ممانعت نہین ہے کہ اگر مصلحت دیکہے تو وکیل سرکار یا شخص مذکور کے سوا اور کسی شخص کو مقدمہ کی پیروی کے لیے مقرر کرے

فصل ۱۶

تجویز مقدمات قابل اجراء سمن در روبروی مجسٹریٹ

دفعہ ۲۰۳ — مقدمات قابل اجراء سمن کی تجویز مین ضابطہ مندرجہ ذیل مرعی ہونا چاہیے —

یہہ ضرور نہین ہے کہ شخص ملزم کے مقابلے مین کسیوقت کوئی فرد قرارداد جرم حسب ضابطہ مرتب کیجاے اور عرضی نالش یا سمن بہی جو رکہے نہین صرف بمنزلہ اطلاع سمجہی جائینگی کہ شخص ملزم واقعات تحقیقات سے آگاہ ہو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ شخص ملزم کو کسی جرم کا مجرم قرار دے جس سے فصل ہذا علاقہ رکہتی ہو اور جسکی نسبت واقعات ثابتہ سے پایا جاتا ہو کہ وہ اوسکا مرتکب ہوا ہے گو سوال استغاثہ یا سمن کسی نوع کا ہو۔

سوال استغاثہ یا سمن مین اگر کوئی سقم ہو تو وہ موثر جواز کارروائی نہوگا الا اوس حال مین جبکہ معلوم ہو کہ شخص ملزم نے فی الواقع اوس سقم سے مغالطہ کہایا ہے اور اوس امر کی تجویز مین کہ اوس شخص نے مغالطہ کہایا یا نہین عدالت کو اسبات کا لحاظ کرنا چاہیے کہ شخص ملزم نے اپنی جوابدہی میں اعتراض کیا یا نہیں۔

ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۷۳ء
دفعہ ۱۵ دفعہ ۲۰۲ کے ضمن الف میں یہ الفاظ زیادہ کئی جائیں یعنی الا اوس حال میں کہ مجسٹریٹ کو اسبات کا اطمینان ہو کہ وکیل سرکار یا اور شخص پہلی سی حال سپردگی اور مضمون فرد قرارداد جرم سی آگہی رکہتا ہی ۔

دفعہ ۲۰۴ اگر تاریخ معین پر شخص ملزم باتباع سمن جو اوسپر اس باب مین جاری کیا گیا ہو از خود حاضر آے یا وارنٹ کے ذریعے سے یا اور طور پر مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جاوے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ اپنی راے کے موافق اوس سے حاضر ضامنی لے یا اوسکے ذاتی مچلکہ پر اوسکو مطلق العنان رہنے دے ❊

اگر شخص ملزم عند الطلب حاضر ضامنی نہ داخل کر سکے تو وہ حراست مین رکھا جائیگا ❊

دفعہ ۲۰۵ اگر اوس تاریخ کو جو شخص ملزم کی حاضری کے لیے مقرر ہوئی ہو یا کسی تاریخ مابعد کو جب مقدمہ پیش کیا جاوے مستغیث حاضر نہ آوے تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ نالش کو ڈسمس کرے الا اوس صورت مین کہ مجسٹریٹ موصوف کسی سبب سے مقدمہ کی سماعت کو کسی اور تاریخ پر ملتوی کرنا مناسب سمجھے اور وہ التوا ایسی شرائط پر کیا جائیگا جو مجسٹریٹ کے نزدیک مناسب ہون ❊

دفعہ ۲۰۶ جبکہ دونو فریق مقدمہ تاریخ معینہ تجویز پر حاضر آئین او سوقت خلاصہ بیان نالش شخص ملزم کو سنایا جائیگا اور اوس سے پوچھا جائیگا کہ اگر کوئی سبب اس بات کا ہے کہ کیون تمھارے ذمے جرم ثابت نہ قرار دیا جاوے تو پیش کرو ❊

اگر شخص ملزم صحت نالش کو تسلیم کرے تو اوسکا اقبال قلمبند کیا جائیگا اور اگر وہ کوئی وجہ کافی اس بات کی ظاہر نہ کرے کہ کیون اوسکے ذمے جرم ثابت قرار دیا جاوے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بنا بر علیہ اوسکو ایسے جرم متعلقہ فصل ہذا کا مجرم قرار دے جسکا مرتکب ہونا اوسکی نسبت ظاہر ہو ❊

دفعہ ۲۰۷ اگر شخص ملزم صحت نالش کو تسلیم نہ کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مستغیث اور اون گواہون کے بیان سنے جنکو مستغیث بتائید نالش پیش کرے اور نیز شخص ملزم اور اون گواہون کے بیان سنے جنکو وہ اپنی بیجرمی کے ثبوت کے لیے پیش کرے ❊

دفعہ ۲۰۸ کسی نالش کی سماعت سے پہلے یا اوسکے دوران مین مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ بغرض احضار گواہان یا کسی اور وجہ سے سماعت نالش کو کسی روز آیندہ پر ملتوی کرے اور روز التوا اور وہی وقت مقرر ہو کر فریق نالشی یا فریقین کے روبرو بیان کیا اور اونکو سنا دیا جائیگا

اگر شخص ملزم اوس تاریخ کو جسپر سماعت اول یا سماعت مابعد ملتوی کی گئی ہو حاضر نہ ہو تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہے کہ اوسکی گرفتاری کے لیے اپنا وارنٹ جاری کرے ❊

اگر مستغیث حاضر نہ ہو تو صاحب موصوف مجاز ہوگا کہ نالش کو ڈسمس کرے ❊

دفعہ ۲۰۹ مجسٹریٹ کسی مقدمہ کو اس وجہ سے ڈسمس کر سکتا ہے کہ وہ بے اصل ہے یا بہ نیت ایذا رسانی دائر ہوا تھا اور اوسکو اختیار ہوگا کہ اپنی تجویز کے مطابق بذریعہ حکم ڈسمسی شخص ملزم کو مدعی سے اوس قدر معاوضہ دلائے جو پچاس روپیے سے زاید نہو اور جو مجسٹریٹ کے نزدیک مناسب و معقول معلوم ہو ❊

ایسے مقدمات مین اگر ایک سے زیادہ اشخاص سوال نالش مین ملزم قرار دیے گئے ہون تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اسیطرح پر اونمین سے ہر شخص کو معاوضہ دلائے جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہو ❊

جو معاوضہ اس طور پر دلایا جاوے وہ بذریعہ قرقی اور نیلام جائداد منقولہ مدعی کی جو اندر علاقہ مجسٹریٹ ضلع کے دستیاب ہو وصول ہوگا اور اوس حکم کے ذریعے سے مدعی کی اوس جائداد منقولہ کا قرق و نیلام کرنا بھی جائز ہوگا جو مجسٹریٹ ضلع

کے علاقہ سے باہر ہو لیکن بشرطیکہ اوس ضلع کا مجسٹریٹ جسمین وہ جائداد واقع ہے اوس حکم کے اجرا کے لیے اجازت ظہری لکھدے اور اگر بذریعہ ایسی قرقی کے وہ روپیہ جو معاوضے مین دلوایا گیا ہے وصول نہ ہو سکے تو مدعی مجلس بدیوانی مین کسی میعاد تک قید ہو سکے گا جو تیس روز سے زیادہ نہو الا اوس صورت مین کہ معاوضہ مذکور قبل اوسکے ادا ہو جائے ؛

دفعہ ۲۱۰ اگر کسی مقدمہ فصل ہذا مین کوئی مستغیث کسی وقت ما قبل اصدار حکم اخیر مجسٹریٹ کو مطمئن کردے کہ اوسکو نالش سے دست بردار ہونے کی اجازت دینے کے لیے وجہ کافی ہے تو جائز ہے کہ مجسٹریٹ مدعی کو نالش سے دست بردار ہونے کی اجازت دے ؛

جس نالش سے کہ اس دفعہ کے مطابق مستغیث دست بردار ہوا ہو پھر نہ سنی جائیگی ؛

دفعہ ۲۱۱ اگر کسی مقدمے مین جسکی تجویز اس فصل کے مطابق عمل مین آئے مجسٹریٹ کے نزدیک شخص ملزم قصوروار نپایا جاوے تو اوسکو چاہیے کہ تجویز برارت تحریر کرے ؛

اگر شخص ملزم پر جرم ثابت قرار دیا جاوے تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ قانون کے مطابق اوسکی نسبت حکم سزا صادر کرے ؛

درصورتیکہ دوران تجویز مین شخص ملزم کی حاضری بالاصالتہ سے درگذر کی گئی ہو تو مجسٹریٹ کا حکم سزا اگر صرف درباب جرمانہ ہو تو جس حال مین کہ شخص ملزم کو مختارۃً حاضر ہونے کی اجازت دی گئی ہو مختار کے روبرو صادر ہو سکتا ہے یا خود شخص ملزم کے حاضر ہونے کا حکم ہوگا تاکہ وہ حاضر ہو کر حکم سزا سن لے ؛

دفعہ ۲۱۲ نالش کا حسب فصل ہذا ڈسمس ہونا وہی تاثیر رکھے گا جو شخص ملزم کی برارت رکھتی ہے ؛
کوئی نالش حسب احکام فصل ہذا ڈسمس نہ کی جائیگی بجز اوسکے کہ وہ مقدمہ قابل اجراے سمن کی بابت ہو ؛

فصل ۱۷

تجویز مقدمات قابل اجراے وارنٹ بحضور مجسٹریٹ

دفعہ ۲۱۳ مقدمات قابل اجراء وارنٹ کی تجویز مین مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ضابطہ مفصلہ ذیل پر عمل کرے ؛
دفعہ ۲۱۴ احکام دفعات ۱۹۰ تا ۱۹۴ اون تجاویز سے متعلق ہونگے جو فصل ہذا کے مطابق کی جائین ؛
دفعہ ۲۱۵ جب مستغیث اور گواہان تائید نالش کی شہادت اور شخص ملزم کا اوس قدر استفسار لیا جا چکے جو بندات مجسٹریٹ ضروری معلوم ہو اوس وقت اگر مجسٹریٹ موصوف کے نزدیک کوئی جرم شخص ملزم پر ثبوت کو نہ پہونچا ہو تو چاہیے کہ اوسکو رہائی دے ؛

تشریح ۱ - مستغیث کا حاضر نہ ہونا بجز اوس صورت کے مقدمہ قانوناً قابل راضی نامہ ہو اوس حال مین مدعا علیہ کی رہائی کے لیے وجہ کافی نہ ہوگا جبکہ استقرار جرم کے لیے اور شہادت کافی پائی جاتی ہو ؛
تشریح ۲ مدعا علیہ کا رہا کیا جانا بمنزلہ برارت نہین ہے اور اوسی جرم کے لیے مقدمہ کی تجدید کا مانع نہین ہے ؛

تشریح ۳ مدعا علیہ کی رہائی کا حکم تاوقتیکہ اون گواہون کی شہادت نہ لی جاے جنکے نام واسطے ثبوت جرم کے داخل کیے گئے ہون صادر نہین ہو سکتا ؛

دفعہ ۲۱۶ اگر مجسٹریٹ کی یہہ رائے ہو کہ ظاہرا شخص ملزم پر ایسا جرم ثابت ہوا ہے جسکی تجویز کرنے کا مجسٹریٹ مذکور اختیار رکھتا ہے اور وہ اپنے نزدیک اوسکی سزا کے کافی حکم دے سکتا ہے تو مشار الیہ کو چاہیے کہ شخص ملزم کی نسبت فرد قرار داد جرم تحریری مرتب کرے ؛

تشریح ۱ اگر فرد قرار داد جرم کی ترتیب فروگذاشت کی جائے تو اس امر کی باعث تجویز ناجائز نہ ہو جائیگی بشرطیکہ عدالت اپیل یا عدالت نظر ثانی کی راے مین اوسکے سبب سے انصاف مین خلل نہ واقع ہوا ہو ؛

تشریح ۲ اگر عدالت اپیل یا عدالت نظر ثانی کی رای مین فرد قرار داد جرم کے مرتب نہونیکے باعث انصاف مین خلل واقع ہوا ہو تو وہ یہ حکم دیگی کہ تجویز اوسی نوبت سے کہ جس نوبت مین فرد قرار داد جرم مرتب ہونی چاہیے تھی پھر شروع کیجاے ؛

دفعہ ۲۱۷ تب فرد قرار داد جرم شخص ملزم کو سنائی اور سمجھائی جائیگی اور اوس سے استفسار کیا جائیگا کہ تم جرم قرار داد کے خطاوار ہو یا کچھ جواب رکھتے ہو ؛

دفعہ ۲۱۸ اگر شخص ملزم فرد قرار داد جرم کا کچھ جواب رکھتا ہو تو اوسکو حکم دیا جائے گا کہ جوابدہی مین مصروف ہو اور اپنے گواہونکو اگر حاضر ہون پیش کرے اور اوسکو اجازت دی جائیگی کہ گواہان ثبوت نالش کو مکرر طلب کرا کے اون سے جرح کی سوالات کرے ؛

اگر شخص ملزم کوئی بیان تحریری داخل کرے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اوسے شامل مثل کر دے مگر یہ بات اوسپر واجب نہین ہے ؛

دفعہ ۲۱۹ مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ برعایت احکام دفعہ ۳۶۲ جواب یا تردید ثبوت مخالف کے لیے جو گواہ شخص ملزم کی طرف سے قرار دیا جاے اوسکو طلب کرے یا جو تردید پیش کی جائے اوسکو معائنہ کرے اور مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو اوسی غرض سے وقتاً فوقتاً مقدمے کو حسب ضرورت ملتوی رکھے ؛

دفعہ ۲۲۰ اگر مجسٹریٹ کی تجویز مین شخص ملزم قصوروار نہ پایا جاے تو اوسکو لازم ہے کہ برارت کی تجویز لکھدے ؛

اگر شخص ملزم پر جرم ثابت قرار دیا جاے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اوسپر حکم سزا مطابق قانون جاری کرے ؛

تشریح اگر فرد قرار داد جرم مرتب کیجاے تو ضرور ہے کہ قیدی کی برارت کی جائے یا اوسکے ذمے جرم ثابت قرار دیا جاے اور جس حال مین کہ فرد قرار داد جرم مرتب نہ ہو تو برات یا ثبوت جرم کی تجویز صادر نہین ہو سکتی بجز اوس صورت کے جسکا ذکر تشریح ۱ دفعہ ۲۱۶ مین کیا گیا

دفعہ ۲۲۱ جب کسی تحقیقات مین جو مجسٹریٹ کے حضور مین ہو رہی ہو مجسٹریٹ کو کارروائی کی کسی نوبت مین یہہ معلوم ہو کہ کسی وجہ سے مقدمہ ایسا ہے کہ مین اوسمین تجویز کرنیکا مجاز نہین ہون یا تجویز مقدمہ مذکور بدانست مجسٹریٹ موصوف عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ سے ہونی چاہیے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ کارروائی مزید متعلقہ فیصل مقدمہ کو موقوف کرے اور جس حال مین کہ وہ شخص ملزم کو کسی ایسی عہدہ دار کے حوالے نہ کر سکتا ہو جو حسب دفعہ ۳۶ اختیار رکھتا ہو یا حوالہ کرنا مناسب نہ ہو تو اوسے لازم ہے کہ اوسکو اون احکام کے مطابق جو دفعات ماسبق مین مندرج ہین سپرد کرے اور اگر وہ سپردگی کا اختیار نہ رکھتا ہو تو دفعہ ۴۴ کے مطابق کاربند ہو +

ایکٹ نمبر ۱۱ ۱۸۷۴ء
دفعہ ۶ ۱ دفعہ ۲۱۶ مین تشریح مندرجہ ذیل زیادہ کیجاتی ہی یعنی
تشریح ۴ — بمجرد اسکی کہ مجسٹریٹ یہہ رای قائم کرے کہ بادی النظر مین مقدمہ شخص ملزم پر ثابت ہو گیا ہے لازم ہی کہ فرد قرار داد جرم تیار کیجائی او کل شہادت جانب مدعی ختم ہو گئی ہو

دفعہ ۱۷ دفعہ ۲۲۲ مین بجای ضمن ۱۰ کی یہہ عبارت قائم کرنی چاہی یعنی —
۱۰ توہین بہ نیت پیدا کرنے اشتعال نقض امن حسب دفعہ ۵۰۴ اور تخویف مجرمانہ حسب دفعہ ۵۰۶ مجموعہ تعزیرات ہند ؛

فصل ۱۸

تجویز سرسری

دفعہ ۲۲۲ مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ جرائم مفصلہ ذیل کی تجویز سرسری طور پر کرے اور جب مجرم پر جرم ثابت قرار دے تو اوسکی نسبت وہ حکم سزا صادر کرے جو حسب دفعہ ۳۲ مجموعہ ہذا قانوناً صادر ہوسکتا ہوے ؛

۱ جرائم متذکرہ دفعہ ۱۴۸ مجموعہ ہذا ؛

۲ — جرائم جو حسب دفعہ ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ مجموعہ تعزیرات ہند اوزان اور پیمانون سے متعلق ہین ؛

۳ — ضرر پہونچانا حسب دفعہ ۳۲۳ مجموعہ تعزیرات ہند ؛

۴ — سرقہ حسب دفعہ ۳۷۹ مجموعہ تعزیرات ہند جس حال مین کہ مال مسروقہ کی مالیت ۵۰ سے زیادہ نہ ہو ؛

۵ — سرقہ حسب دفعہ ۳۸۰ مجموعہ تعزیرات ہند جس حال مین کہ مال مسروقہ کی مالیت ۵۰ سے زیادہ نہ ہو ؛

۶ — سرقہ حسب دفعہ ۳۸۱ مجموعہ تعزیرات ہند جس حال مین کہ مال مسروقہ کی مالیت ۵۰ سے زیادہ نہ ہو ؛

۷ — مال مسروقہ کا لینا بموجب دفعہ ۴۱۱ مجموعہ تعزیرات ہند ؛

۸ — نقصان پہونچانا حسب دفعہ ۴۲۷ مجموعہ تعزیرات ہند ؛

۹ — مداخلت بیجا بخانہ حسب دفعہ ۴۴۸ مجموعہ تعزیرات ہند ؛

۱۰ — تخویف مجرمانہ حسب دفعہ ۵۰۴ اور ۵۰۶ مجموعہ تعزیرات ہند

۱۱ — جرائم مذکورہ بالا مین سے کسی جرم کے ارتکاب مین اعانت کرنا یا اوسکے ارتکاب کا اقدام کرنا (جس حال مین کہ وہ ارتکاب ایک جرم ہو) ؛

دفعہ ۲۲۳ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو سرسری طور پر تمام یا کسی جرم متذکرہ دفعہ ۲۲۲ کے تجویز کرنیکا اختیار عطا فرمائے ؛

دفعہ ۲۲۴ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ چند مجسٹریٹون کے کسی جلسے کو جسے مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات حاصل ہون سرسری طور پر تمام جرائم یا کسی جرم متذکرہ دفعہ ۲۲۲ کے تجویز کرنے کا اختیار عطا کرے ؛

دفعہ ۲۲۵ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ چند مجسٹریٹون کے کسی جلسے کو جسے مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم کے اختیارات حاصل ہون تمام جرائم مفصلہ ذیل کا یا اون مین سے کسی کی تجویز کا اختیار عطا کرے ؛

جرائم متعلقہ دفعہ ۲۷۷ و ۲۷۸ و ۲۷۹ و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۲ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۳۲۳ و ۳۳۴ و ۳۳۶ و ۳۴۱ و ۳۵۲ و ۴۲۶ و ۴۴۷ مجموعہ تعزیرات ہند اور ہر جرم خلاف ورزی

قوانین میونسپلٹی اور دفعات قوانین پولیس متعلقہ صفائی جنکی سزا جرمانہ یا اوس میعاد کی قید ہے جو ایک مہینے سے تجاوز نکرے

دفعہ ۲۲۶ جو تجاویز کہ حسب فصل ہذا ہون اون مین جو احکام مجموعہ ہذا کے وہ احکام جو درباب مقدمات قابل اجراے سمن صادر ہین مقدمات قابل اجراے سمن مین مرعی ہونگے اور جو ضابطہ کہ درباب مقدمات قابل اجراے وارنٹ ہے وہ مقدمات قابل اجراے وارنٹ مین ملحوظ رکھا جائیگا مگر برعایت اون مستثنیات کے جو ایکٹ ہذا مین بعد ازین بیان کیے جائینگے ؛

دفعہ ۲۲۷ جن مقدمات مین کہ اپیل نہین ہوتا ہے اونمین مجسٹریٹ یا چند مجسٹریٹون کے جلسے کو ضرور نہین ہے کہ شہادت گواہان یا وجوہ تجویز کو قلمبند کرے یا حسب ضابطہ فرد قرارداد جرم مرتب کرے بلکہ مراتب مندرجہ ذیل ایک رجسٹر مین جو اس غرض کے لیے مرتب رہے گا درج کیے جائینگے ؛

(الف) نمبر سلسلہ وار ؛
(ب) تاریخ ارتکاب جرم ؛
(ج) تاریخ رپورٹ یا استغاثہ ؛
(د) نام مستغیث
(ہ) شخص ملزم کا نام بقید ولدیت و سکونت
(و) جرم جسکا استغاثہ کیا گیا یا جو ثابت ہوا ؛
(ز) مدعا علیہ کا عذر ؛
(ح) تجویز اور جرم کے ثابت قرار دیے جانے کی وجوہ کا مختصر بیان ؛
(ط) حکم سزا
(ی) کارروائی کے ختم ہونے کی تاریخ ؛

دفعہ ۲۲۸ اگر کوئی مجسٹریٹ یا چند مجسٹریٹون کا جلسہ جو حسب دفعہ ۲۲۲ یا ۲۲۳ یا ۲۲۴ کے عمل کرتا ہو کوئی حکم سزا تین مہینے سے زیادہ کی قید کا یا دو سو روپیہ سے زیادہ کے جرمانہ کا صادر کرے ؛
یا چند مجسٹریٹون کا کوئی جلسہ جو حسب دفعہ ۲۲۵ عمل کرتا ہو کسی شخص پر جرم ثابت قرار دے ؛
تو اوس مجسٹریٹ یا چند مجسٹریٹون کے جلسہ کو لازم ہے کہ حکم سزا کے صادر کرنے سے پہلے تجویز مشعر خلاصہ شہادت جسکے اعتبار پر اوسنے شخص ملزم کو مجرم قرار دیا ہو اور نیز مراتب متذکرہ دفعہ ۲۲۷ مرقوم کرے ؛
صرف وہی تجویز مقدمات متعلقہ دفعہ ہذا مین بطور مثل دفتر مین رہے گی ؛

دفعہ ۲۲۹ — رجسٹر جو حسب دفعہ ۲۲۷ مرتب ہوا اور فرد تجویز جو حسب دفعہ ۲۲۸ تحریر کیجاے اوسکو حاکم اجلاس کنندہ انگریزی زبان یا اوس ضلع کی زبان مین جہان تجویز مقدمہ عمل مین آئی ہو یا اوس عدالت کے حکم سے جسکا حاکم اجلاس کنندہ مذکور بلاتوسط ماتحت ہو اوسی حاکم اجلاس کنندہ کی زبان مین لکھی جائیگی ✚

دفعہ ۲۳۰ — لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ چند مجسٹریٹون کے کسی جلسہ کو جو جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار رکھتا ہو اجازت دے کہ اوس عدالت کے کسی عہدہ دار کے ذریعہ سے رجسٹر یا فرد تجویز مذکور کو مرتب کرے اور وہ رجسٹر یا فرد تجویز جو اس نہج پر مرتب کی گئی ہو ہر حاکم شریک جلسہ کے دستخط سے جو اثناے کارروائی مین موجود ہو مصدق ہونی چاہیے ✚

فصل ۱۹

تجویز بحضور عدالت سشن

دفعہ ۲۳۱ — کوئی عدالت سشن بجز اون مقدمات کے جنکا ذکر دفعہ ۲۷۴ مین ہے بمنصب عدالت فوجداری مرافعہ اولے کسی جرم کی شنوائی نکریگی الا اوس حال مین کہ شخص ملزم کو مجسٹریٹ نے جو حسب ضابطہ اس باب مین اختیار رکھتا ہو اوسکے سپرد کیا ہو ✚

دفعہ ۲۳۲ — تمام تجاویز جو عدالت سشن کے روبرو عمل مین آئین اہل جوری کرینگے یا دو یا چند اسیسرون کی مدد سے کی جائینگی ✚

دفعہ ۲۳۳ — لوکل گورنمنٹ اس حکم کے اصدار کی مجاز ہوگی کہ کسی ضلع مین کل یا بعض اقسام خاص کے جرائم کی تجویز جو عدالت سشن کے حضور مین ہو اہالی جوری کے ذریعہ سے ہو اور اوس لوکل گورنمنٹ کو یہہ بھی اختیار رہیگا کہ وقتاً فوقتاً حکم مذکور کو مسترد یا تبدیل کرے ✚

احکام جو اس دفعہ کے مطابق جاری ہون سرکاری گزٹ مین اور کسی اور طریقہ سے جس طرح لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً ہدایت کرے مشتہر کیے جائینگے

تشریح — جو جرم کہ اسیسرون کی مدد سے تجویز کیے جانے کے لائق ہے اگر اہل جوری اوسکی تجویز کرین تو محض اسی وجہ سے وہ تجویز ناجائز نہوگی اور جو جرم کہ اہالی جوری کی مدد سے تجویز کیے جانے کے لائق ہے اگر اسیسر اوسکی تجویز کرین تو وہ بھی محض اسی بنا پر ناجائز نہوگی الا اوس حال مین کہ عدالت کی تجویز لکھے جانے سے پہلے اعتراض پیش ہوا ہو ✚

دفعہ ۲۳۴ — اون مقدمات فوجداری مین جو زیر تجویز عدالت سشن ہون اور جنمین شخص ملزم یا اشخاص ملزم مین سے ایک ایسا اہل یوروپ ہو جو رعیت برٹانیہ نہو یا اہل امریکہ ہو اہل جوری شامل تجویز ہونگے ✚

ایسے مقدمہ مین اگر ایسا اہل یوروپ یا اہل امریکہ خواستگار ہو تو جوری کے کم سے کم نصف اشخاص اہل یوروپ ہونگے عام اس سے کہ وہ رعایاے برٹانیہ ہون یا نہون یا اہل امریکا ہونگے بشرطیکہ ایسی جوری دستیاب ہو سکے ✚

مگر ملحوظ رہے کہ اگر کسی ضلع مین لوکل گورنمنٹ کا حکم اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ تمام تجاویز جو عدالت سشن کے روبرو

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۴ء دفعہ ۱۸ دفعہ ۲۳۱ مین بجای دفعہ ۲۷۴ کی یہہ عبارت قایم کرنی چاہی یعنی — دفعہ ۳۳ یا دفعہ ۳۴ یا دفعہ ۲۷۳ یا دفعہ ۲۷۴ ✚

کی جائین یا اوس قسم کے تمام جرائم کی تجویز جس مین وہ تجویز جو کہ ہونے والی ہے داخل ہو اہل جوری کے ذریعے سے کی جاے تو جائز ہے کہ وہ اہل یورپ یا اہل امریکا بغیر جوری کے تجویز کیے جانے کی استدعا کرے *

دفعہ ۲۳۵ ـ ہر مقدمہ مین جو عدالت سشن کے حضور مین زیر تجویز ہو نالش کی پیروی مدعی منجانب سرکار یا وکیل سرکار یا کوئی اور ایسا عہدہ دار کریگا جسکو اوس امر کا اختیار خاص مجسٹریٹ ضلع نے دیا ہو *

دفعہ ۲۳۶ مقدمات زیر تجویز عدالت سشن مین جو تجویز جوری کے لائق ہون جوری مین اوس قدر اشخاص شریک کیے جائینگے جتنا عدد طاق ہوالا اونکی تعداد تین سے کم اور نو سے زیادہ نہ ہو کہ وہ تعداد لوکل گورنمنٹ کے حکم عام مین جو کسی ضلع خاص یا اوس ضلع کسی خاص اقسام کے جرائم سے متعلق ہو مقرر ہوگی *

دفعہ ۲۳۷ ـ جب عدالت سشن مقدمہ کی تجویز شروع کرنے پر مستعد ہو تو شخص ملزم اوسکے روبرو حاضر کیا جائیگا اور فرد قرارداد جرم اوسکے سامنے پڑہی اور اوسکو سمجھا دی جائیگی اور اوس سے استفسار کیا جائیگا کہ تم جرم قرار دادہ کے مرتکب ہوئے ہو یا تجویز کیا جانا چاہتے ہو *

اگر شخص ملزم جواب اوسکے اپنے تئین مجرم بیان کرے تو اوسکا بیان قلمبند ہو کر اوسی بنیاد پر وہ مجرم قرار دی دیا جائیگا *

دفعہ ۲۳۸ ـ اگر شخص ملزم جواب دینے سے انکار کرے یا کوئی عذر پیش نکرے یا تجویز کیے جانے کا دعوی کرے تو عدالت حسب ہدایت مندرجہ ذیل اہل جوری یا اسیسرون کو منتخب کر کے مقدمہ کی تجویز شروع کریگی *

دفعہ ۲۳۹ ـ جب تجویز اسیسرون کی مدد سے ہونے والی ہو تو اسیسرون کا انتخاب صاحب جج اپنی تجویز سے اون اشخاص مین سے کرے گا جو اسیسری کے لیے طلب کیے گئے ہون *

دفعہ ۲۴۰ جب کسی مقدمہ کی تجویز اہل جوری کرنے والے ہون تو اہل جوری کا انتخاب بطور قرعہ اندازی اون اشخاص مین سے ہوگا جو جوری کے طور پر کام کرنیکے لیے طلب کیے گئے ہون *

دفعہ ۲۴۱ ـ جب کسی ایسے شخص کی تجویز جوری کے ذریعہ سے عدالت سشن کے حضور مین ہو جو اہل یوروپ یا اہل امریکا نہین ہے اور شخص ملزم درخواست کرے تو اقل درجہ نصف اہل جوری ایسے اشخاص ہونگے جو نہ اہل یوروپ ہون نہ اہل امریکا *

دفعہ ۲۴۲ ـ جب کسی مقدمہ دائرہ عدالت سشن مین کسی اہل یوروپ یا اہل امریکا پر الزام جرم کسی ایسے شخص کی شرکت مین لگایا گیا ہو جو کسی اور قوم کا ہے اور اہل یوروپ یا اہل امریکا مستدعی اس امر کا ہو کہ اوسکی تجویز بذریعہ ایسے اہل جوری کے کی جاے جس مین اقل درجہ نصف اہل یوروپ اور اہل امریکا ہون تو اس صورت مین دوسری قوم کا شخص اگر چاہے اپنی تجویز علحدہ کرا سکتا ہے *

دفعہ ۲۴۳ ـ جب ہر ایک اہل جوری کا انتخاب ہو چکے تو اوسکا نام آواز بلند پکارا جائیگا اور جب وہ سامنے آئے تو شخص ملزم سے پوچھا جائیگا کہ تم اس شخص کے جوری پر بیٹھنے کی نسبت اگر کچہ اعتراض رکھتے ہو تو بیان کرو *

اوس وقت اگر شخص ملزم یا مدعی منجانب سرکار یا وکیل سرکار یا اور ایسے شخص کو جو نالش کی پیروی کے لیے مقرر ہوا ہو اوس اہل جوری کی نسبت اعتراض ہو تو اوسکو مع وجوہ اعتراض بیان کرین *

جو اعتراض کسی اہل جوری کی نسبت کیا جاے عدالت اوسکو طے کریگی اور عدالت کا فیصلہ ناطق ہوگا ◆

اگر عدالت اعتراض کو تسلیم کرے تو اہل جوری خارج شدہ کی جگہہ کوئی اور اہل جوری جو بتعمیل سمن حاضر ہوا ہو قائم کیا جائیگا اور اگر کوئی ایسا اہل جوری وہان حاضر نہو تو کوئی اور شخص حاضر عدالت جسکا نام اہالی جوری کی فہرست مین مندرج ہو جسکو عدالت جوری کا کام دینے کے لیے مناسب سمجھے قائم کیا جائیگا بشرطیکہ اوس اہل جوری یا دیگر شخص مذکور کی نسبت اعتراض پیش ہوکر تسلیم نہ کیا گیا ہو ◆

دفعہ ۲۴۴ — کوئی اعتراض جو کسی اہل جوری کی نسبت بربنای وجوہ مذکورۂ ذیل کے کیا جاے اور حسب اطمینان عدالت ثابت ہو وہ تسلیم کیا جائیگا ◆

اولاً بوجہ نالیاقتی مفصلہ دفعہ ۴۰۵ ◆

ثانیاً بدین وجہ کہ اہل جوری اوس شخص سے جسکو حسب بیان نالش جرم عائد کردہ شدہ سے نقصان پہونچا یا گیا یا جسکو نقصان پہونچانے کا اقدام کیا گیا ہے یا جسکی نالش پر مقدمہ عدالت مین دائر کیا گیا یا شخص ملزم کے ساتھہ شوہر یا آقا یا نوکر یا زمیندار یا رعیت کا واسطہ رکھتا ہو ◆

ثالثاً اشخاص مذکورہ مین سے کسی کا ملازم ہونا ◆

رابعاً اشخاص مذکورہ مین سے کسی شخص کے مقابلہ مین کسی مقدمہ دیوانی کا مدعی یا مدعاعلیہ ہونا ◆

خامساً اشخاص مذکورہ مین کسی شخص کے مقابلے مین کسی مقدمہ فوجداری کا مستغیث یا ملزم ہوا ہونا —

سادساً بوجہ کسی ایسے حال کے جو بدالنسبت عدالت اہل جوری کی رای کو غالباً اشخاص مذکورہ مین سے کسی شخص کی طرفداری یا مخالفت پر مائل کریگا یا جسکے سبب سے اوس شخص کا جوری ہونا نامناسب ہو ◆

دفعہ ۲۴۵ — جج کسی شخص کو جو اوس زبان کو نہ سمجھتا ہو جسمین شہادت ادا یا ترجمہ ہوکر بیان کی جاے جوری کا کام کرنے کی اجازت نہ دے گا ◆

دفعہ ۲۴۶ — جب جوری کی تعداد کامل ہوجاے تو اونکو لازم ہوگا کہ اپنی جماعت مین سے کسی کو میر مجلس مقرر کرین ◆

میر مجلس کے ذمہ یہہ کام رہیگا کہ اہالی جوری کے مباحثون بیچ صدر نشین ہو اور جوری کی راے ظاہر کرے اور اہالی جوری کو کچہہ پوچھنا منظور ہو تو عدالت سے استفسار کرے ◆

اگر اکثر ین اہالی جوری کسی میر مجلس کے تقرر پر متفق نہون تو وہ عدالت کی طرف سے مقرر کیا جائیگا ◆

دفعہ ۲۴۷ — بعد ازان برعایت قانون نافذ الوقت متعلقہ اظہار گواہان گواہون کا اظہار لیا جائیگا اور اونسے سوالات جرح کیے جائینگے اور مکرر اونکا اظہار لیا جائیگا ◆

دفعہ ۲۴۸ — شخص ملزم کا اظہار جو مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو لکھا گیا ہو بروقت تجویز شہادت مین داخل کیا جائیگا ◆

دفعہ ۲۴۹ — جب کوئی گواہ عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ کے روبرو پیش کیا جاے تو جائز ہے کہ جو شہادت اوسنے مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو ادا کی ہو اگر وہ حسب ضابطہ شخص ملزم کے مواجہہ مین لی گئی ہو عدالت اوس سے استدلال کرے اور اگر

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۴ء
دفعہ ۱۹ دفعہ ۲۴۳ کے شروع مین یہہ عبارت زیادہ کیجائے یعنی — شخص سپرد کا جانب مدعی من بعد اپنا بیان شروع کریگا اور

دفعہ ۲۰ کیجای فقرہ اول دفعہ ۲۴۹ کی یہہ عبارت قائم

مناسب جانے تو اوسکی بنا پر اپنی راے قائم کرے کہ گواہون کا بیان بروقت تجویز او سکے مطابق نہو *

تشریح — ازروے دفعہ ہذا عدالت مجاز نہوگی کہ جو گواہ اوس وقت غیر حاضر ہو اوسکی شہادت قلمبند شدہ سے استدلال کرے الا اون مقدمات مین جن مین کہ ایسی شہادت سے حسب قانون شہادت مجریہ ہند یا اور قانون نافذہ وقت متعلقہ شہادت کو استدلال کرنا جائز ہو *

دفعہ ۲۵۵ — عدالت کو جائز ہے کہ وقتاً فوقتاً تجویز مقدمہ کی کسی نوبت مین شخص ملزم کا اظہار لے اور لازم ہے کہ مدعی کے گواہون کے اظہار کے بعد اور مدعا علیہ سے جوابدہی کا مطالبہ کرنے سے پہلے اوس سے عام طور پر مقدمہ کی بابت سوال کرے *

دفعہ ۲۵۶ — جب اظہار گواہان ثبوت جرم اور اظہار شخص ملزم ختم ہو تو شخص ملزم سے پوچھا جائیگا کہ تم گواہون کا طلب کیا جانا چاہتے ہو یا نہین اگر وہ کہے کہ نہین چاہتا تو مدعی اپنے مقدمہ کا خلاصہ بیان کرے بعد ازان عدالت کو جائز ہے کہ اگر اوسکی دانست مین کوئی وجہ کارروائی مزید کی نہو *

تو جس مقدمہ کی تجویز مین اسیسر شریک ہون اوس مین اپنی تجویز قلمبند کرے یا جس مقدمہ کی تجویز جوری کی راے پر معمول ہو اوس مین اہل جوری کو ہدایت کرے کہ وہ برارت کا فتوے لکھ دین *

اگر عدالت کی دانست مین کارروائی مزید کی وجہ ہو تو اوسکو لازم ہے کہ شخص ملزم کو حکم دے کہ وہ اپنی بے جرمی کی وجوہ اور اپنے گواہ پیش کرے *

بعد ازان شخص ملزم یا اوسکا وکیل یا مختار مجاز جوابدہی کے طور پر مقدمہ کا حال بیان کرے اور اگر تردید الزام کی تائید کے لیے گواہ پیش کیے گئے ہون اونکا اظہار دلوائے اور بعد ختم ہونے اظہار کے اپنا مقدمہ مجملاً بیان کرے *

دفعہ ۲۵۷ — اگر شخص ملزم کی طرف سے کچھ ثبوت تردیدی داخل ہو تو وہ عہدہ دار جو مقدمہ کی پیروی کرتا ہے اس بات کا مستحق ہوتا کہ اوسکا جواب دے *

دفعہ ۲۵۸ — جب کبھی عدالت کی راے مین یہ امر مناسب اور موجب سہولت معلوم ہو کہ اہالی جوری یا اسیسر لوگ اوس موقع کو معاینہ کرین جہان جرم مبینہ نالش کا ارتکاب کیا گیا ہو یا کسی اور موقع کو معاینہ کرین جس مین کوئی اور امر جو موثر تحقیقات مقدمہ ہے وقوع مین آیا ہو تو اوس مضمون سے حکم صادر کیا جائیگا اور اہالی جوری یا اسیسر لوگ مجموعاً کسی اہلکار عدالت کی نگرانی مین موقع مذکور پر پہونچائے جائینگے اور کوئی شخص جسکو عدالت نے ماموز کیا ہو اونکو موقع مذکور معاینہ کرائیگا *

اہلکار مذکور کو لازم ہوگا کہ کسی شخص کو اہالی جوری یا اسیسرون مین سے کسی کے ساتھ گفتگو یا کسی طرح کی مشاورت نکرنے دے اور جب معاینہ ہو چکے اہالی جوری یا اسیسر فوراً عدالت مین واپس پہونچائے جائینگے *

دفعہ ۲۵۹ — اگر جوری کے روبرو تجویز در پیش ہو اور راے وغیرہ سے پہلے کسی وقت کوئی اہل جوری کسی وجہ موجہ سے تمام تجویز مین حاضر رہنے سے معذور ہو جاوے *

یا کوئی اہل جوری غیر حاضر ہوجائے اور اوسکو جبراً حاضر کرنا غیر ممکن ہو ۔
تو کوئی شخص جدید جوری مین شامل کیا جائیگا یا اہل جوری برخاست ہوکر جوری جدید مقرر ہوگی اور ہر ایک صورت مین تجویز از سرنو شروع کی جائیگی ٭

دفعہ ۲۵۵ — جب مقدمہ کی جوابدہی اور مدعی کے جانب کا جواب (بشرطیکہ کچھہ ہو) ختم ہوجائے تو عدالت حسب تفصیل ذیل کارروائی کریگی ۔
جن مقدمات کی تجویز مین اسیسر شریک ہون اسیسرون سے اونکی رای دریافت کرکے قلم بند کریگی
جن مقدمات کی تجویز جوری کے روبرو ہوا ہو نالش اور جواب نالش دونون طرف کی شہادت کا خلاصہ اور نیز وہ حکم قانون جس پر جوری کو کار بند ہونا چاہیئے جوری کو سمجھادیگی ٭
صاحب جج جو عدالت اہل جوری کو کرین اسکا بیان شامل مقدمہ مین داخل ہوگا ٭

دفعہ ۲۵۶ — تمام قانونی مباحثات اور خصوصاً تمام مباحثات جو واقعات متوی الاثبات کے متعلق مقدمہ ہونے یا نہ ہونے یا شہادت سے قابل قبول ہونے یا نہ ہونے یا فریقین یا اُنکے مختارون کے سوالات مستفسرہ کے مناسب ہونے یا نہ ہونے کی بابت دوران تجویز مین پیدا ہون اُن سب کا تصفیہ کرنا اور اپنی راے کے مطابق شہادت ناقابل القبول کو عام اس سے کہ فریقین آسپر متعرض ہون یا نہ ہون پیش نہ ہونے دینا ٭
اور تمام دستاویزات جو بروقت تجویز ثبوت مین داخل کی جائین اُونکے معنی و مطلب کی نسبت تصفیہ کرنا ٭
تمام امور متعلقہ واقع کی نسبت جنکا ثابت کرنا اس لیے ضروری ہو کہ خاص امور کی شہادت گذر سکے تصفیہ کرنا ٭
اس بات کا تصفیہ کرنا کہ کوئی خاص مباحثہ جو پیدا ہوا ہے اوسکا تصفیہ خود اوسکو کرنا چاہیے یا اہل جوری کو (اور اس باب مین اوسکی تجویز قطعی ہوگی) ٭
خاص جج کا کام ہے ٭
جج کو اختیار ہے کہ اگر مناسب تصور کرے خلاصہ بیان کرنے کے اثناے مین کسی امر متعلقہ واقع یا کسی ایسے امر کی نسبت جو امر قانونی اور امر واقع متعلقہ سے مخلوط ہو اور مقدمہ سے لگاؤ رکھتا ہو اپنی راے اہل جوری کے روبرو ظاہر کرے ٭

تمثیلات

(الف) اس بات کا ثابت کرنا منظور ہے کہ ایک شخص جو گواہ کے طور پر طلب نہین کیا گیا اوسنے ایسی صورت مین ایک بات بیان کی تھی کہ اوسکے اعتبار سے اوسکے بیان کی شہادت پذیرا ہونی چاہیے ٭
اس مثال مین اس امر کا تجویز کرنا کہ ویسی صورت کی موجودگی ثابت ہوئی یا نہین صاحب جج سے متعلق ہے نہ اہل جوری سے ٭
(ب) ایک دستاویز کی نسبت یہ بیان کیا گیا ہے کہ اوسکی اصل گم یا ضائع ہوگئی ہے اور منظور یہ ہے کہ اوسکی شہادت ثانوی کے طور پر داخل کریں ٭
اس امر کا تجویز کرنا خاص صاحب جج کا کام ہے کہ اوسکی اصل گم یا ضائع ہوگئی ہے یا نہین ٭

دفعہ ۲۵۷- اہل جوری کا خاص کام حسب ذیل ہے ٭

اول یہہ تجویز کرنا کہ واقعات کا کونسا پہلو صحیح ہے اور بعد ازان وہ راے دینا جو اوس پہلو کے اعتبار سے صاحب جج کی ہدایت کے مطابق دینی چاہیے ٭

دوم تمام اصطلاحی الفاظ اور کلمات جو معانی غیر متعارف مین استعمال کیے جایئن اور جنکے معانی کی تعین کی ضرورت واقع ہو اونکے معانی کی تنقیح کرنا عام اس سے کہ اس طرح کے الفاظ دستاویزات مین ہون یا نہ ہون ٭

سوم ایسے تمام امور کا تجویز کرنا جو از روے مجموعۂ تعزیرات ہند یا کسی اور قانون کے امور متعلقہ واقع قرار دیے گئے ہون ٭

چہارم اس امر کا تجویز کرنا کہ عبارات عام غیر مقید خاص مقدمات سے متعلق ہین یا نہین الا اوس حال مین کہ وہ عبارات ضابطہ مافوق کی نسبت ہون یا اوس حال مین کہ اونکے معنی قانوناً متعین کر دیے گئے ہون کہ ان دونون صورتون مین سے ہر ایک مین معنی کا تجویز کرنا صاحب جج سے متعلق ہوگا ٭

تمثیلات

(الف) زید نے عمداً بکر کو قتل کیا اور اوسکا مقدمہ زیر تجویز ہے ٭

یہہ صاحب جج کا کام ہے کہ قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا مین جو فرق ہے اہالی جوری کے روبرو بیان کر دے اور اونسے کہدے کہ واقعات کے فلان پہلو کے اعتبار سے زید کو قتل عمد یا قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم قرار دینا چاہیے یا اوسکے برأت ہونی چاہیے ٭

اس امر کا تجویز کرنا اہل جوری کا کام ہے کہ واقعات کا کونسا پہلو صحیح ہے اسکے بعد اونکو صاحب جج کی ہدایت کے مطابق راے دینی چاہیے عام اس سے کہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غلط اور وہ اوس ہدایت مین اوسکے ساتھہ اتفاق کرتے ہون یا نہین ٭

(ب) امر تصفیہ طلب یہ ہے کہ فلان شخص نے معقول طور پر فلان امر خاص کو باور کیا یا نہین اور فلان کام معقول سلیقہ کے ساتھہ یا بہتندہی قرار واقعی کیا گیا یا نہین ٭

ان امور مین سے ہر ایک امر کی تجویز متعلق باہالی جوری ہے ٭

دفعہ ۲۵۸- اگر کوئی اہل جوری یا اسیسر بذات خود کسی امر واقع متعلقہ مقدمہ سے واقف ہو تو اوسکو لازم ہے کہ اوس حال سے صاحب جج کو مطلع کرے بعد اوسکے جائز ہے کہ دوسرے گواہون کی طرح اوسکا اظہار ایک یا زیادہ دفعہ ضرورت ہو لیا جاوے اور اوس سے سوالات جرح کیے جایئن ٭

دفعہ ۲۵۹- اگر کسی تحقیقات کے دوران مین جسمین اسیسر لوگ اعانت کے لیے بیٹھے ہون راے اخیر سے پہلے کسی وقت کوئی اسیسر کسی وجہ کافی سے تمام تحقیقات مین حاضر رہنے سے معذور ہو جاوے تو مقدمہ کی تجویز دوسرے اسیسر یا اسیسرون کی مدد سے جاری رہیگی ٭

اگر جملہ اسیسر تمام تحقیقات مین حاضر رہنے سے معذور ہو جایئن تو مقدمہ کی کارروائی بند کی جائیگی اور تجویز جدید اسیسران جدید کی مدد سے عمل مین آئیگی

دفعہ ۲۶۰ — اگر تجویز ملتوی رکھی جاے تو اہالی جوری یا اسیسروں کو حکم ہوگا کہ جس روز پر اجلاس ملتوی رہنے اور ہر اجلاس مابعد مین تا اختتام تجویز حاضر ہوا کرین ✤

دفعہ ۲۶۱ — جن مقدمات کی تجویز مین اسیسر شریک ہون اونمین عدالت برأت یا اثبات جرم کی تجویز اسیسرونکی رای پر غور کرنیکے بعد صادر کریگی لیکن اونکی راے کے مطابق عمل کرنا لازم نہین ہے اور اگر شخص ملزم پر جرم ثابت قرار دیا جاے تو عدالت اوسکی نسبت حکم سزا مطابق قانون صادر کریگی ✤

دفعہ ۲۶۲ — ہر اسیسر اپنی راے زبانی ظاہر کریگا اور عدالت اوسکو ضبط تحریر مین لائیگی الا فیصلہ کا اختیار خاص صاحب جج کو رہیگا ✤

دفعہ ۲۶۳ — جن مقدمات کی تجویز اہل جوری کرین اونمین اونکو اختیار ہے کہ اپنی راے پر غور کرنیکے لیے علحدہ بیٹھین اور یہہ کام کسی عہدہ دار عدالت کے ذمہ ہوگا کہ کسی شخص کو کسی اہل جوری سے بات چیت یا کسی طرح کی مراسلت نکرنے دے اور جب وہ اپنی راے پر غور کر چکین تو اونکا میر مجلس عدالت کو اونکی راے سے یا کثرت راے سے مطلع کریگا ✤

اہل جوری تمام الزامات کی نسبت جنکی بابت شخص ملزم کی تجویز درکار ہے اپنی راے ظاہر کرینگے اور اس امر کی تحقیق کے لیے کہ اونکی کیا راے ہے جو سوالات ضروری ہون عدالت اونسے پوچھیگی اور وہ سوالات اور اونکے جواب قلمبند کیے جاینگے ✤

اگر اہل جوری متفق الراے نہون تو صاحب جج کو اختیار ہے کہ اونسے پھر علحدہ بیٹھکر غور کرنیکو کہین اور اوس قدر عرصہ کے بعد جو کہ جج کی دانست مین مناسب ہو جائز ہے کہ اہل جوری اپنی راے ظاہر کرین گو وہ متفق الراے نہون ✤

اگر عدالت اہل جوری کی کثرت راے سے نا اتفاقی کرنا ضروری نہ سمجھے تو اوسی کے مطابق حکم صادر کریگی اگر شخص ملزم بری کیا جاے تو عدالت برأت کی تجویز لکھیگی اگر اوسپر جرم ثابت قرار دیا جاے تو اوسکی نسبت حکم سزا مطابق قانون صادر کریگی ✤

اگر عدالت اہل جوری کی راے یا اونکی کثرت راے سے نا اتفاقی کرے اور بنظر انصاف ضروری سمجھے تو جائز ہے کہ مقدمہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین بھیجے اور مدعا علیہ کو حراست مین واپس بھیج دے یا حاضر ضامنی پر رکھے ✤

عدالت العالیہ ہائی کورٹ اوس مقدمہ مین اوسی نہج پر عمل کریگی جیسا کہ مقدمہ اپیل مین کرتی لیکن اوسکو جائز ہے کہ واقعات کی بنا پر شخص ملزم کی نسبت جرم کو ثابت قرار دے اور اگر ایسا ہو تو ایسا حکم سزا اسکی نسبت صادر کریگی جو عدالت سشن کرتی ✤

دفعہ ۲۶۴ — عدالت مجاز ہوگی کہ اپنی راے کے مطابق مقدمہ کی سماعت ملتوی رکھے اور تجویز مین وقتاً فوقتاً تعویق کرتی رہے بشرطیکہ اوسکی دانست مین ایسی تعویق مناسب اور مساعد انصاف ہو ✤

دفعہ ۲۶۵ — جائز ہے کہ وہی اہالی جوری یا وہی اسیسر حسب اقتضاے راے عدالت متعدد اشخاص ملزم کے مقدمات کو پے در پے تجویز کرین یا اونکی تجویز مین اعانت کرین

باب ششم

اپیل اور ارسال مقدمات اور نظر ثانی

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۴

دفعہ ۲۶۳ کی فقرہ سوم مین بعد لفظ اہل جوری یہہ عبارت داخل کیجائیگی راے کسی یا اوسکی دفعہ کے فقرہ ۵ اور ۶ کی بجاے عبارت مندرجہ ذیل قائم کیجائیگی یعنی —

اگر عدالت اہل جوری کی راے یا اونکی کثرت راے سے تمام امور یا کسی امر مندرجہ فرد قرار داد جرم کی نسبت جسکی علت مین قیدی کی تجویز ہوئی ہو نا اتفاقی کرے اور بنظر انصاف ضروری سمجھے تو جائز ہے کہ مقدمہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین بھیجے اور اگر ایسا کرے تو اوسکو لازم نہین ہے کہ نسبت کسی امر منجملہ امور مندرجہ فرد قرار داد جرم کی جسکی علت مین قیدی کی تجویز ہوئی ہو اور بریت یا ثبوت جرم کی حکم بند کرے لیکن اوسکو جائز ہے کہ قیدی کو حراست مین واپس بھیجدے یا حاضر ضامنی پر رکھے ✤

عدالت العالیہ ہائی کورٹ اوس مقدمہ مین اوسی نہج پر عمل کریگی جیسا کہ مقدمہ اپیل مین کرتی لیکن اوسکو جائز ہے کہ وہ

فصل ۳۰

اپیل

دفعہ ۲۶۶ — جس شخص پر کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم کی تجویز سے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو یا جس شخص کی نسبت کوئی مجسٹریٹ مجاز درجہ دوم حسب دفعہ ۱۰۶ حکم سزا صادر کرے اوسے جائز ہے کہ مجسٹریٹ ضلع یا ایسے مجسٹریٹ درجہ اول کے حضور مین اپیل کرے جسکو بحکم لوکل گورنمنٹ ایسی اپیلون کی سماعت کا اختیار حاصل ہو۔

دفعہ ۲۶۷ — جس شخص کو کوئی مجسٹریٹ درجہ اول حسب دفعہ ۵۰۴ یا ۵۰۵ نیک چلنی کی ضمانت داخل کرنیکا حکم دے اوسے جائز ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور مین اپیل کرے۔

دفعہ ۲۶۸ — جس شخص پر حسب فصل ۳۲ ایکٹ ہذا کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کی تجویز سے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو اوسے جائز ہے کہ گو کسی قدر سزا حکم صادر ہوا ہو اوس عدالت مین اپیل کرے جسمین عموماً عدالت سابق الذکر کی ڈگری یا احکام کا اپیل ہوتا ہو مگر اون قواعد کی پابندی جو دفعہ ۲۷۵ اور دفعات ۲۷۷ اور ۲۷۹ اور ۲۸۰ اور ۲۸۱ اور ۲۸۲ مین مرقوم ہین لازم ہوگی۔

ایسے اثبات جرم کے حکم کا اپیل جو عدالت مطالبہ خفیفہ صادر کرے اوس عدالت سشن مین دائر ہو سکتا ہے جسکی قسمت سشن مین وہ عدالت خفیفہ واقع ہو۔

دفعہ ۲۶۹ — جو شخص مجسٹریٹ ضلع یا اور مجسٹریٹ درجہ اول کی تجویز سے مجرم قرار دیا گیا ہو یا جس شخص کی نسبت حسب دفعہ ۴۶ کسی مجسٹریٹ مجاز درجہ اول نے حکم سزا صادر کیا ہو اوسے جائز ہے کہ عدالت سشن مین اپیل کرے۔

اپیلانٹ کو لازم ہے کہ ہر مقدمہ مین اپیل کی اطلاع مجسٹریٹ ضلع کو دے تاکہ وہ درصورت ضرورت مدعی منجانب سرکار یا وکیل سرکار یا اور عہدہ دار کو جسکو گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع نے پیروی مقدمہ کا اختیار دیا ہو ہدایت کرے۔

دفعہ ۲۷۰ — ہر شخص جو کسی ایسے عہدہ دار کی تجویز سے مجرم قرار دیا جاے جسے اختیار معرحہ دفعہ ۳۶ حاصل ہو عدالت ہائی کورٹ مین اپیل کرسکتا ہے بشرطیکہ حکم سزا ایسے جو اوس شخص کی نسبت صادر کیا جاے یہہ پایا جاتا ہو کہ وہ عہدہ دار اوس تجویز کے وقت ایسی اختیار خاص پر عمل کرتا تھا کہ ایسی صورت مین اپیل عدالت سشن مین دائر نہ ہوگا۔

جس شخص پر حکم اثبات جرم کسی اسسٹنٹ سشن جج نے صادر کیا ہو اوسے جائز ہے کہ بحضور سشن جج اپیل کرے بشرطیکہ وہ حکم سزا جسکا اپیل ہو تین سال سے زیادہ قید نہ ہو۔

جس حکم سزا مصدرہ اسسٹنٹ سشن جج کو حسب دفعہ ۳۰ سشن جج نے منظور کیا ہو اوسکا اپیل ہائی کورٹ مین ہوسکتا ہے۔

دفعہ ۲۷۱ — ہر شخص کو جسپر عدالت سشن کی تجویز سے جرم ثابت قرار پایا ہو عدالت ہائی کورٹ مین اپیل کرنے کا اختیار ہوگا۔

وہ اپیل نہ صرف امر قانونی بلکہ امر متعلقہ واقع کی بابت بھی جائز ہوگا۔

اگر اثبات جرم ایسی تجویز سے ہوا ہو جو بشرکت اہل جوری عمل مین آئی ہو تو صرف امر قانونی کی بابت اپیل جائز ہوگا۔

اگر اوس شخص کی نسبت حکم سزای موت صادر کیا جاوے تو عدالت سشن اوس سے پوچھیگی کہ وہ اپیل کیا چاہتا ہے یا نہین اگر وہ اپنا ارادہ اپیل کرنیکا ظاہر کرے تو عدالت اوسکو مطلع کرے گی کہ تمکو سات دن کے اندر اپنی اپیل کرنی چاہیے اور مقدمہ کا استصواب کے لیے ارسال کرنا جیسا کہ ایکٹ ہذا مین بعد ازین حکم ہے اوس عرصہ مناسب تک جو سات دن سے زیادہ نہ ہو ملتوی رکھیگی تاکہ اپیل اور استصواب ایک ہی وقت مین ہو ❊

اگر یہ ظاہر ہو کہ حکم سزا کی تعمیل ملتوی نہ رہنی چاہیے تو عدالت سشن اوسکی وجوہ قلمبند کرکے مقدمہ کو استصواب کے لیے فوراً ارسال کرے

کسی مقدمہ مین جسمین منظوری درکار ہو عدالت العالیہ ہائی کورٹ واسطے دائر کرنے اپیل کے اوس مہلت سے زیادہ جو از روے دفعہ ہذا جائز رکھی گئی ہے عطا نہ کریگی ❊

جس حال مین کہ استصواب کے لیے مقدمہ کو فوراً بھیج دینے کی وجوہات جو عدالت سشن نے تحریر کی ہون کافی ہون تو عدالت العالیہ ہائی کورٹ بلا انتظار اپیل مقدمہ کو فیصل کردیگی ❊

جب قانون نافذہ کے احکام کے مطابق راے یا حکم مصدرۂ ہائی کورٹ ایک سے زیادہ حاکم کے اجلاس سے بتقریب اپیل یا بجواب استصواب یا بحیثیت نظر ثانی صادر ہوا ہو تو ہر اختلاف راے کا تصفیہ اس نہج پر ہوگا کہ جب عدالت ہائی کورٹ مین دو حکام سے زیادہ ہون اور دونون جانب راے مساوی ہو تو ایک یا کئی جج اور اوسمین زیادہ کیے جاوین اور ایسی صورت مین راے یا حکم بحسب کثرت راے حکام صادر کیا جاویگا ❊

دفعہ ۲۷۲ — جس مقدمہ ابتدائی یا اپیل مین کسی مجرم کی برارت کی تجویز کی گئی ہو اوس مین لوکل گورنمنٹ ہدایت کرسکتی ہے کہ مدعی منجانب سرکار یا اور عہدہ دار جو عموماً یا خصوصاً اس امر کے لیے مقرر ہو اپیل دائر کرے لیکن اور کسی صورت مین حکم برارت مصدرۂ عدالت فوجداری کا اپیل نہ ہوگا ❊

اپیل مذکور عدالت ہائی کورٹ مین دائر ہوگا اور جو اپیل حسب دفعہ ہذا دائر کی جاوے اوس سے قواعد میعاد اپیل متعلق نہ ہونگے ❊

ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ جس مقدمہ مین اس طرح پر اپیل ہو اوس مین کسی اور عدالت کو تجویز جدید کرنے کا حکم دے یا خود اوس مین تجویز یا حکم سزا یا حکم مجوزۂ قانون صادر کرے ❊

دفعہ ۲۷۳ — جن مقدمات مین عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع یا اور مجسٹریٹ درجہ اول صرف قید جو ایک مہینے سے زیادہ نہو یا صرف جرمانہ جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہو یا صرف تازیانہ کا حکم سزا صادر کرے اوسکا اپیل نہ ہوگا ❊

جبکہ فی الاصل قید کا حکم سزا صادر نہ کیا گیا ہو اور درصورت نہ ادا ہونے جرمانہ کے عدالت یا عہدہ دار مذکور کے حضور سے قید کا حکم سزا دیا جاوے تو اس حکم کا اپیل بھی نہ ہوگا ❊

جس حال مین کہ شخص ملزم خود اوسکے اپنے بیان پر مجرم قرار دیا گیا ہو عام اس سے کہ اسکی تجویز باعانت اسیسران ہوئی ہو یا اہل جوری کی ہو اوسکا بھی اپیل نہ ہوگا لیکن حکم سزا کی مقدار یا جواز قانونی کی نسبت اپیل ہو سکیگا ❊

دفعہ ۲۷۴ — جن مقدمات کی تجویز سرسری طور پر ہو اور اون مین مجسٹریٹ ضلع یا کوئی مجسٹریٹ یا چند مجسٹریٹون کا کوئی جلسہ جسے

مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات حاصل ہون اور نیز دفعات ۲۲۲ یا ۲۲۳ یا ۲۲۴ کے مطابق اوسکو اجازت دی گئی ہو صرف قید جو تین مہینے سے زیادہ نہ ہو یا صرف جرمانہ جو دو سو روپیہ سے تجاوز نکرے یا صرف تازیانہ کا حکم سزا صادر کرے اوسکا اپیل نہ ہوگا

جس حکم سزا متذکرہ دفعہ ۲۷۳ یا ۲۷۴ کی روسے دیا زیادہ سزاہاے متذکرہ دفعات مذکور جمع کی گئی ہون اوسکا اپیل ہوسکیگا مگر اوس حکم سزا کا اپیل نہ ہوگا جسمین درصورت عدم ادا ے جرمانہ قید مستزاد تجویز کی گئی ہو۔

نہ ایسے حکم سزا کا اپیل ہوگا جو ادر نہج پر بدین وجہ قابل اپیل نہ ہو تا کہ جو شخص مجرم قرار دیا گیا ہے اوسے ضمانت حفظ امن کے داخل کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

احکام دفعہ ہذا اور دفعہ ملحقہ بالا اون احکام کے اپیل سے متعلق نہین ہین جو رعایای برٹانیہ اہل یوروپ کی نسبت حسب دفعہ ۴۰ یا ۴۰ صادر ہون۔

دفعہ ۲۷۵ — چاہیے کہ ہر سوال اپیل کے ساتھ اوس تجویز یا حکم کی نقل شامل کی جاے جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو۔

دفعہ ۲۷۶ — ہر عدالت فوجداری کے صادر کیے ہوئے فیصلے یا اور حکم کی نقل اور جن مقدمات کو کہ جوری نے تجویز کیا ہو اونمین صاحب جج کی اوس ہدایت کی نقل جو جوری کو کی گئی ہو کسی شخص کی درخواست پر جو اوس حکم سزا یا حکم سے علاقہ رکھتا ہو بلا توقف عطا کی جائیگی۔

وہ نقل شخص خواہندہ نقل کے خرچ سے لکھی جائیگی الا اُس حال مین کہ وہ شخص جیلخانہ مین ہو یا عدالت کسی وجہ خاص سے بے خرچہ اس نقل کا عطا کرنا مناسب جانے۔

دفعہ ۲۷۷ اگر فریق اپیل کنندہ جیلخانہ مین ہو تو اوسکو اختیار رہیگا کہ سوال اپیل اور تجویز یا حکم جس سے ناراض ہو کر اپیل کرتا ہے اوسکی نقل مجسٹریٹ یا دیگر عہدہ دار مہتمم جیلخانہ کے پاس حاضر کرے اور سپر مجسٹریٹ یا دیگر اہلکار مذکور سوال اپیل کو اوس حاکم اپیل سننے کے پاس مرسل کریگا جس سے اوسکی سماعت تعلق ہو۔

دفعہ ۲۷۸ — عدالت اپیل کو لازم ہے کہ سماعت اپیل کے لیے ایک ایسی تاریخ مناسب مقرر کرے کہ اوس مہلت مین اپیلانٹ یا وکیل یا مختار مجاز حاضر ہو سکتا ہو اور عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ اگر سوال اپیل اور تجویز اور حکم اپیل شدہ کی نقل کے ملاحظہ سے اور اپیلانٹ یا وکیل یا مختار مجاز کے عذرات سننے کے بعد بشرطیکہ یہ لوگ حاضر ہون عدالت کے نزدیک فیصلہ کی صحت پر اعتراض کرنے یا حکم سزا یا حکم اپیل شدہ مین دست انداز ہونے کی وجہ کافی نہ پائی جاے تو اپیل کو نامنظور کرے۔

اپیل کو نامنظور کرنے سے پہلے عدالت کو اختیار ہے کہ عدالت ماتحت کی کل کارروائیونکو یا اونکی کسی جزو کو طلب کرکے ملاحظہ کرے لیکن یہ بات اوسپر لازم نہین ہے۔

دفعہ ۲۷۹ — اگر عدالت اپیل سماعت اپیل کی تجویز کرے تو اوسکو لازم ہوگا کہ اپیلانٹ کے نام اطلاعنامہ بھیجے اور اگر اپیل عدالت سشن یا ہائیکورٹ مین پیش ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ مجسٹریٹ ضلع کو بھی اوسکی اطلاع دے تا کہ وہ درصورت ضرورت مدعی منجانب سرکار یا وکیل سرکار یا اور عہدہ دار کو جسے گورنمنٹ نے اوس باب مین اختیار دیا ہو تاریخ پیشی اپیل سے مطلع کرے۔

دفعہ ۲۸۰ — عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ بعد ملاحظہ مثل عدالت ماتحت اور بعد سماعت عذرات اپیلانٹ یا اوسکے وکیل یا مختار کے اگر وہ حاضر ہون اور نیز بعد سماعت دلائل مدعی منجانب سرکار یا وکیل سرکار یا اور عہدہ دار کے جسے گورنمنٹ نے یا مجسٹریٹ ضلع نے اوس باب مین اختیار دیا ہو اگر یہ حاضر ہون عدالت مذکور کی تجویز یا حکم سزا یا حکم کو تبدیل یا مسترد کرے اور اوسکو اختیار ہے کہ اگر وجہ پائے تو جو سزا کہ تجویز کی گئی ہو اوسکو گھٹا دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اپیل کسی درجہ کے مجسٹریٹ کی صادر کیے ہوے حکم سزا کی ہو تو عدالت اپیل کو لازم ہو کہ جو سزا مجسٹریٹ درجہ اول کر سکتا اوس سے زیادہ سزا تجویز نہ کرے۔+

دفعہ ۲۸۱ — ہر مقدمہ مین جسمین اپیل جایز ہو عدالت اپیل اس حکم کی صادر کرنے کی مجاز ہوگی کہ ایام دوران اپیل تک حکم سزا کی تعمیل ملتوی رہے اور اگر اپیلانٹ ایسے جرم کی علت مین مقید ہو جو ضمانت کے قابل ہے تو عدالت اپیل یہ حکم دے سکتی ہو کہ وہ ضمانت پر رہا کیا جاوے۔ تکمیل سزا کے شمار مین وہ عرصہ محسوب نہوگا جس مین کہ حکم سزا ملتوی رکہا گیا ہو۔+

دفعہ ۲۸۲ — ہر مقدمہ مین جسمین درخواست اپیل لے لی گئی ہو عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ اگر اوسکے نزدیک کسی امر کی نسبت جو اپیلانٹ کی قصور واری یا بیجرمی سے متعلق ہو تحقیقات زاید یا شہادت مزید کی ضرورت ہو تو اوسے اختیار ہے کہ خود تحقیقات مزید کرے اور شہادت زائد لے یا تحقیقات زائد کے کیے جانے اور شہادت مزید کے لیے جانے کا حکم دے۔+

اگر عدالت اپیل شہادت مزید لے اور تجویز اور حکم سزا صادر کرے تو بہ اوس حکم سزا کی بابت اپیل کا استحقاق جدید پیدا نہوگا۔

جب کہ شہادت مزید خود عدالت اپیل کے روبرو نہ لی جائے تو تحقیقات مزید اور شہادت زائد کا نتیجہ عدالت اپیل کو لکہہ بہیجا جائیگا اور عدالت اپیل اوسپر لحاظ کرکے فیصلہ اپیل صادر کریگی۔+

اگر عدالت اپیل دوسری نہج پر حکم نہ دے تو بروقت عمل مین آنے تحقیقات مزید یا لیے جانے شہادت کے حاضری اپیلانٹ موقوف کی جائیگی ایکٹ ہذا کے احکام جو گواہون کی طلبی اور انکو بجبر حاضر کرانے اور انکے اظہارات سے متعلق ہین جہان تک کہ ممکن ہو اون گواہون سے متعلق ہونگے جنکا اظہار از روے دفعہ ہذا لیا جاوے۔+

دفعہ ۲۸۳ — کوئی تجویز یا حکم سزا جو کسی عدالت ذی اختیار کے حضور سے صادر ہوا ہو اس وجہ سے اپیل مین منسوخ یا تبدیل نہوگا کہ فرد قرارداد جرم یا کارروائی ماسے وقت تجویز یا قبل تجویز مین کوئی خطا یا نقص واقع ہوا یا اس وجہ سے کہ کسی وجہ ثبوت کا قبول کرنا یا رد کرنا بیجا ہوا یا یہ کہ جوری کو مخاطب کرکے جو ارشاد ہوا اوسمین کوئی غلط ہدایت انکو کی گئی الا اوس صورت مین کہ وہ غلطی یا سقم پیروی نالش کے اہتمام کما ینبغی مین مخل ہونے کی باعث یا مدعا علیہ کی جوابدہی مین مضر ہونیکے سبب موجب بے انصافی ہوا ہو۔

جو بیضابطگی تا وقت تجویز کارروائیون مین واقع ہوئی ہو وہ کسی فیصلہ یا حکم سزا یا حکم کی منسوخی کے لیے وجہ کافی نہ ہوگی جو تجویز مین صادر کیا جائے بشرطیکہ وہ تجویز بطور مناسب عمل مین آئی ہو۔+

اگر شخص ماخوذ کی نسبت اوس حد سے زیادہ سزا تجویز ہوئی ہو جو اوس جرم کی پاداش مین عائد ہو سکتی ہے جو بدالنست عدالت اپیل شہادت سے ثابت ہوا ہے تو عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ سزاے مجوزہ کو اوس حد کے اندر کم کر دے جو اوس جرم کے لیے مجموعہ تعزیرات ہند یا کسی قانون مجریہ وقت مین مقرر ہو۔+

دفعہ ۲۸۴ — اگر کسی عدالت نے کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم قرار دیا ہو جو اوس عدالت کی تجویز کے لایق نہ ہو تو عدالت اپیل کو لازم ہوگا کہ عدالت مذکور کے اثبات جرم اور حکم سزا کو منسوخ کرکے یہ ہدایت کرے کہ مقدمہ کی تجویز کسی عدالت ذی اختیار کی معرفت

عمل مین آئے ۔ +

دفعہ ۲۸۵ ۔ اُس صورت کے سوا ہے جو دفعہ ۲۷۷ و ۲۹۷ مین مذکور ہے اور صورتون مین عدالت اپیل کے فیصلے اور احکام سزا اور احکام جو بصیغہ اپیل صادر ہون ناطق ہونگے ۔ +

دفعہ ۲۸۶ ۔ کسی عدالت فوجداری کے کسی فیصلہ یا حکم یا حکم سزا کی ناراضی سے اپیل جائز نہوگا الا اس صورت مین کہ اِس ایکٹ یا کسی اور قانون نافذ الوقت مین کوئی حکم اُسکے واسطے مندرج ہو ۔ +

تمثیلات

(الف) جو حکم کہ معاوضہ یا معاوضہ مزید دلوانے کی نامنظوری کا ہو اُسکا اپیل نہین ۔ +

(ب) جو حکم کہ مجسٹریٹ مجاز درباب نامنظوری نالش کے دے اسکا بھی اپیل نہین ہے ۔ +

(ج) جو حکم کہ کسی شخص کو حفظ امن کی ضمانت داخل کرنے کا دیا جاے اسکا بھی اپیل نہین ہے ۔ +

(د) جو حکم کہ کسی شخص کو نیک چلنی کی ضمانت داخل کرنیکا دیا جاے اور وہ حکم مجسٹریٹ ضلع نے دیا ہو تو اسکا بھی اپیل نہین ہی ۔ +

(ہ) جو حکم کہ حسب فصل ۳۹ صادر کیا جاے یا جو کیفیت کہ اہل جوری نے فصل مذکور کے مطابق داخل کی ہو اُسکا بھی اپیل نہین ہے ۔

(و) نان و نفقہ کے حکم کا بھی اپیل نہین ہے ۔ +

(ز) اہل جوری کی فہرست مین کسی کا نام داخل کرنے کے حکم کا بھی اپیل نہین ہے ۔ +

(ح) اگر عدالت سشن کسی اہل جوری یا اسیسر پر بوجہ غیر حاضری جرمانہ کرے تو اُس حکم کا بھی اپیل نہین ہے ۔

(ط) اگر عدالت مجاز سپردگی مقدمہ کا حکم دینے سے انکار کرے تو ایسے حکم کا بھی اپیل نہین ہے ۔

(ی) حکم درمیانی جو کسی باب مین مثلاً بذریعہ مختار حاضر ہونے کی درخواست پر دیا جاے اُسکا بھی اپیل نہین ہے ۔

(ک) جو حکم کہ حسب دفعہ ۲۲ ایکٹ ۱۸۷۱ء (ایکٹ بغرض جمع اور ترمیم قانون متعلقہ مداخلت بیجا مویشی کے) درباب ادائے ہرجہ دیا جاے اُسکا بھی اپیل نہین ہے ۔

فصل ۲۱

استصواب

دفعہ ۲۸۷ ۔ اگر عدالت سشن حکم سزاے موت صادر کرے تو مثل مقدمہ استصواب کے لیے عدالت عالیہ کو بھیجی جائیگی اور ایسا حکم سزا بلا منظوری عدالت ہائیکورٹ تعمیل نہ کیا جائے گا ۔

اگر شخص ملزم پر جرم قابل سزاے موت ثابت قرار دیا جاے اور عدالت موت کی سزا کے سوا کسی اور سزا کا حکم صادر کرے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اپنی راے مین حکم سزاے موت کے نہ صادر کیے جانے کی وجہ لکھے ۔

دفعہ ۲۸۸ ۔ جب کوئی مقدمہ بسبب مذکورہ صدر استصواباً مرسل کیا جائے عام اس سے کہ اسکی تجویز باسیسر ونکی مددسے کی گئی ہو یا جوری

سے نافی ہو تو عدالت ہائی کورٹ مجاز ہی کہ حکم سزا کو منظور کرے یا کوئی اور حکم سزا جو قانون کی رو سے جائز ہو صادر کرے یا اثبات جرم کو مسترد کر کے فرد قرار داد جرم سابق یا فرد ترمیمی کی بنیاد پر تجویز جدید کیے جانے کا حکم دے یا شخص ملزم کو بری کرے —

دفعہ ۲۸۹ — اگر عدالت ہائی کورٹ کے نزدیک کسی امر کی نسبت جو شخص ملزم کی تقصیرواری یا بے جرمی سے متعلق ہو تحقیقات مزید یا شہادت زاید کی ضرورت ہو تو تحقیقات مزید کیجا جائے یا شہادت زائد لیے جانے کا حکم دے —

اگر وہ عدالت جسمین استصواباً مقدمہ ارسال کیا جاوے اور نہج پر حکم نہ دے تو جائز ہے کہ بروقت تحقیقات مزید یا لئے جانے شہادت زائد کے اس شخص کی حاضری جس پر جرم ثابت کیا گیا ہو موقوف رکھی جاوے اور نہ بموجب دفعہ ہذا اور نہ حسب دفعہ ۲۸۲ ضرور ہے کہ اس تحقیقات کا کیا جانا یا شہادت مزید کا لیا جانا اہالی جوری یا اسیسرون کے روبرو ہو —

تحقیقات مزید اور شہادت زائد کا نتیجہ عدالت ہائی کورٹ مین لکہہ بہیجا جائیگا اور عدالت ہائی کورٹ اسپر لحاظ کر کے شخص ماخوذ کی رہائی کی تجویز کریگی یا حکم سزا کو بحال رکھیگی یا جو حکم سزا کہ اسکے نزدیک مناسب ہو صادر کریگی —

دفعہ ۲۹۰ — ہر مقدمہ مین جو استصواباً عدالت ہائی کورٹ مین مرسل ہو حکم سزا کی منظوری یا کوئی نیا حکم سزا یا حکم جو ہائی کورٹ سے صادر ہو ایسے حال مین کہ اوس عدالت مین دو یا کئی حاکم ہون اول درجہ اس عدالت کے دو حاکمون کے اجلاس سے تجویز کیا جائیگا اور اسپر ان دونون کے دستخط ثبت ہونگے —

دفعہ ۲۹۱ — جب اس عدالت ہائی کورٹ مین جس مین مقدمہ استصواباً بہیجا جائے یا جسمین نظر ثانی یا اپیل ہو صرف ایک جج اجلاس کرے تو اوس جج کو تمام اختیارات جو دو یا زیادہ حکام عدالت ہائی کورٹ کو حسب فصل ہذا مفوض ہین حاصل ہونگے —

فصل ۲۲

نگرانی اور نظر ثانی

دفعہ ۲۹۲ — عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ امور مفصلۂ ذیل کی بابت قواعد عامہ منضبط اور صادر کرے —

درباب ترتیب بہی جات اور سیاہہ اور حسابات کے کہ تمام عدالت ہاے فوجداری مین جو اسکی ماتحت ہون مرتب رہنی چاہیئین —

درباب طیاری اور ارسال کلندرہ یا نقشہ جات کے جو مرتب ہو کر ان عدالتون سے مرسل ہونگے —

اور نیز اسکو اختیار ہے کہ عدالت ہاے مذکورہ کی ہر ایک کارروائی کے لئے کوئی نقشہ ترتیب دے اگر اوسکی دانست مین اوس کارروائی کے لئے کسی نقشہ کی ضرورت ہو اور ایکٹ ہذا مین کوئی نمونہ تجویز نہ کیا گیا ہو —

اور وقتاً فوقتاً ہر ایسے قاعدہ یا نقشہ کو بدلتی رہے —

اور اوسکو اختیار ہے کہ باتفاق راے لوکل گورنمنٹ اپنے ماتحت کی تمام عدالت ہاے فوجداری کی عمل درآمد اور کارروائیون کے انتظام کے لئے قواعد عام منضبط اور صادر کرے اور اسی طرح کی منظوری کے ساتھ کسی ایسے قاعدہ کو بدل دے —

اور ہر عدالت ہائی کورٹ کہ از روے سند شاہی مقرر نہ کی گئی ہو اوسے اختیار ہے کہ باتفاق راے لوکل گورنمنٹ اسی عدالت کے

عمل درآمد اور کارروائیون کے انتظام کے لیے قواعد منضبط اور صادر کرے اور اوسی طرح کی منظوری کے ساتھ کسی ایسے قاعدہ کو بدل دے۔
مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ قواعد اور نقشے اس ایکٹ یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے احکام کے خلاف نہ ہون۔

تمام قواعد جنکو حسب دفعہ ہذا عدالت ہائی کورٹ منضبط کرے اور تمام ترمیمات اور تبدیلات جو انمین کی جائین گزٹ سرکاری مین مشتہر کی جاوینگی۔

دفعہ ۲۹۳ تمام عدالت ہاے ماتحت کو لازم ہے کہ ان مقدمات کی میعادی نقشے یا کلنڈرے جنکی تجویز عدالت ہاے موصوفہ سے ہوئی ہو حسب نمونہ مجوزہ ہائی کورٹ بصراحت جرائم جنکا الزام لگایا گیا اور وہ جرائم جنکے مجرم اشخاص ملزم ثابت ہوے ہون اور احکام سزا یا احکام جو انکی نسبت صادر ہوے ہون عدالت ہائی کورٹ مین بھیجتی رہین۔

دفعہ ۲۹۴ — عدالت ہائی کورٹ مجاز ہوگی کہ کسی مقدمہ مجوزہ عدالت ماتحت کی مثل کو اس بات سے اپنے تئین مطمئن کرنیکے لئے طلب و ملاحظہ فرماے کہ حکم سزا یا حکم جو صادر کیا گیا مطابق قانون اور مناسب اور کارروائی جو عدالت نے کی موافق ضابطہ ہے یا نہین۔

دفعہ ۲۹۵ ہر عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع کو ہر وقت اختیار رہیگا کہ کسی عدالت سے جو اوس عدالت یا مجسٹریٹ مذکور کے ماتحت ہو کسی مثل کو اس بات سے اپنے تئین مطمئن کرنے کے لیے طلب و ملاحظہ فرماے کہ حکم سزا یا حکم جو صادر کیا گیا مطابق قانون اور کارروائی جو عدالت ماتحت نے کی موافق ضابطہ ہے یا نہین۔

اس دفعہ کی اغراض کے لیے قسمت سشن کا ہر مجسٹریٹ اوس قسمت کے سشن جج کا ماتحت متصور ہوگا۔

دفعہ ۲۹۶ — اگر عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع کی راے مین تجویز یا حکم قانون کے خلاف ہو یا سزا زیادہ سخت یا ناکافی ہو تو عدالت یا مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ اوس کارروائی کی رپورٹ عدالت ہائی کورٹ مین صدور حکم کے لیے مرسل کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ مقدمات سشن مین اگر عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع کی دانست مین عدالت ماتحت نے کسی نالش کو بیجا خارج یا شخص ملزم کو بیجا رہا کر دیا ہو تو اوس عدالت یا مجسٹریٹ کو یہ ہدایت کرنیکا اختیار ہے کہ شخص ملزم تجویز کے لیے سپرد دورہ کیا جائے۔

دفعہ ۲۹۷ — اگر عدالت ہائی کورٹ کو کسی مقدمہ مین جو اوسنے خود طلب کیا ہو یا جسکی رپورٹ صدور حکم کے لیے اوسکے حضور مین آئی ہو یا جسکی اطلاع اوسکو ہوئی ہو یہ معلوم ہو کہ اسمین کسی عدالت ماتحت کی عدالتی کارروائی مین فاش غلطی واقع ہوئی ہے تو اوسکو لازم ہے کہ جو تجویز یا حکم سزا یا حکم اوس مقدمہ مین اوسکے نزدیک مناسب متصور ہو صادر کرے۔

اگر اوسکی دانست مین شخص ملزم بیجا رہا کر دیا گیا ہو تو وہ اوسکی تجویز یا تجویز کے لیئے سپرد دورہ کیے جانے کا حکم دے سکتی ہے۔

اگر اوسکے نزدیک فرد قرارداد جرم بطور نامناسب مرتب کی گئی ہو اور واقعات مقدمہ سے ظاہر ہوتا ہو کہ مدعا علیہ جس جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے اسکا نہین بلکہ کسی اور جرم کا مجرم اوسکو قرار دینا چاہیے تھا تو اوسکو لازم ہے کہ اوسی جرم کا حکم سزا اوسکی نسبت صادر کرے جسکا مجرم اوسکو قرار دینا چاہیے تھا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر فرد قرارداد جرم مین ایسی غلطی معلوم ہو کہ اوس سے شخص ملزم کو اوسکی جوابدہی مین مغالطہ اور نقصان عظیم واقع ہوا ہو تو عدالت ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ حکم اثبات جرم کو منسوخ کرکے مقدمہ کو معہ فرد قرارداد جرم مرمہ عدالت ماتحت مین بھیجے اور وہ عدالت

ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۹۸
دفعہ ۹۳ دفعہ ۲۹۶ کی فقرہ ۲ میں یہ الفاظ مگر شرط یہ ہے کہ متروک کیے جائیں گے اور بعد الفاظ کو بدل لیجئے یہ عبارت زیادہ کیجئے — اوس امر کی بابت جو نسبت کسی نالش مدعو یہ ... شخص ملزم عدالت یا مجسٹریٹ کی راے میں بیجا رہا کیا گیا ہو سپرد دورہ کیا جانا مگر شرط یہ ہے کہ اگر اوس عدالت یا مجسٹریٹ کی راے میں شہادت سے ظاہر ہوتا ہو کہ شخص ملزم نے کسی اور جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اوس عدالت یا مجسٹریٹ کو یہ ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ عدالت ماتحت اوس جرم کی تحقیقات کرے۔

دفعہ ۹۴ دفعہ ۲۹۷ فقرہ ۳ میں بجاے لفظ بطور نامناسب کے لفظ بلا صحت قائم کیا جائے۔

ماتحت بعد ازان وہی کارروائی عمل مین لائیگی جو کہ اس فرد کو خود ترمیم کرنے کی صورت مین عمل مین لاتی —
اگر عدالت ہائی کورٹ یہ تصور کرے کہ جس شخص کو مجسٹریٹ نے مجرم قرار دیا وہ ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جو تجویز مجسٹریٹ مذکور کے لائق نہین ہے تو اُسے اختیار ہے کہ اوس تجویز کو منسوخ کرکے حکم دے کہ تجویز جدید عدالت مجاز کے روبرو عمل مین آئے —
اگر اوسکی دانست مین حکم سزا جو شخص ملزم پر صادر کیا گیا ایسا ہو کہ اُس جرم کی پاداش مین قانوناً صادر نہین ہو سکتا جو اُسپر ثابت قرار دیا گیا یا بنظر واقعات مقدمہ قانوناً ثابت قرار دیا جا سکتا تھا تو اُسے لازم ہے کہ اوس حکم سزا کو منسوخ کرکے قانون کے مطابق حکم سزا صادر کرے —
اگر عدالت موصوف کی دانست مین حکم سزا جو صادر کیا گیا حد سے زیادہ سخت ہو تو اُسے اختیار ہے کہ کم سزا کا حکم جو قانوناً جائز ہو صادر کرے اور اگر وہ حکم سزا اُسکی دانست مین ناکافی ہو تو جو حکم سزا مناسب ہو صادر کرے —
جب عدالت ہائی کورٹ کسی مقدمہ مین جو اُسکے روبرو بحیثیت عدالت نظر ثانی پیش ہو مناسب سمجھے تو اُسے اختیار ہے کہ حکم سزا کے ملتوی رہنے اور اوس شخص کو جو اوس حکم سزا کے مطابق مقید کیا گیا ہو بشرطیکہ اُسکا جرم جسکی پاداش مین وہ قید ہے قابل ضمانت ہو حاضر ضامنی پر رہا کیے جانے کا حکم دے —
بجز اُس صورت کے جو دفعہ ۲۴۳ اور ۲۹۰ مین مرقوم ہے عدالت ہائی کورٹ کے سوا اور کوئی عدالت کسی عدالت ماتحت کے حکم سزا یا حکم کو بجز اسکے کہ اہالی مقدمہ اپیل کرین اور کسی طرح پر نہ بدلیگی —
کسی شخص کو یہ استحقاق حاصل نہین ہے کہ عدالت ہائی کورٹ کے حضور مین جب کہ وہ نظر ثانی کے اختیارات عمل مین لا رہی ہو اصالتاً یا مختارتاً حاضر ہو کر عرض حال کرے لیکن عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو اُس شخص کی معروضات کو جو اصالتاً یا مختارتاً کیے جاوین سماعت فرمائے —

دفعہ ۲۹۸ — عدالت ہائی کورٹ یا عدالت سشن یا عدالت مجسٹریٹ ضلع ہر عدالت ماتحت کو حکم دے سکتی ہے کہ جو نالش حسب دفعہ ۱۴۷ خارج ہو گئی ہو اُسکی تحقیقات کرے —

دفعہ ۲۹۹ — جب عدالت ہائی کورٹ اس فصل کے مطابق کسی مقدمہ مین اصلاح فرمائے عدالت موصوفہ کو لازم ہوگا کہ اپنی تجویز یا حکم کا سارٹیفکٹ اُس عدالت مین مرسل کرے جسمین جرم ثابت قرار دیا گیا تھا یا جسنے حکم صادر کیا تھا یا اگر اثبات جرم یا حکم مجسٹریٹ ضلع کے سوا کسی اور مجسٹریٹ کے حضور مین ہوا ہو تو مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیج دے —
عدالت یا مجسٹریٹ کو جسکے پاس ہائی کورٹ نے اپنے حکم کا سارٹیفکٹ بھیجا ہو لازم ہوگا کہ سارٹیفکٹ کے پہنچنے پر ایسا حکم صادر کرے جو عدالت ہائی کورٹ کی تجویز کے موافق ہو اور اگر ضرورت ہو تو مقدمہ کی مثل اُس تجویز کے مطابق درست کی جائیگی —
جس مقدمہ مین عدالت ہائی کورٹ اس فصل کے مطابق اصلاح فرمائے عدالت موصوفہ کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ اہالی جوری کی رائے مسترد یا طریقہ مقررہ فصل ہذا کے سوا کسی اور طریق پر عدالت ماتحت کے حکم سزا یا حکم کو تبدیل یا منسوخ کرے

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۸۳ء
دفعہ ۱۳ بجای دفعہ ۲۹۸
عبارت مندرجہ ذیل قائم
کیجائیگی مجھے —
دفعہ ۲۹۸ عدالت ہائی
کورٹ یا عدالت سشن یا مجسٹریٹ
ضلع کو یہ ہدایت کر سکتی ہے
کہ وہ خود یا بذریعہ کسی مجسٹریٹ
اپنی ماتحت کے
یا مجسٹریٹ ضلع کسی مجسٹریٹ
ماتحت کو یہ ہدایت
کر سکتا ہے کہ تحقیقات مزید
کسی نالش مین جو حسب دفعہ

اور نہ وہ داخل جوری کی تجویز کو باطل یا منسوخ کر یگی الا اس حال مین کہ اسکی راے مین اہل جوری کو صاحب جج نے غلط ہدایت کی ہو کہ ایسی صورت مین اسے اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے تو جوری کی راے کو منسوخ کرکے تجویز جدید کی ہدایت کرے۔

دفعہ ۳۰۰ — دفعہ ۲۸۳ کے احکام ان احکام بلا تثانی سے جو حسب فصل ہذا صادر ہون متعلق ہونگے۔

باب ہفتم

بتعمیل

فصل ۲۲

دفعہ ۳۰۱ — ان مقدمات مین جنکو عدالت سشن حکم سزاے موت کی منظوری کے لیے عدالت ہائی کورٹ مین مرسل کرے چاہیے کہ عدالت ہائی کورٹ کا اہلکار مناسب بعد اسکے کہ حکم منظوری یا دوسری طرح کا حکم عدالت ہائی کورٹ سے صادر ہو بلا توقف حکم کی نقل عدالت ہائی کورٹ کی مہر سے مزین اور اپنے دستخط منصبی سے تصدیق کرکے عدالت سشن مین بھیج دے۔

اگر حکم سزا منظور یا اسکے عوض دوسرا حکم سزا تجویز ہوا ہو تو عدالت مذکور حکم سزا یا حکم کی تعمیل کرانے کے لیے فوراً اوس جیلخانہ کے اہلکار مہتمم کے نام جس مین مجرم قید ہو قطعہ وارنٹ جاری کریگی یا اگر عدالت ہائی کورٹ سے اور کچھ حکم ہوا ہو تو عدالت سشن اسکی تعمیل کرائیگی۔

دفعہ ۳۰۲ — ان مقدمات مین جنکو عدالت سشن نے تجویز کیا ہو عدالت موصوف کو چاہیے کہ اپنی تجویز اور حکم سزا کی نقل اوس ضلع کی مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے جسمین تجویز ہوئی ہو۔

اگر شخص ملزم کی نسبت حبس بعبور دریاے شور یا قید یا سزاے تازیانہ کا حکم ہوا ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ اوس شخص کو فوراً مع وارنٹ جسمین بتعمیل حکم سزا کا ارشاد ہوگا اوس ضلع کے جیلخانہ کے عہدہ دار مہتمم کے پاس بھیجدے جسمین کہ تجویز ہوئی ہو۔

وارنٹ مین اوس جرم کی تفصیل جسکا شخص ملزم مجرم قرار دیا گیا ہو اور حبس بعبور دریاے شور یا قید کی میعاد اور قید یا اور سزا کی کیفیت مندرج ہونی چاہیے۔

ان مقدمات مین جنکی تجویز کسی ایسی عدالت مین عمل مین آئے جو عدالت سشن سے کم درجہ کی ہو عدالت صادر کنندہ حکم سزا کو لازم ہوگا کہ شخص ملزم کو فوراً مع اوسی طرح کے وارنٹ کے جو تعمیل حکم سزا کے لیے صادر کیا جائیگا اوس ضلع کے عہدہ دار مہتمم جیلخانہ کے پاس بھیج دے جسمین تجویز ہوئی ہو۔

دفعہ ۳۰۳ — ہر وارنٹ جو کسی شخص کو حوالات مین رکھنے کے لیے ہو تحریری ہوگا اور اوسپر جج یا مجسٹریٹ صادر کنندہ کی دستخط اور مہر ثبت ہوگی اور وہ کسی جیلر یا اور عہدہ دار یا ایسے شخص کے نام بھیجا جائیگا جسے قیدیون کے لینے اور رکھنے کا اختیار ہو اور وہ اوس نمونہ کے مطابق [(ج) یا (د) یعنی جیسی صورت ہو] ہوگا جو ضمیمہ ۲ منسلکہ ایکٹ ہذا مین مرقوم ہے یا اسکا ہم مضمون ہوگا۔

دفعہ ۳۰۴ — وارنٹ سپردگی جیلر کو اگر وہ جیلخانہ مین موجود ہو دیا جائیگا اور اگر وہ جیلخانہ مین موجود نہ ہو تو اسکے

آمدرس نمبر ۱ ۱۸۸۰ء ...
دفعہ ۳۰۲ دفعہ ۳۰۲ ...
فقرہ ... ہائی ...
دفعہ تمام ہونی چاہیے
یعنی —
دفعہ ۳۰۲ (الف)
جن مقدمات کی تجویز ...
ایسی عدالت ... عمل مین آئی
جو عدالت سشن ... اور ...
سے ہو ... اگر ... شخص
ملزم کی نسبت حکم سزای قید
صادر کیا گیا ہو تو وہ عدالت
فوراً ... معہ ... اوس ...
وارنٹ کے ... تعمیل حکم
سزا کی عہدہ دار مہتمم جیلخانہ
ضلع کی پاس جسمین تجویز
عمل مین آئی ہو بھیجدی ...
لیکن جس حال مین کہ
شخص ملزم کی نسبت
[illegible handwritten marginal notes]

نائب کے حوالہ کیا جائیگا۔

اگر جیلر کا کوئی نائب نہ ہو تو جائز ہے کہ وارنٹ کسی اور عہدہ دار جیلخانہ کے حوالہ کیا جاوے جو اوس وقت جیلخانہ مین ہو۔

دفعہ ۵ ۔ ۳۸ — جب وارنٹ محکومہ دفعہ ۳۷۱ یا ۳۰۲ پہونچے عہدہ دار مہتمم جیلخانہ کو چاہیئے کہ حکم سزا کی تعمیل کراوے اور جب حکم سزا کی تعمیل پوری ہو جاوے وارنٹ کی پشت پر اس امر کی تصدیق لکھے کہ حکم سزا کی تعمیل کس طرح کی گئی بعد اسکے اپنے دستخط ثبت کر کے عدالت جاری کنندہ وارنٹ مین واپس کرے۔

دفعہ ۶ ۔ ۳۸ — اگر وہ عورت جسکی نسبت حکم سزاے موت ہوا ہو حاملہ ہو تو عدالت ہائی کورٹ حکم دیگی کہ حکم سزا کی تعمیل ملتوی رکھی جاوے اور جائز ہے کہ حکم سزا کو دوسرے حکم سزا کے ساتھ بدل دے۔

دفعہ ۷ ۔ ۳۸ — جب کبھی مجرم کی نسبت جرمانہ ادا کرنے کا حکم سزا صادر ہو تو عدالت صادر کنندہ حکم سزا کو جائز ہوگا کہ بقدر جرمانہ مجرم کی جائداد منقولہ کی قرقی و نیلام سے وصول کرنیکے لیے وارنٹ صادر کرے عام اس سے کہ اس جرم کی پاداش مین صرف جرمانہ عائد کرنا جائز ہو یا نہو اور عام اس سے کہ حکم سزا مین یہ ہدایت ہو یا نہ ہو کہ در صورت عدم ادا ے جرمانہ مجرم قید مین رہے۔

ایسے وارنٹ کی تعمیل اُس عدالت کے علاقہ اختیار کے اندر ہو سکتی ہے جس نے کہ اُسے صادر کیا ہو اور مجرم کی جائداد منقولہ جو بیرون علاقہ عدالت مذکورہ واقع ہو اُسکا اُس وارنٹ کی رو سے قرق و نیلام کرنا اُسی وقت جائز ہے کہ جس ضلع مین جائداد مذکور واقع ہو وہان کے مجسٹریٹ ضلع کا حکم اُس باب مین وارنٹ مذکور کی ظہر پر لکھا لیا جاوے۔

یہ دفعہ ان مقدمات سے متعلق نہ ہوگی جنمین وصول جرمانہ کے لیے کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام نافذہ وقت کی رو سے کوئی ضابطہ خاص معین ہو چکا ہو لیکن ان مقدمات سے متعلق ہوگی جنکی واسطے ایسا ضابطہ معین نہین ہی اور ایسے تمام جرمانون سے متعلق ہوگی جو بر وقت نفاذ ایکٹ ہذا غیر وصول ہوں لیکن اگر بر وقت صادر ہونے حکم جرمانہ مذکور کے یہ ایکٹ نافذ ہوتا تو اسی دفعہ کے مطابق وصول ہو سکتے۔

وارنٹ کو وہ جج یا مجسٹریٹ جسنے کہ حکم سزا صادر کیا ہو یا جو اسکے بعد اسی جگہہ مقرر کیا جاوے صادر کر سکتا ہے۔

دفعہ ۸ ۔ ۳۸ — جب کوئی عدالت فوجداری کسی قانون نافذہ وقت کے مطابق جرمانہ عائد کرے یا صیغہ اپیل یا نظر ثانی مین کسی حکم سزاے جرمانہ کو یا کسی ایسے حکم سزا کو جسکا جزو جرمانہ ہو بحال رکھے تو اُسے یہ حکم دینا جائز ہے کہ کل جرمانہ یا اُسکا کوئی جزو بغرض مفصلۂ ذیل کے معاوضہ مین دیا جاوے۔

اول — بابت اخراجات کے جو واجب طور پر پیروی نالش مین عائد ہوے ہون۔

دوم — بابت اُس جرم کے جسکا استغاثہ کیا گیا ہو جس حالمین کہ عدالت کی راے مین اس جرم کا معاوضہ زر نقد سے ہو سکتا ہو۔ زر مذکور مستغیث یا شخص ستم رسیدہ یا دونون یا اُنکے فائدہ کے لیے جس طور پر کہ عدالت مناسب سمجھے دیا جائیگا۔

اگر جرمانہ ایسی عدالت کی تجویز سے ہو جسکا فیصلہ قابل اپیل یا نظر ثانی ہے تو زر معاوضہ اس وقت تک کہ میعاد معینہ رجوع اپیل منقضی نہ ہولے نہین دیا جائیگا یا جس حال مین کہ اپیل داخل ہوا ہو تو اوس وقت تک کہ فیصلہ اپیل صادر ہو۔

اگر اسکے بعد اُسی معاملہ مین مقدمہ دیوانی دائر کیا جاے تو عدالت وہ روپیہ جو حسب دفعہ ہذا دلایا گیا ہو محسوب کریگی۔

دفعہ ۹۔ ہر مقدمہ مین جسمین کسی قانون نافذہ وقت کے مطابق سزای قید اور نیز جرمانہ دونون سزائین جائز ہون اور مجرم کی نسبت حکم اداے جرمانہ معہ یا بلا شمول قید صادر ہوا ہو عدالت پاسے فوجداری اُس قید کی میعاد کی تعیین مین جو درصورت عدم اداے جرمانہ تجویز ہونیکی لایق ہے مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعات ۶۴ و ۶۵ کے احکام کی مطابق کاربند ہونگی۔

مگر ملحوظ رہے کہ ایسی ہر صورت مین جسمین مقدمہ بہ تجویز مجسٹریٹ فیصل ہوا ہو اور اصل حکم سزا مین جزاً قید اور جزاً جرمانہ ہو اُس قید کی میعاد جو بحالت عدم اداے جرمانہ عائد کی جاے اُس قید کی ربع میعاد سے زیادہ نہ ہو گی جسکو مجسٹریٹ مذکور بوجہ عدم اداے جرمانہ نہین بلکہ بطور سزا اُس جرم کی پاداش مین عائد کرنیکا مجاز ہے۔

جس حال مین کہ کسی شخص کی نسبت صرف سزاے جرمانہ کا حکم ہو تو مجسٹریٹ درصورت عدم اداے جرمانہ اُس میعاد کی قید کا حکم دے سکتا ہی جو قانوناً جائز ہے بشرطیکہ جرمانہ کی تعداد مجسٹریٹ کی اختیارات معینہ ایکٹ ہذا سی زیادہ نہ ہو۔

دفعہ ۱۰۔ اگر حکم سزاے تازیانہ بالا سے سزاے قید ایسی عدالت سی صادر ہو جسکی تجویز پر کسی عدالت اعلی سی نظر ثانی ہو سکتی ہو تو سزاے تازیانہ تاریخ حکم مذکور سے پندرہ دن تک یا اگر اُس میعاد کے اندر اپیل ہو تو جب تک حکم مذکور حاکم عدالت اعلی کی تجویز سے بحال نہ کیا جاوی نہ دی جائیگی لیکن بمجرد انقضاے میعاد پانزدہ روزہ یا اگر اپیل ہوا ہو تو بفور حصول حکم عدالت اپیل مشعر بحالی حکم سزا تازیانہ کی سزا دی جائیگی۔

دفعہ ۱۱۔ جو شخص کہ سولہ برس یا اُوس سی زیادہ عمر کا ہو اُسی کو تازیانہ اوس آلہ کے ذریعہ سے اور اُس طریقہ کی مطابق اور جسم کی اُس مقام پر جو لوکل گورنمنٹ کی تجویز سی مقرر ہو دی جائیگی اور اگر مجرم سولہ برس سی کم عمر کا ہو تو سزاے مذکور بطریق تادیب مکتبی بذریعہ بید سبک دی جائیگی۔

اگر سزا کی لیے نوہیوندی کا کوڑا مستعمل کیا جاے تو سزای تازیانہ کسی حالت مین ۳۰ ضرب سی زیادہ اور اگر بید مستعمل کیا جاے تو ۳۰ ضرب سے زیادہ نہ دی جائیگی۔

لازم ہے کہ سزاے مذکور کسی مجسٹریٹ کی روبرو اور نیز بجز اُس صورت کے کہ عدالت مجوز سزا اور طور پر حکم دے بحاضری کسی ڈاکٹر کے دی جاے۔

دفعہ ۱۲۔ کسی حکم سزاے تازیانہ کی تعمیل نہ کی جائیگی الا اُس صورت مین کہ ڈاکٹر بشرطیکہ حاضر ہو اس امر کی تصدیق کرے یا درصورت نہ حاضر ہونے کسی ڈاکٹر کے مجسٹریٹ کو جو اسوقت موجود ہو یہ معلوم ہو کہ مجرم اُس قدر تندرست حال ہی کہ سزاے مذکور برداشت کر سکیگا۔

ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۸۳ع
دفعہ ۳ سے دفعہ ۱۱ سے فقرہ ۳ مین بعد لفظ مجسٹریٹ کی یہ الفاظ داخل کی جاینگی یعنی یا سپرنٹنڈنٹ جیلخانہ ۔
اور دفعہ ۱۲ سے پہلی اور دوسری فقرہ مین بعد لفظ مجسٹریٹ کی لفظ یا سپرنٹنڈنٹ داخل کیا جاتی ہے ۔

اگر اثنا تعمیل سزاے تازیانہ مین ڈاکتر اس بات کی تصدیق کرے یا مجسٹریٹ کو جو اوسوقت موجود ہو معلوم ہوکہ مجرم اوس قدر تندرست
حال نہین ہی کہ ضرب باقیماندہ برداشت کر سکے تو سزاے تازیانہ قطعاً موقوف کی جائیگی۔
جائز نہین ہے کہ سزاے تازیانہ کی تعمیل بدفعات کی جاوے۔

دفعہ ۱۳ — جس حال مین کہ دفعہ ۱۲ کے مطابق سزاے تازیانہ کی تعمیل کلاً یا جزاً ممتنع ہو تو لازم ہو کہ مجرم حراست مین
رکہا جاوے تاوقتیکہ عدالت صادر کنندہ حکم سزا اوسکی اصلاح کرے اور عدالت مذکور کو اختیار ہے کہ حسب صوابدید اپنی مجرم کی
رہائی کا حکم دے خواہ تازیانہ کے عوض یا اوس قدر سزاے تازیانہ کے عوض جو تعمیل سے باقی رہ گئی ہو کسی اور سزا کی علاوہ جو مجرم کی
نسبت اوسی جرم کی علت مین تجویز ہوئی ہو قید تجویز کرے۔
بشرطیکہ کل میعاد قید جو اوس مجرم کے واسطے تجویز کی جاوے اوس میعاد سے زیادہ نہ ہو جاوے جسکا وہ قانوناً مستوجب ہے یا
جسکا حکم سزا صادر کرنے کا عدالت مذکور کو اختیار حاصل ہے۔

دفعہ ۱۴ — جب کوئی شخص بتجویز واحد مین ایسے دو یا زیادہ جرائم کا مجرم قرار دیا جاوی جنکی سزا کسی قانون نافذ الوقت
کی دفعات واحد یا دفعات مختلف مین مقرر ہوئی ہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ بپاداش اُن جرائم کے جنکا شخص مذکور مجرم قرار دیا گیا
ہے اُسکی نسبت سزا ہای معدودہ مقررہ دفعہ یا دفعات مذکور جنکے عائد کرنے کی عدالت موصوفہ مجاز ہے تجویز کری اور درحالیکہ
اُن سزاؤن مین قید یا حبس بعبور دریاے شور شامل ہو تو قید کی ایک میعاد ختم ہونے پر دوسری میعاد شروع ہوگی۔
عدالت کو محض اس وجہ سے کہ اُن جرائم متعددہ کی سزاے مجموعی اُس مقدار سزا سے زیادہ ہے جسکے عائد کرنیکی عدالت موصوفہ بجالت ثبوت
جرم واحد مجاز ہے ضرور نہ ہوگا کہ مجرم کو عدالت بالاتر کے حضور مین تجویز کے لیئے بہیج دے۔
مگر شرط یہ ہی کہ کسی صورت مین مجرم مذکور کی نسبت چودہ برس سے زیادہ میعاد کی لئے قید کا حکم سزا صادر کرنا جائز نہ ہوگا۔
پھر یہی شرط ہے کہ اگر مقدمہ کی تجویز اُس مجسٹریٹ کے سواے جو حسب دفعہ ۳۶ عمل کرتا ہو کسی مجسٹریٹ کی معرفت ہو تو مجموع سزا اُس
سزا کی دوچند مقدار سے زیادہ نہ ہوگی جسکو مجسٹریٹ اپنے معمولی اختیار کی روسے عائد کر سکتا ہے۔

دفعہ ۱۵ — جو شخص کہ ایکبار کسی ایسے جرم کا مجرم ثابت ہو چکا ہو جسکی سزا حسب باب ۱۲ یا باب ۱۷ مجموعۂ تعزیرات ہند
تین برس یا زیادہ کی قید ہے اگر اُس شخص پر پھر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا جاوے جو بابہاے مذکور مین سے کسی باب کے
مطابق تین سال یا زیادہ کی قید کا مستوجب ہے تو وہ شخص بطور قاعدہ معمولی اگر مجسٹریٹ اُسکو اُس جرم کا خوگر تصور کرے
سپرد عدالت سشن کیا جائیگا۔
مگر شرط یہ ہے کہ جن اضلاع مین مجسٹریٹ ضلع کو اختیارات دفعہ ۳۶ حاصل ہین جائز ہے کہ شخص ملزم کی تجویز اُسی مجسٹریٹ
ضلع کے روبرو ہو۔

دفعہ ۱۶ — جب حکم سزا کسی مجرم فراری کی نسبت اسی قصور فراریکی اور جرم کی پاداش مین صادر کیا جاوے تو عدالت

ف ۔ ۔ ۔ ۔
بابت ۱۸۶۹ء
بابت ۱۸۶۲ء

یہ ہدایت کرنے کی مجاز ہے کہ حکم سزا کی تعمیل فوراً کی جاوے یا بعد اسکے کہ مجرم مذکور اُس قدر میعاد زائد تک قید یا حبس بعبور دریاے شور جیسی صورت ہو طے کر لے جو اسکے فرار کے وقت قیدی مذکور کی سابق حکم سزا کی میعاد مین سے غیر منقضی باقی رہی ہو۔

دفعہ ۳۹۷۔ جب حکم سزا ایسے شخص کی نسبت صادر کیا جاے جو کسی اور جرم کی پاداش مین قید یا حبس بعبور دریاے شور کی سزا بھگت رہا ہو تو اگر حکم سزا قید یا حبس بعبور دریاے شور کے لئے ہو عدالت یہ ہدایت کریگی کہ یہ دوسری قید یا حبس بعبور دریاے شور اُس قید یا حبس بعبور دریاے شور کے اختتام کے بعد شروع ہو جو شخص مذکور کی نسبت پہلے تجویز ہو چکی ہے۔

یا اگر وہ شخص قید کی سزا بھگت رہا ہو اور جرم کے ثبوت متعاقب کے وقت حکم سزا حبس بعبور دریاے شور کے لئے ہو تو عدالت اس ہدایت کے صادر کی مجاز ہوگی کہ حکم سزا کی تعمیل فوراً شروع ہو یا اُس قید کے منقضی ہو جانے پر جو شخص مذکور پر سابق سے عائد کی جا چکی ہے۔

مگر ملحوظ رہے کہ اس دفعہ کی کسی عبارت سے شخص مذکور اُس سزا کے کسی جزو سے معاف رہنے کا مستحق نہ سمجھا جائیگا جسکا وہ جرم کے ثبوت سابق یا ثبوت متاخر کی وجہ سے مستوجب ہے۔

دفعہ ۳۹۸۔ اگر کسی شخص کی نسبت جسکی عمر ۱۶ برس سے کم ہو کسی عدالت فوجداری سے کسی جرم کی علت مین قید کی سزا تجویز ہوئی ہو تو عدالت موصوف کو اس حکم کے صادر کا اختیار رہیگا کہ ایسا مجرم جیلخانہ فوجداری مین قید کئے جانے کے عوض ایسے تادیب خانہ مین قید کیا جاے جسکو لوکل گورنمنٹ نے بطور ایک ایسے محبس مناسب کے مقرر کیا ہو جس مین تادیب مناسب اور کسی پیشہ مفید کی تعلیم کے وسائل موجود ہون یا جسکی نگہداشت کوئی ایسا شخص کرتا ہو جو ان قواعد کی تعمیل پر راضی ہو جنہین گورنمنٹ بلحاظ تادیب اور تعلیم اشخاص مقید تادیب خانہ مذکور کے منضبط فرماوے۔

جملہ اشخاص جو اس دفعہ کے مطابق محبوس ہون ان قواعد کے پابند رہینگے جو گورنمنٹ سے تجویز ہون۔

دفعہ ۳۹۹۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل مجاز ہونگے کہ وقتاً فوقتاً برٹش انڈیا کے اندر ایسا موقع یا مواقع تجویز کرین جہان وہ اشخاص بھیجے جاینگے جنکی نسبت حکم سزاے حبس بعبور دریاے شور صادر ہوا ہو اور لوکل گورنمنٹ یا کوئی اور عہدہ دار جسکو گورنمنٹ مذکور سے حسب ضابطہ اختیار ملا ہو اُس موقع یا مواقع پر جو بطور مذکور مقرر کیے جاوین ان اشخاص کے منتقل کیے جانے کے لیے حکم دیا کریگا اور کسی حکم سزاے حبس بعبور دریاے شور مین اُس مقام کی تصریح نہ کی جائیگی جہان کہ وہ شخص جسکی نسبت حکم صادر ہو منتقل کیا جائیگا۔

دفعہ ۴۰۰۔ جب ایسے شخص کی نسبت حکم سزاے حبس بعبور دریاے شور صادر کیا جاوے جو کسی حکم سزا کے مطابق جو کسی اور جرم کی پاداش مین سابقاً جاری ہوا ہو اُس وقت حبس بعبور دریاے شور بھگت رہا ہو تو لوکل گورنمنٹ کو ایسا حکم صادر کرنے کی ضرورت نہین کہ وہ شخص اُس موقع سے جسمین وہ سزاے حبس بعبور دریاے شور بھگت رہا ہے کسی اور جگہ بھیجا جاوے۔

دفعہ ۴۰۱۔ جب کسی شخص کی نسبت حکم سزاے موت صادر ہو تو حکم سزا مین یہ ہدایت ہوگی کہ وہ شخص اُسوقت تک گلو بستہ لٹکایا جاے جبتک کہ اُسکی جان نکل جاے

دفعہ ۲۲۲ — جب کسی شخص کی نسبت کسی جرم کی پاداش مین حکم سزا صادر کیا جاوے تو جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو ہر وقت اختیار رہیگا کہ بلا شرایط یا اُن شرایط پر جنکو وہ شخص جسکی نسبت حکم سزا صادر کیا گیا ہو قبول کرے اُس سزا کا کُل یا کوئی جزو جسکا اسکی نسبت حکم ہوا ہو معاف کر دے —

اگر وہ شخص جسکی نسبت معافی کا حکم دیا گیا ہو شرائط مقررہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو پورا نہ کرے تو نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو (یعنی جیسی صورت ہو) اُس حکم معافی کی منسوخ کرنیکا اختیار حاصل ہوگا اور بعد ازان وہ شخص پھر باقیماندہ سزا بھگتنے کے لیے بھیجا جاویگا —

جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کو باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو یہ بھی اختیار ہے کہ بدون رضامندی اُس شخص کی جسکی نسبت حکم سزا صادر ہو یہ تبدیل اُس حکم سزا کی جو قانون کے مطابق اسکی نسبت صادر کیا گیا ہو سزاہاے مفصلہ ذیل مین سے کسی کو بدلے کسی اور سزا کا حکم جو اسکے بعد مرقوم ہے تجویز فرمالے یعنی —

سزاے موت — سزاے حبس بعبور دریاے شور — سزاے مشقت تعزیری — سزاے قید —

باب ہشتم
شہادت
فصل ۲۴
قواعد خاص درباب شہادت مقدمات فوجداری کی

دفعہ ۲۲۳ — صاحب سول سرجن یا کسی اور ڈاکٹری گواہ کا اظہار جو مجسٹریٹ کے حضور مین قلمبند ہوا ہو اور جسکو حسب ضابطہ مجسٹریٹ نے تصدیق کیا ہو کسی تجویز فوجداری مین بطور شہادت داخل ہوسکتا ہے گو شخص مظہر گواہ کے طور پر نہ طلب کیا جاوے —

عدالت کو اختیار رہیگا کہ اگر وجہ کافی دیکھے تو اُس سول سرجن یا دوسرے ڈاکٹری گواہ کو طلب کرے —

دفعہ ۲۲۴ — اگر شخص ملزم ایسی عدالت کے روبرو کسی جرم کے ارتکاب کا اقبال کرے جو اُس جرم کی تجویز کرنیکی مجاز ہو تو وہ عدالت اُسی کے اقبال کی بنا پر اوسکو مجرم قرار دے سکتی ہے —

دفعہ ۲۲۵ — ہر نوشتہ جس سے مفہوم ہوتا ہو کہ وہ سرکاری ممتحن کیمیا یا اسسٹنٹ ممتحن کیمیا کی رپورٹ درباب ایسے مادہ یا چیز کے ہے جو باضابطہ اُسکے پاس امتحان یا تحلیل اور رپورٹ کرنے کے لئے اثناے تجویز فوجداری یا کسی تحقیقات ابتدائی یا دیگر جو اسکی نسبت ہو رہی ہو بھیجی گئی اس شرط سے شہادت کے طور پر ہر عدالت فوجداری مین مستعمل کیا جاویگا کہ اُسپر ممتحن مذکور کے دستخط ثبت ہون —

عدالت کو اس بات کی تسلیم کر لینے کا اختیار ہے کہ ایسے کاغذ پر جو دستخط ہین وہ صحیح ہین اور شخص دستخط کنندہ وہی عہدہ رکھتا تھا کہ دستخط کرنے کے وقت اُسنے اپنے واسطے لکھا —

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۳۳۰ دفعہ ۳۳۳ پہلی ضمن مین عبارت مندرجہ ذیل زیادہ کی جاتی یعنی یا نسبت اوس حکم سزا کی مہلت یا وقفہ دینے اور ضمن ثانی مندرجہ ذیل بھی ادھی دفعہ مین زیادہ کیجاویں یعنی یہہ دفعہ تمام سزاؤن سے متعلق ہے جو بحکم ہائی کورٹ حکم سے دیجائیں گی مگر یہہ کہ کوئی عبارت مندرجہ دفعہ ہذا مخل اختیارات جناب ملکہ معظمہ کی اس باب مین ہوگی کہ سزا کو معاف فرماویں یا مہلت یا وقفہ دین یا اوس مین تخفیف کرین ۳ جب کوئی جرمانہ یا تاوان کسی شخص پر بعوض کسی جرم کے عائد ہو تو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ (برعایت احکام دفعہ ۸ ...) یہہ ہدایت کرے کہ ایک حصہ یا حصہ کلی اوس جرمانہ کا واپس موجود ہو اور اوسکی اجراء ...

دفعہ ۳۲۶ — جب کسی شخص ملزم کے مقابلہ مین کسی سابق کے ثبوت جرم یا برارت کا ثابت کرنا ہو تو جس عہدہ دار کی تحویل مین اُس تجویز کے کاغذات ہون اُسکو درخواست دی جاسے کچہ ضرور نہین ہو کہ اُس شخص ملزم کی مجرم یا بری قرار دیے جانے کی اصل سند یا اوسکی نقل پیش کی جاسے بلکہ جائز ہے کہ مجرم یا بری قرار دیے جانے کے ثبوت مین ایک خلاصہ پیش کر دیا جاوے بشرطیکہ اوسپر کلارک عدالت یا اور عہدہ دار کے ہاتہ سے جسکی تحویل مین اوس عدالت کی کاغذات رہتی ہون جسمین کہ اثبات جرم یا برارت کا حکم دیا گیا تہا یا اُس کلارک یا عہدہ دار کے نائب کی ہاتہ سے اِس بات کی تصدیق لکہی ہوئی ہو کہ یہ اُسی فرد قرارداد جرم یا تجویز یا حکم سزا کی نقل ہے (یعنی جیسی صورت ہو)—

دفعہ ۳۲۷ — اگر شخص ملزم بہاگ جاسے اور بتلاش قرار واقعی کی بعد گرفتار نہ ہو سکے تو جس عدالت کو اِس بات کا اختیار حاصل ہے کہ جرم مندرجۂ استغاثہ کی بابت اُس شخص کی تجویز کرے یا اُسکو تجویز کےلیے سپرد دورہ کرے اُسے اختیار ہے کہ اُس شخص کی غیر حاضری مین اُن اشخاص کی بیانات جو حالات مقدمہ سے واقف ہون قلمبند کرے اور وہ اظہارات بروقت گرفتاری اُس شخص کی جس حالین کہ اُن گواہون کا حاضر کرانا ممکن نہ ہو اُس جرم کی تجویز مین کار آمد ہو سکتے ہین—

دفعہ ۳۲۸ — جب کسی مجسٹریٹ کو کسی مقدمہ کی شہادت کا ایک جزو سننے کی بعد اُس مقدمہ مین اختیار باقی نہ رہے اور بجاے اُسکے دوسرا مجسٹریٹ آسے جسکو ایسے مقدمہ مین اختیار ہو اور وہ اُس اختیار کو عمل مین لائی تو اُس مجسٹریٹ آخر الذکر کو جائز ہے کہ بربناسے اُس شہادت کی جو کہ جزءًا مجسٹریٹ سابق نی اور جزءًا خود اوسنے قلمبند کی تہی مقدمہ کو فیصل کری یا گواہون کو پہر طلب کرکے از سر نو کارروائی شروع کرے

مگر شرط یہ ہو کہ شخص ملزم کو اختیار ہے کہ جب دوسرا مجسٹریٹ کارروائی شروع کرے گواہونکو مکرر طلب کیے جانی اور مکرر اظہار لیے جانے کا مستدعی ہو کہ ایسی صورت مین تجویز از سر نو شروع ہوگی

نیز مشروط یہ ہے کہ ہر عدالت اپیل یا نظر ثانی جسکے روبرو مقدمہ پیش کیا جاسے—

یا جن مقدمات کی تجویز کہ مجسٹریٹ ماتحت مجسٹریٹ ضلع نے کی ہو اُنمین مجسٹریٹ ضلع بغیر اپیل کے—

اختیار رکہتا ہو کہ حکم اثبات جرم جو ایسی شہادت کی بنا پر صادر ہوا جسکو اُس مجسٹریٹ نی جسکے اجلاس سی حکم اثبات جرم صادر ہوا بتمامہ قلمبند نہ کیا ہو اُس صورت مین منسوخ کر دے جب کہ اُس عدالت یا مجسٹریٹ کی راے مین اُس کارروائی سی شخص ملزم کی بڑی حق تلفی ہوئی ہو اور تجویز جدید کا حکم دے—

دفعہ ۳۲۹ — جب کسی وجہ سی مجسٹریٹ اُس تحقیقات کو جسے وہ حسب فصل ۱۵- ایکٹ ہذا کسی مقدمہ مین کر رہا ہو خود ختم نکر سکے تو جائز ہے کہ کوئی اور مجسٹریٹ جسکو تحقیقات اور دورہ سپرد کر دینے کا اختیار حاصل ہو اُس مقدمہ کو ختم کرے اور اُسی نہج پر کارروائی عمل مین لائے گویا تمام شہادت خود اُسنے قلمبند کی تہی—

دفعہ ۳۳۰ — جب معلوم ہو کہ کوئی گواہ بغیر اُس قدر توقف یا صرف یا دقت کی جسکا روا رکہنا نظر بحالات مقدمہ نامناسب

ہے حاضر نہین ہوسکتا تو عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ اُس گواہ کی اصالۃً حاضر ہونے سے درگذر کرے۔

وہ عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ اختیار رکھتی ہے کہ جس مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کی علاقہ مین وہ گواہ موجود ہو اُسکے نام کمیشن ارسال کرے اور جس مجسٹریٹ کی نام کمیشن مذکور بھیجا جاوے وہ اُس مقام پر جہان وہ گواہ موجود ہے جائیگا یا اپنے روبرو اُسکو طلب کریگا اور اُسکی گواہی اُسی طور پر لیگا اور اِس غرض سے وہی اختیارات رکھیگا اور اُنکے عمل مین لانیکا مجاز ہوگا جیسا کہ مقدمات وارنٹ کی تجویز مین رکھتا ہے۔

شخص پیروکار نالش اور شخص ملزم کو اختیار ہے کہ اپنے سوالات بھجوائین اور وہ عہدہ دار جسکی نام کمیشن بھیجا گیا ہو اُنکی جواب لکھوا کر بھجوائیگا یا شخص پیروکار نالش خود مجسٹریٹ کی روبرو جسکے نام کمیشن ارسال کیا گیا ہو حاضر ہو یا شخص پیروکار نالش یا شخص ملزم بذریعہ مختار مجاز حاضر ہوں۔

جب کسی تجویز کے دوران مین جو مجسٹریٹ کی روبرو درپیش ہو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کی اظہار کے لیے جسکی شہادت اُس تجویز مین ضروری ہے کمیشن صادر کرنا چاہیے تو وہ مجسٹریٹ اُس عدالت سشن مین درخواست کریگا جسکا وہ ماتحت ہو اور اُسمین وجوہ درخواست لکھیگا اور اُس عدالت کو اختیار ہے کہ کمیشن حسب طریقہ مصرحہ بالا صادر کرے یا درخواست کو نامنظور کرے۔

فصل ۲۵
شہادت کے لیے جانیکا طریق

دفعہ ۳۵۳ — جملہ فوجداری عدالتون مین مستغیث اور گواہون کے اظہار بذریعہ حلف یا اقرار صالح یا بالطریق دیگر اُس قانون کی شرایط کے مطابق لیے جائینگے جو گواہون کی اظہار لینے کی بارہ مین اُس وقت نافذ ہو۔

دفعہ ۳۵۴ — جو تحقیقات وتجاویز (سرسری طور کی تجویزون کی علاوہ) حسب ایکٹ ہذا عمل مین آئین اُنمین گواہون کی شہادت مجسٹریٹ یا سشن جج (یعنی جیسی صورت ہو) حسب طریقہ مندرجہ ذیل قلمبند کریگا۔

دفعہ ۳۵۵ — مقدمات اجرائے سمن مین جو مجسٹریٹ کی روبرو تجویز کیے جاتی ہین اور مقدمات قسم متذکرہ دفعہ ۲۲۲ مین جب کہ مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم سرسری طور کی تجویز کی علاوہ اور نہج پر اُنکی تجویز کرے مجسٹریٹ کو چاہیے کہ ہر ایک گواہ کی شہادت کا خلاصہ جیسے ایک ایک گواہ کا اظہار ہوتا جاوے بطور یادداشت تحریر کرے۔

یادداشت مذکورہ مجسٹریٹ کی قلم خاص سے تحریر پاکر اور اُسکے دستخط سے مزین ہوکر شامل مثل رہیگی۔

اگر مجسٹریٹ یادداشت حسب مذکورہ بالا لکھہ نہ سکے تو اُسکو چاہیے کہ اپنی معذوری کی وجہ تحریر کرے اور یادداشت مذکور اپنی زبان سے کچہری عام مین لکھائے اور اُسپر اپنا دستخط ثبت کرے اور وہ یادداشت شامل مثل ہوگی۔

دفعہ ۳۵۶ — تمام دیگر مقدمات مین جو مجسٹریٹ کی روبرو دائر ہون اور تمام کارروائیون مین جو عدالت سشن کے

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۹۲۳ء

دفعہ ۳۵ دفعہ ۳۵۰ فقرہ ۳ کی بعد عبارت مندرجہ ذیل داخل ہوگی جاوے یعنے — اگر گواہ اندر حدود اراضی معمولی فوجداری اختیار سماعت ابتدائی کسی عدالت ہائی کورٹ دراتی فورٹ ولیم اور مندراس اور بمبئی کی موجود ہو تو ایسی عدالت کو اختیار ہی کہ ایسی گواہ کو بذات خود حاضر کرانی سے درگذر کر کی بجائے کمیشن کسی مجسٹریٹ پریسیڈنسی نام ادن حدود کی اندر جاری کیا جاوے اور ایسی مجسٹریٹ پولیس کو گواہون کو حاضر کرانی اور اظہار لینی کی بابت ایسی صورتمین بھی وہی اختیار حاصل ہوگا جو کہ اوسکو بوجہ مذکور خود اوسکی روبرو مقدمات مرجوعہ مین حاصل ہی۔

اور اوسی دفعہ کی فقرہ ۲ مین بجائی لفظ مجسٹریٹ اور کی لفظ مجسٹریٹ ضلع کا قائم کیا جاوی اور بجائی ان

حضور مین ہون ہر ایک گواہ کی شہادت اُس ضلع کی معمولی زبان مین جسمین عدالت مقرر ہو خود مجسٹریٹ یا سشن جج قلمبند کریگا یا اُسکی حاضری اور سماعت مین اور اُسکی ذاتی ہدایت و نگرانی سے قلمبند کی جائیگی اور اُسپر مجسٹریٹ یا سشن جج کے دستخط ثبت ہونگے۔
اگر گواہ زبان انگریزی مین ادای شہادت کرے تو جائز ہے کہ مجسٹریٹ یا سشن جج اپنی قلم خاص سے اُسی زبان مین اُسکو قلمبند کر لے اور اُسکا ترجمہ مصدقہ جو اُس ضلع کی معمولی زبان مین کیا جائیگا جسمین عدالت مقرر ہو شمل مین شامل رہیگا۔
اگر شخص ملزم اہل یورپ رعیت برٹانیہ ہو یا انگریزی زبان سے واقف ہو تو ترجمہ ضرور نہوگا۔
جن مقدمات مین مجسٹریٹ یا سشن جج شہادت کو قلمبند نہ کرے اُس پر لازم ہوگا کہ جیسے ایک ایک گواہ کا اظہار ہوتا جائے گواہ کے بیان کا خلاصہ بطور یادداشت لکھتا جاے اور یادداشت مذکور خاص مجسٹریٹ یا سشن جج اپنے ہاتھ سے لکھیگا اور بعد ثبت دستخط مجسٹریٹ یا سشن جج کے مثل مین شامل کی جائیگی۔
اگر مجسٹریٹ یا سشن جج حسب مذکورہ صدر یادداشت لکھنے سے معذور ہو تو اُسکو معذوری کی وجہ لکھنی لازم ہوگی۔
دفعہ ۳۳۵ — لوکل گورنمنٹ کو اُس حکم کے صادر کرنے کا اختیار ہوگا کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع مین یا اُن کارروائیون مین جو کسی عدالت سشن یا کسی مجسٹریٹ یا کسی خاص درجہ کے مجسٹریٹ کے روبرو ہون مجسٹریٹ یا سشن جج اپنے ہاتھ سے اپنے ہی دیس کی زبان مین مستغیث یا گواہون کا اظہار قلمبند کرے اِلّا اُس صورت مین جب کہ سشن جج یا مجسٹریٹ کسی وجہ موجہ کے سبب کسی مستغیث یا گواہ کا اظہار خود نہ لکھ سکے کہ ایسی صورتین اُسکو چاہیے کہ اپنی معذوری کی وجہ تحریر کرے اور کچہری عام مین خود اپنی زبان سے اظہار لکھاے۔
جو اظہار اس طرح پر قلمبند ہو اُسپر سشن جج یا مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہونگے اور وہ شامل مثل کیا جائیگا۔
مگر ملحوظ رہے کہ اگر سشن جج یا مجسٹریٹ کے دیس کی زبان مین انگریزی نہ ہو یا وہ زبان نہو جو عموماً اُس ضلع مین مستعمل ہوتی ہے جہان عدالت مقرر ہو تو لوکل گورنمنٹ یہ حکم دینے کی مجاز ہے کہ مجسٹریٹ یا سشن جج اپنے دیس کی زبان مین عوض انگریزی زبان یا اُس زبان مین اظہار قلمبند کرے جو عموماً اُس ضلع مین مستعمل ہوتی ہے جہان عدالت مقرر ہے۔
دفعہ ۳۳۶ — مقدمات قسم متذکرہ دفعہ ۳۳۳ مین جنکی تجویز بحضور مجسٹریٹ ہو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے گواہ کی شہادت بموجب قاعدۂ مصرحہ دفعہ ۳۳۴ کے قلمبند کرے یا جس حالین کہ اُس مجسٹریٹ کے علاقہ مین لوکل گورنمنٹ نے حکم مصرحہ دفعہ ۳۳۵ صادر کیا ہو تو حسب قاعدۂ مندرجہ دفعہ ۳۳۵ کے اظہار قلمبند کیا جائے۔
دفعہ ۳۳۷ — لوکل گورنمنٹ کو اس بات کی تنقیح کرنیکا اختیار ہے کہ ایکٹ ہذا کی اغراض کے لیے کونسی زبان اُس ضلع مین عموماً مستعمل ہے جسمین کہ عدالت مقرر ہے
دفعہ ۳۳۸ — شہادت جو دفعہ ۳۳۴ کے مطابق لی جاے وہ عموماً بطور سوال و جواب کے قلمبند نہ کی جائیگی بلکہ بشکل بیان مسلسل۔
اگر کوئی خاص وجہ پائی جاے یا کوئی شخص جو پیرو کار نالش ہو یا شخص ملزم یا اُسکا وکیل یا مختار درخواست کرے تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہوگا کہ کوئی خاص سوال اور جواب قلمبند کرے یا کرائے۔

والا کہنا والا لکھنا لکھا

دفعہ ۳۳۹ — جب ہر گواہ کی شہادت جو حسب دفعہ ۳۳۴. ۳۳۲ لی گئی ہو مکمل ہو جاوی تب گواہ کو بمواجہ شخص ملزم اگر وہ حاضر ہو یا اسکے مختار کے مواجہہ مین جب کہ وہ اصالۃً حاضر ہونے سے معاف کیا گیا ہو اور مختارۃً حاضر ہو پڑھ کر سنا دیجائیگی اور بشرط ضرورت غلطی کی اصلاح عمل مین آئیگی —

اگر اوس وقت جب کہ گواہ کو اوسکا اظہار پڑھکر سنایا جاے گواہ کسی بیان مندرجۂ اظہار کی صحت سے منکر ہو تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہی کہ اوسکی اصلاح نکرکے اظہار پر اوس اعتراض کی یادداشت لکھدے جو کہ گواہ کرے اور جو کچھ کیفیت لکھنا ضروری سمجھے اوسکو بھی لکھے —

اگر اظہار اوس زبان مین جسمین گواہ اظہار دے تحریر نہو بلکہ دوسری زبان مین تحریر ہو اور گواہ اوس زبان کو جسمین اوسکا اظہار قلمبند ہو نہ سمجھتا ہو تو وہ اس بات کی درخواست کرنیکا مجاز ہے کہ جس زبان مین اوسنے اظہار دیا اوس زبان مین یا اور کسی زبان مین جسکو وہ سمجھتا ہو اوسکا اظہار ترجمہ کرکے اوسکو سنا دیا جاوے —

دفعہ ۳۴۰ — جمیع مقدمات مین اگر شہادت ایسی زبان مین ادا کی جاوے جسکو شخص ملزم نہ سمجھتا ہو تو وہ شہادت اوسکو درحالیکہ وہ اصالۃً حاضر ہو سر اجلاس اوس زبان مین ترجمہ کرکے سمجھا دی جائیگی جسکو وہ سمجھتا ہو —

اگر شخص ملزم مختارۃً حاضر ہو اور شہادت اوس زبان مین ادا نہ کی گئی ہو جو اوس ضلع مین جہان کہ وہ عدالت مقرر ہے عموماً بولی جاتی ہے بلکہ کسی اور زبان مین ادا کی گئی ہو تو اوس مختار کو وہ شہادت اوسی زبان مین سمجھا دی جائیگی —

جن مقدمات مین کہ ثبوت حسب ضابطہ کی غرض سے دستاویزات داخل کی جاوین اُنمین عدالت کو اختیار ہوگا کہ دستاویزات مذکور مین سے جسقدر کا سمجھانا ضروری متصور ہو اوسی قدر سمجھایا جاے —

دفعہ ۳۴۱ — ہر سشن جج یا مجسٹریٹ جو کسی گواہ کی شہادت کو قلمبند کرے اوسے لازم ہے کہ اظہار دینے کی حالت مین اوس گواہ کے جیسے اوضاع و حرکات پائی جاوین اونکی نسبت اپنی راے جو ضروری سمجھے تحریر کرے —

اشخاص ملزم کا اظہار

دفعہ ۳۴۲ — تمام تحقیقات و تجاویز مین ہر عدالت فوجداری کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً اور کارروائی مقدمہ کی کسی نوبت پر شخص ملزم سے جو سوال اوس عدالت کے نزدیک مناسب ہو پوچھے —

دفعہ ۳۴۳ — اگر شخص ملزم اُن سوالات کے جواب دینے سے انکار کرے یا اونکے جھوٹے جواب دے جو کہ اوس سے حسب دفعہ ۳۴۲ پوچھے جاوین تو وہ کسی سزا کا مستوجب نہوگا لیکن عدالت کو لازم ہے کہ اوس انکار سے وہ بات مستنبط کرے جو اوسکی دانست مین مقتضاے انصاف ہو

دفعہ ۳۴۴ — بجز اوسکے جسکا حکم دفعہ ۳۴۷ مین ہے جائز نہین ہے کہ شخص ملزم پر بذریعہ وعدہ یا تخویف یا اور طرح پر اوس امر کی ترغیب دینے کے لئے کسی طرح کا دباو ڈالا جاوے کہ وہ کسی امر کو جس سے اوسکو واقفیت ہو ظاہر کرے یا مخفی رکھے —

دفعہ ۳۴۵ — شخص ملزم سے کوئی حلف یا اقرار صالح نہ لیا جائیگا —

دفعہ ۳۴۶ — جب شخص ملزم کا اظہار لیا جاوے تو وہ تمام اظہار مع جملہ سوالات کے جو اوس سے کئے جاوین اور نیز جملہ جوابات

جو وہ دوسرے لفظ بلفظ تحریر ہوکر اوسکو معاینہ کرایا جائیگا یا اوسکے روبرو پڑہا جائیگا اور اوسکو اختیار ہوگا کہ اپنے جوابات کی توضیح کرے یا کچہ بیان زائد لکہا جائے —

جب تمام تحریر اوس بیان کے موافق ہوجاوے جسکو وہ صحیح ظاہر کرتا ہو تب مجسٹریٹ یا سشن جج کے دستخط اظہار پر ثبت ہونگے اور سشن جج یا مجسٹریٹ موصوف اپنے ہاتہ سے اس امر کی تصدیق لکہیگا کہ وہ اظہار اوسکے مواجہہ اور اوسکی سماعت مین قلمبند کیا گیا اور اوسمین شخص ملزم کا تمام بیان صحیح و درست مندرج ہے —

جن مقدمات مین کہ اظہار شخص ملزم کا مجسٹریٹ یا سشن جج خود قلمبند نہ کرے اوسے لازم ہے کہ جیسے جیسے اظہار ہوتا جاے ضلع کی زبان مین یا اگر وہ انگریزی زبان سے جیسا کہ چاہیے واقف ہو تو انگریزی مین اوسکی ایک یادداشت لکہتا جاے اور اوسکو اپنے قلم سے لکہکر اور اوسپر اپنے دستخط ثبت کرکے اوسکو داخل مثل کرے اور اگر مجسٹریٹ یا سشن جج موصوف یادداشت محکومہ بالا کے لکہنے سے معذور ہو تو اپنی معذوری کی وجہ قلمبند کرے —

شخص ملزم کو لازم ہے کہ اوس کاغذ مشمولہ مثل پر دستخط کرے یا اپنے دستخط کی علامت سے اوسکو مصدق کرے —

اگر اظہار تحقیقات ابتدائی کے دوران مین لیا جاے اور عدالت سشن کو معلوم ہو کہ دفعہ ہذا کے احکام کی تعمیل پوری پوری نہین ہوئی تو وہ اس بات کی شہادت لیگی کہ بیان مشمولہ مثل واقعی مدعا علیہ کا ہے مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ غلطی مضر مدعا علیہ نہو تو اوس بیان مشمولہ مثل کی قابل منظوری ہونے مین مخل متصور نہوگی —

دفعہ ۳۴۷ — مجسٹریٹ ضلع یا کوئی مجسٹریٹ درجہ اول جو مقدمہ مین تحقیقات کرتا ہو یا ہر مجسٹریٹ جسے حسب ضابطہ منظوری مجسٹریٹ ضلع عدالت سشن مین سپرد کردینے کا اختیار حاصل ہو مجاز ہے کہ بہ تحریر وجہ ایک یا زیادہ اشخاص سے جنکے نسبت گمان ہو کہ وہ کسی ایسے جرم کے ارتکاب مین جو خانہ ضمیمہ چہارم منسلکہ ایکٹ ہذا مین صرف عدالت سشن کی تجویز کے لائق قرار پایا ہے حیلۃً یا صراحۃً شریک یا رازدار ہین اس شرط پر معافی سزا کا وعدہ کرے کہ وہ تمام حالات متعلقہ جرم مرتکبہ کو جس قدر اوسکو یا اونکو علم ہو اور ایسے ہر دوسرے شخص کا نام جو اوسکے ارتکاب مین شریک تہا پوری پوری درست راست اور صاف صاف ظاہر کرین —

اگر کوئی شخص جرم کی معافی حسب منشاء دفعہ ہذا قبول کرے تو اوسکا اظہار بطور گواہ مقدمہ اسی قاعدہ کے مطابق قلمبند ہوگا جو گواہون کے اظہار لینے کے واسطے معین ہے

اگر شخص مذکور ضمانت پر رہا نہوا ہو تو وہ تا اختتام تجویز مقدمہ حراست مین رکہا جائیگا —

ہر مجسٹریٹ کو حسب دفعہ ہذا معافی کا وعدہ کرے اور شخص ملزم کا اظہار لے اوسکو مقدمہ کی تجویز کرنیکی ممانعت ہے —

دفعہ ۳۴۸ — عدالت ہائی کورٹ کو بصیغہ عدالت نگرانی اور عدالت سشن کو بعد سپردگی مقدمہ مگر تجویز مقدمہ کے شروع ہونے سے پہلے اختیار رہیگا کہ مجسٹریٹ سپرد کنندہ کو ہدایت کرے کہ وہ اوسی طرح ایک یا زیادہ اشخاص سے جنکی نسبت گمان ہو کہ وہ کسی جرم مذکورہ بالا کے ارتکاب مین حیلۃً یا صراحۃً شریک یا رازدار رہے ہین بدین مراد معافی سزا کا وعدہ کرے کہ بوقت تجویز مقدمہ اوسکی یا اونکی شہادت حاصل ہو عدالت سشن کو اختیار ہے کہ اوسیطرح اور اوسی شرط پر کسی وقت قبل صدور فیصلہ ایک یا زیادہ اشخاص سے جنکی نسبت گمان ہو کہ وہ

کسی جرم مذکورہ بالا کی ارتکاب مین حیلۃً یا صراحۃً شریک یا رازدار رہی ہین بدین مراد معافی سزا کا وعدہ کرے کہ بروقت تجویز مقدمہ اوسکی یا اونکی شہادت حاصل ہووے

دفعہ ۳۴۹ ۔ جب معافی حسب دفعات ۳۴۷ یا ۳۴۸ موعود کی گئی ہو اگر مجسٹریٹ کو قبل تجویز یا عدالت سشن کو قبل صدور فیصلہ یا حکام عدالت ہائی کورٹ کو اوس منصب سے کہ مقدمات اونکی حضور مین استصواباً بہیجی جاتی ہین یا اونکو مقدمات مین نظر ثانی کرنیکا اختیار ہے یہ دریافت ہو کہ جس شخص نے معافی قبول کی ہے وہ اون شرائط کی تعمیل مین قاصر رہا ہے جنکی مطابق معافی دی گئی تہی اس طرح پر کہ یا تو اوسنے کسی امر ضروری کو دیدہ و دانستہ مخفی رکہا یا جہوٹہی گواہی دی تو مجسٹریٹ یا عدالت موصوفہ کو اختیار ہوگا کہ شخص مذکور کو اوس جرم کی علت مین سپرد دورہ کرے یا سپرد دورہ کیے جانیکا حکم دے جسکی نسبت عفو کا وعدہ کیا گیا تہا ۔

بیان ہر شخص کا جسکی ساتہ معافی کا وعدہ کیا گیا ہو ایسی حالتمین کہ وہ معافی حسب دفعہ ہذا مسترد کر لی جاے جائز ہے کہ اوس شخص کے خلاف یعنی اوسکے جرم کی شہادت مین داخل کیا جاسکے ۔

فصل ۲۶

درباب حاضر کرانے گواہونکے

دفعہ ۳۵۰ ۔ مجسٹریٹ یا عدالت فوجداری کے روبرو گواہون کو حاضر کرانے کے واسطے ضابطہ مندرجہ ذیل عمل مین آئیگا ۔

دفعہ ۳۵۱ ۔ ہر عدالت یا مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ ہر کارروائی یا تحقیقات یا تجویز کی کسی نوبت پر حسب طریقہ مصرحہ فصل ۱۲ کسی گواہ کے نام سمن جاری کرے یا جو شخص عدالت مین حاضر ہو گو بطور گواہ نہ طلب کیا گیا ہو اوسکا اظہار لے اور اگر اوس شخص کی گواہی مقدمہ مین انصاف ہونیکے واسطے ضروری متصور ہو تو اوس عدالت یا مجسٹریٹ کو اوسکا اظہار لینا لازم و واجب ہوگا ۔

دفعہ ۳۵۲ ۔ اگر عدالت یا مجسٹریٹ اس امر کی باور کرنیکی کوئی وجہ دیکہے کہ کوئی گواہ جسکا حاضر ہونا ضرور ہے مجبور ہوے شہادت دینے کو حاضر نہ ہوگا تو اوسکو اختیار رہیگا کہ سمن کی عوض ابتدائً وارنٹ گرفتاری جاری کرے ۔

دفعہ ۳۵۳ ۔ اگر وارنٹ کی تعمیل نہو سکے اور عدالت یا مجسٹریٹ کی دانست مین گواہ وارنٹ کی اپنے پاس پہنچنے سے گریز کرنے کی لیے مفرور یا روپوش ہے تو عدالت یا مجسٹریٹ موصوف اس حکم سے اشتہار جاری کرنیکا مجاز ہوگا کہ گواہ مذکور کسی وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر شہادت دینے کو حاضر ہو اور وہ اشتہار گواہ کی مسکن معمولی کی کسی نمود کی جگہہ چسپان کیا جائیگا ۔

اگر گواہ مذکور وقت اور موقع معینہ اشتہار پر حاضر نہ آسے تو عدالت یا مجسٹریٹ اس حکم کی اصدار کا مجاز ہوگا کہ گواہ مذکور کی جائداد منقولہ اوس تعداد تک قرق کی جاے جو اوسکو مقتضای انصاف معلوم ہو اور جو اخراجات قرقی اور زر جرمانہ سے جسکا گواہ مذکور حسب شرایط دفعہ مابعد سزاوار ہو زیادہ نہ ہو ۔

اوس حکم کی روسے ہر ایسے مال منقولہ کی قرقی جائز ہوگی جو اوس عدالت یا مجسٹریٹ صادر کنندہ حکم قرقی کی علاقہ کی اندر ہو اور جو مال کہ اوس عدالت یا مجسٹریٹ کی علاقہ سے باہر ہو اوسکی قرقی اوس حکم کی روسے اوسوقت جائز ہوگی جب کہ اوس ضلع کی مجسٹریٹ کا

حکم ظہری اوسپر لکھہ جاسے جسکے علاقہ مین وہ مال واقع ہو۔

دفعہ ۱۷۴ — اگر گواہ حاضر ہوکر عدالت یا مجسٹریٹ کو مطمئن کردے کہ وہ وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنیکے لئے مفرور یا روپوش نہین ہوا تہا اور اوسکو اشتہار کی اطلاع اوسقدر مہلت کے ساتہ نہین ہوئی تہی کہ وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر حاضر ہوسکتا تو عدالت یا مجسٹریٹ جایداد کی قرقی سے واگذاشت ہونیکی ہدایت کرکے اخراجات قرقی کی بابت ایسا حکم صادر کریگا جو اوسکو مناسب معلوم ہو۔

اگر گواہ حاضر نہو یا حاضر ہوکر اس بات سے عدالت یا مجسٹریٹ کو مطمئن نہ کرے کہ وہ وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنیکے لئے مفرور یا روپوش نہین ہوا تہا اور اوسکو اشتہار کی اطلاع مہلت کافی کے ساتہ نہین ہوئی تہی تو عدالت یا مجسٹریٹ کو اس حکم کے صادر کا اختیار رہیگا کہ جایداد مقروقہ یا اوسکا کوئی جزو اون تمام اخراجات کے ادا کرنیکے لئے جو قرقی کے سبب پڑے ہون اور نیز اوس جرمانہ کے ادا کے لئے جو مجسٹریٹ حسب شرایط دفعہ ۱۷۴ مجموعہ تعزیرات ہند گواہ مذکور پر عائد کرے نیلام کیا جاسے۔

اگر گواہ مذکور خرچہ اور جرمانہ مسطور عدالت یا مجسٹریٹ مذکور کے پاس داخل کردے تو اوسکی جایداد قرقی سے واگذاشت کی جائیگی۔

دفعہ ۱۷۵ — اگر وہ شخص جسکے نام شہادت دینے کے لئے سمن جاری ہوا ہو وقت اور موقع مندرجہ سمن پر حاضر ہونے سے تغافل یا انکار کرے اور اوس تغافل یا انکار کا عذر معقول پیش نہ کیا جاے تو عدالت یا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ اس امر کے ثابت ہونے پر کہ سمن حسب ضابطہ تعمیل پاچکا ہے قطعہ وارنٹ اپنے دستخط اور مہر سے باین غرض صادر کرے کہ شخص مذکور حسب متذکرہ بالا شہادت دینے کے لئے اوسکے روبرو حاضر کیا جاسے۔

دفعہ ۱۷۶ — اگر کوئی شخص جسپر سمن جاری ہوا یا جو مجسٹریٹ کے روبرو لایا گیا ہو اون سوالات کے جواب دینے سے جو اوس سے پوچھے جائین انکار کرے اور انکار کا کوئی عذر معقول بیان نکرے تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہے کہ اپنے دستخطی اور مہری وارنٹ کے ذریعہ سے اوسکو ایسی میعاد تک حراست مین رکہے جو سات دن سے زیادہ نہو الا اوس حالت مین کہ اوس میعاد مین وہ گواہ اظہار اور جواب دینے پر راضی ہو اور اوسکے بعد بہی اگر وہ انکار پر اصرار کرے تو جایز ہے کہ اوسکی نسبت حسب دفعہ ۳۴۵ یا ۳۶۴ عمل کیا جاسے۔

تحقیقات

دفعہ ۱۷۷ — جو تحقیقات کہ مقدمہ کو عدالت سشن یا ہائیکورٹ مین سپرد کرنے سے پیشتر ہو اوس مین مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ گواہان جانب مستغیث نالش کو اوسی طرح حاضر کراسے جیسا اون مقدمات مین حاضر کرائے جاتے ہین جو بطور معمول باجراء وارنٹ تجویز ہوتے ہین اور جو گواہ کہ منجانب شخص ملزم واسطے جواب یا تردید شہادت ثبوت جرم کے پیش کیا جاے اوسکو اپنی راے کے موافق اگر مناسب سمجھے طلب کرے اور اگر مجسٹریٹ ایسے گواہ کے نام سمن جاری کرنے سے انکار کرے تو اوسے لازم ہے کہ انکار کی وجوہ لکھکر شامل مثل کردے۔

مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ سپردگی سے پہلے اور تجویز کے شروع ہونے سے پیشتر گواہان تتمہ کو طلب کرکے اونکا اظہار لے اور اون سے حاضری اور ادائے شہادت کی لئے ضمانت لے ایسے اظہارات اگر ممکن ہو تو شخص ملزم کے روبرو لئے جائینگے اور سپرد تمدیدی الیہ گواہون کے اظہارات کی نقل اوسکو بلا خرچہ حوالہ کی جائیگی۔

دفعہ ۵۸ ۳ – ایسی تحقیقات مین جب شخص ملزم تجویز کے لیے سپرد دورہ کیا جاے اور وہ گواہون کی فہرست جسکا ذکر دفعہ ۲۱۰ مین ہوا داخل کر چکا ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ گواہون کے نام اوس عدالت مین حاضر ہونیکے لیے سمن جاری کرے جسکے حضور مین شخص ملزم کی تجویز ہونے والی ہو –

دفعہ ۵۹ ۳ – اگر مجسٹریٹ کی یہ راے ہو کہ کسی گواہ کا نام بغرض ایذا رسانی یا تعویق تجویز مقدمہ یا اِس غرض سے اسم نویسی مین داخل کیا گیا ہے کہ انجام کار انصاف مین خلل واقع ہو تو جائز ہے کہ وہ شخص ملزم کو حکم دے کہ وہ مجسٹریٹ موصوف کو اِس امر سے مطمئن کر دے کہ وجہ معقول اِس امر کے باور کرنے کی ہے کہ گواہ مذکور کا اظہار موثر مقدمہ ہے –

اگر مجسٹریٹ کو امر مذکورہ بالا کا اطمینان نہو تو گواہ مذکور کے نام سمن جاری کرنا اوسپر واجب نہوگا لیکن اشتباہ کی صورت مین اوسکو اختیار ہے کہ ایسے گواہون کے نام سمن جاری کر دے بشرطیکہ اوس قدر روپیہ جو مصارف احضار گواہ کے ادا کرنے کے لیے مجسٹریٹ کی نزدیک ضرور ہو مجسٹریٹ کی محکمہ مین داخل ہو –

دفعہ ۶۰ ۳ – پیروکاران نالش اور گواہان جانب ثبوت و جانب تردید کو جنکا حاضر ہونا عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین ضرور ہو لازم ہے کہ مجسٹریٹ کے روبرو اقرار نامہ بموجب نمونہ (د) مندرجہ ضمیمہ ۴ منسلکہ ایکٹ ہذا یا اوسکے ہم مضمون لکھہ دین کہ ہم عند الطلب عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین حاضر ہو کر نالش کی پیروی یا ادای شہادت کرینگے (یعنی جیسی صورت ہو) –

اگر کوئی پیروکار نالش یا گواہ عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین حاضر ہونے یا اقرار نامہ مذکورہ بالا کی تحریر کرنے سے انکار کرے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ ایسے پیروکار نالش یا گواہ کو اوسقدر عرصہ تک حوالات مین رکھے جب تک وہ اقرار نامہ نہ لکھدے یا عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین حاضر ہونے کا وقت نہ پہونچے اور جب وہ وقت پہونچے تب مجسٹریٹ اوسکو عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین بحراست بھیج دیگا –

مقدمات اجراے سمن

دفعہ ۶۱ ۳ – مقدمات اجراے سمن مین مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کسی شخص کے نام جسکی نسبت وہ سمجھتا ہو کہ وہ غالباً مستغیث یا شخص ملزم کی طرف شہادت ضروری دے سکیگا سمن جاری کرے –

مقدمات ناقابل دست اندازی مین عموماً مدعی اور شخص ملزم پر واجب ہوگا کہ اپنے اپنے گواہ خود حاضر کرین –

ایسے مقدمات مین مجسٹریٹ کو اپنی راے کے موافق اختیار ہوگا کہ کسی گواہ یا گواہان قرار دادہ مدعی یا مدعا علیہ کے نام سمن جاری کرے اور اوسی جائز ہے کہ کسی گواہ کے نام سمن جاری کرنے سے پہلے اوس گواہ کے اخراجات کے داخل کیے جانے کا حکم دے –

مقدمات اجراے وارنٹ

دفعہ ۶۲ ۳ – مقدمات اجراے وارنٹ مین مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مستغیث سے یا اور طور پر اون اشخاص کے نام دریافت کرے جو واقعات اور حالات مقدمہ سے واقف ہون اور غالباً پیروی نالش کی طرف شہادت دے سکتے ہون اور اون اشخاص مین سے جنکو ضروری سمجھے شہادت دینے کے لیے اپنے روبرو بذریعہ سمن طلب کرے –

مجسٹریٹ کو بر عایت احکام دفعہ ۲۵۹ یہ بہی لازم ہی کہ ملزم کی طرف سے اوس شہادت کو جواب یا تردید کی لئے جو اوسکی مخالف گذری ہو کوئی گواہ نامزد کیا جای یا کسی ثبوت کی پیش کرنے کی نسبت عرض کیا جای تو اوس گواہ کو طلب اور اوس ثبوت کو ملاحظہ کرے اور اپنی رای کی موافق اوس غرض کی لئے تجویز کو وقتاً فوقتاً ملتوی کرتا رہی اگر مجسٹریٹ کسی گواہ کی نام جسکو شخص ملزم نی نامزد کیا ہو سمن جاری کرنی سے انکار کری تو اوسکو لازم ہی کہ انکار کی وجوہ قلمبند کرکی شامل مثل کردے اور شخص ملزم اوس حکم انکار کی اپیل عدالت سشن مین کرنیکا مستحق ہوگا۔

تجاویز سشن

دفعہ ۲۶۳ ۔ شخص ملزم کو اجازت ہوگی کہ جس گواہ کا نام اوسنے پیشتر نہ لیا ہو اگر وہ حاضر ہو تو اوسکا اظہار دلوائی لیکن بجز اوس صورت کی جسکا ذکر دفعہ ۲۴۴ مین ہی اوسکو یہ استحقاق نہوگا کہ فہرست گواہان جو اوس مجسٹریٹ کی حضور مین گذرانی گئی تہی جسنی تجویز کرکی شخص ملزم کو دورہ سپرد یا حاضر ضامنی لیکر بہیجا ہو اوسکی علاوہ اور کسی گواہ کی نام سمن جاری کرائے ۔

دفعہ ۲۶۴ ۔ اگر کوئی گواہ عدالت سشن کی روبرو کسی سوال کا جواب دینی سی انکار کری اور اوس انکار کا کوئی عذر معقول نہ پیش کری تو عدالت کو اختیار رہے کہ اوس عرصہ واجب اور مناسب تک حراست مین رکہی الا اوس حال مین کہ اوس عرصہ کے اندر وہ اظہار اور جواب دینے پر راضی ہو جاسے ۔

درصورتیکہ وہ گواہ اسپنے انکار پر اصرار کرسے تو اوسکی نسبت احکام دفعات ۴۳۵ یا ۴۳۶ کی مطابق عمل کیا جاسکتا ہی ۔

درباب حصول ثبوت تحریری

دفعہ ۲۶۵ ۔ جب کوئی عہدہ دار مہتمم تہانہ پولیس یا کوئی عدالت یہ تصور کری کہ تفتیش حال یا عدالتی کارروائی کی اغراض کی لیے کسی دستاویز کا پیش کیا جانا ضروری یا مناسب ہی تو اوس عہدہ دار یا عدالت کو جائز ہے کہ اوس شخص کی نام سمن جاری کری جسکی پاس اوس دستاویز کا ہونا باور کیا جاتا ہو اور اوس سمن میں حکم لکہی کہ وقت اور مقام مصرحہ سمن پر دستاویز مذکور کو حاضر ہو کر پیش کرو ۔

دفعہ ۲۶۶ ۔ اگر اس امر کی باور کرنیکی وجہ پائی جاتی ہو کہ وہ شخص جسکی نام سمن بہیجا جاتا ہی حکم مندرجہ سمن کی مطابق دستاویز کو نہ پیش کریگا تو اوس عہدہ دار یا عدالت کو جائز ہے کہ ابتداءً اوس دستاویز کی لیے وارنٹ تلاشی صادر کرے ۔

دفعہ ۲۶۷ ۔ ہر عدالت کو اختیار ہی کہ اگر مناسب سمجہی تو کسی دستاویز کو جو اوسکی روبرو پیش کی گئی ہو حفاظت مین رکہی یا بر وقت ختم ہونی کارروائیون کی حکم دی کہ وہ دستاویز داخل کنندہ کو واپس کردی جاسے ۔

فصل ۲۷

وارنٹ تلاشی

دفعہ ۲۶۸ ۔ جب کسی مجسٹریٹ کی یہ رای ہو کہ اوس جرم کی تحقیقات عمل مین لانی کی لیے جسکا ارتکاب کا علم یا شبہہ پیدا ہوا ہو یا مجرم کی دریافت ہو جانیکی لیے کسی شی کا حاضر کیا جانا ضروری ہے یا جب اوسکی یہ رای ہو کہ کسی مکان یا مقام کی تلاشی یا اوسکی معاینہ کرنی سی تحقیقات یا دریافت مذکور کی تائید ہوگی ۔

تو اوسکو اختیار ہوگا کہ تلاشی کے لیے اپنا وارنٹ صادر کرے اور اوس اہلکار کو جسے وارنٹ تعمیل کے لیے سپرد ہوا اختیار ہوگا کہ کسی مکان یا مقام کی تلاشی لے یا اوسکا ملاحظہ کرے جو مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ کے اندر ہو +

مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ مذکور کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے تو اپنے وارنٹ مین اوس مکان یا مقام یا اوسکے جزو کی تصریح کردے کہ صرف اوسکی تلاشی یا اوسی کا ملاحظہ کیا جاوے اور عہدہ دار متعینہ تعمیل وارنٹ مذکور کو لازم ہے کہ اس صورت مین صرف اوسی مکان یا مقام یا جزو کی تلاشی لے یا اوسکا ملاحظہ کرے جسکی اس نہج پر تصریح کی گئی ہو +

دفعہ ۳۶۹ — اندرون دفعہ ملحقہ بالا مجسٹریٹ ضلع کے علاوہ کسی مجسٹریٹ کو اجازت نہین ہے کہ ایسے خط کے لیے جو سررشتہ ڈاک کی حفاظت مین ہو وارنٹ تلاشی صادر کرے +

مگر جب کوئی ایسا خط فوجداری کی کسی کارروائی کی غرض سے مطلوب ہو تو ہر مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کو اختیار ہے کہ عہدہ داران سررشتہ ڈاک کو اطلاع دے کہ ایسے خط کی تلاشی کرائین اور اوسکو تا صدور حکم مجسٹریٹ ضلع اپنے پاس رکھین اور مجسٹریٹ ضلع کو جائز ہے کہ اگر مناسب جانے تو عہدہ داران سررشتہ ڈاک کو ایسے خط کے حوالہ کر دینے کا حکم دے +

دفعہ ۳۷۰ — علے العموم وارنٹ تلاشی اہلکار پولیس کے نام بھیجا جائیگا الا مجسٹریٹ جاری کنندہ وارنٹ کو جائز ہے کہ اگر فوراً تلاشی ضرور ہو اور کوئی عہدہ دار پولیس اوس وقت موجود نہو تو اپنے وجوہ تحریر کرنے کے بعد کسی اور شخص کے نام وارنٹ تحریر کرے +

دفعہ ۳۷۱ — جب وارنٹ تلاشی کسی افسر پولیس کے نام بھیجا جائے یا اوسکی پشت پر اوسکے پاس بھیجے جانے کا حکم لکھا جاوے تو جس حال مین افسر مذکور بذات خود نہ جاسکے جائز ہے کہ وارنٹ کی تعمیل کسی اور عہدہ دار پولیس کی معرفت کیجاوے +

اس صورت مین وہ عہدہ دار جسکے نام وارنٹ تحریر پایا تھا یا جسکے نام اوسکی پشت پر حکم لکھا گیا تھا اوس عہدہ دار پولیس کا نام وارنٹ کی ظہر پر لکھیگا +

دفعہ ۳۷۲ — جب وارنٹ تلاشی کی تعمیل اوس ضلع سے باہر کرنی ضرور ہو جسمین کہ وہ صادر کیا جائے تو ہر مجسٹریٹ کو جسکے علاقہ کے اندر اوسکی تعمیل مطلوب ہو لازم ہوگا کہ اوس وارنٹ کی پشت پر اپنا نام لکھدے —

وہ تحریر ظہری اوس عہدے دار پولیس کے لیے جس سے اوس وارنٹ کی تعمیل متعلق کیجائے علاقہ مذکور کے اندر اوسکی تعمیل کے لیے سند کافی ہوگی —

یا جائز ہے کہ وارنٹ تلاشی اوس مجسٹریٹ کے نام تحریر پائے جسکے علاقہ مین تلاشی لینی ہو پس مجسٹریٹ مذکور ظہر وارنٹ پر اپنے دستخط ثبت کرکے اوسکی تعمیل اوسیطرح کرائے گا کہ گویا وارنٹ مذکور خود اوسی کے حضور سے صادر ہوا تھا +

دفعہ ۳۷۳ — جب اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ توقف جو اوس مجسٹریٹ سے وارنٹ پر عبارت ظہری لکھانے مین واقع ہوگا جسکے ضلع مین وارنٹ کا تعمیل کرانا منظور ہے شئے تلاشی طلب کی دستیابی کا مانع ہوگا تو اہلکار پولیس جسکو وارنٹ تلاشی کی تعمیل سپرد ہو مجاز ہوگا کہ اوس ضلع سے باہر جسمین وہ وارنٹ صادر کیا گیا ہو کسی مقام پر اوس مجسٹریٹ سے عبارت ظہری لکھوانے کے بدون جسکے علاقہ مین مقام مذکور واقع ہو وارنٹ کی تعمیل کرے —

اگر وہ شے جسکے لیے تلاشی کی گئی ہے اوس مقام مین دستیاب ہو تو وہ شے اوس حال مین کہ اوسکی دستیابی کا مقام مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کی نسبت اوس علاقہ کے مجسٹریٹ سے قریب بتر ہو فوراً اوس مجسٹریٹ کے حضور مین حاضر کیجائیگی جسکے علاقہ مین وہ دستیاب ہوئی تھی اور مجسٹریٹ مذکور باین اجازت حکم صادر کریگا کہ وہ شے اوس مجسٹریٹ کے پاس حاضر کیجاے جسنے وارنٹ جاری کیا ہو الا اوس صورت مین کہ کسی اور مضمون سے حکم دینے کی وجہ معقول ہو۔

اگر وہ شے اوس تلاشی کے بعد دستیاب ہو تو اہلکار پولیس تلاشی کنندہ کو لازم ہے کہ سواے اوس کیفیت کے جو وہ مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کے حضور مین گذرانے حقیقۃ الحال کی اطلاع اوس مجسٹریٹ کو بھی کرے جسکے علاقہ مین نالش کیگئی ہو ✣

دفعہ ۳۷۴ - اگر وہ شے جسکے واسطے تلاشی کیجاے کسی بلدہ پریزیڈنسی مین دستیاب ہو تو اوسکو کمشنر پولیس یا مجسٹریٹ پولیس کے پاس لیجانا چاہیے اور اوس کمشنر یا مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ حسب قاعدہ مصرحہ دفعہ ۳۷۳ عمل کرے ✣

دفعہ ۳۷۵ - ہر ایک مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جب ضرورت معلوم ہو اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے ایسے مقام مین تلاشی لیے جانے کا حکم دے جو اوسکے علاقہ حکومت سے باہر ہو اور ہدایت کرے کہ وارنٹ کی تعمیل اوس مجسٹریٹ سے جسکے علاقہ مین تلاشی لینی منظور ہے عبارت ظہری لکہائی کے بعد یا اوسکے بدون کیجاے ✣

جب مجسٹریٹ اس دفعہ کے بموجب وارنٹ جاری کرے اوسکو لازم ہوگا کہ اوس مجسٹریٹ کو جسکے علاقہ مین مکان یا مقام تلاشی طلب واقع ہو یا اگر مکان یا مقام کسی بلدہ پریزیڈنسی مین واقع ہو تو کمشنر پولیس کو اوس وارنٹ کے اصدار سے مطلع کرے ✣

دفعہ ۳۷۶ - مجسٹریٹ جو کسی ایسے مکان یا موقع کی تلاشی کے لیے وارنٹ جاری کرے جو مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ سے یا خود اوسکے حصہ ضلع سے باہر ہو مجاز ہوگا کہ وارنٹ کو کسی مجسٹریٹ کے نام تحریر کرے جسکے علاقہ کے اندر مکان یا مقام مذکور واقع ہو اور اوسکو بسبیل ڈاک مرسل کرے ۔

جب وارنٹ مجسٹریٹ مرسل الیہ کے پاس پہونچ جاے مجسٹریٹ مرسل الیہ کو لازم ہوگا کہ وارنٹ کے ظہر پر اپنا نام لکھکر اوسکی تعمیل اوسیطرح کراے کہ گویا وارنٹ ابتداً خود اوسیکے حضور سے صادر ہوا تھا۔

اگر وارنٹ کی تعمیل کسی بلدہ پریزیڈنسی کے اندر منظور ہو تو وارنٹ کمشنر پولیس یا کسی پولیس مجسٹریٹ کے نام لکھا جاے گا ۔

اس صورت مین اوس مال کی نسبت جو عند التلاشی دستیاب ہو وہی ضابطہ عمل مین آئیگا جو دفعات ۳۷۲ و ۳۷۳ مین مصرح ہوا ہے ✣

دفعہ ۳۷۷ - اگر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجۂ اول کو کسی اطلاع کی بنیاد پر اور اوسقدر تحقیقات کے بعد جو اوسکو ضرور معلوم ہو اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی مکان یا مقام اس صرف مین آتا ہے کہ اوس مین مال مسروقہ رکھا یا فروخت کیا جاتا ہے یا دستاویزات جعلی یا ملتبس کاغذات اسٹامپ یا سکہ ملتبس یا تلبیس سکہ یا جعل بنانے کے اوزار یا اوسکا سامان اوسمین رکھا یا فروخت یا تیار کیا جاتا ہے ۔

یا کہ دستاویزات جعلی یا ملتبس کاغذات اسٹامپ یا جہوٹی مہرین یا سکہ ہاے ملتبس یا اوزار یا سامان جو تلبیس سکہ یا جعلسازی کے کام مین

لایا جاتا ہے کسی مکان یا مقام مین رکھا یا رکھوایا جاتا ہے —
تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے کسی اہلکار پولیس کو جو کانسٹیبل سے زیادہ رتبہ رکھتا ہو اجازت دے کہ وہ بقدر حاجت مدد ساتھ لیکر اور اگر ضرورت ہو تو جبر اً کسی ایسے مکان یا دیگر مقام مین داخل ہو اور اوس مکان کے اون حصون کی تلاشی لے جنکی تصریح وارنٹ مین کی گئی ہو اور مال یا دستاویزات یا کاغذات اسٹامپ یا مواہیر یا سکہ جات کو جو وہان دستیاب ہون اور جنکے جعلی یا مصنوعی یا ملتبس یا مسروق ہونے کا اوسکو بوجہ معقول اشتباہ ہو اور نیز اوزار یا سامان مذکورہ بالا کو ضبط کرکے اپنے قبضہ مین لائے +
دفعہ ۲۷۸ — اوس مجسٹریٹ کو جسنے وارنٹ تلاشی جاری کیا ہو اختیار ہوگا کہ وارنٹ کا باضابطہ تعمیل کیا جانا دیکھنے کے لیے بنا[ت] خود حاضر ہو —
مجسٹریٹ اس امر کی بھی ہدایت کرسکتا ہے کہ کسی مکان یا مقام کی تلاشی جسکی تلاشی کے لیے وہ وارنٹ تلاشی جاری کرنے کا مجاز ہے خود اوسکے مواجہہ مین کیجائے + .
دفعہ ۲۷۹ — جب کسی افسر مہتمم تھانہ پولیس یا کسی عہدہ دار پولیس کی جو کسی مقدمہ کی تفتیش حال مین مصروف ہو یہ راے ہو کہ کسی جرم کی تفتیش حال کے لیے جسکی تفتیش حال کا وہ مجاز ہے کسی شے کا حاضر کیا جانا ضرور ہے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ کسی مکان یا مقام مین جو اوس تھانہ کے حدود مین واقع ہو وہ جسکا مہتمم ہے یا جس سے وہ متعلق ہو اوس شے کی تلاشی کرے یا کرائے —
اس صورت مین افسر مہتمم تھانہ پولیس یا اوس عہدہ دار پولیس کو جو تفتیش حال مین مصروف ہو لازم ہے کہ اگر ممکن ہو تو بذات خود تلاشی لے اگر وہ بذات خود تلاشی نہ لے سکتا ہو اور اوسوقت کوئی اور شخص جو تلاشی لینے کا مجاز ہے حاضر نہو تو افسر مہتمم تھانہ پولیس یا عہدہ دار پولیس کو جو تفتیش حال مین مصروف ہے اختیار ہوگا کہ کسی اہلکار سے جو اوسکا ماتحت ہو تلاشی کرائے اور اوسکو چاہیے کہ مال جسکی تلاش درپیش ہو اور مکان یا مقام تلاشی طلب کی صراحت ایک حکم تحریری مین مندرج کرکے اہلکار مذکور کے حوالہ کردے اور پھر اوس اہلکار ماتحت کو اختیار ہوگا کہ اوس مکان یا مقام مین اوس مال کو تلاش کرے +
۲۰۲ دفعہ سے لیکر ۲۰۸ دفعہ تک کے احکام متعلقہ وارنٹ تلاشی اوس تلاشی سے بھی متعلق ہونگے جو حسب دفعہ ہذا کوئی افسر مہتمم تھانہ پولیس خود لے یا اوسکے حکم سے لیجائے یا وہ عہدہ دار پولیس لے جو مقدمہ کے تفتیش حال مین مصروف ہو + +
دفعہ ۲۸۰ — افسر مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہوگا کہ کسی دوسرے تھانہ پولیس کے افسر مہتمم سے عام اس سے کہ وہ اوسی مجسٹریٹ کے زیر حکومت ہو جسکا وہ خود تابع ہے یا کسی اور ضلع کے مجسٹریٹ کے ماتحت ہو کسی مکان یا مقام کی تلاشی کرانے کے لیے اوس صورت مین درخواست کرے جبکہ افسر اول الذکر اپنے تھانہ کے حدود کے اندر تلاشی کرا سکتا ہو —
عہدہ دار مذکور سے جب اس نہج کی درخواست کیجاوے تو اوسکو چاہیے کہ احکام دفعہ ۲۷۹ کے مطابق عمل کرے اور جو شے کہ دستیاب ہو اوسکو اوس عہدہ دار کے پاس بھیجدے جسکی درخواست پر اوسنے تلاشی لی ہو +
دفعہ ۲۸۱ — ہر افسر مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہوگا کہ بلا حصول وارنٹ کسی دوکان یا احاطہ مین جو تھانہ مذکور کے حدود مین واقع ہو

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۹۲ء
دفعہ ۶ سے ۳ دفعہ ۲۷۹ مین بعد لفظ حسب دفعہ ہذا کے لفظ کی بجائے زیادہ ترکیب الفاظ متروک کی جائین یعنی —
کوئی افسر مہتمم تھانہ پولیس خود لے یا اوسکے حکم سے لیجائے یا وہ عہدہ دار پولیس لے جو مقدمہ کے تفتیش حال مین مصروف ہو

باٹون یا پیمانون یا آلات وزن کے معائنہ کی غرض سے یا اونکی تلاشی مین جو اوسمین مستعمل ہوتے یا رکھے رہتے ہون اوس حالت مین اندر چلا جاے جب اوسکو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ دوکان یا احاطہ مذکور مین جہوٹے باٹ یا پیمانے یا دیگر آلات وزن موجود ہین ـ

اگر اوس اہلکار پولیس کو اوس دوکان یا احاطہ کے اندر جہوٹے باٹ یا پیمانے یا دیگر آلات وزن کشی دستیاب ہون تو اوسکو اختیار ہوگا کہ اونکو ضبط کرکے فوراً ضبطی کی اطلاع اوس مجسٹریٹ کے پاس پہونچاے جو اوس علاقہ مین اختیار رکہتا ہو +

دفعہ ۳۴۲ - اگر کوئی مکان یا مقام جو حسب فصل ہذا مستوجب تلاشی یا معائنہ ہو بند ہو تو اوس شخص کو جو اوس مکان یا مقام مین رہتا یا اوسکا اہتمام کرتا ہو لازم ہوگا کہ اہلکار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ کی درخواست پر اوس اہلکار یا دیگر شخص کو بلا توقف اندر جانے دے اور اوسکے ساتھ اس طرح پیش آئے کہ اوسکو خانہ تلاشی لینے مین ہر طرح کی سہولت معقول ہو +

دفعہ ۳۴۳ - اہلکار پولیس یا دوسرے شخص کو جو حسب الحکم وارنٹ کسی مکان یا مقام کی تلاشی لینے کا مجاز ہو اختیار ہوگا کہ اگر اپنے منصب و مدعا سے مطلع کر دینے اور اندر جانے کے لیے مناسب طور پر درخواست کرنے کے بعد داخل نہ پا سکے تو وارنٹ مذکور کی تعمیل کرنے کے لیے مکان یا مقام مذکور کا کوئی بیرونی یا اندرونی دروازہ یا کہڑکی توڑوا ڈالے +

دفعہ ۳۴۴ - اگر وہ مکان جسکی تلاشی کے لیے حکم ہوا ایسا مکان ہو جسمین فی الحقیقت ایسی عورت رہتی ہو جو حسب رواج ملک لوگون کے سامنے نہ آتی ہو تو اوس اہلکار یا دوسرے شخص پر جسکو وارنٹ کی تعمیل سپرد کی گئی ہو لازم ہوگا کہ پہلے عورت موجودہ مکان مذکور کو بشرطیکہ خود اوسی عورت کے نام گرفتاری کا وارنٹ جاری نہوا ہو مطلع کردے کہ تم یکسو ہو جانے کا اختیار رکہتی ہو ـ

اوس عورت کو اس طرح مطلع کر دینے اور یکسو ہو جانے کے لیے اوسکو مہلت معقول عطا کرنے اور ہر طرح کی سہولت معقول بہم پہونچا دینے کے بعد عہدہ دار یا شخص مذکور کو اختیار ہے کہ اوسیوقت ان احکام کی رعایت کے ساتھ مال کے خفیۃً منتقل کیے جانے کے انسداد کے لیے ہر طرح کی احتیاط عمل مین لاکر تکمیل خانہ تلاشی کے لیے اوس مکان مین داخل ہو +

دفعہ ۳۴۵ - تلاشی جو اس فصل کے مطابق ہو اوس سے قبل عہدہ دار تلاشی کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوس مقام کے دو یا زیادہ باشندگان شریف کو جہان مکان یا مقام تلاشی طلب واقع ہو طلب کرے کہ وہ اوسوقت بطور گواہ کے حاضر رہین ـ

تلاشی اشخاص مذکور کی روبرو عمل مین آئیگی لیکن اونپر واجب نہوگا کہ مجسٹریٹ کی عدالت مین بطور گواہ کے حاضر ہون الا اوسصورت مین کہ اونکے احضار کے لیے مجسٹریٹ مذکور کی تجویز سے بالخصوص سمن جاری ہو ـ

ہر صورت مین مکان یا مقام مذکور کے قابض کو یا اوسکی طرف سے کسی اور شخص کو اجازت دیجاے گی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے +

دفعہ ۳۴۶ - جب کسی عورت کی تلاشی لوانی ضرور ہو تو تلاشی لینے مین ملک کے رسم و رواج کی رعایت قرار واقعی کرنی ہوگی +

دفعہ ۳۴۷ - جب کبہی کوئی شخص پولیس کی معرفت وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کیا جاے اور اوسمین حاضر ضامنی کے لینے کا حکم نہو ـ

یا ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کیا جاے جسمین حاضر ضامنی لینے کا حکم ہو لیکن شخص گرفتار شدہ حاضر ضامنی نہ دے سکے ـ

یا بلا وارنٹ گرفتار کیا جاے اور حاضر ضامنی نہ لیجاے +

عہدہ دار گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا اوس شخص کی تلاشی سے اور تمام اشیا کو جو اوسکے بدن پر پائی جاوین بجز اون کے جو پہننے کے واسطے ضرور ہون محفوظ حراست مین رکھے —
اشیاے مذکور کی فہرست روزنامچہ یا مقدمہ کی رپورٹ اخیر کے ساتھ روانہ کرنی چاہیے +

باب نہم

ضابطۂ متعلقۂ تحقیقات و تجویز

فصل ۲۸

حاضر ضامنی

دفعہ ۳۸۸ - اگر کوئی شخص جس پر کسی جرم قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو مجسٹریٹ کے پاس حاضر ہو یا حاضر کیا جاوے تو لازم ہے کہ وہ حاضر ضامنی پر رہا کیا جاوے
دفعہ ۳۸۹ - اگر کوئی شخص جس پر کسی جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو مجسٹریٹ کے روبرو حاضر آوے یا حاضر کیا جاوے تو شخص مذکور کو ضمانت پر رہا کرنا جائز ہوگا بشرطیکہ اس بات کے باور کرنے کی وجوہ معقول پائی جاوین کہ وہ اوس جرم کا جو اوسکی طرف منسوب کیا گیا ہے مرتکب ہوا ہے لیکن جس صورت مین کہ ثبوت سے جو بتائید الزام گذرے مجسٹریٹ کی دانست مین اس امر کا قرینہ غالب نہ پیدا ہو کہ شخص ملزم فی الواقع مجرم ہے —
یا اگر شخص ملزم کی طرف سے ایسا ثبوت داخل کیا جاوے کہ بدانست مجسٹریٹ موجب ضعف ظن جرم نسبت شخص مذکور کے معلوم ہو الا ہر دو صورت مذکورۂ بالا مین مجسٹریٹ کو شخص ملزم کے جرم کی نسبت تحقیقات مزید کرنے کی وجہ کافی معلوم ہو —
تو شخص ملزم تا دوران تحقیقات مذکور ضمانت پر رکھا جاوے گا +
دفعہ ۳۹۰ - عدالت سشن کو ہر مقدمہ مین عام اس سے کہ جرم کے ثابت قرار دیے جانے پر اوسکا اپیل ہوا ہو کسی شخص ملزم کی نسبت یہ حکم صادر کرنے کا اختیار ہے کہ وہ حاضر ضامنی پر رکھا جاوے یا جس قدر ضمانت مجسٹریٹ نے طلب کی ہو اوسمین تخفیف کیجاوے +
دفعہ ۳۹۱ - اگر مجسٹریٹ کسی شخص کو جسکی نسبت کسی جرم کا الزام یا اشتباہ ہو ضمانت پر رہا کرے تو لازم ہے کہ شخص ملزم قطعۂ مچلکہ ادا کرے اور اوسکی طرف سے ایک یا زیادہ ضامن قطعۂ ضمانت نامہ باندراج اوس قدر زر کے جسکو مجسٹریٹ کافی سمجھے تحریر کرین اور اوسمین یہ شرط ہو کہ شخص مذکور وقت اور مقام مندرجۂ مچلکہ پر حاضر ہوگا اور جب تک کہ عدالت دوسرے طور پر حکم نہ دے حاضر رہے گا اور اگر ضرورت ہوگی تو جسوقت عدالت سشن یا اور عدالت (جیسی کہ صورت ہو) اوسکو طلب کرے گی حاضر ہو کر نالش کی جوابدہی کریگا +
دفعہ ۳۹۲ - اگر سہوا فریب سے ضمانت غیر کافی داخل کرائی گئی ہو یا تحریر دستاویز کے بعد ضامنون کی حیثیت کم ہوگئی ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ شخص ملزم سے ضمانت کافی یا ضامن کامل الحیثیت طلب کرے اور اگر وہ نہ دے سکے تو اوسکو جیلخانہ مین مقید رکھے +

دفعہ ۳۹۳ اگر شخص ملزم عند الطلب ضامن پیش نہ کرسکے اور جرم کے ثابت قرار دیے جانے سے پہلے کسی وقت ما بعد مین ضامنون کو حاضر کرے تو ضمانت پر رہا کردیا جائیگا +

دفعہ ۳۹۴ جب مچلکہ اور ضمانت نامہ حسب ضابطہ تحریر پالے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر شخص ملزم از خود حاضر ہوا ہو یا کسی اہلکار کی حراست مین ہو تو اُسکو رہائی دے اور اگر شخص مذکور کسی جیلخانہ یا اور محبس مین مقید ہو تو مجسٹریٹ حکمنامہ رہائی داروغہ جیلخانہ یا اور شخص کے نام جو اُسکو حراست مین رکھتا ہو جاری کریگا اسپر داروغہ یا دیگر شخص مذکور شخص ملزم کو رہا کریگا +

دفعہ ۳۹۵ شخص ملزم کے ایک یا زیادہ ضامنون کو اختیار ہے کہ جب چاہین اپنے ضمانت نامون سے بری کیے جانے کی درخواست مجسٹریٹ کے حضور مین گذرانین +

جب ایسی درخواست گذرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اس حکم سے وارنٹ گرفتاری جاری کرے کہ شخص مذکور اُسکے روبرو حاضر کیا جاوے +

جب شخص مذکور حکم وارنٹ کے مطابق یا از خود اپنے تئین حوالہ کردینے سے حاضر آوے اُس وقت مجسٹریٹ حکم دیگا کہ ضامن لوگ اپنی ضمانت سے بری کیے جائین اور شخص مذکور سے دوسرے ضامن طلب کریگا اور اگر وہ عاجز رہے تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اُسکو جیلخانہ مین مقید رکھے +

دفعہ ۳۹۶ اگر اُس شخص کے نہ حاضر آنے کی وجہ سے جسنے مچلکہ لکھا ہو مجسٹریٹ کی دانست مین زر تاوان مندرجہ مچلکہ کے جبراً داخل کرانے کے لیے تدبیر کا عمل مین لانا مناسب ہو تو مجسٹریٹ موصوف اس طور پر زر تاوان کو جبراً وصول کریگا کہ اُس شخص کا مال منقولہ جو مجسٹریٹ ضلع کے علاقے مین دستیاب ہو اُسکے قرق و نیلام کیے جانے کے لئے وارنٹ جاری کرے اور ایسے وارنٹ کی تعمیل مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ کے اندر ہوسکتی ہے اور اسکے ذریعہ سے شخص ملزم کے کسی مال منقولہ واقعہ بیرون علاقہ مجسٹریٹ ضلع کا قرق و نیلام کرنا اُس صورت مین جائز ہوگا کہ جس مجسٹریٹ ضلع کے علاقے مین وہ مال منقولہ واقع ہو وہ اُس وارنٹ پر حکم ظہری لکھ دے +

دفعہ ۳۹۷ اگر اُس شخص کے نہ حاضر آنے کی وجہ سے جسکی نسبت ضمانت نامہ لکھا گیا ہو مجسٹریٹ کی یہ راے ہو کہ تاوان مندرجہ ضمانت نامہ نوشتہ ضامن یا ضامنان کے جبراً داخل کرائے جانے کے لیے تدبیر مناسب عمل مین آنی چاہیے تو مجسٹریٹ موصوف کو لازم ہے کہ ضامن یا ضامنون کے نام اس مضمون سے اطلاع نامہ جاری کرے کہ وہ زرِ مذکور ادا کرین یا نہ ادا کرنے کا سبب بیان کرین +

اگر وہ تاوان ادا نہ کیا جاوے اور نہ کوئی وجہ معقول اُسکے نہ ادا کیے جانے کی بیان کی جاوے تو مجسٹریٹ وہ تاوان ضامن یا ضامنون سے اس طرح پر وصول کریگا کہ ضامن یا ضامنان مذکور کا مال منقولہ جو مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ کے اندر دستیاب ہو

اُسکے قرق و نیلام کیے جانے کے لیے وارنٹ صادر کرے جائز ہے کہ اس وارنٹ کی تعمیل مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ کے اندر ہو اور اسکی رو سے ضامن یا ضامنان کے کسی مال منقولہ واقعہ بیرون علاقہ مجسٹریٹ ضلع کا قرق و نیلام کرنا اس صورت مین جائز ہوگا کہ جس مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ مین وہ مال منقولہ واقع ہو وہ اُس وارنٹ پر حکم مُہری لکھدے ✢

اگر زر تاوان ادا نکیا جاوے اور اُس قرقی اور نیلام سے بھی وصول نہو سکے تو ضامن یا ضامنان اس بات کے مستوجب ہونگے کہ بر طبق صدور حکم مجسٹریٹ جیلخانہ دیوانی مین کسی میعاد تک قید رہین جو چھ مہینے سے زیادہ نہو ✢

دفعہ ۳۹۸ اختیارات متذکرہ دفعات ۳۹۶ و ۳۹۷ کو ہر ایک عدالت فوجداری ہر مقدمہ مین عمل مین لانے کی مجاز ہوگی جس مین کسی فریق یا گواہ کی حاضری کے لیے مچلکہ یا ضمانت نامہ داخل کیا گیا ہو بشرطیکہ فریق یا گواہ مذکور حسب شرائط مچلکہ یا ضمانت نامہ عدالت موصوفہ مین حاضر نہو ✢

مگر واضح ہو کہ مجسٹریٹ یا عدالت کو جائز ہے کہ اپنی تجویز کے موافق تاوان مندرجہ مچلکہ شخص ملزم یا ضمانت نامہ ضامن یا ضامنان کا کوئی جزو معاف کردے اور صرف جزو تاوان یا قیمانده کے وصول کرنے کے لیے تدبیر عمل مین لاوے ✢

تمام احکام جو مجسٹریٹ ضلع کے سواے کوئی اور مجسٹریٹ حسب دفعہ ہذا یا دفعہ ۳۹۶ یا ۳۹۷ صادر کرے مجسٹریٹ ضلع کے حضور مین انکی اپیل ہو سکے گی یا جس حال مین کہ اپیل نہ کی جاوے وہ انکی اصلاح کر سکے گا ✢

عدالت ہائی کورٹ یا عدالت سشن مجسٹریٹ کو اس طرح کا حکم دینے کی مجاز ہوگی کہ عدالت ہائی کورٹ یا عدالت سشن کے حضور مین حاضر ہونے کے لیے جو ضامنی لی گئی تھی اور بد عہدی کی وجہ سے زر مشروط واجب الوصول ہے اسکو وصول کر

دفعہ ۳۹۹ جب کسی شخص سے کسی عہدہ دار یا عدالت فوجداری کے حکم سے مقدمات متعلقہ فصل ۳۸ کے علاوہ اور کسی مقدمہ مین حاضر ضامنی طلب ہو تو عہدہ دار یا عدالت مذکور اس شخص کو اجازت دے سکتی ہے کہ وہ اُس قدر زر نقد یا اُس قدر کے سرکاری پرامیسری نوٹ کہ اس مقدار کا مقرر کرنا عہدہ دار یا عدالت مذکور کے اختیار مین ہے ضمانت کے عوض داخل

فصل ۲۹

اہالی جوری اور اسیسرون کی فہرست کی ترتیب اور انکی حاضری

دفعہ ۴۰۰ سشن جج اور ضلع کا کلکٹر یا دوسرا عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ اس امر کے لیے وقتاً فوقتاً مقرر کرے ایسے اشخاص کی فہرست بترتیب حروف تہجی طیار و مرتب کریگا جو موقع تجویز مقدمات دائرۂ عدالت سشن سے ۱ میل یا کسی ایسے فاصلہ کے اندر رہتے ہون جو لوکل گورنمنٹ مناسب تصور فرما کر مقرر کرے اور جنکو سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور انکی استعداد اور وضع کے لحاظ سے جوری یا اسیسر کا کام دینے کے لائق سمجھے ✢

فہرست مذکور مین ہر شخص مذکور کا نام اور مقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ لکھا جائیگا اور اگر وہ شخص اہل یوروپ یا اہل امریکا ہو تو اسکی قوم بھی فہرست مین درج کی جائیگی ✢

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۴ دفعہ ۴۷ دفعہ ۳۹۸ کی فقرہ ۲ مین بجاے لفظ شخص ملزم کے لفظ فریق یا گواہ کا قائم ہونا چاہیے ✢

دفعہ ۴۰۱ فہرست مذکور کی نقلین کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کی کچہری اور ضلع کے مجسٹریٹ اور عدالت دیوانی درجۂ اعلی کی کچہری مین اور جس قصبہ یا قصبات کے قریب یا متصل اشخاص مندرجہ فہرست سکونت رکھتے ہون انکی کسی نظرگاہ عام مین آویزان کیجا ئینگی اور ہر نقل کے ساتھہ اس مضمون کا اشتہار شامل رہیگا کہ جس کسی کو فہرست پر اعتراض کرنا منظور ہو اُسکا اعتراض مقام عدالت سشن مین اور وقت مندرجہ اشتہار پر سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور سماعت و تصفیہ فرمائینگے +

دفعہ ۴۰۲ سماعت عذرات مذکور کے لیے سشن جج کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کے ساتھہ اجلاس کر کے وقت اور موقع مندرجۂ اشتہار پر فہرست پر نظر ثانی کریگا اور وہ اشخاص جنکو فہرست کی ترمیم سے غرض ہو اگر کوئی اعتراض کرین اُسکی سماعت کریگا اور ایسے شخص کا نام فہرست سے خارج کر کے جو اسکی دانست مین خدمت مفوضۂ جوری یا اسیسر کے انجام دینے کے لائق نہو یا جو شخص دفعہ ۴۰۶ کی رو سے اداے خدمت سے مستثنی ہونے کا استعاذہ کرے کسی اور شخص کا نام درج کریگا جو پہلی فہرست سے متروک رہا ہو اور اسکے نزدیک منصب مذکور کے لائق ہو +

جس حال مین کہ مابین کلکٹر یا دیگر عہدہ دار متذکرۂ بالا اور سشن جج کے اختلاف راے ہو تو اہل جوری یا اسیسر مختلف فیہ کا نام فہرست سے خارج کیا جائیگا +

فہرست مرمہ کی ایک نقل سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار موصوف کے دستخط ثبت ہونے کے بعد عدالت سشن مین مرسل کی جائیگی +

سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار موصوف کا حکم جو فہرست کی طیاری اور ترمیم مین صادر ہوا ہو ناطق ہوگا +

دفعہ ۴۰۳ جو فہرست حسب متذکرۂ صدر طیار اور ترمیم کی جائے ضرور ہے کہ اُس پر ہر سال ایک مرتبہ نظر ثانی کی جاے یہہ فہرست جس مین حسب مذکورۃ الصدر نظر ثانی ہوئی ہو ایک فہرست جدید سمجھی جائیگی اور اُس سے وہ تمام قواعد متعلق ہونگے جو دفعات ماسبق مین اُس فہرست سے متعلق کیئے گئے ہین جو ابتداءً مرتب ہوئی تھی +

دفعہ ۴۰۴ تمام مرد جنکی عمر اکیس اور ساٹھہ برس کے مابین ہو اور جو باعتبار وسعت حدود عدالت سشن کے علاقہ کے اندر رہتے ہون بجز اُنکے جنکا ذکر ذیل مین مندرج ہے جوری یا اسیسر کے طور پر خدمت کرنے کے قابل متصور ہو کر اُس کام کے لیے طلب کیے جانے کے مستوجب ہونگے +

دفعہ ۴۰۵ اشخاص مفصلۂ ذیل اداے خدمت جوری یا اسیسر کے لائق نہین ہین +

وہ اشخاص جو عدالت مذکورہ مین یا اُسکے ماتحت کوئی عہدہ رکھتے ہون +

وہ اشخاص جو پولیس کا کوئی کام انجام دیتے ہون یا جنکو اختیارات پولیس مین سے کوئی اختیار مفوض ہو +

وہ اشخاص جنپر کوئی جرم بمقابلۂ سرکار یا فریب یا اور جرم ایسا ثابت قرار دیا جا چکا ہو جسکے سبب سشن جج اور کلکٹر کے نزدیک وے لوگ شریک جوری ہونے کے قابل باقی نہ رہے ہون +

وہ اشخاص جنکے جسم یا عقل مین ایسا ضعف ہو جو انکو انجام کار سے ناقابل کردینے کے لیے کافی ہو +

وہ اشخاص جنہون نے عادتہ یا تقاضاے فرائض مذہبی کی وجہ سے تمام امور دنیوی کا خیال ترک کردیا ہو ؛

دفعہ ۳۰۶ اشخاص مفصلہ ذیل بطور اہل جوری یا اسیسر خدمت انجام دینے کے وجوب سے بری کیے گئے ؛

تمام عہدہ دار ماموری کار ملکی جو مجسٹریٹ ضلع سے رتبے مین اعلی ہون ؛

صاحبان جج و دیگر حکام عدالت ؛

صیغہ مال یا ریونیو کے صاحبان کمشنر اور کلکٹر ؛

جملہ اشخاص جو صیغہ ریونیو مین خدمات انسداد گذر مال محصولی انجام دیتے ہون ؛

جملہ اشخاص جو مالگذاری کی تحصیل مین مصروف ہون اور جنکو کلکٹر بوجہ تقاضای کار سرکاری بری کرنا مناسب سمجھے ؛

پادری لوگ اور وہ اشخاص جو دینی مضمون پر مامور ہون ؛

جملہ اشخاص جو فوج مین نوکر ہون بجز اوس صورت کے جبکہ کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے اشخاص مذکور بالخصوص ادای خدمت جوری کے مستوجب قرار دیے گئے ہون ؛

صاحبان سرجن وغیرہ اشخاص جو علانیہ اور ہمیشہ طبابت کا پیشہ کرتے ہون ؛

اشخاص ملازم صیغہ ہاے ڈاک خانہ اور تار برقی ؛

وہ اشخاص جو اپنے مذہبون مین فی الواقع پیشواے دین کا کام کرتے ہون +

تمام اشخاص جنہین لوکل گورنمنٹ نے مستثنی کیا ہو اور وہ اشخاص جنکو گورنمنٹ نے بموجب احکام دفعہ ۶۴۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی عدالتمین اصالتہ حاضر ہونے سے معاف کیا ہو

خدمت جوری یا اسیسر سے جو اشخاص کہ حسب دفعہ ہذا مستثنی کیے گئے ہین انکو اس استثنا کا ایسا ایک حق حاصل ہے جس سے شخص مستثنی اگر چاہے مستفید ہو جاے نہ ہو +

اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ مراد نہین ہے کہ اگر کوئی شخص معاف شدہ خدمت جوری یا اسیسر کے انجام دینے پر راضی ہو تو وہ ایسی خدمت کے انجام دینے کی ناقابل سمجھا جاے

سشن جج کو اختیار ہے کہ اہالی یوروپ رعیت برٹانیہ کی تجویز کیوقت کسی شخص مستثنی کو اسیسر یا جوری کا کام انجام دینے کے لیے طلب کرے ؛

دفعہ ۳۰۷ عدالت سشن کو لازم ہوگا کہ علی العموم تاریخ مقررہ اجلاس سشن سے کم سے کم تین دن پہلے ایک پریسپٹ مجسٹریٹ کے نام اس ہدایت سے بھیجے کہ اشخاص مندرجہ فہرست مرممہ مذکورہ مین سے اوس قدر اشخاص کو طلب کرے جو بدانست عدالت موصوف اجلاس مذکور مین مقدمات تجویزی جوری اور مقدمات آمدادی اسیسران مین شریک ہونے کے لیے درکار ہون اور اشخاص طلب شدہ کی تعداد اوس تعداد کے دو چند سے کم نہ ہوگی جو کسی مقدمے کے لیے جو اوس اجلاس سشن مین تجویز ہونے والا ہو درکار ہو ؛

اون اشخاص کے نام جنکا طلب کرنا ضرور ہو قرعہ کے ذریعے سے کچہری عام مین نکالے جاینگے مگر وہ اشخاص داخل فہرست مرممہ جنہون نے پچھلے چھہ مہینے کے اندر کام دیا ہو خارج رہینگے الا اوس صورت مین کہ تعداد مطلوبہ بلا شمول اون اشخاص کے پوری نہو سکے اور اسماے منتخب شدہ اوس پریسپٹ مین درج کیے جاینگے جو مجسٹریٹ کے نام جاری ہوگا ؛

دفعہ ۳۰۸ جب کوئی ایسی تجویز ہونے والی ہو جسمین شخص ملزم یا اشخاص ملزم مین سے ایک شخص اس بات کا مستحق ہو کہ اوسکی تجویز کیواسطے

جوری حسب احکام دفعہ ۲۳۴ مقرر کیے جائین تو عدالت سشن کو لازم ہے کہ یوم معینہ تجویز مذکور سے اقل درجہ تین روز پیشتر اوس طور پر جیسا کہ ایکٹ ہذا مین بعد ازین مرقوم ہے اوتنے اہل یوروپ اور اہل امریکا کو بطور جوری طلب کرے جو اوس تجویز کے لیے درکار ہون بشرطیکہ اوس ضلع کی فہرست جوری مین جہان وہ تجویز ہونے والی ہے اوتنے اشخاص پائے جائین ؛

عدالت کو سنا اوسی طرح یہہ بھی لازم ہوگا کہ اوتنے ہی اور اشخاص مندرجہ فہرست مرممہ کو طلب کرے الا اوس حال مین کہ اوتنے ہی اور اشخاص اوسی سشن مین تجویزات جوری کے واسطے طلب ہو چکے ہون ؛

اون اشخاص تمام مین سے جنکے نام فرد ریٹرن مین پائے جائین اہل جوری جلسے جوری منعقد ہوگی حسب مصرحہ دفعہ ۲۴۰ بذریعہ قرعہ اندازی منتخب ہونگے تاوقتیکہ ایسی جوری حاصل ہو جاوے جسمین اہالی یوروپ یا امریکا بشمار سب یا جہان تک ممکن ہو اوس شمار کے قریب قریب داخل ہون ؛

اگر ایسی جوری جس مین اہل یوروپ اور اہل امریکا بقدر مطلوب داخل ہون حاصل نہو تو شخص ملزم کو اختیار ہے کہ اپنے مقدمے کی تجویز جج کی معرفت باعانت اسیسران کرائے اور اگر ایسا نکرائے تو اوسکی تجویز اوسی تعداد کی جوری کرینگے جو بذریعہ متذکرہ بالا حاصل ہو ؛

دفعہ ۴۰۹ ہر سمن جو اہل جوری یا اسیسر کے نام جاری کیا جاوے تحریری ہوگا اور اوس مین اہل جوری یا اسیسر کو ہدایت کی جاویگی کہ وقت اور موقع مصرحہ سمن پر ادای خدمت مفوضہ جوری یا اسیسر کے لیے حاضر ہو ؛

چاہیے کہ سمن یا اوسکی نقل فرداً فرداً ہر اہل جوری یا اسیسر کی ذات پر جاری کی جاوے ؛

اگر اہل جوری یا اسیسر جسکے نام سمن جاری کیا جاوے اپنے مسکن معمولی سے غیر حاضر ہو تو جائز ہے کہ سمن اوسکی خانہ لگی کسی مرد بالغ کو دیا جاوے جو اوسکے ساتھ رہتا ہو یا چھوڑ دیا جاوے کہ وہ اوسکو دیدیگا

دفعہ ۴۱۰ عدالت سشن مجاز ہے کہ اگر بوجہ کثرت تعداد مقدمات پیشی جوری یا اسیسرون سے ایک ہی گروہ کا کل ایام سشن مین حاضر رہنا موجب جبر ہو یا اور کسی وجہ سے ضروری معلوم ہو تو سوای اوقات مصرحہ دفعہ ۴۰۸ کے اور اوقات مین جوری یا اسیسرن کی طلب ہونیکا حکم دیوے ؛

دفعہ ۴۱۱ اگر وہ شخص جو جوری یا اسیسر کے طور پر کام دینے کے لیے طلب ہوا ہو سرکار یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم ہو تو سمن اوس سررشتہ کے افسر کی معرفت شخص مذکور کے پاس بھیجا جائیگا جسمین وہ نوکر ہو اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر افسر مذکور کی کیفیت سے واضح ہو کہ شخص مذکور بلا ہرج کار سرکاری جوری یا اسیسر کے طور پر کام نہین دے سکیگا تو اوس شخص کو حاضری سے معاف رکھے

دفعہ ۴۱۲ عدالت سشن مجاز ہوگی کہ کسی سبب معقول سے کسی اہل جوری یا اسیسر کو حاضر ہونے سے معاف رکھے ؛

دفعہ ۴۱۳ ہر اجلاس سشن مین عدالت اون اشخاص کی فہرست طیار کرائیگی جو اوس اجلاس مین جوری یا اسیسر کے طور پر کام دینے مین مصروف ہون ؛

یہہ فہرست اہالی جوری اور اسیسرن کی فہرست مرممہ کے ساتھ جو حسب دفعہ ۴۰۲ مرتب ہوگی رکھی جائیگی ؛

جتنے نام اوس فہرست مین مندرج ہون جو حسب دفعہ ہذا مرتب کی جاوے اونکا حوالہ نام بنام فہرست مرممہ مذکورہ کے حاشیہ پر کیا جاوے ؛

دفعہ ۴۱۴ اگر کوئی شخص جو بطور جوری یا اسیسر حاضر ہونیکے لیے طلب ہوا ہو بلا عذر جائز سمن کے حکم کے مطابق حاضر ہونے مین قصور کرے یا حاضر ہو کر بغیر پروانگی عدالت چلا جاوے یا کچہری بند کی گئی ہو اور عدالت نے اوسکو حکم دیا کہ بعد تعطیل حاضر ہو اور وہ حاضر ہونے مین قصور کرے تو وہ عند الاصدار حکم عدالت سشن کسی قدر جرمانہ کے لائق ہوگا جو سو روپیہ سے زیادہ نہو ؛

ایسا جرمانہ معرفت مجسٹریٹ ضلع اہل جوری یا اسیسر مذکور کی اوس جائداد منقولہ کی قرقی اور نیلام سے وصول کیا جائیگا جو عدالت سشن صادر کنندہ حکم کے علاقے مین موجود ہو ؛

اگر زر جرمانہ ایسی قرقی اور نیلام کے ذریعہ سے وصول نہو سکے تو اہل جوری یا اسیسر مذکور جیلخانہ دیوانی مین پندرہ روز تک قید کیا جائیگا بشرطیکہ جرمانہ اوس عرصے کے منقضی ہونے سے پہلے ادا نہ کیا جاوے

فصل ۳۰

احکام متفرق

دفعہ ۴۱۵ – جب اہلکار پولیس ایسا مال گرفتار کرے جسکی نسبت مسروقہ ہونیکا بیان یا اشتباہ کیا گیا ہو یا وہ مال ایسی حالت مین دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے وقوع کا شبہہ پیدا ہوتا ہو تو لازم ہے کہ گرفتاری کی رپورٹ فوراً مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جاے اور مجسٹریٹ موصوف مال مذکور کی نگہداشت اور اوسکے احضار کی بابت ایسا حکم صادر کریگا جو اوسکے نزدیک مناسب معلوم ہو +

اگر مال ایسا ہو کہ جلد بگڑ جاے یا صاحب مجسٹریٹ کے نزدیک اوسکا نیلام کروانا مالک کے واسطے فائدہ مند متصور ہو تو اوسے اختیار ہے کہ کسی وقت اوسکے نیلام کیے جانے کا حکم دے اور نیلام مذکور کا زرثمن بحفظ شرائط دفعہ ۴۱۶ و دفعہ ۴۱۷ مالک مال کے لیے اپنے پاس امانت رکھے +

دفعہ ۴۱۶ – جب کسی ایسے مال کا مالک نامعلوم ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ اوسکو بحفاظت رکھوائے یا اوسکے نیلام ہوجانکی صورت مین اوسکے زرثمن کو امانت رکھے اور ایسی ہر حالت مین قطعہ اشتہار بتفصیل ہر شے کے جو اوس مال مین ہو یا ہی ہو اپنے حکم سے جاری کرے کہ جو شخص مال مذکور یا اوسکے زرثمن کا دعوی رکھتا ہو وہ تاریخ اشتہار سے چھ مہینے کے اندر مجسٹریٹ موصوف کے حضور مین حاضر ہوکر اپنا حق ثابت کرے +

دفعہ ۴۱۷ – اگر کوئی شخص میعاد معینہ کے اندر مال یا زرثمن مذکور کی نسبت اپنا حق ثابت نہ کرے اور وہ شخص جسکے قبضہ مین مال مذکور پایا گیا تھا یہ بات ثابت نکر سکے کہ اوسنے مال مذکور بطریق جائز حاصل کیا تھا تو وہ مال مال سرکاری قرار پائیگا اور جائز ہوگا کہ ایسا مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا اگر حسب ضابطہ مجاز ہو تو مجسٹریٹ درجہ اول کے حکم سے نیلام کیا جاے اور اگر وہ مجسٹریٹ کی معرفت نیلام ہوچکا ہو تو اوسکا زرثمن تحت تصرف سرکار ہوگا +

ہر حکم جو حسب دفعہ ہذا صادر ہو اوسکا اپیل اوسی عدالت مین ہوگا جس مین کہ احکام سزا کا اپیل ہوسکتا ہو +

دفعہ ۴۱۸ – جب تجویز مقدمہ کسی عدالت فوجداری مین ختم ہو تو عدالت کو حسب صوابدید یہ حکم دینا جائز ہوگا کہ جو مال اوسکے روبرو لایا جاے اور جسکی بابت کسی جرم کا ارتکاب معلوم ہوتا ہو اوسکی نسبت کس طور پر عمل کیا جاے +

دفعہ ۴۱۹ – ہر عدالت اپیل کو یا اوس عدالت کو جسمین کہ مقدمہ استصواباً بھیجا جاے یا جسکو نظر ثانی کا اختیار ہو جائز ہے کہ واسطے ملتوی رکھنے ہر ایسے حکم کے جو کسی عدالت ماتحت نے صادر کیا ہو ہدایت کرے اور اوس حکم کی تبدیل یا ترمیم یا تنسیخ فرمائے +

دفعہ ۴۲۰ – جو حکم کسی عدالت سے حسب دفعہ ۴۱۸ یا ۴۱۹ صادر ہو وہ اس نہج پر ہوسکتا ہے کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے سپرد کیا جاے اور وہ ایسے مقدمات مین اوس مال کی نسبت اوسیطور پر عمل کریگا کہ گویا مال کو اہلکار پولیس نے گرفتار کیا اور اوسکی اطلاع حسب طریقہ متذکرۂ صدر مجسٹریٹ کو کی گئی +

ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۸۶ء

دفعہ ۴۱۸ دفعہ ۴۱۹ مین قبل لفظ جو ہر ... لفظ تحقیقات یا داخل کرنا چاہئے

اور اوسی دفعہ میں تشریح مندرجہ ذیل زیادہ کرنی لازم ہے یعنی –

تشریح اس دفعہ مین لفظ مال کی معنی مین نہ صرف وہ مال داخل جو ابتدا ... مقدمہ ... قبضہ یا اختیار [illegible]

دفعہ ۴۲۱ — بپابندی اُن قواعد کے جو نواب گورنر جنرل بہادر بہ اجلاس کونسل کی منظوری حاصل کرنے کے بعد لوکل گورنمنٹ صادر کرے عدالتہاے فوجداری کو یہ حکم دینے کا اختیار ہے کہ جو مستغیث یا گواہ اوس عدالت کے روبرو حسب ایکٹ ہذا کسی تجویز کی غرض سے حاضر ہوا اوسکو اخراجات مناسب منجانب سرکار ادا کیے جائین +

دفعہ ۴۲۲ — اگر کسی عدالت فوجداری کو کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرانے کے لیے کسی شخص ترجمان کی ضرورت ہو تو ترجمان مذکور کو لازم ہوگا کہ شہادت یا بیان کا ترجمہ راست راست بیان کرے +

فصل ۳۱

اشخاص مجنون

دفعہ ۴۲۳ — جب مجسٹریٹ مجاز تجویز مقدمہ کو یہ معلوم ہو کہ کوئی شخص جسپر کوئی جرم عائد کیا گیا ہے فاتر العقل ہے اور اوسی فتور کے باعث جوابدہی کرنے کے قابل نہین ہے تو مجسٹریٹ مذکور امر فتور عقل کی تنقیح کے لیے تحقیقات شروع کریگا اور شخص ملزم کا معائنہ ضلع کے صاحب سول سرجن یا دوسرے ڈاکٹری اہلکار سے کرائیگا بعد ازان سول سرجن یا دوسرے ڈاکٹری اہلکار مذکور کو گواہ قرار دیکر اونکے اظہارات ضبط تحریر مین لائیگا +

اگر مجسٹریٹ مذکور کی یہ راے ہو کہ شخص ملزم فاتر العقل ہے تو وہ مقدمہ مین کارروائی مزید کو موقوف رکھیگا +

دفعہ ۴۲۴ — جب اوس شہادت سے جو مجسٹریٹ کے روبرو دی گئی ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ کافی پائی جاے کہ شخص ملزم ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے کہ اگر وہ بحالت صحت حواس اوسکا مرتکب ہوتا تو اوسکی تجویز صرف عدالت سشن سے ہو سکتی اور یہ کہ شخص ملزم ارتکاب فعل کے وقت فتور عقل کی وجہ سے اوس فعل کی ماہیت نہین جان سکتا تھا جسکا الزام اوسپر لگایا گیا ہو یا یہ نہین جان سکتا تھا کہ یہ میرا فعل بیجا یا خلاف قانون ہے تو لازم ہے کہ اگر بروقت تحقیقات وہ صحیح العقل معلوم ہو تو اوسکو مجسٹریٹ تجویز کے لیے عدالت سشن کے حضور مین بھیجے +

اگر شخص ملزم اہل یوروپ رعیت برٹانیہ ہو تو مجسٹریٹ اوس ضابطہ کے مطابق کاربند ہوگا جو فصل ۲ مین مقرر ہے +

اگر شخص ملزم بروقت تحقیقات فاتر العقل معلوم ہو تو مجسٹریٹ اوس طور پر کاربند ہوگا جو دفعہ ملحقہ بالا مین مندرج ہے +

دفعہ ۴۲۵ — اگر کوئی شخص جو تجویز کے لیے عدالت سشن مین سپرد ہوا ہو عدالت مذکور کو تجویز کے وقت فاتر العقل اور جوابدہی کرنے کے ناقابل معلوم ہو تو عدالت موصوفہ پہلے امر فتور عقل کی تجویز کریگی اور اگر حسب اطمینان عدالت معلوم ہو کہ وہ امر واقعی ہے تو اس مضمون سے تجویز خاص لکھے گی کہ شخص ملزم فاتر العقل ہے اور جوابدہی کرنیکے قابل نہین بعد ازان مقدمہ کی تجویز ملتوی کیجائیگی +

دفعہ ۴۲۶ — جب کبھی کوئی شخص ملزم فاتر العقل اور جوابدہی کرنے کے ناقابل پایا جاے مجسٹریٹ یا عدالت سشن (جیسا موقع ہو) مجاز ہے کہ اگر جرم ضمانت کے قابل ہو اور اس امر کی ضمانت کافی داخل کیجاے کہ شخص مذکور کی خبرگیری مناسب کی جائیگی اور وہ اپنے تئین یا کسی اور شخص کو گزند نہ پہونچانے پائیگا اور عند الطلب حاضر ہوگا تو شخص مذکور کو رہائی دے +

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۸۱ء دفعہ ۹ سے دفعہ ۴۲۵ مین یہ مضمون زیادہ کر لیا جاے یعنی تجویز فاتر العقل ہونے شخص ملزم کی جو اوس تجویز کے سمجھی جائیگی جو اوس شخص کی بابت عدالت کے روبرو ہوئی

اگر جرم ضمانت کے قابل نہو یا ضمانت مطلوبہ داخل نہ کیجاے تو شخص ملزم اوس مقام مین حراست کافی کے ساتھ رکھا جائیگا جسکو لوکل گورنمنٹ جسکو مقدمہ کی رپورٹ بھیجی جائیگی ارشاد فرماے +

دفعہ ۴۲۷ — اگر کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز دفعہ ۴۲۳ یا دفعہ ۴۲۵ کے مطابق ملتوی کی گئی ہو مجسٹریٹ یا عدالت سشن (جیسا موقع ہو) مجاز ہے کہ جسوقت چاہے تحقیقات یا تجویز مین مکرر مصروف ہو کر شخص ملزم کو اگر وہ حراست مین رکھا گیا ہو اپنے روبرو حاضر کیے جانے کا حکم دے یا اگر شخص ملزم ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہو اپنے روبرو طلب کرے +

ایسے شخص کے ضامن کو لازم ہوگا کہ جس عہدہ دار کو مجسٹریٹ یا عدالت سشن اوس شخص کے معاینہ کے لیے مقرر کرے اوس شخص کو اوسکے روبرو جسوقت وہ اوس شخص کا معاینہ کرنا چاہے حاضر کرے اور عہدہ دار مذکور کا سارٹیفکٹ اوسی طرح موثر ہوگا جیسے صاحب انسپکٹر جنرل جیلخانہ یا پاگل خانہ کے وزیٹرون کا سارٹیفکٹ جو حسب دفعہ ۴۲۶ دیا جائیگا موثر ہوتا +

دفعہ ۴۲۸ — اگر اوسوقت پر جب شخص ملزم مجسٹریٹ یا عدالت سشن کے روبرو (جیسا موقع ہو) حاضر ہو یا مکرر حاضر کیا جاے مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کو معلوم ہو کہ شخص ملزم اسقدر صحیح العقل ہے کہ جوابدہی کر سکتا ہے تو تحقیقات یا شخص ملزم کی تجویز (جیسا موقع ہو) شروع کر دیجائیگی +

اگر یہ دریافت ہو کہ شخص ملزم ہنوز فاتر العقل اور جوابدہی کرنے کے ناقابل ہے تو مجسٹریٹ یا عدالت سشن کو لازم ہے کہ پھر دفعہ ۴۲۳ یا دفعہ ۴۲۵ کے احکام کے مطابق کاربند ہو +

دفعہ ۴۲۹ — جب کبھی کوئی شخص اسوجہ سے بری کیا جاے کہ جسوقت حسب بیان مدعی اوس سے جرم سرزد ہوا تھا وہ فتور عقل کے باعث اوس فعل کی ماہیت جسکا الزام اوسپر لگایا گیا ہے یا اس بات کے سمجھنے کے قابل نتھا کہ جو مین کرتا ہون بیجا یا خلاف قانون ہے تو تجویز مین یہ امر صاف صاف لکھا جائیگا کہ وہ شخص اوس فعل کا مرتکب ہوا تھا یا نہین +

دفعہ ۴۳۰ — اگر تجویز مذکور مین یہ لکھا جاے کہ شخص ملزم اوس فعل کا مرتکب ہوا ہے جسکا الزام اوسپر لگایا گیا اور درصورت عدم ناقابلیت مذکورۂ بالا کے وہ فعل جسکا الزام اوسپر لگایا گیا ہے ایک جرم کی حد تک پہونچتا تو مجسٹریٹ یا عدالت سشن کو جسکے روبرو مقدمہ زیر تجویز ہو لازم ہے کہ یہ حکم صادر کرے کہ شخص مذکور اوس مقام پر اور اوس طرح حراست کافی مین رکھا جاے جو مجسٹریٹ یا عدالت موصوف کو مناسب معلوم ہو اور لازم ہے کہ مقدمہ کی رپورٹ بغرض صدور حکم لوکل گورنمنٹ کے حضور مین مرسل کرے +

لوکل گورنمنٹ اس حکم کے اصدار کی مجاز ہے کہ شخص مذکور کسی پاگل خانہ یا حراست کافی کے دوسرے مقام مناسب مین رکھا جاے +

دفعہ ۴۳۱ — جب کوئی شخص دفعہ ۴۲۶ یا ۴۳۰ کے احکام کے مطابق حبس مین رکھا جاے تو جس حال مین کہ وہ جیلخانہ مین مقید رکھا گیا ہو جیلخانون کے صاحب انسپکٹر جنرل کو اور اگر وہ پاگل خانہ مین مقید ہو تو پاگل خانون کے وزیٹر یعنی معاینان یا اونمین سے کوئی سے دو وزیٹرون کو اختیار ہوگا کہ اوسکے ہوش و حواس کی کیفیت دریافت کرنے کی غرض سے اوسکا معاینہ کرین اور چاہیے کہ شخص مذکور کا معاینہ انسپکٹر جنرل جیلخانہ یا حسب مذکورۃ الصدر دو وزیٹر مذکور کم سے کم ہر ششماہی مین ایک مرتبہ کیا کرین اور انسپکٹر جنرل

یا وزیٹران موصوف اوس شخص کے ہوش و حواس کی نسبت لوکل گورنمنٹ کو رپورٹ خاص بھیجینگے +

دفعہ ۴۳۲ - اگر ایسا شخص دفعہ ۴۲۹ کے مطابق حبس مین رکھا گیا ہو اور انسپکٹر جنرل یا وزیٹران مذکور اس امر کی تصدیق کرین کہ اوسکی یا اونکی راے مین شخص مذکور جوابدہی کرنے کے قابل ہے تو وہ شخص مجسٹریٹ یا عدالت سشن کے روبرو جیسا موقع ہو اوس وقت پر جو مجسٹریٹ یا عدالت سشن مقرر کرے حاضر کیا جائیگا اور پیشگاہ مجسٹریٹ یا عدالت مذکور سے اوس شخص کی نسبت حسب احکام دفعہ ۴۲۴ برتاؤ کیا جائیگا اور انسپکٹر جنرل یا وزیٹران مرقومۂ بالا کا سارٹیفکٹ شہادت کے طور پر منظور کیا جائیگا +

دفعہ ۴۳۳ - اگر ایسا شخص دفعہ ۴۳۰ کے احکام کے مطابق حبس مین رکھا گیا ہو اور انسپکٹر جنرل یا معاینان مذکور تصدیق کرین کہ اوسکی یا اونکی تجویز مین شخص مذکور بخطر اس بات کے کہ وہ اپنے تئین یا کسی دوسرے شخص کو گزند پہونچائیگا رہا کر دیا جا سکتا ہے تو لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کرنے کی مجاز ہوگی کہ شخص مذکور رہا کیا جاے یا حراست مین رکھا جاے - یا جس حال مین کہ پہلے سے پاگل خانہ سرکاری مین نہ بھیجا گیا ہو پاگل خانہ مین بھیجا جاے اور لوکل گورنمنٹ یہ بھی اختیار رکھیگی کہ ایک کمیشن مقرر کرے جس مین ایک عہدہ دار عدالت ہوگا جو سشن جج سے کم رتبہ نہ رکھتا ہو اور دو ڈاکٹر جنمین سے ایک پاگل خانہ کا اعلی درجہ کا ڈاکٹر ہونا چاہیے +
اہالی کمیشن مذکور شخص مذکور کی کیفیت ہوش و حواس کی نسبت تحقیقات باضابطہ کرینگے اور شہادت بقدر ضرورت لینگے اور لوکل گورنمنٹ کو رپورٹ کرینگے اور گورنمنٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اوسکی رہائی یا حراست مین رکھی جانیکا حکم دیوے جیسا مناسب معلوم ہو +

دفعہ ۴۳۴ - جو شخص احکام دفعہ ۴۳۰ کے مطابق نظر بند رکھا گیا ہو اگر اوسکا کوئی قرابت دار یا دوست درخواستگار ہو کہ وہ شخص حفاظت اور خبرگیری کے لیے اوسکو حوالہ کیا جاے تو لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ قرابت دار یا دوست مذکور کی درخواست پر بشرطیکہ وہ حسب اطمینان گورنمنٹ اس امر کی ضمانت دے کہ اوس شخص نظر بند کی خبرگیری مناسب ہوگی اور وہ اپنے نفس یا کسی اور شخص کو گزند نہ پہونچانے پائیگا اسمضمون کا حکم صادر کرے کہ شخص نظر بند اوسکے قرابت دار یا دوست کو حوالہ کیا جاے +
جب کوئی شخص حسب طریقہ بالا حوالہ کیا جاے اوسکی حوالگی اس شرط پر ہوگی کہ وہ اوس عہدہ دار کے معاینہ کا مستوجب رہیگا جسے لوکل گورنمنٹ مقرر کرے اور معاینہ اون اوقات مین ہو سکیگا جو گورنمنٹ موصوف ارشاد فرماے +
دفعہ ۴۳۱ اور ۴۳۳ کے احکام اون اشخاص سے بھی متعلق ہونگے جو احکام دفعہ ہذا کے مطابق نظر بند رکھے جائین اور اوس عہدہ دار معائن کا سارٹیفکٹ جو اس دفعہ کے مطابق مقرر ہوا ہو اسیطرح موثر ہوگا جیسے انسپکٹر جنرل جیلخانہ یا وزیٹران پاگل خانہ کا سارٹیفکٹ حسب دفعات مذکور موثر ہوتا +

فصل ۳۲
تحقیر عدالت

دفعہ ۴۳۵ - اگر کوئی جرم منجملہ جرائم مندرجہ دفعات ۱۷۵ یا ۱۷۸ یا ۱۷۹ یا ۱۸۰ یا ۲۲۸ مجموعۂ تعزیرات ہند کسی عدالت دیوانی

یا فوجداری یا محکمہ مال کے حضور یا مواجہ مین سرزد ہو تو عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ مجرم کو عام اس سے کہ وہ رعیت مملکت برٹانیہ اہل یوروپ ہو یا نہو حراست مین رکھوائے اور اوسی روز کسی وقت پیا قبل برخاست کچہری جرم کی سماعت کرے اور مجرم کی نسبت سزائے جرمانہ جو ۲۰۰ سے زیادہ نہو تجویز کرے اور اگر جرمانہ ادا نکیا جاوے تو جیلخانہ دیوانی مین اوس میعاد تک قید کیے جانے کا حکم جو ایک مہینے سے زیادہ نہو صادر کرے الا اوس صورت مین کہ جرمانہ قبل انقضاے میعاد ادا کردیا جاوے +

لازم ہے کہ ایسے ہر مقدمہ مین عدالت اون واقعات کو جنسے جرم پیدا ہوا قلمبند کرے اور نیز بیان مجرم کو جو کچھ اوسکو بیان کرنا منظور ہو مع تجویز اور حکم سزا کے تحریر مین لائے +

اگر وہ جرم متعلقہ دفعہ ۲۲۸ مجموعہ تعزیرات ہند سے متعلق ہو تو مثل مین ایک ایسی کیفیت مندرج ہونی چاہیے جس سے معلوم ہو کہ وہ عہدہ دار سرکاری کس نوع کی کارروائی عدالت مین اور اوسکی کس نوبت پر اجلاس کر رہا تھا اور کس نوع کی مزاحمت یا توہین کی گئی +

دفعہ ۴۳۶ - اگر کسی مقدمہ مین عدالت کی یہ راے ہو کہ وہ شخص جسپر کسی جرم مذکور کا الزام لگایا گیا ہو قید بوجہ عدم ادا سے جرمانے کے علاوہ قید ہونیکے لائق ہے یا اوسپر ۲۰۰ سے زیادہ تعداد کا جرمانہ عائد ہونا چاہیے تو عدالت مذکور کو لازم ہوگا کہ اون واقعات کو جس سے جرم پیدا ہوا ہو مع بیان شخص ملزم حسب متذکرۂ بالا ضبط تحریر مین لا کر مقدمہ کو مجسٹریٹ کے پاس یا اگر شخص ملزم رعیت برٹانیہ اہل یوروپ ہو تو مجسٹریٹ درجۂ اول کے پاس جو جسٹس آف دی پیس اور رعیت برٹانیہ اہل یوروپ ہو بھیجدے اور اس امر کی ضمانت داخل کرائے کہ شخص ملزم مجسٹریٹ مذکور کے حضور مین حاضر ہوگا یا اگر ضمانت کافی داخل نکیجاے تو شخص ملزم کو حراست مین مجسٹریٹ مذکور کے پاس چالان کرے +

اگر مقدمہ مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جاوے تو مجسٹریٹ اوسی طریقہ کے مطابق شخص ملزم کی تجویز کریگا جو اس ایکٹ مین اون تجویزونکے لیے مقرر ہوا ہے جو مجسٹریٹ کے حضور مین کی جائین اور مجسٹریٹ مذکور مجاز ہوگا کہ مجرم کی نسبت وہ سزا تجویز کرے جو مجموعۂ تعزیرات ہند کی اوس دفعہ مین قرار پائی ہے جسکی رو سے اوس شخص پر الزام لگایا گیا ہو +

اگر مقدمہ رعیت برٹانیہ اہل یوروپ کا ہو اور مجسٹریٹ جسکے پاس وہ بھیجا گیا ہو اوس جرم کو ایسا تصور کرے کہ جو سزا وہ فصل ۲ ایکٹ ہذا کے مطابق دیسکتا ہے اوس سے اوسکی سزا زیادہ سخت ہونی چاہیے اوسے اختیار ہے کہ مجرم کو عدالت سشن مین سپرد کرے +

اگر خود کسی مجسٹریٹ کے حضور مین اوسکی عدالت کی تحقیر کیجاوے تو حسب دفعہ ہذا اوسکو سزاے قید یا دو سو روپیہ سے زیادہ جرمانہ کے تجویز کرنے کا اختیار نہوگا +

دفعہ ۴۳۷ - اگر کسی عدالت نے مجرم کی نسبت اس سبب سے سزا تجویز کی ہو یا اوسکو تجویز کے لیے کسی مجسٹریٹ کے حضور مین چالان کیا ہو کہ اوسنے اس امر کے کرنے سے انکار کیا یا اوسکے کرنے کو ترک کیا جسکے کرنیکا اوسکو قانوناً حکم دیا گیا تھا یا اوسنے قصداً توہین یا مزاحمت کی تو عدالت مجاز ہوگی کہ جس وقت مجرم مذکور عدالت کا ارشاد یا حکم بجا لائے یا حسب استرضای عدالت عذر پیش کرے اوسکو رہائی دے یا اوسکی سزا معاف کرے +

دفعہ ۴۳۸ - جب کوئی جرم منجملہ جرائم مفصلۂ باب دہم مجموعۂ تعزیرات ہند باستثناے دفعات ۱۷۵ اور ۱۷۸ اور ۱۷۹ اور ۱۸۰ اور ۲۲۸ کسی رعیت برٹانیہ اہل یوروپ سے کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال کے اختیارات جائز کی تحقیر مین سرزد ہو تو ایسا جرم

صرف اوس مجسٹریٹ درجہ اول کی سماعت کے لائق ہوگا جو جسٹس آف دی پیس اور رعیت برٹانیہ اہل یورپ ہو اور جرم کے ثابت قرار دیے جانے پر مجسٹریٹ مذکور مجرم کے ساتھ اوسی طرحکا برتاؤ کرنیکا مجاز ہوگا جیسا کہ دفعہ ۸۰ مین اوسکی بابت حکم ہوا ہے ✦

اگر اوس مجسٹریٹ کے نزدیک جرم کی پاداش مین اوس سے زیادہ سخت سزا ہونی چاہیے جسکو وہ حسب دفعہ مذکور عائد کر سکتا ہے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ مجرم کو عدالت سشن مین سپرد کرے ✦

باب دہم

فرد قرارداد جرم اور راے اور حکم سزا

فصل ۳۳

فرد قرارداد جرم

نمونہ فرد قرارداد جرم

دفعہ ۴۳۹ - فرد قرارداد جرم مین وہ جرم لکھا جائیگا جسکا الزام شخص ملزم پر لگایا جاے ✦

اگر اوس قانون مین جسکی رو سے وہ امر جرم قرار دیا گیا ہے اوسکے واسطے کوئی خاص نام مقرر ہو تو فرد قرارداد جرم مین وہ جرم صرف اوسی نام سے تعبیر کیا جاے ✦

اگر اوس قانون مین جسکی رو سے وہ امر جرم قرار دیا گیا ہے اوسکے واسطے کوئی خاص نام نہ لکھا ہو تو اوس جرم کی اسقدر تعریف لکھدینی چاہیے جس سے مدعا علیہ کو معلوم ہو جاے کہ اوس پر کس بات کا الزام ہے ✦

وہ ایکٹ اور ایکٹ کی وہ دفعہ یا دفعات جنکی خلاف ورزی مین جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو بطور حوالہ فرد مذکور مین مندرج ہونی چاہیین ✦

فرد قرارداد جرم مین یہ لکھا جانا کہ فلان الزام لگایا گیا ہے بمنزلہ اس بیان کے ہوگا کہ ہر شرط قانونی جس سے کہ اوس امر پر قانوناً جرم کا اطلاق ہوتا ہو اوس خاص مقدمہ مین صادق آتی ہے ✦

جائز ہے کہ فرد قرارداد جرم بزبان انگریزی یا ضلع کی زبان مین لکھی جاے اور اگر ایسی زبان مین جسکو مدعا علیہ سمجھتا ہے نہ لکھی جاے تو جس زبان کو وہ سمجھتا ہو اوسی مین اوسکے روبرو پڑھ دیجاے ✦

اگر شخص ملزم کسی جرم کا پہلے مجرم ثابت ہو چکا ہو اور مقصود یہ ہو کہ اوسکا سابقاً مجرم قرار دیا جانا ثابت کیجیے تاکہ اوس سزا مین جو ہونیوالی ہے موثر ہو تو چاہیے کہ سابقاً مجرم قرار دیے جانے کی حقیقت فرد قرارداد جرم مین لکھدیجاے اور اگر فروگذاشت ہو جاے تو جائز ہے کہ حکم سزا کے صادر ہونے سے پہلے اوسمین بڑھا دیجاے لیکن اوسکے بعد جائز نہین ✦

تمثیلات

(الف) زید کی نسبت بکر کے قتل عمد کی فرد قرارداد جرم لکھی گئی ✦

یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ زید کا فعل تعریف قتل عمد مندرجۂ دفعہ ۲۹۹ - اور ۳۰۰ مجموعۂ تعزیرات ہند مین داخل ہے اور جو مستثنیات عامہ کہ اوس مجموعۂ تعزیرات مین مرقوم ہین اون مین داخل نہین اور جو پانچ مستثنیات کہ دفعہ ۳۰۰ مین ہین اونمین بھی داخل نہین یا یہ کہ اگر وہ داخل استثنا اول ہو تو اوس مستثنےٰ کی جو تین شرائط ہین اونمین سے کوئی ایک اس سے متعلق ہے +

(ب) زید کی نسبت فرد قرارداد جرم مین حسب دفعہ ۳۲۶ مجموعۂ تعزیرات ہند یہ الزام عائد کیا گیا کہ اوسنے عمرو کو گولی چلانے کے آلہ کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ یہ مقدمہ دفعہ ۳۳۵ مجموعۂ تعزیرات ہند مین داخل نہین ہے اور مستثنیات عامہ اوس سے علاقہ نہین رکھتین +

(ج) زید پر قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ یا جھوٹے نشان ملکیت کے استعمال مین لانے کا الزام لگایا گیا پس فرد قرارداد جرم مین یہ مندرج ہو سکتا ہے کہ زید نے قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ کا ارتکاب کیا یا وہ ملکیت کے جھوٹے نشان کو استعمال مین لایا اور ضرور نہین ہے کہ ان جرائم کی تعریفات پر جو مجموعۂ تعزیرات ہند مین مرقوم ہین حوالہ کیا جاے لیکن اون دفعات کا حوالہ جنکے مطابق جرم قابل سزا ہی ہر صورت مین فرد قرارداد جرم کے اندر لکھنا چاہیے +

(د) زید پر حسب دفعہ ۱۸۴ مجموعۂ تعزیرات ہند اس بات کا الزام لگایا گیا کہ اوسنے عمداً مال کے نیلام مین جو ایک سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑہایا گیا تھا مزاحمت کی چاہیے کہ فرد قرارداد جرم مین بھی عبارت لکھی جاے +

دفعہ ۲۲۲ — فرد قرارداد جرم مین وقت اور مقام ارتکاب جرم مبینہ اور اوس شخص کی نسبت جسپر جرم کا ارتکاب ہوا وہ مراتب درج ہونے چاہیین جو عقلاً شخص ملزم کو اس بات سے مطلع کردینے کے لیے کافی ہون کہ کس امر کا اوسپر الزام لگایا گیا ہے +

دفعہ ۲۲۳ — جب مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مراتب مندرجۂ دفعہ ۲۲۱ - اور دفعہ ۲۲۲ سے شخص ملزم کو بخوبی یہ امر نہ معلوم ہو سکے کہ اوسپر کس بات کا الزام ہے تو لازم ہے کہ جسطور پر کہ ارتکاب جرم مبینہ کا کیا گیا ہو اوسکی بابت وہ حالات بھی فرد قرارداد جرم مین درج کیے جائین جو اوس غرض کیواسطے کافی ہون +

تمثیلات

(الف) زید پر ایک خاص وقت اور مقام مین ایک خاص شے کے سرقہ کرنے کا الزام لگایا گیا تو فرد قرارداد جرم مین یہ لکھا جانا ضرور نہین ہے کہ کس طور پر سرقہ کیا گیا +

(ب) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے ایک خاص وقت اور مقام مین بکر کو دغا دی ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم مین لکھا جاے کہ کس طور پر زید نے بکر کو دغا دی +

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے فلان وقت اور فلان مقام مین جھوٹی گواہی دی ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم مین زید کی گواہی کا وہ جزو لکھا جاے جسکا جھوٹھا ہونا بیان کیا گیا +

(د) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے خالد ایک سرکاری ملازم کو اوسکے منصبی کار سرکار کے انصرام مین فلان وقت اور فلان مقام پر

مزاحمت پہونچائی جا ہیے کہ فرد قرارداد جرم مین یہ لکھا جاے کہ زید نے خالد کو اوسکے کار منصبی کے انصرام مین کس نہج پر مزاحمت پہونچائی +

(ہ) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے فلان وقت اور فلان مقام مین خالد کو عمداً قتل کیا تو ضرور نہین ہے کہ فرد قرارداد جرم مین یہ بھی لکھا جاے کہ زید نے کس طور پر خالد کو قتل کیا +

(و) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے اس نیت سے حکم قانون کی نافرمانی کی کہ خالد سزا سے بچ جاے تو فرد قرارداد جرم مین وہ نافرمانی درج ہونی چاہیے جسکا الزام ہے اور نیز وہ قانون جسکی خلاف ورزی کی گئی +

دفعہ ۴۴۲ — جائز ہے کہ فرد قرارداد جرم اوس نمونہ کی ہو جو ایکٹ ہذا کے ضمیمہ ۳ مین مندرج ہے یا اوسکے ہم مضمون ہو +

دفعہ ۴۴۳ — جرم کے طرز بیان مین یا اون مراتب مین جنکا لکھا جانا حسب دفعہ ۴۴۱ ضرور ہے کسی غلطی کا واقع ہونا اور نیز جرم یا اون مراتب کے بیان مین کسی فروگذاشت کا ہونا کسی نوبت مقدمہ مین سقم نفس مقدمہ نہ متصور ہوگا الا اوس حال مین کہ شخص ملزم کو فی الواقع اوس غلطی یا فروگذاشت سے مغالطہ ہوا ہو +

تمثیلات

(الف) زید پر حسب دفعہ ۲۴۲ مجموعہ تعزیرات ہند اس بات کا الزام رکھا گیا کہ اوسنے ایسا سکہ ملتبس اپنے پاس رکھا جسکو ابتدا اوٹھا لیتے وقت وہ جانتا تھا کہ یہ سکہ ملتبس ہے اور فرد قرارداد جرم مین لفظ فریباً فروگذاشت کیا گیا تو جس حال مین یہ بات نہ پائی جاے کہ زید کو اس فروگذاشت سے فی الواقع مغالطہ ہوا وہ غلطی موثر نفس مقدمہ متصور نہوگی +

(ب) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے خالد کو دغا دی اور جسطور پر کہ اوسنے خالد کو دغا دی وہ فرد قرارداد جرم مین نہین لکھا گیا یا غلط لکھا گیا زید نے جوابدہی کی اور گواہ حاضر کیے اور اوس معاملہ کا حال جو اوسکو بیان کرنا تھا بیان کیا پس عدالت اس سے یہ مستنبط کر سکتی ہے کہ دغا دینے کے طور کا نہ بیان کیا جانا ایک فروگذاشت موثر نفس مقدمہ نہین ہے +

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے خالد کو دغا دی اور جسطور پر کہ اوسنے خالد کو دغا دی وہ فرد قرارداد جرم مین نہین لکھا گیا اور فیمابین زید اور خالد کے چند معاملات ہوے تھے اور زید کو کوئی ذریعہ اس بات کے معلوم کرنیکا نہین ملا کہ وہ الزام اون معاملات مین سے کسکی بابت ہے پس اوسنے کچھ جوابدہی نہ کی تو ان واقعات سے عدالت یہ بات مستنبط کر سکتی ہے کہ دغا دہی کے طور کا نہ بیان کیا جانا اس مقدمہ مین ایک غلطی موثر نفس مقدمہ ہے +

(د) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے جنوری کی اکیسوین تاریخ خدابخش کو عمداً قتل کیا اور واقع مین شخص مقتول کا نام حیدربخش تھا اور قتل کی تاریخ بیس جنوری تھی زید پر سوای ایک الزام کے اور کبھی قتل عمد کا الزام نہین لگایا تھا اور جو تحقیقات کہ مجسٹریٹ کے روبرو ہوئی اوسکو اوسنے سنا اور وہ صرف حیدربخش کے مقدمہ سے متعلق تھی پس ان واقعات سے عدالت یہ استنباط کر سکتی ہے کہ زید کو مغالطہ نہین ہوا اور فرد قرارداد جرم کی غلطی موثر نفس مقدمہ نہین ہے +

(ہ) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے جنوری کی بیسوین تاریخ حیدربخش کو عمداً قتل کیا اور اکیسوین تاریخ خدابخش کو جو اوس قتل عمد کی علت مین اوسکو گرفتار کرنیکی کوشش کرتا تھا جب اوسپر قتل حیدربخش کا الزام لگایا گیا اوسکی تجویز بعلت قتل عمد خدابخش کی گئی اور جو گواہ کہ اوسکی صفائی کی حاضر کیے گئے وہ گواہ حیدربخش کے مقدمہ کے تھے اس صورت مین عدالت یہ بات مستنبط کر سکتی ہے کہ زید کو مغالطہ ہوا اور یہ کہ غلطی موثر نفس مقدمہ ہے +

دفعہ ۴۴۴ — ہر شخص ملزم کو جائز ہے کہ جو عدالت اوسکی تجویز کرتی ہو اور جسنے اوسکے نام کی فرد قرارداد جرم مرتب کی ہو اوس سے اوسی فرد کی ترمیم کرنیکی درخواست کرے اور عدالت اس امر کی تجویز مین کہ فرد قرارداد جرم کی غلطی فی الواقع باعث مغالطہ شخص ملزم ہوئی یا نہین اس امر پر لحاظ کریگی کہ اسنے ایسی درخواست کی تھی یا نہین +

دفعہ ۴۴۵ — ہر عدالت کو اختیار ہے کہ شخص ملزم کی درخواست پر یا خود اپنے اقتضاے راے سے فرد قرارداد جرم کو کارروائی مقدمہ کی کسی نوبت مین فیصلہ پر دستخط کرنے سے پہلے یا جن مقدمات کی تجویز عدالت سشن مین ہو انمین قبل اسکے کہ اہل جوری اپنی تجویز ظاہر یا اسیسر اپنی راے بیان کرین ترمیم یا تبدیل کرے اور لازم ہے کہ وہ ترمیم شخص ملزم کو سنا اور سمجھا دی جاے +

دفعہ ۴۴۶ — جس حال مین کہ مدعا علیہ بدون کسی فرد قرارداد جرم کے یا ایسی فرد قرارداد جرم کی بنیاد پر سپرد عدالت سشن کیا جاے جسکو عدالت مذکور اون کارروائیونکے لحاظ سے جو مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو عمل مین آئی ہون نامناسب تصور کرے تو عدالت سشن کو اختیار ہے کہ جو جرم اسکی دانست مین اس شہادت سے ثابت ہوا ہو جو مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو لی گئی تھی اوسکی بابت خود فرد قرارداد جرم مرتب کرے اور ضرور ہے کہ اسکی ایک نقل ملزم کو دی جاے +

دفعہ ۴۴۷ — اگر ترمیم یا تبدیل مذکور ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ مین مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً مدعا علیہ کی جوابدہی مین فتور واقع نہو گا تو یہ بات باختیار عدالت ہے کہ اوس ترمیم یا تبدیل کے بعد مقدمہ کی تجویز مین اوسیطرح مصروف ہو گویا کہ فرد ترمیم اصل فرد قرارداد جرم تھی +

دفعہ ۴۴۸ — اگر ترمیم یا تبدیل ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ مین مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً مدعا علیہ کی جوابدہی مین فتور واقع ہوگا تو اوس عدالت کو اختیار ہے کہ تجویز جدید کا حکم دے یا تجویز مقدمہ اوس میعاد تک ملتوی رکھے جو شخص ملزم کو فرد قرارداد جرم ترمیم یا تبدیل شدہ کی نسبت جوابدہی کرنیکے واسطے ضروری ہو اور اوسکی جوابدہی کی سماعت کے بعد عدالت کو یہ بھی اختیار ہے کہ اگر اوسکے نزدیک کسی گواہ کی شہادت مؤثر نفس مقدمہ متصور ہو یا جس گواہ کو شخص ملزم اپنی جوابدہی مین طلب کرانا چاہتا ہو اوسکے حاضر ہونے تک تجویز مقدمہ ملتوی رکھے +

دفعہ ۴۴۹ — ہر صورت مین جبکہ فرد قرارداد جرم کی ترمیم یا تبدیل ہو پیروکار نالش اور شخص ملزم کو اجازت ہونی چاہیے کہ وہ کسی گواہ کو جسکا اظہار ہو چکا ہو پھر طلب کراے اور اوسکا اظہار لواے +

دفعہ ۴۵۰ — اگر جرم مندرجہ فرد قرارداد جرم جدید ایسا ہو کہ اوسکے واسطے پیشتر سے منظوری کا طلب کر لینا ضروری ہو تو مقدمہ کی کارروائی تا حصول منظوری ملتوی رہیگی اِلّا اوس حال مین کہ پیروی نالش کیلیے اونھین واقعات کی بنیاد پر منظوری حاصل کیجا چکی ہو جنپر جدید فرد قرارداد جرم مبنی ہے +

دفعہ ۴۵۱ — اگر عدالت اپیل کی یا اختیارات اصلاح کی تعمیل مین ہائی کورٹ کی یہ راے ہو کہ جس شخص پر جرم ثابت قرار دیا گیا اوسنے فی الواقع فرد قرارداد جرم کی کسی غلطی کے باعث اپنی جوابدہی مین مغالطہ کھایا ہے تو اوسے لازم ہے کہ فرد قرارداد جرم کو جسطرح مناسب سمجھے ترمیم کرکے اوسی کی بنیاد پر تجویز جدید کے عمل مین آنے کا حکم دے +

اگر اوس عدالت کی راے مین واقعات مقدمہ ایسے ہون کہ اونکی بنا پر کوئی الزام صحیح شخص ملزم پر نظر بر واقعات ثبت عائد نہو سکتا ہو تو وہ حکم اثبات جرم کو فسخ کریگی +

تمثیل

زید پر حسب دفعہ ۰۰ مجموعہ تعزیرات ہند ایک ایسی فرد قرارداد جرم کی بنیاد پر جرم ثابت قرار دیا گیا جس مین اس بات کا لکھا جانا فروگذاشت

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۸۱ء

دفعہ ۵۰ دفعہ ۴۵۱ کے تمثیل کی پہلی فقرہ کی بجائے فقرہ مندرجہ ذیل قائم کرنا چاہیے یعنے —

زید پر حسب دفعہ ۱۹۶ مجموعہ تعزیرات ہند ایک ایسی فرد قرارداد جرم کی بنیاد پر جرم ثابت قرار دیا گیا جس میں اس بات [illegible]

[illegible]

ہوگیا تہا کہ زید جانتا تہا کہ اوسکو ایک خاص فعل کے ارتکاب سی ایک ملازم سرکاری کی مشتہر کرائے ہوئی حکم کے مطابق جو اوس حکم کے مشتہر کرانیکا قانوناً اختیار رکھتا تہا باز رہنا چاہیے تو اگر عدالت کی دانست مین اس بات کا ظن غالب ہو کہ زید ایسا علم رکھتا تہا اور فرد قرارداد جرم مین اس بات کا بیان فروگذاشت ہوئی ہی کہ زید ایسا علم رکھتا تہا اور یہ کہ فرد قرارداد جرم سی اسکا تذکرہ متروک ہو جانے سے کہ اوسکو ایسا علم تہا اوسکو اپنی جوابدہی مین مغالطہ ہوا تو عدالت مذکور کو یہ حکم دینا لازم ہی کہ فرد قرارداد جرم کی ترمیم ہو کر تجویز جدید عمل مین آئے لیکن جس حال مین کہ کارروائی مقدمہ سی یہ امر قرین قیاس پایا جاتا ہو کہ زید کو ایسا علم تہا تو وہ حکم اثبات جرم کو فسخ کریگی +

چند الزامات کا شمول

دفعہ ۴۵۲ — لازم ہے کہ ہر جرم جداگانہ کیواسطے جسکا کسی شخص پر الزام رکھا جای فرد قرارداد جرم علیحدہ ہو اور ہر ایسے الزام کی تجویز بھی جداگانہ ہونی چاہیے بجز اون صورتون کے جو حسب ذیل اس قاعدہ سے مستثنی کی گئی ہین +

تمثیل

زید پر ایک وقت سرقہ کرنیکا اور دوسری وقت ضرر شدید پہونچانے کا الزام لگایا گیا تو چاہیے کہ زید کی نسبت سرقہ کی علت مین فرد قرارداد جرم اور تجویز جدا ہو اور ضرر شدید پہونچانے کی علت مین جدا +

دفعہ ۴۵۳ — جب ایک شخص کی نسبت ایک ہی قسم کی کئی جرائم کا الزام عائد کیا جای اور اونمین سی ہر ایک کا ارتکاب ایک ہی برس کے اندر ہوا ہو تو جائز ہی کہ اون جرائم مین سی چند کی بابت جو تین سی زیادہ نہون تکملہ فرد قرارداد جرم اور تجویز ایک ہی ساتہ کیجاسے +

تشریح — ایک ہی قسم کے جرائم حسب مراد دفعہ ہذا وہ کہلائینگے جو دفعہ ۴۵۵ کی احکام مین داخل ہون +

دفعہ ۴۵۴ — ۱- اگر چند واقعات مین جو باہم ایسا تعلق رکھتی ہون کہ ایک ہی معاملہ ہوگئی ہون ایک ہی شخص سی چند جرائم کا ارتکاب ہو تو جائز ہی کہ ہر ایسے جرم کی علت مین شخص مذکور کی نسبت تکملہ فرد قرارداد جرم اور تجویز ایک ہی ساتہ ہو +

۲- اگر ایک ہی فعل کسی قانون نافذ الوقت کی ایسی دو تعریفات جداگانہ مین داخل ہو جن مین جرائم کی تعریفات یا تعزیرات مرقوم ہون تو جس شخص سی یہ فعل سرزد ہو جائز ہی کہ اوسپر ہر جرم مذکور کی بابت فرد قرارداد جرم مرتب کیجاسے لیکن اوسکو اوس سے زیادہ سزا نہوگی جو عدالت تجویز کنندہ مقدمہ کسی ایک جرم کی باداش مین عائد کرسکتی ہو +

۳- اگر چند واقعات جن مین سی ایک یا چند کا مجموعہ فی نفسہ جرم ہی اور وہ سب کی سب اکٹھی ہو کر کسی قانون نافذ الوقت کی احکام کی رو سے جسمین جرائم کی تعریفات و تعزیرات مرقوم ہین ایک جرم ہو جاتی ہون تو جس شخص سی وہ سرزد ہون اوسپر ہر جرم کی بابت جسکا اوسنی اسطرح پر ارتکاب کیا ہو فرد قرارداد جرم مرتب کیجای لیکن اون جرائم کیواسطی مجموعاً اوس سی زیادہ سخت سزا نہوگی جو عدالت مجوز مقدمہ اون جرائم مین سی کسی ایک کیواسطی یا اوس جرم کیواسطے کرسکتی ہی جو اون سب کی اکٹھی ہونے سے پیدا ہوا ہو +

تمثیلات

تمثیلات متعلق جز اول (الف) زید ایک شخص خالد کو جو حراست جائز مین تہا چھڑا لے گیا اور ساتہ ہی ولید ایک کانسٹبل کو جسکی حراست مین خالد تہا ضرر شدید پہونچایا جائز ہی کہ زید کی نسبت جرائم

دفعات ۴۶۷ و ۴۷۱ مجموعۂ تعزیرات ہند کی بابت جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے اور جدا جدا سزا دی جاوے ✤

(ب) زید کے پاس چند مواہیر جعلی ہیں اس ارادہ سے ہیں کہ چند جعلسازیوں کا ارتکاب کرے تو جایز ہے کہ زید کی نسبت ہر ایک مہر کو جداگانہ جعلسازی مصرحۂ دفعہ ۴۷۳ مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند کی نیت سے پاس رکھنے کے لیے جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے اور جدا سزا دی جاوے ✤

(ج) زید نے خالد کو نقصان پہونچانے کے ارادہ سے یہ جانکر اوسپر نالش دایر کی کہ انصافاً یا قانوناً اوس نالش کی کوئی وجہ نہیں ہے اور زید نے خالد پر ایک جرم کے ارتکاب کی جھوٹھی نالش بھی کی تو جایز ہے کہ زید کی نسبت دو جرایم مصرحۂ دفعہ ۲۱۱ مجموعۂ تعزیرات ہند کے لئے جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا حکم اثبات جرم صادر ہو اور جدا سزا دی جاوے ✤

(د) زید نے خالد کو نقصان پہونچانے کے ارادہ سے اوسپر ایک جرم کے ارتکاب کی جھوٹھی نالش کی اور تجویز کے وقت خالد کی نسبت جھوٹھی گواہی دی تو جایز ہے کہ زید کی نسبت جرایم مصرحہ دفعات ۲۱۱ و ۱۹۴ یا ۱۹۵ مجموعۂ تعزیرات ہند کے لئے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر ہو اور جدا جدا سزا دی جاوے ✤

(ہ) زید نے یہ جانکر کہ ہندہ ایک دختر نابالغ بھگائی گئی ہے اوسکو حبس بیجا میں محبوس کیا اور لونڈی کے طور پر رکھا تو جایز ہے کہ زید پر جرایم محکومہ دفعات ۳۶۸ (جسکو دفعہ ۳۴۳ کے ساتھ پڑھنا چاہیے) اور ۳۷۰ مجموعۂ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے اور جدا جدا سزا دی جاوے ✤

(و) زید نے اور چھ شخصوں کے ساتھ جرایم بلوی اور ضرر شدید اور ایسی سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کا ارتکاب کیا جو اوس بلوی کی فرو کرنے میں مصروف تھا تو جایز ہے کہ زید کی نسبت جرائم محکومہ دفعہ ۱۴۷ و ۳۲۵ و ۱۵۲ مجموعہ تعزیرات ہند کے لئے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے اور جدا جدا سزا دی جاوے ✤

(ز) زید نے ایک ہی وقت میں حامد اور محمود اور خالد کو تخویف مجرمانہ کی تو جایز ہے کہ زید کی نسبت جرایم سہ گانہ میں سے ہر جرم مصرحہ دفعہ ۵۰۶ مجموعۂ تعزیرات ہند کے لئے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جداگانہ حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے اور جداگانہ سزا دی جاوے ✤

(ح) زید ایک کشتی کی اولٹ دینے سے بالارادہ تین اشخاص کی ہلاکت کا باعث ہوا تو جایز ہے کہ زید پر نالش جداگانہ تین جرایم کی حسب دفعہ ۳۰۲ مجموعۂ تعزیرات ہند کے ہو اور اوسپر جداگانہ حکم ثبوت جرم صادر کیا جاوے اور جداگانہ سزا دی جاوے ✤

تمثیلات ضمن ۲ (ط) زید نے سرکاری جنگل میں ایک درخت کے کاٹ ڈالنے سے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا اور وہ درخت ایک دریا کے کنارے پر جھکا ہوا تھا چنانچہ پانی کی دھار میں گر گیا زید نے اوس درخت کے کاٹنے اور اسکو دریا میں اپنے گانوں تک جہاں اوسنے اوسکو فروخت کیا بہائے جانے سے سرقہ کا ارتکاب کیا تو جایز ہے کہ زید کی نسبت

جرائم مصرحہ دفعہ ۳۲۴ و ۳۰۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر ہو لیکن عدالت مجوز کو جائز نہیں ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا تجویز کرے جو صرف جرم دفعہ ۳۰۴ کے ثابت قرار دیے جانے کی صورت مین کی جاتی

(ی) زید نے بیجا طور پر خالد کو ایک بید مارا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعہ ۳۵۲ و ۳۲۳ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جداگانہ حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے لیکن عدالت مجوز کو یہ جائز نہیں ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف اثبات جرم دفعہ ۳۲۳ کے ثابت قرار دیے جانے کی صورت مین کرتی ٭

(ک) زید نے بیجا طور پر خالد کا ایک بھینسہ قیمتی ساٹھ روپیہ کا مار ڈالا اور اوسکی لاش کو اوس طور پر لے گیا جو سرقہ کی حد پر پہنچتا ہے تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم دفعات ۴۲۹ و ۳۷۹ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے لیکن عدالت مجوز کو یہ جائز نہیں ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف دفعہ ۴۲۹ کے مطابق مجرم قرار دینے کی صورت مین کی

(ل) اناج کے چند مسروقہ بورے زید اور خالد کے حوالے کیے گئے جنکو معلوم تھا کہ یہ مال مسروقہ ہے بعد ازان زید اور خالد نے ایک غلہ کی کھتّے مین اون بورون کے پوشیدہ کرنے مین ایک دوسرے کی مدد کی تو جائز ہے کہ زید اور خالد کی نسبت جرائم دفعات ۴۱۱ و ۴۱۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جداگانہ حکم اثبات جرم صادر ہو لیکن عدالت مجوز کو جائز نہیں ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف دفعات مذکور مین سے ایک کے مطابق جرم ثابت قرار دیے جانے کی صورت مین کرتی ٭

(م) زید اس غرض سے کہ خالد ایک ملازم سرکاری کو جرم دفعہ ۱۶۷ کا مجرم ثابت کرا دے ایک دستاویز جعلی شہادت کے طور پر کام مین لایا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم دفعہ ۴۷۱ (جسکو دفعہ ۴۶۶ کے ساتھ پڑھنا چاہیے) اور دفعہ ۱۹۶ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے لیکن عدالت مجوز کو جائز نہیں ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو اون دفعات مین سے صرف ایک کے مطابق جرم ثابت قرار دینے کی صورت مین کرتی ٭

تمثیلات ضمن ۳ (ن) زید نے بارادۂ ارتکاب زنا اون کے وقت نقب زنی کا ارتکاب کیا اور جس گھر مین کہ وہ اس نہج پر داخل ہوا اوسمین خالد کی زوجہ کے ساتھ زنا کا ارتکاب کیا تو جائز ہے کہ زید پر جرائم دفعات ۴۵۶، ۴۵۷، ۳۷۶ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے لیکن عدالت مجوز کو جائز نہیں ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف دفعہ ۴۵۷ کے مطابق جرم ثابت قرار دینے کی صورت مین کرتی

(س) زید نے مرتکب بالجبر کا ارتکاب کرکے خالد کو لوٹا اور اس فعل مین اوسکو بالارادہ ضرر پہونچایا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعات ۳۲۳ و ۳۹۲ و ۳۹۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے لیکن عدالت مجوز کو جائز نہیں ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف دفعہ ۳۹۲ یا ۳۹۴ کے مطابق جرم ثابت قرار دینے کی صورت مین کرتی ٭

(ع) بکر کی زوجہ ہندہ کو زید بہکا لے گیا بعد ازان اوسکے ساتھ زنا کیا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعہ ۴۹۷ و ۴۹۸ مجموعہ تعزیرات ہند

کے لیے جدا جدا فرد قرار داد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے لیکن عدالت مجوز کو یہ جائز نہین ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف دفعہ ۴۵۴ کے مطابق جرم ثابت قرار دینے کی صورت مین کرتی +

دفعہ ۴۵۵ اگر ایک فعل یا افعال کا مجموعہ اس قسم کا ہو کہ اون واقعات سے جو ثابت ہو سکتے ہون نہین معلوم منجملہ چند جرائم کے کونسا جرم قرار پائیگا تو جائز ہے کہ شخص ملزم کی نسبت فرد قرار داد جرم مین اونمین سے کسی جرم کی ارتکاب کا الزام قائم کیا جاوے اور ایسے کسی تعداد کے الزامات کی تجویز معا ہو سکتی ہے یا جرائم مذکورین سے کسی ایک کے ارتکاب کا الزام علی سبیل البدلیۃ قائم کیا جاوے +

تمثیل

زید پر ایک ایسے فعل کا الزام لگایا گیا جو سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کی حد تک پہونچتا ہے تو جائز ہے کہ اوسکی نسبت سرقہ اور خیانت مجرمانہ اور دغا کے لیے جدا جدا فرد قرار داد جرم لکھی جاوے یا ایک فرد قرار داد جرم مین یون لکھا جاوے کہ اوسنے سرقہ یا خیانت مجرمانہ یا دغا کا ارتکاب کیا

دفعہ ۴۵۶ اگر صورت متذکرہ دفعہ ملحقہ بالا مین صرف ایک جرم کا الزام شخص ملزم کی نسبت فرد قرار داد جرم مین قائم کیا جاوے اور شہادت سے یہ پایا جاوے کہ اوسنے کسی اور جرم کا ارتکاب کیا ہے جسکی علت مین حسب احکام دفعہ مذکور اوسکی نسبت فرد قرار داد جرم لکھی جا سکتی تھی تو جائز ہے کہ جرم اوسکے ذمہ وہی ثابت قرار دیا جاوے جسکا ارتکاب اوسپر ثابت ہو گو اوس الزام کے بابت فرد قرار داد جرم نہ لکھی گئی ہو +

تمثیل

زید کی نسبت ارتکاب سرقہ کی فرد قرار داد جرم لکھی گئی اور یہ معلوم ہوا کہ اوسنے خیانت مجرمانہ یا لینے مال مسروقہ کا ارتکاب کیا تھا تو جائز ہے کہ وہ جرم خیانت مجرمانہ یا لینے مال مسروقہ کا مجرم قرار دیا جاوے گو اوس الزام کی نسبت فرد قرار داد جرم نہین لکھی گئی +

دفعہ ۴۵۷ جب ایک شخص کی نسبت ایک جرم کا الزام فرد قرار داد جرم مین قائم کیا جاوے اور اوس الزام کا ایک جزو ثابت ہو لیکن وہ جزو جو ثابت کیا جاوے کسی اور جرم کی حد تک پہونچتا ہو تو جائز ہے کہ وہ اوسی جرم کا مجرم قرار دیا جاوے جسکا ارتکاب اوسکی نسبت ثابت ہو گو اوس جرم کی بابت فرد قرار داد جرم مرتب کی گئی ہو

تمثیلات

(الف) اوس مال کی بابت جو زید کو حامل کے طور پر سپرد کیا گیا تھا اوسکی نسبت خیانت مجرمانہ محکومہ دفعہ ۴۰۷ مجموعہ تعزیرات ہند کی فرد قرار داد جرم لکھی گئی اور معلوم ہوا کہ اوسنے اوس مال کی نسبت خیانت مجرمانہ مصرحہ دفعہ ۴۰۶ کا ارتکاب کیا لیکن وہ مال اوسکو حامل کے طور پر سپرد نہین کیا گیا تھا تو جائز ہے کہ وہ جرم خیانت مجرمانہ مصرحہ دفعہ ۴۰۶ کا مجرم قرار دیا جاوے

(ب) زید کی نسبت قتل عمد کا الزام فرد قرار داد جرم مین عائد کیا گیا تو جائز ہے کہ وہ جرم قتل انسان مستلزم سزا یا غفلت سے باعث ہلاکت ہونیکا مجرم قرار دیا جاوے

دفعہ ۴۵۸ جب ایک سے زیادہ کئی اشخاص پر ایک ہی جرم یا ایسے جرایم مختلفہ کا الزام لگایا جاوے جنکا ارتکاب ایک ہی معاملہ مین ہوا ہو یا جب ایک شخص پر الزام کسی جرم کے ارتکاب کا اور دوسرے پر اوسی جرم کے ارتکاب کی اعانت یا ارتکاب پر اقدام کرنے کا الزام لگایا جاوے تو جائز ہے کہ اونکی فرد قرار داد جرم اور تجویز یکجائی ہو یا جداگانہ یعنی جیسا کہ عدالت مناسب تصور کرے اور جو احکام کہ دفعات ماسبق مین مندرج ہین ایسی تمام نالشات سے متعلق ہونگے +

تمثیلات

(الف) زید اور خالد پر ایک ہی قتل عمد کا الزام لگایا گیا جائز ہے کہ قتل عمد کی علت مین زید اور خالد کی فرد قرار داد جرم اور تجویز یکجائی ہو +

(ب) زید او رخالد پر سرقہ بالجبر کا الزام لگایا گیا جسکے اثنا میں زید نے قتل عمد کا ارتکاب کیا جسکے ساتھ خالد کو کچھ تعلق نہیں ہے تو جائز ہے کہ ایک ہی فرد قرار داد جرم کی بنیاد پر ایک ہی ساتھ زید او رخالد دونوں کی تجویز کی جاے اس طرح کہ سرقہ بالجبر کا الزام دونوں پر ہو اور قتل عمد کا الزام صرف زید پر

(ج) زید او رخالد دونوں پر ایک سرقہ کا الزام لگایا گیا اور خالد پر دو او ر سرقوں کا الزام لگایا گیا جنکا ارتکاب اوسنے اوسی واردات کے اثنا میں کیا تھا تو جائز ہے کہ ایک ہی فرد قرارداد جرم کی بنیاد پر ایک ہی ساتھ زید و خالد دونوں کی تجویز کی جاے اس طرح کہ ایک سرقہ کا الزام دونوں پر ہو اور باقی دو سرقوں کا صرف خالد پر

دفعہ ۴۵۹ اون مقدمات میں جو تجویز کے لیے عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں پیش ہوں اگر ایک ہی شخص کی نسبت کئی فرد قرارداد جرم لکھی گئی ہوں اور اون میں سے ایک یا کئی کی بنیاد پر جرم ثابت قرار دیا جاے تو وکیل سرکار یا اور عہدہ دار کو جو مقدمہ کی پیروی کرتا ہو جائز ہے کہ بمنظوری عدالت باقیماندہ فرد یا افراد کی تحقیقات سے دست بردار ہو یا عدالت حسب اقتضاے راے اپنے اوس تحقیقات کو موقوف رکھے +

سابق کی برائت یا سابق کا ثبوت جرم

دفعہ ۴۶۰ جس شخص کی تجویز ایک جرم کی علت میں ہو چکی ہو اور وہ اوس جرم کا مجرم یا اوس سے بری قرار دیا جا چکا ہو تو جب تک وہ حکم اثبات جرم یا حکم برائت قائم رہے وہ شخص اسکا مستوجب نہو گا کہ اونہیں واقعات کی بنا پر اوسی جرم کی علت میں اوسکی تجویز پھر کی جاے اور نہ ایسے کسی اور جرم کی علت میں اوسکی تجویز جائز ہوگی جسکی واسطے فرد موجودہ سے مغایر دوسری فرد قرارداد جرم حسب دفعہ ۴۵۵ اوسکی نسبت لکھی جا سکتی تھی یا جسکی علت میں وہ حسب دفعہ ۴۵۷ مجرم قرار دیا جا سکتا تھا +

ایک شخص جو کسی جرم کا مجرم یا اوس سے بری قرار دیا جا چکا ہو بعد کو کسی ایسے جرم کی علت میں اوسکی تجویز جائز ہوگی جسکی بابت حسب دفعہ ۴۵۴ ضمن ۱ جدا فرد قرارداد جرم اوسکی نسبت لکھی جا سکتی تھی +

جو شخص کسی ایسے فعل کی بابت کسی جرم سے بری یا اوسکا مجرم قرار دیا جا چکا ہو جس سے نتایج پیدا ہوتے ہوں اور وہ نتایج ایسے ہوں کہ اون نتایج کے شمول سے ایک اور جرم بنانے ہوں جو اوس جرم سے مغایر ہے جس میں وہ شخص بری یا جسکا وہ شخص مجرم قرار دیا گیا تو جائز ہے کہ من بعد اوسکی تجویز اوس دوسرے جرم متذکرہ کی علت میں کیجاے بشرطیکہ برائت یا ثبوت جرم کے وقت وہ نتایج پیدا نہوئے ہوں یا اونکا پیدا ہونا عدالت کو معلوم نہو +

جو شخص چند واقعات کی علت میں کسی جرم سے بری یا اوسکا مجرم قرار دیا گیا ہو تو جائز ہے کہ اوسپر باوجود اوس برائت یا ثبوت جرم کے بعد کسی اور جرم کا الزام جسکا ارتکاب اونہیں واقعات کی بنا پر کیا گیا ہو قایم کیا جاے اور اوسکی تجویز عمل میں آئے بشرطیکہ جس عدالت نے پہلی مرتبہ اوسکی تجویز کی ہو وہ اوس جرم کی تجویز کرنے کی مجاز نہو جسکا الزام اوسپر بعد کو قایم کیا جاے

تمثیلات

(الف) زید کی تجویز بعلت سرقہ بحیثیت ملازم کے عمل میں آئی اور بری کیا گیا اسکے بعد اونہیں واقعات کی بنا پر بحیثیت ملازم سرقہ یا خیانت مجرمانہ کا الزام اوسپر قایم نہیں ہو سکتا

(ب) زید کی تجویز بربناے الزام قتل عمد ہوئی اور بری کیا گیا اور سرقہ بالجبر کا الزام اوسپر نہیں لگایا گیا تھا لیکن واقعات سے پایا جاتا ہے کہ قتل عمد کے ارتکاب کے وقت اوسنے سرقہ بالجبر کا ارتکاب بھی کیا تھا ... بعد اوسپر سرقہ بالجبر کا الزام قایم کیا جاسکتا اور تجویز عمل میں آسکے +

(ج) زید کی تجویز حملہ کی علت میں کی گئی اور جرم ثابت قرار دیا گیا من بعد وہ شخص جسپر حملہ کیا گیا تھا فوت ہوگیا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بعلت قتل انسان مستلزم سزا پھر تجویز عمل میں آئے

(د) زید کی نسبت حسب دفعہ ۔۔۔ مجموعہ تعزیرات ہند خیانتہً ایسا فعل کرنے کی علت میں تجویز عمل میں آئی جس سے کسی ایسی مرض کی وبا پھیلنے کا احتمال ہے جس سے جان کا خطرہ ہے

اور یہی کیا گیا بعد ازان وہ فعل ایک شخص کی بینائی کے دوامًا زایل ہوجانے کا باعث ہوا تو جایز ہے کہ زید بموجب دفعہ ۴۴۲ اوس شخص کو بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کا الزام قایم کیا جائے ✣

(ہ) زید پر عدالت سیشن کے روبرو خالد کے قتل مستلزم سزا کا الزام قایم کیا گیا اور جرم ثابت قرار پایا پس من بعد خالد کو عمدًا قتل کرنے کی علت مین اونہین واقعات کی بنا پر زید کی تجویز عمل مین نہین آسکتی ✣

(و) زید پر مجسٹریٹ درجہ اول نے خالد کو بالارادہ ضرر پہونچانے کا الزام قایم کیا اور اوسکو مجرم قرار دیا پس من بعد خالد کو بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کی علت مین انہین واقعات کی بنا پر زید کی تجویز عمل مین نہین آسکتی الا اوس حال مین کہ مقدمہ ضمن سوم دفعہ ہذا سے متعلق ہو ✣

(ز) زید پر مجسٹریٹ درجہ دوم نے خالد کے بدن پر سے مال کے سرقہ کرنے کا الزام قایم کیا اور اوسی نے اوسکو مجرم قرار دیا تو جایز ہے کہ من بعد زید پر سرقہ بالجبر کا الزام اونہین واقعات کی بنیاد پر قایم کیا جاسے اور تجویز عمل مین آئے ✣

(ح) زید اور خالد اور ولید پر مجسٹریٹ درجہ اول نے محمود کو بطور سرقہ بالجبر لوٹنے کا الزام قایم کیا اور مجرم قرار دیا تو جایز ہے کہ زید اور خالد اور ولید پر ڈکیتی کا الزام اونہین واقعات کی بنیاد پر قایم کیا جاسے اور تجویز عمل مین آئے ✣

فصل ۳۸

فیصلہ اور حکم اور حکم سزا

دفعہ ۴۶۱ جب مقدمہ کی تجویز کسی عدالت فوجداری مین ختم ہوجاسے تو اگر شخص ملزم پر جرم ثابت قرار دیا جاسے عدالت کو لازم ہوگا کہ اپنا فیصلہ لکھنے مین اوس جرم کو جسکا وہ مجرم قرار دیا گیا ہے اور مجموعہ تعزیرات ہند یا اور قانون کی اوس دفعہ کو جسکی رو سے شخص مذکور مجرم قرار پایا ہے صاف صاف بیان کرے ✣

یا اگر اس امر مین شبہہ ہو کہ منجملہ دو دفعون یا ایک ہی دفعہ کی دو ضمنون مین سے جرم کسکے تحت مین داخل ہے تو عدالت موصوفہ اشتباہ مذکور کو صاف صاف ظاہر کرکے حسب دفعہ ۷۲ مجموعہ مسطور فیصلہ علی سبیل البدلیہ صادر کریگی ✣

دفعہ ۴۶۲ اون تجاویز مین جو اسیسرون کی اعانت سے ہون جسوقت کاغذات وجہہ ثبوت کا ملاحظہ اور گواہون کے اظہار ہو چکین اور فریقین مقدمہ کو اصالةً یا وکالةً جو کچھ کہنا ہے سنا جاچکے تو عدالت کو لازم ہے کہ اپنا فیصلہ صادر کرے اور وہ فیصلہ سر عدالت خواہ اوسیوقت خواہ اوسکے بعد کسی اور روز جسکی اطلاع فریقین یا اونکے وکلا کو وقت مناسب پر پہلے سے ہونی چاہیے ظاہر کیا جاسے ✣

دفعہ ۴۶۳ فیصلہ یا حکم اخیر کو حاکم اجلاس کنندۂ عدالت زبان انگریزی یا ضلع کی زبان مین تحریر کریگا ✣

اگر حاکم کی زبان انگریزی نہ ہو تو فیصلہ انگریزی مین نہ لکھا جایگا الا اوس حال مین کہ وہ حاکم زبان انگریزی سے ایسی واقفیت کافی رکھتا ہو کہ اوس زبان مین فیصلہ صاف صاف اور سمجھہ مین آنے کے لایق لکھہ سکے ✣

دفعہ ۴۶۴ فیصلہ یا حکم اخیر مین امر یا امور تجویز طلب اور اونکی تجویز اور وجوہ تجویز مرقوم ہونگی اور حاکم کو لازم ہے کہ فیصلہ صادر کرنے کیوقت سر اجلاس عدالت اوسپر تاریخ اور اپنے دستخط ثبت کرے اور جب فیصلہ یا حکم اخیر پر اس طور پر دستخط ہو چکین تو جس عدالت نے کہ وہ فیصلہ یا

حکم صادر کیا ہو وہ اوسکی تبدیل یا تجویز ثانی نہ کرسکیگی اور اس مین اس جرم کی تصریح ہونی لازم ہے جو شخص ملزم پر ثابت قرار دیا گیا ہو
اور نیز اوس سزا کی جسکا اوسکی نسبت حکم دیا گیا ہو اور اگر برأت کی تجویز ہو تو اوس مین یہ حکم لکھا جاے گا کہ مدعا علیہ رہا کیا جاے +
فیصلہ یا حکم شخص ملزم کو یا اوس شخص کو جسپر وہ موثر ہو سمجھا دیا جائیگا اور جسقدر جلد ممکن ہو اوسکی ایک نقل اوس شخص کو اوسی کی
زبان مین حوالہ کی جائیگی +
اصل شامل مقدمہ مین داخل رہیگی اور اگر وہ اصل ضلع کی زبان مستعملہ کے سواے کسی اور زبان مین لکھی گئی ہو تو اوسکا ترجمہ شامل مثل
مقدمہ کیا جائیگا +
جو تجویز کہ بذریعہ اہل جوری ہو عدالت کو اپنے فیصلہ کی وجوہ کا لکھنا ضرور نہین لیکن اہل جوری کو جو ہدایت کی گئی ہو اوسکی مدات تحریر ہو کر
البتہ شامل مثل رہینگی +
اگر جج کی راے جوری سے مختلف ہو اور وہ مقدمہ کو عدالت عالی کورٹ مین بھیجنا تجویز کرے تو اوسے لازم ہے کہ اپنی راے کی
وجوہ قلمبند کرے +
دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے کسی عدالت کو اس امر کی ممانعت نہین ہے کہ حکم اخیر کے سواے اور کسی حکم کو مسترد نہ کرے +
فیصلہ کی کسی غلطی یا سہو کے باعث کارروائی مقدمہ ناجایز نہ ہو جائیگی +

فصل ۳۵
خاص مقدمات مین نالش

دفعہ ۴۶۵ - جرم جو باستثناے دفعہ ۱۲۷ مجموعہ تعزیرات ہند کے باب ششم کی رو سے قابل سزا ہو یا جو مجموعہ مذکور کی دفعہ ۲۹۴ (الف) کے مطابق لایق سزا ہو کسی عدالت مین اوسکی نالش سماعت نہ کی جائیگی الا اوس صورت مین کہ نالش جناب معلے القاب
نواب گورنر جنرل بہادر ہند اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ یا کسی ایسے عہدہ دار کے حکم یا اجازت سے دایر کیجاے جسکو
جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل نے ایسی نالش دایر کرنے کے لیے حکم یا اجازت دینے کا اختیار بخشا ہو یا اوس صورت مین
کہ صاحب ایڈوکیٹ جنرل کیطرف سے نالش دایر کی جاے +

دفعہ ۴۶۶ جب ایسے جرم کی نالش مین جسکا ارتکاب کسی ملازم سرکار نے ملازم سرکار ہونے کی حیثیت سے کیا ہو کسی جج یا ایسے
ملازم سرکاری پر جو بلا منظوری گورنمنٹ اپنے عہدہ سے معزول نہین ہو سکتا جج یا ملازم سرکار ہونے کی حیثیت سے الزام لگایا جاے تو وہ
نالش جج یا سرکاری ملازم مذکور کے نام لوکل گورنمنٹ یا عہدہ دار مجاز منجانب گورنمنٹ یا اوس عدالت یا حاکم کی منظوری یا ہدایت کے بدون
نہین سنی جائیگی جسکا جج یا سرکاری ملازم مذکور ماتحت ہو اور نالش مذکور کے دایر کیے جانے کی نسبت منظوری یا ہدایت صادر کرنے کے
اختیارات جو اوس عدالت یا حاکم کو حاصل ہون لوکل گورنمنٹ اونکی تجدید یا تقلیل مناسب نہ سمجھے +
کسی ایسے جج یا ملازم سرکار پر کسی ایسے فعل کی بابت جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ اسنے اپنی خدمت منصبی کی انجام دہی مین اوسکو کیا بجز منظوری گورنمنٹ نالش نہ کی جائیگی

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۸۲ع
دفعہ ۲ دفعہ ۴۶۶ میں
ضمنی مندرجہ ذیل زیادہ
ہو گئی جائیگی یعنی —
اس دفعہ میں لفظ جج
اور ملازم سرکار کے
وہی معنی سمجھے جائینگے
جو ان الفاظ کی واسطے
مجموعہ تعزیرات ہند میں قرار
دیئے گئی ہیں

لازم ہے کہ منظوری کارروائی مقدمہ کے شروع ہونے سے پہلے صادر کی جاوے +

لوکل گورنمنٹ کو اس امر کی تعیین کا اختیار ہے کہ کون شخص اور کس طور پر اوس نالش کی پیروی عمل مین لاوے اور اسبات کی تقرر کا بھی باختیار گورنمنٹ سے ہے کہ کس عدالت مین اوسکی تجویز ہونی چاہیے +

دفعہ ۴۶۷ کوئی جرم مصرحہ باب ۱۰ مجموعہ تعزیرات ہند جو دفعہ ۴۴۳ یا ۴۴۴ ایکٹ ہذا مین داخل نہ ہو اوسکی نالش کسی عدالت فوجداری مین مسموع نہ ہوگی بجز اوسکے کہ وہ ملازم سرکار جس سے جرم مذکور علاقہ رکھتا ہو یا اوسکا افسر بالاتر منظور کرے یا خود نالشی ہو +

ممانعت مندرجہ دفعہ ہذا اون جرایم سے متعلق نہ ہوگی جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعات ۱۸۹ اور ۱۹۰ مین مذکور ہین +

دفعہ ۴۶۸ جرم مخالف معدلت عامہ جسکا مذکور مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۹۳ یا ۱۹۴ یا ۱۹۵ یا ۱۹۶ یا ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۵ یا ۲۰۶ یا ۲۰۷ یا ۲۰۸ یا ۲۰۹ یا ۲۱۰ یا ۲۱۱ یا ۲۲۸ مین ہے اگر کسی عدالت دیوانی یا فوجداری کے روبرو یا اوسی کی نسبت اوس جرم کا ارتکاب کیا جاوے تو اوسکی نالش عدالت ہاے فوجداری مین مسموع نہ ہوسکیگی بجز اسکے کہ وہ عدالت جسکے روبرو یا جسکی نسبت جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو یا کوئی اور عدالت جسکے عدالت مذکور ماتحت ہو منظور کرے +

دفعہ ۴۶۹ جرم متعلقہ دستاویزات جسکا بیان دفعہ ۴۶۳ یا ۴۷۱ یا ۴۷۵ یا ۴۷۶ مجموعہ تعزیرات ہند مین ہے اگر دستاویز کسی مقدمہ دایرہ عدالت دیوانی یا فوجداری مین بطور وجہ ثبوت داخل کی گئی ہو تو جرم مذکور کی نالش اوس مقدمہ کے کسی فریق پر مسموع نہ ہوگی بجز اسکے کہ وہ عدالت جسمین وہ دستاویز ثبوت کے طور پر داخل ہوئی تھی یا کوئی اور عدالت جسکی عدالت مذکور ماتحت ہو منظور کرے +

دفعہ ۴۷۰ جایز ہے کہ منظوری متذکرہ دفعات ۴۶۷ و ۴۶۸ و ۴۶۹ بعبارت عام مین صادر کی جاوے اور شخص ملزم کے نام کا ہونا اوسمین ضرور نہین +

جایز ہے کہ وہ منظوری کسی وقت صادر کی جاوے اور جو منظوری کہ تین دفعات ملحقہ بالا مین سے کسی کے مطابق کی گئی ہو وہ عدالت کے لیے اس امر کی سند کافی ہوگی کہ جس جرم کے لیے فرد قرارداد جرم مرتب کی گئی ہو اوسکو ترمیم کرکے کسی ایسے جرم کے لیے بناوے جو باقی کی دو دفعات متذکرہ بالا مین سے کسی مین داخل ہوتا ہو بشرطیکہ واقعات سے ایسا جرم پایا جاوے +

تشریح — مقدمات فصل ہذا مین ملازم سرکار یا عدالت کی اطلاع یا درخواست نالش کافی متصور ہوگی +

دفعہ ۴۷۱ جب کسی عدالت دیوانی یا فوجداری کی یہ راے ہو کہ کسی الزام متذکرہ دفعات ۴۶۷ و ۴۶۸ کی تحقیقات کرنے کے لیے وجہ کافی حاصل ہے تو عدالت مذکور کو اختیار ہوگا کہ تحقیقات ابتدای بقدر ضرورت عمل مین لاکر مقدمہ کو خود سپرد کرے یا تحقیقات کے لیے اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے جو اوس جرم کی علت مین جسکا الزام لگایا گیا ہے شخص ملزم کی تجویز کرنے یا تجویز کے لیے اوسکو سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو +

پس مجسٹریٹ مذکور قانون کے مطابق عمل کریگا اور عدالت مجاز ہوگی کہ شخص ملزم کو حراست مین چالان کرے یا اوس سے بحضور مجسٹریٹ مسطور

حاضر ہونے کے لیے ضمانت کافی لے اور کسی شخص سے اس بات کا مچلکہ لکھوائے کہ وہ بروز تجویز یا تحقیقات مین حاضر ہو کر ادائے شہادت کریگا
مجسٹریٹ کو جسکے پاس مقدمہ ہو پہنچے اختیار ہے کہ اگر اوسے مقدمات کے منتقل کر دینے کا اختیار حاصل ہو تو بجائے اسکے کہ وہ تحقیقات کو
خود ختم کرے مقدمہ کو کسی اور مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس تحقیقات کے لیے منتقل کر دے +

دفعہ ۱۷۲ عدالت سشن مجاز ہوگی کہ کسی شخص کی نسبت کسی جرم مسبوق الذکر کی بابت جو اوسکے روبرو یا زیر نظر سرزد ہوا ہو فرد قرارداد جرم مرتب
کرکے بشرطیکہ وہ جرم صرف عدالت سشن کی سماعت کے لایق ہو اوسکو دورہ سپرد یا ضمانت پر رہا کرے اور اوس فرد قرارداد جرم کی بنیاد پر جو اوسنے مرتب
کی ہو شخص مذکور کی تجویز عمل مین لاے +
ایسی صورت مین گواہان ثبوت یا تردید کو بروقت تجویز طلب کرنی اور حاضر کرانے کی نسبت وہی اختیار عدالت سشن کو حاصل ہوگا جو اس ایکٹ کے
مطابق مجسٹریٹ کو حاصل ہے +
عدالت مذکور کو مجسٹریٹ کے نام یہ حکم صادر کرنے کا اختیار ہوگا کہ مجسٹریٹ اون گواہون کو تجویز کے وقت حاضر کراے +

دفعہ ۱۷۳ بجز اوس صورت کے جسکی نسبت دفعات ۴۴۵ و ۴۴۶ و ۱۷۲ مین حکم ہو چکا ہے کسی عدالت کو اختیار نہین ہے کہ کسی ایسے
جرم کی بابت کسی شخص کی تجویز کرے جو خود اوسی کے اختیار کی تحضیر مین سرزد ہوا ہو +

دفعہ ۱۷۴ ہر مقدمہ مین جو صرف عدالت سشن کی تجویز کے لایق ہو اوس عدالت دیوانی کو جسکے روبرو جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کو تحقیقات
کے لیے مجسٹریٹ کے پاس نہ بھیجے بلکہ خود تحقیقات کی تکمیل کرے شخص ملزم کو اس غرض سے دورہ سپرد یا ضمانت پر رہا کرے کہ اوسکی تجویز عدالت سشن مین ہو
تحقیقات محکومہ دفعہ ہذا کی اغراض کے لیے عدالت دیوانی مجاز ہوگی کہ مجسٹریٹ کے تمام اختیارات عمل مین لاے اور اوسکی کارروائی تحقیقات
مذکور مین مجسٹریٹ کی کارروائی متصور ہوگی +
اگر عدالت دیوانی مقدمہ کو تحقیقات اور سپردگی کے لیے مجسٹریٹ کے پاس بھیجے تو مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ مقدمہ کو لیکر فیصل کرے لیکن اگر
عدالت دیوانی مقدمہ کو سپرد دورہ کرے تو اوسے لازم ہوگا کہ خود تحقیقات ختم کرے +

دفعہ ۱۷۵ جب عدالت دیوانی سے حکم سپردگی سشن صادر ہو تو اوس عدالت کو لازم ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرہ بالا فرد قرارداد
جرم طیار کرکے فرد کو حکم سپردگی اور مثل مقدمہ کے ساتھ مجسٹریٹ ضلع یا اور مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس بھیجدے اور مجسٹریٹ مذکور مقدمہ
مع گواہان ثبوت و تردید عدالت سشن مین حاضر کریگا +

دفعہ ۱۷۶ جب کبھی عدالت سشن یا عدالت دیوانی دفعات ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ کے مطابق کسی شخص کو تجویز کے لیے سشن مین سپرد یا ضمانت پر رہا کرے
تو عدالت موصوف اس بات کی بھی مجاز ہوگی کہ کسی اور شخص سے بوعدہ ادائے شہادت مچلکہ لکھاے اور اوس امر سے جملہ اختیارات مجسٹریٹی عمل مین لاے +

دفعہ ۱۷۷ اگر کوئی جرم مسبوق الذکر جو صرف عدالت سشن کی تجویز کے لایق ہو ایسے مجسٹریٹ کے روبرو اسکا ارتکاب کیا جاے
جو مجرم کو تجویز کے لیے عدالت سشن مین سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ مقدمہ اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے
جو سپردگی مذکور کا اختیار رکھتا ہو اور مجسٹریٹ آخر الذکر مقدمہ مین ایسا حکم صادر کریگا جو اوسکے نزدیک مناسب متصور ہو +

دفعہ ۴۷۸ جرم مندکرہ دفعہ ۴۹۷ مجموعہ تعزیرات ہند کی نالش شوہر عورت یا اوس شخص کے سوا جسکی حفاظت مین وہ عورت زنا کے ارتکاب کیے جانے کے وقت رہتی تھی کسی اور شخص کی طرف سے دایر نہکی جائیگی +

دفعہ ۴۷۹ جرم مندکرہ دفعہ ۴۹۸ مجموعہ تعزیرات ہند کی نالش عورت کے شوہر یا اوس شخص کے سواے جو شوہر کی طرف سے عورت کی خبرگیری کرتا ہو اور کسی کی طرف سے دایر نہ ہوسکے گی +

باب یازدہم

مجسٹریٹ کا اختیار درباب انسداد

فصل ۳۶

مجامع ناجایز کا متفرق کرنا

دفعہ ۴۸۰ ہر مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہے کہ ہر مجمع ناجایز یا پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی مجمع کو جس سے امن خلایق مین خلل ڈالنے کا احتمال ہو متفرق ہوجانے کا حکم دے اور بعدازان اشخاص مجمع مذکور کو لازم ہوگا کہ اوسکے مطابق متفرق ہوجایین +

دفعہ ۴۸۱ یون حکم دئے جانے کے بعد اگر وہ مجمع متفرق نہ ہو یا اوسکو اس طرح پر حکم نہ دیا گیا ہو اور اوس سے ایسے حرکات سرزد ہون جنسے نہ متفرق ہونے کا قصد پایا جاتا ہو تو ہر مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہے کہ اوس مجمع کو جبراً متفرق کرنے کی تدبیر کرے اور ملکہ معظمہ کی فوج کا اہل یوروپ یا ہندوستانی آدمی جو بکار فوج مصروف ہو چھوڑکر جس شخص سے چاہے اوسکو متفرق کرنے اور جو اشخاص اوس مجمع مین شامل ہون اونکو گرفتار کرلینے کے لیئے مدد طلب کرے +

دفعہ ۴۸۲ اگر کوئی مجمع ناجایز اور طور پر متفرق نہ ہوسکے اور بنظر امن خلایق اوسکا متفرق کردیا جانا ضروری ہو تو جو مجسٹریٹ درجہ اعلے اوس وقت موجود ہو اختیار رکھتا ہے کہ فوج جنگی سے اوسکو متفرق کرادے +

دفعہ ۴۸۳ اگر کوئی مجسٹریٹ کسی مجمع کو فوج جنگی کے ذریعہ سے متفرق کیے جانے کا حکم دے اور اوسکا متفرق ہونا اوسکی دانست مین بوجوہ معقول اور براہ نیک نیتی امن خلایق کے لیے ضروری ہو تو وہ کسی جرم کا مرتکب متصور نہ ہوگا +

دفعہ ۴۸۴ جب مجسٹریٹ فوج جنگی سے کسی مجمع کو متفرق کرانیکا قصد کرے تو اوسے جایز ہے کہ ملکہ معظمہ کی فوج کی کمان افسر کو عام اس سے کہ وہ فوج گوروں کی ہو یا ہندوستانی حکم دے کہ اوس مجمع کو اوس فوج کی ذریعے سے متفرق کرے اور ہر ایسے افسر کو لازم ہے کہ جس طور پر اوسکی راے مین مناسب متصور ہو ایسے ہر ایک حکم کو بجا لائے لیکن اوسی بجاآوری حکم مین اوسے لازم ہے کہ جبر جو وہ کام مین لائے اور نقصان جو وہ جسم و مال کو پہونچائے اس قدر کم ہو جتنا کہ اوس مجمع کو متفرق کردینے اور ان اشخاص کو گرفتار کرنے اور حراست مین رکھنے کے لیے مناسب ہو جنکی گرفتار کرنے اور حراست مین رکھنے کا مجسٹریٹ مذکور حکم دے یا جنکا گرفتار کرنا اور حراست مین رکھنا اوس مجمع کے متفرق کرنے کے لیے ضروری ہو +

دفعہ ۴۸۵ جو عہدہ دار کہ ایسے حکم کی بجاآوری کرے وہ کسی ایسے فعل کی وجہ سے جو اوس حکم کی بجاآوری کی غرض سے براہ نیک نیتی اوس سے وقوع مین آئے کسی جرم کا مرتکب متصور ہوگا

دفعہ ۴۸۶ کوئی کمتر رتبہ کا عہدہ دار یا سپاہی کسی ایسے فعل کی وجہ سے کسی جرم کا مرتکب نہین سمجھا جائیگا جو کسی [illegible] مجمع ناجایز کے

(حاشیہ)

ایکٹ نمبر ۱۱ بابت ۱۸۸۲ء

دفعہ ۱۲۸ فصل ۳۶ (مجامع ناجائز کا متفرق کرنا) بلاد کلکتہ اور مندراس اور بمبئی سے متعلق سمجھی جائیگی اور اس فصل مین جہان لفظ مجسٹریٹ کا ہی وہان اوسکے معنی مین مجسٹریٹ پولیس بھی داخل متصور ہوگا

متفرق کرنے کے لیے کسی ایسے حکم کی بجا آوری مین اوس سے سرزد ہو جسکی اطاعت از روئے قانون بغاوت یا آرٹیکلس آف وار مجریہ ہند

دفعہ ۴۸۷ جب کہ امن خلایق کسی مجمع ناجایز کی وجہ سے صریحاً معرض خطر مین ہو اور کسی مجسٹریٹ سے اوس باب مین مراسلت کرنا ممکن نہو تو ملکہ معظمہ کی فوج گورہ یا ہندوستانی کے ہر کمیشن یافتہ عہدہ دار کو اختیار ہے کہ فوج جنگی سے اوس مجمع کو متفرق کر دے اور اس امر کے عمل مین لانے مین اوسکو اوسی طرح کی برائت حاصل ہوگی جیسی کہ مجسٹریٹ کو حاصل ہے اور تمام عہدہ دارون اور سپاہیون کو جو اوسکے حکم کے مطابق کار بند ہون برائت متذکرہ دفعہ ۴۸۶ حاصل ہوگی لیکن بمجرد اسکے کہ وہ عہدہ دار کمیشن یافتہ کسی مجسٹریٹ کے ساتھ مراسلت کرنے کا قابو پائے اوسے لازم ہے کہ اوس سے مراسلت کرے ✢

دفعہ ۴۸۸ کسی فعل کی بابت جو حسب احکام مندرجہ دفعات ۴۸۱ و ۴۸۲ و ۴۸۴ و ۴۸۵ و ۴۸۷ وقوع مین آئے کسی مجسٹریٹ یا عہدہ دار یا سپاہی پر کسی عدالت فوجداری مین بے منظوری گورنمنٹ ہند یا گورنمنٹ مندراس یا بمبئی کے نالش دایر نہ ہوسکیگی ✢

فصل ۳۷
حفظ امن کی ضمانت

دفعہ ۴۸۹ جب کسی شخص پر جرم بلوے یا حملہ یا اور طرح پر نقض امن یا اون جرایم مین سے کسی جرم مین اعانت کرنے یا کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی نیت صریح سے اشخاص مسلح کے مجتمع کرنے یا اور تدبیر ناجایز عمل مین لانے کا الزام لگایا جاے اور وہ کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کے حضور سے اوس جرم کا مجرم قرار دیا جاے ✢

اور عدالت یا مجسٹریٹ موصوف جسنے شخص ملزم کو اوس جرم کا مجرم قرار دیا ہو یا عدالت یا مجسٹریٹ جو آخر کار مقدمہ مین حکم سزا یا حکم صادر کرے اوس شخص سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن لکھوانا ضرور بمقتضاے انصاف سمجھے ✢

تو عدالت یا مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ کسی اور حکم کے علاوہ جو مقدمہ مین صادر ہوا ہو یہ حکم دے کہ اوس شخص سے جو حسب مذکورہ بالا مجرم قرار دیا گیا ہے مچلکہ بعبارت ضابطہ جس مین زر تاوان اوسکی حیثیت اور حالات مقدمہ کے مطابق مندرج ہو باین وعدہ لکھوایا جاے کہ وہ ایک خاص میعاد تک جو ہر ایک مقدمہ کے مناسب حالت معین کر دیجاویگی حفظ امن کریگا اور میعاد مذکور اگر حکم سزا یا حکم مجسٹریٹ کے حضور سے صادر ہوا ہو تو ایک سال سے اور اگر حکم سزا یا حکم اخیر عدالت سشن کے حضور سے صدور پایا ہو تو تین برس سے زیادہ نہوگی اور اوس حکم مین یہ شرط مرقوم ہوگی کہ اگر مچلکہ داخل نہ کیا جاے تو وہ شخص جسکو مچلکہ داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہو کسی میعاد تک جو اوس حال مین کہ حکم کسی مجسٹریٹ نے صادر کیا ہو ایک سال سے زیادہ نہ ہوگی یا جس حال مین کہ حکم ہائی کورٹ یا عدالت سشن سے صادر ہوا ہو تین سال سے زیادہ نہ ہوگی قید محض مین رکھا جاے الا اوس حال مین کہ اوس میعاد کے اندر وہ شخص بطور مرقومہ بالا مچلکہ حسب ضابطہ لکھ دے ✢

اگر شخص ملزم کی نسبت قید کا حکم سزا صادر ہو چکا ہو تو وہ میعاد جسکے واسطے اوس سے مچلکہ طلب کیا جاے اور مچلکہ نہ داخل کرنے کی صورت مین جو قید اوسپر عاید ہوگی اوسکی میعاد اوس تاریخ سے شروع ہوگی جبکہ وہ اوس میعاد کے گذر جانے پر جو از روی حکم سزا ہو رہا کیا جاے ✢

اگر کوئی ایسا مجسٹریٹ کسی شخص ملزم کی نسبت کوئی جرم مشرحہ دفعہ ۴۸۹ ثابت قرار دے جو نہ کسی حصہ ضلع کا مہتمم ہو اور نہ درجہ اول کا مجسٹریٹ تو وہ مجسٹریٹ اگر اوس شخص سے جسکی نسبت جرم ثابت قرار دیا گیا ہو مچلکہ حفظ امن کا لینا مناسب اور ضرور سمجھے تو اوسے لازم ہے کہ مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسکا وہ ماتحت ہو اس امر کی اطلاع کرے اور جس مجسٹریٹ کو اس نہج پہ اطلاع کیجاے وہ اس مقدمہ مین اوسی طرح کاربند ہو گا کہ گویا خود اوسکے حضور مین جرم ثابت قرار دیا گیا تھا —

جس مقدمہ مین کہ فیصلہ پر دستخط کرنے کے وقت حکم اخذ مچلکہ صادر نہ کیا جاے یا وہ عدالت حکم مذکور صادر نکرے جسنے کہ فیصلہ پر دستخط کیا ہو اوسمین لازم ہے کہ وہ شخص جو مجرم قرار دیا گیا ہے اوس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جاے جو اصل حکم سزا پر مچلکہ ذاتی لینے کا حکم مزید صادر کرے ❊

دفعہ ۴۹۰ — جب اوس شخص کے ذاتی مچلکہ کے علاوہ جو حسب مذکورۂ الصدر مجرم قرار دیا گیا ہو ضمانت حفظ امن کا لینا ضرور معلوم ہو تو عدالت یا مجسٹریٹ جو ذاتی مچلکہ کے طلب کرنے کا اختیار رکھتا ہے اس بات کا بھی مجاز ہو گا کہ مچلکہ کے علاوہ ضمانت طلب کرے اور اوس تاوان کی مقدار معین کرے جسکا اقرار ضامن واحد یا ضامنان متعدد کی لکھی ہوئی دستاویز ضمانت مین مندرج ہو گا اور یہہ حکم دے کہ اگر وہ شخص جس سے ضمانت طلب ہوئی ہو اوسکے ادخال سے عاجز رہے تو وہ کسی میعاد تک قید محض مین رکھا جاے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو بشرطیکہ حکم مذکور مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول نے صادر کیا ہو یا جو تین برس سے زیادہ نہو بشرطیکہ حکم مذکور عدالت عالیہ ہائی کورٹ یا عدالت سشن سے صادر ہوا ہو ❊

دفعہ ۴۹۱ — جب مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اس امر کی اطلاع پہونچے کہ کوئی شخص غالباً نقص امن کرنے والا ہے یا ایسا فعل کرنے والا ہے جو غالباً نقص امن کا موجب ہو گا تو اوسکو اختیار ہے کہ شخص مذکور کے نام اس حکم سے سمن جاری کرے کہ وہ موقع اور وقت مندرجۂ سمن پر حاضر ہو کر اس بات کا سبب ظاہر کرے کہ کیون اوس سے مچلکہ بہ عہدۂ حفظ امن مع ضمانت یا بلا ضمانت حسب تجویز مجسٹریٹ طلب نہ کیا جاے ❊

تشریح ۱ — سمن جو کسی شخص کے نام اس حکم سے صادر کیا جاے کہ وہ مچلکہ حفظ امن کے نہ طلب کیے جانے کا سبب ظاہر کرے کسی رپورٹ یا اور اطلاع پر جو قابل اعتبار معلوم ہوتی ہو اور جسکو مجسٹریٹ باور کرتا ہو صادر کیا جا سکتا ہے لیکن مجسٹریٹ تا وقتیکہ اوس شہادت سے جو اوسکے روبرو پیش ہو مچلکہ کا لیا جانا تجویز نہ کرے کسی شخص سے مچلکہ مذکور نہین لے سکتا ❊

تشریح ۲ — مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے تو سمن کو جو اس دفعہ کے مطابق جاری کیا گیا ہو منسوخ کرے ❊

دفعہ ۴۹۲ — سمن مین اتنی باتون کی صراحت ہو گی اطلاع یا خبر کا خلاصہ جسکی بنا پر وہ صادر ہوا ہو اور تعداد تاوان اور میعاد قیام مچلکہ اور اگر ضمانت طلب ہوئی ہو تو تعداد ضامنان اور تعداد ضمانت ذمگی ہر ضامن اور وقت اور مقام جہان کہ شخص طلب شدہ کو حاضر ہونے کا حکم ہو ❊

تشریح — جب کسان مطلوب عدالت مین حاضر ہون تو سمن کی ضرورت نہین ہے لیکن لازم ہے کہ جس شخص کے نام سمن

جاری ہوتا اوسے اس امر کے ظاہر کرنے کا موقع دیا جاوے کہ کیون اوس سے مچلکہ نہین لینا چاہیے ✦

دفعہ ۴۹۳ - دستاویز مچلکہ حسب نمونہ (۵) مندرجہ ضمیمہ دوم یا کسی اور نمونہ سے لکھی جاوے گی جو اوسکے ہم مضمون ہو اور مقدار تاوان حالات مقدمہ اور استطاعت اہل دستاویز پر لحاظ واجب کر کے مقرر کیجائیگی ✦

مقدار ذمگی ضامنان مقدار مشروطہ مچلکہ سے زیادہ نہوگی ✦

دفعہ ۴۹۴ - اگر شخص طلب شدہ وقت اور مقام اور تاریخ مقررہ سمن پر حاضر نہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر وہ اس بات سے مطمئن ہو کہ تعمیل سمن حسب ضابطہ ہوئی اوسکی گرفتاری کے لیے اپنا وارنٹ جاری کرے ✦

مگر ملحوظ رہے کہ جب کسی اہلکار پولیس کی رپورٹ یا کسی اور خبر قابل اعتبار کے پہونچنے پر (کہ رپورٹ یا خبر مذکور کا خلاصہ ضبط تحریر مین آکر مثل مین رکہا جائیگا) مجسٹریٹ مذکور کو یہ امور دریافت ہو کہ اندیشہ ارتکاب نقض امن کی وجہ معقول ہے اور کسی شخص کے فوراً گرفتار کرنے سے غالباً اوسکی روک ہو سکتی ہے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ جسوقت چاہے اوس شخص کی گرفتاری کے لیے اپنا وارنٹ جاری کرے ✦

دفعہ ۴۹۵ - مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر وجہ کافی دیکھے تو اوس شخص کو جسکی مخبری حسب دفعہ ۴۹۱ کی گئی ہے اصالتاً حاضر ہونے سے معاف رکھے اور اوسکو اجازت دے کہ وہ اپنے مختار کے ذریعہ سے جسکو اوسکی طرف سے کام کرنے کی حسب ضابطہ اجازت حاصل ہو حاضر ہو کر مچلکہ مطلوبہ لکھے یا طلب مچلکہ کے خلاف پر جو دلیل رکھتا ہو ظاہر کرے ✦

دفعہ ۴۹۶ - اگر وہ شخص جسکی مخبری کی گئی ہے حاضر آئے یا اگر اوس کو مختار کے ذریعے سے حاضر ہونے کی اجازت دی گئی ہو اور اوسکا مختار حاضر ہو اور مجسٹریٹ اس بات سے مطمئن نہو کہ اوس سے مچلکہ حفظ امن لکھوانے کی ضرورت ہے تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اوسکے رخصت کیے جانے کا حکم دے ✦

دفعہ ۴۹۷ - اگر مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ بنظر ابقاء امن شخص مذکور سے مچلکہ مع ضمانت یا بلا ضمانت تحریر کرانا ضرور ہے تو اوسکو اوس مضمون سے حکم صادر کرنا چاہیے اور اگر وہ شخص اوس حکم کی تعمیل سے قاصر رہے تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ اوسکو تا وقتیکہ وہ مچلکہ نہ لکہدے قید محض مین رکھے جانے کا حکم دے ✦

دفعہ ۴۹۸ - اوس مچلکہ کی میعاد جو مجسٹریٹ حفظ امن کے لیے مع ضمانت یا بلا ضمانت کسی شخص سے لکھوانے ایک برس سے زیادہ نہوگی ✦

اگر کوئی شخص حسب الحکم دفعہ ۴۹۷ قید کیا جاوے تو مجسٹریٹ کو اختیار نہوگا کہ اوسکو ایک برس سے زیادہ مقید رکھے بلکہ اگر وہ اوس میعاد کے اندر حکم کی تکمیل کرے تو جسوقت تعمیل کرے رہا کر دیا جائیگا ✦

دفعہ ۴۹۹ - جب کبھی مجسٹریٹ کو بنظر ابقاء امن کسی شخص سے مچلکہ میعادی زائد از یک سال لکھوانا ضرور معلوم ہو تو اوسکو اختیار ہوگا کہ سال اول کے منقضی ہونے سے پہلے اپنی رائے اس باب مین مع وجوہ قلمبند کر کے مقدمہ کو صدور حکم کے لیے

عدالت سشن مین بھیج دے ✦

جائز ہے کہ عدالت مذکور مجسٹریٹ کی ترتیب دی ہوئی مثل کو ملاحظہ اور بقدر ضرورت تحقیقات مزید کرنے کے بعد اگر وجہ پائے تو مجسٹریٹ کو اختیار دے کہ میعاد مچلکہ مین کسیقدر اضافہ کرے جو ایک سال سے زیادہ نہو ✦

اگر شخص مذکور مچلکہ حفظ امن اوس میعاد مزید کے لیے جسکے واسطے مجسٹریٹ نے عدالت سشن کے حکم کے مطابق ہدایت کی ہو مچلکہ حفظ امن اور اگر ضمانت طلب کی گئی ہو تو مچلکہ مع ضمانت داخل کرنے سے قاصر ہو تو وہ میعاد مزید مذکور تک یا جب تک کہ وہ اوس میعاد کے انقضا سے پہلے مچلکہ لکھدے قید محض مین رکھا جائیگا ✦

تشریح ۔ اگر امر باعث تنازع یا اندیشہ کی وجہ وہی ہو جسکے لیے حکم اول صادر ہوا تھا تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر مچلکہ اول ہنوز نافذ ہو تو حسب دفعہ ہذا کاربند ہو اور دفعہ ۱۹۴ کے مطابق عمل کرنا چاہیے ✦

دفعہ ۵۰۰ ۔ مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ اگر وجہ کافی دیکھے تو کسی مچلکہ یا ضمانت کو جو حفظ امن کے لیے اوسنے یا کسی اور مجسٹریٹ نے جو اوسکا ماتحت ہو یا مجسٹریٹ سابق نے مطابق دفعات ماسبق الی ہو مسترد کرے اور اوس شخص کی رہائی کا حکم دے جو ایسا مچلکہ نہ لکھنے یا ایسی ضمانت نہ دینے کی وجہ سے قید ہو ✦

دفعہ ۵۰۱ ۔ جو شخص کسی شخص کی سلامت روی کا ضامن ہو اوسکو اختیار ہے کہ جس وقت چاہے مجسٹریٹ سے درخواست کرے کہ اوسکو اوسکے معاہدہ ضمانت سے بری کیا جاے ۔

جب ایسی درخواست کیجاے تو مجسٹریٹ اپنا سمن یا وارنٹ اس غرض سے جاری کرے کہ وہ شخص جسکے لیے ضامن نے اپنی ذمہ واری کی ہے اوسکے حضور مین حاضر ہو یا حاضر کیا جاے ✦

جب وہ شخص اوس وارنٹ کے حکم مطابق یا اپنی خوشی سے حاضر ہو تب مجسٹریٹ حکم دیگا کہ اقرارنامہ ضامن منسوخ کیا جاے اور وہ شخص ضمانت جدید داخل کرے اور اگر وہ اوسکے ادخال مین قصور کرے تو قید محض مین رکھا جاے ✦

دفعہ ۵۰۲ ۔ جب مجسٹریٹ کے حضور مین یہ امر ثابت ہو کہ کوئی مچلکہ یا دوسری قسم کی دستاویز جو اس قانون کے مطابق لکھوائی گئی تھی اور جسمین جو کچھ تاوان مشروط تھا بوجہ وعدہ خلافی قابل اخذ ہو گیا ہے تو اوسکو چاہیے کہ ایسے ثبوت کی وجوہ قلمبند کرکر اوس شخص کو جو اوس مچلکہ یا دستاویز کی روسے ذمہ وار ٹھہرایا گیا ہے حکم دے کہ وہ زرتاوان مندرجہ دستاویز مذکور داخل یا عدم ادخال کی وجہ بیان کرے ✦

اگر کوئی وجہ کافی بیان نکیجاے اور نہ زرتاوان ادا ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ جو شخص اوس مچلکہ یا دستاویز کے ذریعہ سے ذمہ وار ٹھہرایا گیا ہے اوسکے کسی مال منقولہ کی قرقی اور نیلام کے لیے وارنٹ جاری کرکے زرتاوان مذکور کے وصول کرنیکی تدبیر کرے ✦

وارنٹ مذکور کی تعمیل اوس ضلع کے مجسٹریٹ کے علاقہ مین ہو سکتی ہے جہان کہ وہ صادر ہوا اور اوسکے ذریعہ سے شخص فرددار کے کسی مال منقولہ واقع بیرون علاقہ مجسٹریٹ مذکور کا قرق و نیلام کرنا اوس صورت مین جایز ہوگا کہ اوسپر اوس ضلع کا مجسٹریٹ

حکم ظہری لکہدے جس مین کہ وہ مال واقع ہے ✦
اگر زرتاوان ادا نہ کیا جاوے اور قرقی اور نیلام مذکور سے وصول نہ ہوسکے تو بصدور حکم مجسٹریٹ شخص مذکور کسی میعاد تک جیلخانہ دیوانی مین مقید رہنے کا مستوجب ہوگا جو چہ مہینے سے زیادہ نہ ہو ✦
اوسوقت تک کہ شخص ذمہ دار کو وجہ ظاہر کرنیکا موقع نہ ملے اور اوسوقت تک کہ نقض شرائط ثابت نہ ہو زرتاوان جبراً وصول نہ کیا جاے گا ✦
کسی جرم کا ارتکاب کرنا یا اوسکے ارتکاب کا اقدام کرنا یا اوس مین اعانت کرنا گو وہ جرم کسی قسم کا ہو اور کسی جگہہ اوسکا ارتکاب ہوا ہو نقض شرائط مچلکہ سے ہے ✦
کارروائی حسب فصل ہذا اوس ضلع مین ہوسکتی ہے جسمین کہ نقض امن کا اندیشہ ہو یا اوس ضلع مین جہان کہ کوئی جرم بخلاف ورزی شرائط مچلکہ وقوع مین آیا ہو یا اوس ضلع مین جہان وہ شخص جس سے کہ مچلکہ لیا مذکور ہے موجود ہو ✦

دفعہ ۵۰۳ — جب مجسٹریٹ کے حضور مین ثابت کیا جاوے کہ زرتاوان مندرجہ دستاویز ضمانت بوجہ عہد شکنی قابل اخذ ہوگیا ہے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اپنی راے کے مطابق اطلاعنامہ بنام ضامن اس مضمون کا جاری کرے کہ وہ ضامن زرتاوان جسکا وہ عہد شکنی کے سبب مستوجب ہوگیا ہے ادا کرے یا عدم ادائے تاوان کی وجہ ظاہر کرے ✦
اگر وہ عدم ادا کی وجہ کافی ظاہر نہ کرے اور زرتاوان بہی ادا نہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ بطور اصل نویسندہ مچلکہ کے ضامن سے زرتاوان وصول کرنے کی تدبیر کرے ✦

فصل ۳۳ —
نیک چلنی کی ضمانت

دفعہ ۵۰۴ — جب مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو دریافت ہو کہ کوئی شخص اوسکے علاقہ مین چہپا چہپا پہرتا ہے یا کوئی ایسا شخص اوسکے علاقہ مین رہتا ہے جسکی ظاہرا کوئی وجہ معاش نہین ہے یا اپنا حال قابل اطمینان بیان نہین کرسکتا تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ اوس شخص سے نیک چلنی کی ضمانت کافی اور معقول ایک میعاد کے لیے جو چہ مہینے سے زیادہ نہو طلب کرے ✦
اگر کسی مقدمہ مین جو اس دفعہ یا دفعات مابعد سے متعلق ہو وہ شخص جس سے مچلکہ طلب ہے کسی جرم کی علت مین حکم سزا کے مطابق سزا بہگت رہا ہو تو اوس سزا کے منقضی ہوجانے پر یا اوسکے بعد مچلکہ لیے جانے کے لیے حاضر کیا جاویگا ✦
اگر سشن جج یا مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم کی دانست مین اوس شہادت سے جو اوسکے روبرو کسی کارروائی مین لی گئی ہو کسی شخص سے نیک چلنی کی ضمانت داخل کرانے ضروری ہو تو اوسے اختیار ہے کہ اوس شخص کو بحراست مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس بہیجدے ✦
مجسٹریٹ مہتمم حصہ ضلع کو جو مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات رکہتا ہو جایز ہے کہ اس فصل کے مطابق ہر نہج کی تحقیقات ضروری عمل مین لائے اور اپنی کارروائی مقدمہ مجسٹریٹ ضلع کے پاس بہیجے اور وہ جسطرح مناسب سمجہے کا حکم دے گا ✦

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۸۳ء
دفعہ ۴۴ دفعہ ۵۰۳ میں
یہہ عبارت زیادہ ہونی
چاہئی یعنی — لیکن زرتاوان
اور جس حال مین کہ وہ
اس نہج پر وصول نہ ہوسکی
تو بحکم مجسٹریٹ موصوف
ضامن مستوجب اسکی ہوگا
کہ جیلخانہ دیوانی مین
اوس میعاد تک جو
چہہ مہینے سے زیادہ
نہو قید کیا جاتی ✦

گروہ شخص جسکے چلن کی بابت تحقیقات کی گئی ضمانت داخل کرے یا نہ کرے +

دفعہ ۵۰۵ جب اوس ثبوت سے جو عام رویہ کی نسبت مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جاے مجسٹریٹ موصوف کو ایسا معلوم ہو کہ کوئی شخص شہرۂ عام کے مطابق ڈاکو یا نقب زن یا سارق +

یا مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لینے والا +

یا معروف بدمعاش ہے یا اوسکا رویہ خطرناک ہے +

تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اوس شخص سے اوسی طرح کی نیک چلنی کی ضمانت کسی میعاد کے لیے جو ایک برس سے زیادہ نہو طلب کرے +

دفعہ ۵۰۶ - جب مجسٹریٹ موصوف کو اوس ثبوت سے جو عام کے رویہ کی نسبت اوسکے روبرو پیش کیا جاے ایسا معلوم ہو کہ وہ شخص عادۃً ڈاکو یا نقب زن یا سارق +

یا مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لینے والا ہے +

یا اوسکا چلن ایسا بیباکانہ اور خطرناک ہے کہ میعاد ایک سالہ معینہ کے منقضی ہونے پر اوسکا بلا ضمانت رہا ہونا خلایق کے حق مین موجب اندیشہ ہے +

تو مجسٹریٹ موصوف کو چاہیے کہ اوسی مضمون سے اپنی راے لکھکر ایک حکم صادر کرے جس مین تعداد ضمانت جو بابت اوسکے شخص مذکور سے طلب ہونی چاہیے اور تعداد اور حیثیت اور قسم ضامنان اور میعاد جس مین ضامن لوگ اوسکی نیک چلنی کے ذمہ دار رہینگے اور جو تین برس سے زیادہ نہوگی بتصریح مرقوم ہو اور اگر شخص مذکور حکم کی تعمیل نکرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ تا صدور حکم عدالت سشن اوسکو حراست مین رکھنے کے لیے وارنٹ صادر کرے +

دفعہ ۵۰۷ - اگر وہ شخص جس سے حسب احکام دفعہ ملحقہ بالا ضمانت طلب ہو ضمانت مطلوبہ داخل نکرے یا ایسے ضامن پیش کرے جنکو مجسٹریٹ لایق منظوری نسمجھے تو مثل مقدمہ جسقدر جلد بآسانی ممکن ہو عدالت سشن مین بھیج دی جائیگی +

عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ مثل کو ملاحظہ کرکے اور کیفیت یا ثبوت مزید جس قدر ضرور معلوم ہو طلب فرماکر مقدمہ مین جیسا مناسب سمجھے حکم صادر کرے یعنی مجسٹریٹ مذکور کے حکم کو بحال رکھے یا اوس مین ترمیم کرے یا اوسکو منسوخ کرے +

دفعہ ۵۰۸ - اگر عدالت سشن کے نزدیک شخص مذکور کا فورًا رہا کردینا خالی از اندیشہ نہو تو اوسکو چاہیے کہ اگر وہ شخص ضمانت مطلوبہ داخل نکرے تو اوسکے حراست مین رکھے جانیکے لیے ایک میعاد معین کردے جو تین برس سے زیادہ نہو +

دفعہ ۵۰۹ - جب عدالت سشن یا مجسٹریٹ کے حکم سے نیک چلنی کی ضمانت طلب کی جاے تو مقدار ضمانت اور ضامنوں کی تعداد اور قسم اور وہ میعاد جس مین ضامن لوگ اوس شخص کی نیک چلنی کے ذمہ دار رہینگے جس سے ضمانت طلب ہو بتصریح حکم مین درج ہوگی +

ضمانت نامہ حسب نمونہ (نمبر) مندرجہ ضمیمہ دوم یا اوس عبارت مین جو اوسکے ہم مضمون ہو لکھا جائیگا +

دفعہ ۵۱۰ - اگر کوئی شخص جس سے حسب احکام فصل ہذا ضمانت طلب ہوئی ہو اوسکے ادخال سے قاصر رہے تو وہ جب تک ضمانت نہ دے مقید رہیگا +

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی ایسا شخص اوس میعاد سے زیادہ مقید نرہیگا جسکے لیے اوس سے ضمانت طلب ہوئی ہو +

جائز ہے کہ قید جو اس دفعہ کے مطابق عائد کیجاے سخت ہو یا محض ویسی ہی جیسا کہ عدالت سشن یا مجسٹریٹ ہر مقدمہ میں حکم دے +

دفعہ ۵۱۱ — مجسٹریٹ ضلع کو ہر وقت اختیار ہی کہ اگر مناسب سمجھے تو کسی سے استصواب کیے بدون اوس قیدی کے رہا کونے میں جو نیک چلنی کی ضمانت طلب کیجانیکی وجہہ سے قید ہوا اپنی تجویز پر عمل کرے عام اس سے کہ حکم قید خود اوسکے حضور سے صادر ہوا ہو یا مجسٹریٹ ضلع سابق یا اوسکے کسی افسر ماتحت کے حضور سے بشرطیکہ اوسکی یہہ راے ہو کہ بلا اندیشہ خطر خلائق وہ شخص رہا کردیا جا سکتا ہو +

دفعہ ۵۱۲ — جب کسی مجسٹریٹ ضلع کی یہہ راے ہو کہ کوئی شخص جو عدالت سشن کے حکم سے بوجہہ طلب ضمانت نیک چلنی مقید ہے امنی کے ساتھہ بلا اخذ ضمانت رہا کردیا جا سکتا ہی تو مجسٹریٹ موصوف کو چاہیے کہ فورًا مقدمہ کی رپورٹ عدالت سشن مذکور کے حکم لیے بہیج دے +

دفعہ ۵۱۳ — جو شخص کسی شخص کی نیک چلنی کا ضامن ہوا اوسکو اختیار ہوگا کہ جسوقت چاہے اپنے معاہدۂ ضمانت سے بری کیے جانیکے لیے مجسٹریٹ ذی اختیار کے حضور میں درخواست گذرانے +

جب ایسی درخواست کیجاے تو مجسٹریٹ مذکور اس غرض سے اپنا سمن یا وارنٹ جاری کریگا کہ شخص مذکور اوسکے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جاے +

جب شخص مذکور سمن یا وارنٹ کے مطابق یا اپنی خوشی سے حاضر ہو تب مجسٹریٹ مذکور اقرارنامہ ضامن کے منسوخ کیے جانیکا حکم دیگا اور شخص مذکور سے جو بطلب حاضر ہو یا از خود حاضر ہو ضمانت جدید طلب کریگا اور اگر وہ اوسکی ادخال سے قاصر رہیگا تو حراست میں رکھا جائیگا +

دفعہ ۵۱۴ — جب مجسٹریٹ ذی اختیار کی یہہ راے ہو کہ بوجہہ ثابت ہونے اس امر کے کہ اوس شخص نے جسکی نیک چلنی کے لیے ضمانت داخل کی گئی تھی ضمانت مذکور کے داخل کرنیکے بعد کسی جرم کا ارتکاب کیا ہر بناء دستاویز نوشتۂ ضامن تحریک کا کیا جانا ضرور ہی تو اوسکو چاہیے کہ ضامن کے نام اطلاعنامہ جاری کرے کہ زر تاوان ادا کرو ورنہ سبب عدم ادا ظاہر کرو +

اگر تاوان ادا نکیا جاے اور ادا نکرنیکی وجہہ کافی ظاہر نکیجاے تو مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہوگا کہ مال منقولہ ضامن کی قرقی و نیلام کے لیے وارنٹ جاری کرنیسے زر تاوان وصول کرنیکی تدبیر کرے وارنٹ مذکور کی تعمیل اوس مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ کے اندر ہوگی جسمین کہ وہ جاری ہوا ہو اور اوسکے ذریعہ سے مال منقولہ ضامن مذکور واقع بیرون علاقۂ مجسٹریٹ مذکور کا قرق و نیلام کرنا اوس صورت مین روا ہوگا کہ اوس ضلع کا مجسٹریٹ جسمین مال واقع ہی وارنٹ پر اپنا حکم مہری صادر کرے +

اگر زر تاوان ادا نکیا جاے اور قرقی اور نیلام مذکور سے وصول نہو سکے تو ضامن مذکور بر طبق صدور حکم مجسٹریٹ مذکور کسی میعاد تک جیلخانۂ دیوانی مین قید رہنیکا مستوجب ہوگا جو چہہ مہینے سے زیادہ نہو +

دفعہ ۵۱۵ — دفعات ۲۹۴ و ۲۹۴ کے احکام جو اوس شخص کے اصالتاً حاضر کرانیکی غرض سے اوسکے نام سمن اور وارنٹ گرفتاری جاری کرنیکے بارے مین ہین جسکی مخبری کی گئی ہو اور وہ حراست مین نہو اوس تمام کارروائی سے متعلق ہونگے جو اس فصل کے مطابق اون اشخاص کی نسبت کیجاے جن سے نیک چلنی کی ضمانت طلب ہوئی ہو +

جائز ہے کہ اس فصل کی کارروائی اون اشخاص کی نسبت جن سے اوسکے احکام متعلق ہو سکتے ہین ہر ضلع مین جہان وہ اشخاص

دستیاب ہوں عمل میں آئے +
جو شہادت فصل ۳۷ یا اس فصل کے مطابق لیجاے وہ اوسی طرح لیجائیگی جس طرح اون مقدمات مین لیجاتی ہے جنکی سماعت حسب معمول مجسٹریٹ باجرای سمن کرتے ہین +
جائز ہے کہ جو حکم اثبات جرم اوس شخص کی نسبت جس سے ضمانت طلب ہے پیشتر ہوا ہو وہ اس فصل کی کارروائی کے وقت ثابت کیا جاے +

دفعہ ۵۱۶ - مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر کوئی شخص اس فصل کے مطابق بطور ضامن پیش کیا جاے اوسکو شخص مذکور کی نالیاقتی کی وجہ سے نامنظور کرے +

دفعہ ۵۱۷ - اس فصل کے احکام رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ سے متعلق نہونگے +

فصل ۳۹

اشیاء موجب تکلیف خلائق

دفعہ ۵۱۸ - ہر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع یا ہر مجسٹریٹ جسے بالخصوص اختیارات عطا ہوئے ہوں اختیار رکھتا ہے کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے کسی شخص کو یہہ ہدایت کرے کہ وہ کسی خاص فعل سے باز رہے یا کسی خاص جائداد کی نسبت جو اوسکے قبضہ یا اہتمام مین ہو کسی خاص طور پر بندوبست کرے اور مجسٹریٹ یہہ حکم اوس حال مین دیگا جب کہ اوسکے نزدیک ایسی ہدایت غالباً امور مفصلہ ذیل سے کے انسداد کا باعث ہوگی یا اونکی انسداد کی طرف منجر ہوگی +
مزاحمت یا رنج یا نقصان یا مزاحمت یا رنج یا نقصان کا خطر جو کسی ایسے شخص کو پہونچے جو جوازاً کسی کام مین مصروف ہو +
خطر جو انسان کی جان یا تندرستی یا عافیت کو پہونچے +
یا بلوہ یا ہنگامہ +

تشریح ۱ - اس دفعہ سے مقصود یہہ ہے کہ ایسے مقدمات کے لیے ایک قاعدہ منضبط رہے جنمین صلاح وقت اس بات کی مقتضی ہوتی ہو کہ جلد تدبیر کیجاے اور جن مین وہ توقف جو کہ دفعہ ۵۲۱ اور اوسکے مابعد کی دفعات کے ضابطہ پر عمل کرنیکی صورت مین ہوگا مجسٹریٹ کی راے مین اس فصل کی غرض اصلی کا مبطل یا اوس سے زیادہ خرابی کا موجب متصور ہو جو کہ اوس شخص کو برداشت کرنی پڑیگی جسکی نسبت حکم مذکور صادر کیا جاے +

تشریح ۲ - اشد ضرورت کے مقدمات مین یا جن مقدمات مین کہ نظر بحالات اجرای اطلاعنامہ کی مہلت نہو حکم یکطرفہ صادر ہوسکتا ہے اور تمام صورتوں مین ایسی اطلاع کے پہونچنے پر صادر کیا جاسکتا ہے جس سے مجسٹریٹ کو اطمینان ہو +

تشریح ۳ - جائز ہے کہ حکم کسی خاص شخص کے نام ہو یا عموماً کافۂ خلائق کے نام جب کہ وہ کسی خاص جگہہ مین آمد و رفت رکھتے

یا وہان جاتے ہون +

تشریح ۴ ۔ ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جو حکم حسب دفعہ ہذا خود اوسنے یا اوسی عہدہ کے اعتبار سے عہدہ دار سابق نے دیا ہو اوسکی تنسیخ یا تبدیل کرے +

دفعہ ۵۱۹ ۔ مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع یا ہر مجسٹریٹ کو جسے بالخصوص اختیارات عطا ہوئے ہون اختیار ہے کہ کسی شخص کو یہہ حکم دے کہ وہ کسی امر تکلیف دہ خلائق کو جسکی تصریح دفعہ ۲۶۸ مجموعۂ تعزیرات ہند مین یا کسی قانون مختص المقام یا مختص الامر کی روسے ہوئی ہے پہر نکرے یا جاری نرکہے +

دفعہ ۵۲۰ ۔ جو احکام حسب دفعات ۵۱۸ و ۵۱۹ صادر ہون وہ عدالتی کارروائی متصور نہونگے +

دفعہ ۵۲۱ ۔ جب کبہی بدانست مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع یا در حالیکہ لوکل گورنمنٹ نے اس باب مین مجسٹریٹ درجۂ اول کو اختیارات عطا ہوئے ہون تو اوسکی دانست مین کسی سد ناجائز یا شئے باعث تکلیف کا کسی گذرگاہ یا مقام عام سے دور کیا جانا مناسب ہو + یا کسی دوکانداری یا پیشہ کا جو خلائق کی تندرستی یا آسایش کو مضر ہو موقوف کیا جانا یا دوسری جگہہ اوٹہا دیا جانا مناسب ہو +

یا اوسکی یہہ رائے ہو کہ کسی عمارت کی تعمیر یا کسی شئے آتشگیر کا کسی طور پر رکہنا جس سے آگ لگ جانیکا احتمال ہو روک دیجاے +

یا کہ کوئی عمارت ایسی کمزوری کی حالت مین ہے کہ غالباً گر پڑیگی جس سے اون لوگون کو جو اوسکے پاس ہوکر گذرتے ہین نقصان پہونچیگا اور اسی سبب سے اوسکا دور کیا جانا ضرور ہے +

یا کسی تالاب یا چاہ کے گرد جو کسی گذرگاہ عام کے قریب ہو ایسا جنگلا قائم کرنا چاہیئے کہ اوس سے جو خطرہ عوام کو پیدا ہوتا ہو اوسکی روک ہو + تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا کہ جو شخص ایسی سد یا شئے موجب تکلیف کا باعث ہو یا ایسی دوکانداری یا پیشہ کرتا ہو یا ایسی عمارت یا شئے آتشگیر یا تالاب یا چاہ کا جیسا کہ اوپر مذکور ہوا مالک یا قابض ہو یا اوسپر اختیار رکہتا ہو اوسکے نام اس ہدایت سے حکم جاری کرے کہ وہ میعاد معینۂ حکم کے اندر +

ایسی سد یا شئے باعث تکلیف کو دور کرے +

یا ایسی دوکانداری یا پیشہ کو موقوف یا منتقل کردے +

یا ایسی عمارت کی تعمیر بند کردے +

یا اوسکو دور کردے +

یا اوس شئے آتشگیر کی نگہداشت کا طور بدل دے +

یا تالاب یا چاہ کے گرد جنگلہ لگا دے +

جیسا موقع ہو +

خواہ میعاد مذکورۂ حکم کے اندر خود اوسکے روبرو یا کسی دوسرے مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم کے حضور مین حاضر ہوکر ایسی وجہہ ظاہر کرے

جو حکم مذکور کے تعمیل کرائے جانے کی مانع ہو +
اس دفعہ کی رو سے کسی حکم کا صادر کرنا عدالتی کارروائی ہوگا گو اوس مین شہادت لیجاے یا نہ لیجاے +
ایسا حکم کسی رپورٹ یا اَور اطلاع پر جسپر مجسٹریٹ باور کرے صادر ہو سکتا ہے اور اوس مین اوس شخص کو جسکے نام وہ لکھا جاے یہہ تحریر کیا جائیگا
کہ وہ اوسکی تعمیل کرے یا وجہ ظاہر کرے کہ کیون اوسکی تعمیل نہین ہونی چاہیے اور بجز اون صورتون کے جنکا اس قانون مین آیندہ بیان ہے
تاوقتیکہ اوس شخص کو جو اوس حکم سے متاثر ہوگا وجہ ظاہر کرنیکا موقع ندیا جاے یہہ حکم بطور حکم قطعی صادر نکیا جائیگا +
تشریح — لفظ مقام عام مین وہ جایداد جو سرکاری ہو اور پڑاو کی جگہہ اور روہ زمین جو کہ صفائی اور تفریح کی اغراض کے لیے خالی چھوڑدیگئی ہو
داخل ہے +
دفعہ ۵۲۲ — حکم مندرجہ دفعہ ۵۲۱ اگر ممکن ہو اوس شخص کی ذات پر جاری کیا جائیگا جسکے نام صادر ہو ہو +
لیکن اگر اوسکی ذات پر جاری کرنا ناممکن پایا جاے تو وہ حکم منادی کے ذریعہ سے مشتہر کیا جائیگا اور اوس مضمون کا ایک اطلاعنامہ تحریری
اوس موقع یا مواقع پر آویزان کیا جائیگا جو بنظر اطلاع دہی شخص مذکور کے انسب معلوم ہو +
دفعہ ۵۲۳ — جس شخص کے نام حکم مذکور صادر ہوا اوسکو لازم ہوگا کہ میعاد مصرحہ حکم کے اندر اوسکی تعمیل کرے یا اوس مجسٹریٹ کی
حضور مین جسکے روبرو حاضر ہونیکی اوسکو اوس حکم مین ہدایت ہوئی ہے حاضر ہو کر حسب مذکورۃ الصدر اوسکی عدم تعمیل کی وجہ ظاہر کرے خواہ
اس استدعا سے مجسٹریٹ کی حضور مین سوال گذرانے کہ اہالی جوری اس امر کی تنقیح کے لیے مقرر ہون کہ حکم مذکور مناسب اور معقول ہے
یا نہین +
ایسے سوال کے داخل ہونے پر مجسٹریٹ موصوف فوراً ایسی جوری مقرر کریگا جس مین طاق عدد کے اشخاص کم سے کم پانچ شامل
ہون اور اون مین سے سر مجلس اور نصف شریک مجسٹریٹ مذکور کی طرف سے اور باقی نصف سائل کی طرف سے نامزد کیے جائینگے +
تا فیصلہ جوری حکم کی تعمیل ملتوی رہیگی اور مجسٹریٹ صادر کنندۂ حکم یا جسکے روبرو سائل حاضر ہوا ہو جوری کی تجویز کے مطابق کاربند ہوگا اور
اکثر کی تجویز تجویز جوری متصور ہوگی +
اگر سائل غفلت سے یا اور طرح پر جوری کے تقرر کا مانع ہو یا تقرر جوری کا خواستگار نہو یا اہالی جوری کسی وجہ سے میعاد معقول کے اندر
فیصلہ کر کے رپورٹ نکرین تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ وہ حکم صادر کرے جو اوسکے نزدیک مناسب ہو اور اوس حکم کی تعمیل حسب احکام
مابعد عمل مین آئیگی +
جس میعاد کے اندر کہ رپورٹ ہونی چاہیے اوسکی تعیین مجسٹریٹ اہل جوری کے تقرر کے حکم مین کریگا اور مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ
وقتاً فوقتاً اوس میعاد کو بڑھاتا رہے اور جب اہل جوری اپنی رپورٹ کر چکین تو مجسٹریٹ کا حکم اوسکی بنا پر ہونا چاہیے بجز اون مقدمات کے
جو دفعہ ۵۲۸ مین داخل ہون +
دفعہ ۵۲۴ — مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ جتنے اہل جوری درکار ہون طلب کرے اور اون اشخاص پر واجب ہوگا کہ حاضر ہو

[illegible]تحقیقات کرین اور رپورٹ کرین ✣

[illegible] جوری کہ حاضر نہو یا اپنے کار جوری مین غفلت کرے وہ اوسکا مستوجب ہوگا کہ اوسکی نسبت حسب دفعہ ۱۷۴ مجموعہ تعزیرات ہند
[illegible] کیا جاوے ✣

دفعہ ۵۲۵ - اگر وہ شخص جسکے نام حکم متذکرہ دفعہ ۵۲۱ صادر ہو حکم مذکور کی عدم تعمیل کی کوئی وجہ مخالفت حکم ظاہر کرنیکے لیے حاضر
ہو جیسا کہ آگے چلکر بیان کیا جائیگا تو مجسٹریٹ اوس مقدمہ مین شہادت لیگا لیکن جس حال مین کہ وہ حاضر نہو یا حکم کی تعمیل نکرے ✣
یا میعاد مندرجہ حکم مذکور کے اندر جوری کے مقرر ہونیکی درخواست نکرے ✣

تو وہ اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو ایسے جرم کی پاداش مین مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۸ مین مقرر ہے ✣
اور مجسٹریٹ صادر کنندہ حکم مذکور کو اختیار ہوگا کہ شخص مذکور کے صرفہ سے حکم کی تعمیل کرا لیوے اور صرف مذکور کسی عمارت یا اسباب یا اور جایداد کے
نیلام سے جو مجسٹریٹ کے حکم سے اوٹھا دیگئی ہو یا شخص مذکور کے مال منقولہ کی قرقی و نیلام سے جو اوسکے علاقہ کے اندر یا باہر ہو وصول
کرے اور جس حال مین کہ وہ مال اوسکے علاقہ سے باہر ہو تو اوس حکم کے ذریعہ سے اوسکا قرق و نیلام کرنا اوس صورت مین جائز ہوگا کہ
وہ مجسٹریٹ جسکے علاقہ مین وہ اسباب قرق کیا جاوے اوس حکم پر اجازت ظہری لکھہ دے ✣
کوئی عمل جو ضرورتاً یا بوجہ اس دفعہ کے احکام کی تعمیل مین کیا جاوے اوسکی بابت کوئی دعوی مسموع نہوگا ✣

دفعہ ۵۲۶ - اگر کسی مقدمہ مفوضہ جوری مین جوری کی یہہ راے ہو کہ مجسٹریٹ کا حکم جو اوسنے ابتداءً دیا یا کسی ترمیم کے بعد
جو مجسٹریٹ نے منظور کر لیا معقول اور مناسب ہی تو مجسٹریٹ جسنے حکم جاری کیا یا جسکے روبرو عدم تعمیل کی وجہ بیان کی گئی اوس
شخص کو جسکے نام حکم جاری ہوا تھا جوری کی راے سے مطلع کریگا اور اطلاعنامہ مین یہہ حکم درج کریگا کہ شخص مسطور اوس میعاد کے اندر
جو اطلاعنامہ مین مقرر ہو حکم مذکور کی تعمیل کرے اور اس سے آگاہ کریگا کہ نافرمانی کی صورت مین وہ شخص سزاے مقررہ دفعہ ۱۸۸ مجموعہ
تعزیرات ہند کا مستوجب ہوگا ✣
اگر اس حکم متاخر کی تعمیل نہ کیجاوے تو مجسٹریٹ کو اوسی طرح عمل کرنیکا اختیار ہوگا جس طرح دفعہ ۵۲۵ مین مذکور ہے ✣

دفعہ ۵۲۷ - اگر وہ شخص جسکے نام حکم مجسٹریٹ حسب دفعہ ۵۲۱ صادر ہوا ہو حاضر ہوکر اوسکے برخلاف کوئی سبب ظاہر کرے
اور مجسٹریٹ کو جسنے حکم صادر کیا اس بات سے مطمئن کردے کہ حکم مذکور معقول اور مناسب نہین ہے تو اوس مقدمہ مین کچھہ اور کارروائی
نہین کیجائیگی ✣

دفعہ ۵۲۸ - اگر مجسٹریٹ صادر کنندہ حکم کی یہہ راے ہو کہ خلائق کا کوئی خطر عاجل یا نقصان عظیم روکنے کے لیے فوراً بندوبست مناسب کرنا
ضرور ہے تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اوس شخص کے نام جسپر حکم حسب دفعہ ۵۲۱ صادر کیا گیا تھا ایسا حکم تاکیدی صادر کرے
جو اوس خطر یا نقصان کے رفع یا انسداد کے لیے ضرور ہو گو کہ جوری مقرر ہونیوالی ہو یا مقرر ہو چکی ہو یا نہین ✣
اگر شخص مذکور فوراً اوسی طرح تمام بندوبست ضروری عمل مین نلاوے جس طرح حکم تاکیدی مین ہدایت ہو تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ خود وہ

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۴ء دفعہ ۴ دفعہ ۵۲۷ مین بجای لفظ ۱۴۸ کی لفظ ۵۲۱ قائم کرنا چاہیئے ✣

تدابیر کرے یا کرائے جو خطر مذکور کے رفع یا نقصان مذکور کے انسداد کے لیے ضرور ہون
کوئی عمل جو ضرور ستایا بوجہ اوس غرض سے کیا گیا ہو اوسکی بابت کوئی دعوی مسموع نہوگا۔

دفعہ ۵۲۹ - اس فصل کی کسی عبارت سے احکام دفعہ ۴۸ ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۵۹ء مین بغرض عمدہ انتظام پولیس اندرون قلمرو زیر حکومت پریزیڈنسی مندراس) یا احکام دفعہ ۳۴ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ء مین (درباب انتظام پولیس) یا احکام دفعہ ۱۶ ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۷ء بغرض انتظام پولیس ضلع کے پریزیڈنسی بمبئی مین) مصدرہ جناب نواب گورنر بمبئی اجلاس کونسل مین کسی طرح کا فرق نہ آئیگا +

فصل ۴۰
قبضہ

دفعہ ۵۳۰ - جب کبھی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اس بات کا اطمینان ہوجاے کہ کسی اراضی یا حدود اراضی یا مکانات یا آب یا شکارگاہ ماہی یا فصل استادہ یا دیگر پیداوار اراضی کی نسبت جو اوسکے علاقہ کی حدود مین ہو ایسی نزاع برپا ہی کہ اوس سے غالباً نقض امن کی ترغیب ہوگی تو اوسکو لازم ہی کہ قطعہ روبکاری جسمین اطمینان مزبور کی وجوہ مندرج ہونگی قلمبند کرکے جملہ اشخاص کو جو اوس نزاع سے تعلق رکھتے ہون اپنی عدالت مین اصالتاً یا مختارتاً اوس میعاد کے اندر جو مجسٹریٹ مزبور کی تجویز سے مقرر ہو حاضر ہونے اور شی متنازع فیہ کے قبضہ واقعی کی اصل حقیقت کی بابت اپنے اپنے دعوی کا بیان تحریری داخل کرنیکا حکم دے +

مجسٹریٹ مذکور بلالحاظ اس بات کی کہ استحقاق قبضہ کی نسبت کسی فریق کا دعوی صحیح ہے یا غیر صحیح اس امر کی تحقیقات و تجویز کریگا کہ شی متنازعہ پر کون فریق قابض ہے +

اس امر سے اپنا اطمینان حاصل کرنیکے بعد وہ اس اعلان کے ساتھہ حکم صادر کریگا کہ فلان شخص یا اشخاص تاوقتیکہ وہ قانون کے طریقہ یا ضابطہ کے مطابق بیدخل نکیے جائین قبضہ رکھنے کے مستحق ہین اور نیز اس بات کی ممانعت کریگا کہ کوئی شخص اوسوقت تک کسی طرح قبضہ مین خلل انداز ہو +

تشریح - مجسٹریٹ مذکور کو جائز ہے کہ جس تنازع سے نقض امن کی ترغیب کا گمان ہو اوسکے وجود کی نسبت کسی رپورٹ یا اور اطلاع کے ذریعہ سے اپنا اطمینان حاصل کرے لیکن قبضہ کے تنازع کا تصفیہ اوس شہادت کی بنا پر ہونا چاہیے جو اوسکے روبرو لیگئی ہو +

دفعہ ۵۳۱ - اگر مجسٹریٹ مذکور یہہ تجویز کرے کہ شی متنازع فیہ پر فریقین مین سے کوئی فریق قابض نہین ہے یا اوسکو بخوبی اطمینان نہو سکے کہ شی متنازع فیہ پر کون شخص قابض ہی تو وہ مجاز ہوگا کہ شے متنازع فیہ کو اوسوقت تک قرق رکھے جب تک کسی دیوانی عدالت ذی اختیار سے حقوق فریقین یا اس امر کی تجویز ہو کہ کسکو قبضہ ملنا چاہیے +

دفعہ ۵۳۲ - اگر نسبت استحقاق استعمال کسی اراضی یا آب یا استحقاق راستہ کی نزاع برپا ہو تو مجسٹریٹ مذکور جسکے علاقہ مین شی متنازع فیہ واقع ہو معاملہ کی تحقیقات کرنیکا مجاز ہوگا اور اگر اوسکو یہہ ظاہر ہو کہ شے متنازع فیہ کو عامہ خلائق یا کوئی شخص یا اشخاص کا کوئی گروہ واشدہ ہوکر استعمال کرتا ہی تو مجسٹریٹ مذکور اس حکم کے اصدار کا مجاز ہوگا کہ کوئی فریق بمحرومی عامہ خلائق یا شخص یا گروہ اشخاص متذکرہ بالا (یعنی جیسی صورت ہو) اوسوقت تک شی متنازع پر قبضہ نکرے یا قبضہ نرکھے جب تک فریق دعویدار قبضہ مذکور کو کسی

عدالت دیوانی مجاز کا فیصلہ مشعر اس تجویز کے کہ وہ بلا شرکت غیری قبضہ کا مستحق ہی حاصل نہو سکے +

مگر ملحوظ رہے کہ اگر نزاع ایسے استحقاق استعمال سی متعلق ہو جو سال کے ہر ایام مین عمل مین آسکتا ہو تو مجسٹریٹ مذکور ایسا حکم صادر نکریگا الا اوس صورت مین کہ حق استعمال آغاز تحقیقات کی تاریخ سے پہلی حسب معمول تین مہینے کے اندر عمل مین لایا گیا ہو یا اگر مقدمہ ایسا ہو کہ حق استعمال خاص خاص فصلون مین عمل مین آتا ہو تو حکم مذکور صرف اوس صورت مین صادر ہو گا کہ حق مزبور نالش سے پہلی سب سے پچھلی فصل کے اندر استعمال مین آیا ہو +

دفعہ ۵۳۳ — جب اس فصل کی اغراض کے لیے تحقیقات موقع کی ضرورت ہو تو ہر مجسٹریٹ درجہ اول کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ کو جو اوسکا ماتحت ہو تحقیقات کے لیے متعین کرے اور جو ہدایات کہ قانون نافذ الوقت کے مطابق اوسکی آگہی کے لیے ضروری متصور ہون اوسکی واسطے مہیا کر دے اور مجسٹریٹ مسبوق الذکر یہہ بھی قرار دے سکتا ہی کہ اخراجات ضروری متعلقہ تحقیقات کلاً یا جزاً کسکو ادا کرنے ہونگی +

دفعہ ۵۳۴ — جب کسی عدالت فوجداری مین کسی شخص پر کوئی جرم بشمول جبر مجرمانہ ثابت قرار دیا جاے اور اوس عدالت کو معلوم ہو کہ اوس جبر مجرمانہ کے ذریعہ سے کوئی شخص کسی جایداد غیر منقولہ سے بیدخل کیا گیا ہی تو وہ عدالت اوس شخص کو قبضہ دلانیکے لیے حکم صادر کر سکتی ہے +

کوئی ایسا حکم کسی استحقاق مین مضر نہو گا جسکو کوئی شخص اوس جایداد غیر منقولہ کی نسبت کسی مقدمہ دیوانی مین ثابت کر سکتا ہی +

دفعہ ۵۳۵ — اس فصل کی کسی عبارت سے کلکٹر یا اوس شخص کے اختیارات مین جو اختیارات کلکٹری عمل مین لاتا ہو یا کسی عدالت مال کے اختیارات مین کچھہ خلل واقع نہوگا +

فصل ۴۱ +

زوجات و اطفال کی پرورش +

دفعہ ۵۳۶ — اگر کوئی شخص جسکو استطاعت کافی ہو اپنی زوجہ یا کسی ولد حلال یا حرام کی پرورش سے جو خود اپنی پرورش نکر سکتا ہو تغافل یا انکار کرے تو ضلع کے مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اختیار ہوگا کہ اوس امر کا ثبوت باضابطہ بذریعہ شہادت گذرنے پر شخص مذکور کو حکم دے کہ وہ اپنی زوجہ یا طفل مذکور کی پرورش کے لیے ایسا کفاف ماہانہ مقرر کرے جو کلاً پچاس روپیہ ماہواری سے زیادہ نہو اور جو مجسٹریٹ مذکور کو مناسب معلوم ہو +

ایسا کفاف حکم کی تاریخ سے واجب الادا ہو گا +

اگر شخص مذکور قصداً ایسے حکم کی تعمیل مین غفلت کرے تو مجسٹریٹ مزبور مجاز ہو گا کہ ہر عدول حکم پر اپنا وارنٹ اس ہدایت کے ساتھہ جاری کرے کہ زر واجب الادا اوسی طرح وصول کیا جاے جس طرح جرمانہ وصول ہوتا ہی اور یہہ حکم صادر کرے کہ شخص مذکور ہر مہینے کے کفاف کی بابت جو غیر مودی رہا ہو مع مشقت شدید یا بلا مشقت شاید کسی میعاد تک قید رہے جو ایک مہینے سے زیادہ نہو +

ملحوظ رہے کہ اگر شخص مسطور اس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اوسکی ساتھہ رہے اور زوجہ اوسکے ساتھہ رہنے سے انکار کرے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہو گا کہ زوجہ مذکورہ جو انکار کے دلائل بیان کرے اونپر غور کرے اور اگر اوسکو اطمینان ہو کہ شخص مذکور زناکاری کی حالت مین رہتا ہی یا عادتاً اپنی زوجہ کے ساتھہ بیدردی سے پیش آتا ہی تو باوجودیکہ شوہر اوس طرح پر کہ مذکور ہوا رضامند بھی ہو وہی حکم صادر کرے جسکا وہ اس دفعہ کی رو سے مجاز ہی +

کوئی زوجہ اس دفعہ کے مطابق اوس صورت مین شوہر سے کفاف پانیکی مستحق نہوگی جب وہ زناکاری کی حالت مین رہتی یا بلاوجہ موجہ اپنے

شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہو یا وہ دونون اپنی رضامندی سے علیحدہ علیحدہ رہتے ہون +

دفعہ ۵۳۷ - جب وہ شخص جو کفاف پاتا ہی یا جسنے دفعہ ۵۳۶ - کے احکام کے مطابق کفاف کے ادا کرنیکا حکم ہوا ہو درخواست دی اور بطریہ پایۂ ثبوت کو پہونچے کہ شخص مذکور یا اوسکی زوجہ یا لڑکے کی حالت مین تبدل ہو گیا ہی تو مجسٹریٹ مجاز ہو گا کہ کفاف مین جسکی نسبت اوسنے حکم دیا تھا اوسقدر تبدیل کرے جو اوسکو مناسب معلوم ہو بشرطیکہ کل کفاف مبلغ صہ ماہانہ سے زیادہ نہو جاسے +

دفعہ ۵۳۸ - حکم پرورش کی نقل اوس شخص کو جسکی پرورش کے لیے وہ حکم دیا گیا ہو یا اوس شخص کے ولی کو دیجائیگی اور ہر مجسٹریٹ ہر مقام مین جہان کہ وہ شخص جسکے نام حکم ہی موجود ہو جبرًا اوسکا اجرا کر سکیگا بشرطیکہ مجسٹریٹ کو اس بات کا اطمینان حاصل ہو جاسے کہ یہہ اشخاص وہی ہین جنسے حکم متعلق ہے اور زر متدعویہ ادا نہین کیا گیا +

باب دوازدہم

احکام متفرق

فصل ۴۲

متفرقات

دفعہ ۵۳۹ - جو ضابطہ اس ایکٹ مین مقرر ہوا ہی وہی ضابطہ جہان تک ممکن ہو فوجداری کے تمام متفرقہ مقدمات اور کارروائیون مین واجب التعمیل ہو گا جو کسی عدالت مین دائر ہون +

دفعہ ۵۴۰ - اس ایکٹ کی کسی عبارت سے مجسٹریٹ پولیس یا کمشنر پولیس یا بلاد پریزیڈنسی کے اہلکاران پولیس کے اختیار اور طریقۂ عمل درآمد مین تبدل و تغیر کا عمل مین آنا متصور نہو گا مگر اوسقدر کہ اس ایکٹ مین اوسکی بابت صراحتًا حکم ہو +

دفعہ ۵۴۱ - اس ایکٹ کی کسی عبارت سے کسان مفصلۂ ذیل کے اختیارات مین تغیر و تبدل لازم نہین آئیگا +

(الف) زمینداروںکا اختیار یا ضابطہ جنکو بالخصوص قوانین مجریۂ پریزیڈنسی بنبئی کے مطابق اختیار دیا گیا ہو +

(ب) پریزیڈنسی مندراس کے مقدمان مواضع کا اختیار یا ضابطہ +

(ج) پریزیڈنسی بنبئی کے دیہی اہلکاران پولیس کا اختیار یا ضابطہ +

(د) ہر عہدہ دار کا اختیار یا ضابطہ جو قوانین مجریۂ پریزیڈنسی ہای مندراس اور بنبئی کے مطابق چھاونیون اور مقامات مسکونۂ افواج پریزیڈنسی ہاے مذکور کی فوجی بازارون مین جرائم خفیفہ کی تحقیقات اور تجویز کے لیے حسب ضابطہ مجاز اور مقرر ہوا ہو +

ضمیمہ ۱ ـ قوانین منسوخہ

حصہ ۱ ـ قوانین انگلستان

سنہ اور باب	عنوان	کسقدر منسوخ ہوا
سنہ ۳۳ جلوس شاہ جارج سوم باب ۱۵۵۔	قانون درباب اسکے کہ سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کا قبضہ بعض حقوق مختص سمیت ایک اور مدت کے واسطے ممالک برٹش انڈیا مین بحال رہے اور درباب اسکے کہ ممالک مذکور کی حکمرانی اور اون مین عدالت کا بہتر انتظام کرنے کے لیے ضوابط مزید مقرر کیے جائین اور نیز درباب اسکے کہ مقامات واقع اندرون حدود سند کمپنی موصوف مین مال تجارت کی آمد و شد کا انتظام کیا جاے۔	دفعہ ۱۰۵

حصہ ۲ ـ ایکٹ

ایکٹ کا نمبر اور سنہ	عنوان	کس قدر منسوخ ہوا
نمبر ۵ ـ سنہ ۱۸۴۱ء	ایکٹ اس بارہ مین کہ جرائم خلاف ورزی با سرکار کی تجویز کا ضابطہ زیادہ تر یکساں اور بعض صورتون مین وہی ضابطہ ترمیم کیا جاے۔	کل
نمبر ۱۵ ـ سنہ ۱۸۴۳ء	ایکٹ اس بارہ مین کہ سابق کی نسبت کر صیغہ عدالت مین عہدہ داران غیر متعہد زیادہ بھرتی کیے جائین۔	دفعات ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۱۸ ـ سنہ ۱۸۴۵ء	ایکٹ اس بارہ مین کہ ہر سہ پریزیڈنسی کی افواج کے افسران و سپاہیان ہندوستانی کو مقدمات عدالت دیوانی مین جو استحقاق حاصل ہے اوسکی تصریح کی جاے اور اوسکا ایک قانون قرار دیا جاے۔	جسقدر منسوخ ہونے سے بچ رہا تھا
نمبر ۹ ـ سنہ ۱۸۴۶ء	ایکٹ مشعر اسکے کہ گورنمنٹ بمبئی کو اسسٹنٹ ضلع جج یا جائینٹ سشن جج کے مقرر کرنیکا اختیار دیا جاے۔	ایضاً
نمبر ۷ ـ سنہ ۱۸۵۳ء	قانون جس سے یہ مقصود ہے کہ جو اختیار ایکٹ سنہ ۵۳ جلوس بادشاہ جارج ثالث باب ۱۵۵ دفعہ ۱۰۵ کے مطابق مقدمات حملہ و مداخلت بالجبر اور دوسرے طور کی تعدی یا زبردستی سے نہون صاحبان مجسٹریٹ کو حاصل ہے اسمین وسعت دیجاے۔	کل ایکٹ
نمبر ۱ ـ سنہ ۱۸۵۴ء	قانون جس سے یہ مقصود ہے کہ جو اسسٹنٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹی مجسٹریٹ ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۴۳ء کے مطابق مقرر ہون اونکے اختیارات کا تعین ہو۔	جسقدر منسوخ ہونے سے بچ رہا تھا

ایکٹ کا نمبر اور سنہ	عنوان	کس قدر منسوخ ہوا
نمبر ۲۰ - سنہ ۱۸۵۶ء	ایکٹ جس سے یہ غرض ہے کہ پریزیڈنسی فورٹ ولیم بنگالہ کے شہرون اور قصبون اور مقامون اور حوالی شہر اور بازارون کے چوکیداران پولیس کا تقرر اور اونکی بابت خرچ بوجہ احسن ہو۔	دفعہ ۵۸
نمبر ۵ - سنہ ۱۸۶۱ء	ایکٹ برائے تسہیل ضابطہ اون عدالتون کے جنکو اختیارات فوجداری حاصل ہین اور اونکا تقرر فرمان شاہی کی رو سے نہین ہوا ہے۔	جس قدر منسوخ ہونے سے بچ رہا تھا
نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۶۲ء	ایکٹ برائے تنسیخ بعض قوانین اور ایکٹون کے جو فوجداری کے قواعد اور ضوابط سے متعلق ہین۔	الف ۲
نمبر ۶ - سنہ ۱۸۶۴ء	ایکٹ جس سے یہ مراد ہے کہ بعض مقدمات مین ایک سزائے تازیانہ جائز کیجائے	دفعات ۱۰ و ۱۱ و ۱۲۔
نمبر ۴۸ - سنہ ۱۸۶۶ء	ایکٹ واسطے رفع کرنے شکوک کے نسبت جواز بعض احکام سزا کے جو محکمہ جات موسومہ عدالتہائے صغیرہ سشن واقع ممالک مغربی و شمالی سے صادر کیے گئے	کل ایکٹ
نمبر ۳۶ - سنہ ۱۸۶۶ء	ایکٹ بغرض تصحیح غلطی ایکٹ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۶۲ء کے۔	
نمبر ۸ - سنہ ۱۸۶۹ء	ایکٹ در باب ترمیم مزید مجموعہ ضابطہ فوجداری کے۔	کل ایکٹ
نمبر ۲۷ سنہ ۱۸۷۰ء	قانون ترمیم مجموعہ تعزیرات ہند۔	دفعات ۱۶ و ۱۷ - اور دو ضمیمے
نمبر ۱۹ - سنہ ۱۸۷۱ء	قانون بغرض انضباط احکام در باب تقرر صاحبان اسسٹنٹ جج کے ممالک بنگالہ اور ممالک مغربی و شمالی مین	دفعات ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
بمبئی کا ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۶۷ء	ایکٹ بغرض انتظام پولیس ضلع کے پریزیڈنسی بمبئی مین۔	دفعہ ۴۰

حصہ ۳ - قوانین

قوانین بنگالہ

قانون کا نمبر اور سنہ	عنوان	کسقدر منسوخ ہوا
نمبر ۹ - سنہ ۱۷۹۳ء	قانون متضمن اسکے کہ جسقدر قوانین نسبت گرفتاری اور تحقیقات اشخاص ملزم بجرائم کبیرہ و صغیرہ کے ۳ - دسمبر سنہ ۱۷۹۰ء اور تواریخ مابعد کو گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کی پیشگاہ سے نافذ ہوئے ہون وہ ترمیم اور تبدیل کے ساتھ مجدداً نافذ کیے جائین۔	دفعات ۳ و ۴۔
نمبر ۹ - سنہ ۱۸۳۱ء	قانون در باب تبدیل نام عدالت دائرہ و سائرہ و عدالت اپیل مفصل قسمت ممالک مفوضہ کی اور در باب اسکے کہ ممالک مفتوحہ واقع دوآب دجانب کنارہ راست دریای جمن۔	جسقدر منسوخ ہونے سے بچ رہا تھا

کس قدر منسوخ ہوا۔	عنوان	قانون کا نمبر اور سنہ
	اور اوس ملک مین جو بتشوانے بوند یلکھنڈ مین سرکار کمپنی کو تفویض کیا ہے جو مقدمات فوجداری ہون اونمین معدلت گستری کیجاے ــ	
ایضاً	قانون در باب تعین اون سزاؤن کے جو زمینداروں وغیرہ پر غارت گری کی اطلاع نہ پہونچانے اور غارت گرون کو پناہ دینے کی حالت مین عائد ہونگی ــ	نمبر ۶ - سنہ ۱۸۱۰ء
ایضاً	قانون بترمیم قواعد مروجہ کے جو صاحبان مجسٹریٹ ضلع و شہر کے تقرر کے باب مین نافذ ہین اور براد انضباط احکام تقرر صاحبان جائینٹ مجسٹریٹ اور اسسٹنٹ مجسٹریٹ کے اور بمادہ تبدیل احکام نافذہ کے نسبت باداے انعام معین بروقت ثبوت جرم مجرمان سرکاری کے ــ	نمبر ۱۴ - سنہ ۱۸۱۰ء
ایضاً	قانون بغرض حسن انتظام سزاہاے اون اشخاص کے جو مجرم نقب زنی مکانات یا کاٹنے وغیرہ یا توڑنے کشتی کے ہون اور براد سزاے عبرت انگیز اون اشخاص کے جو مال مسروقہ یا مغرق لین یا خریدین اور واسطے عطاے لیسنس کے زرگرون اور کسیرون اور لہارون اور رہنداروں اور خوردہ فروشان اشیاء برنجی یا مسی کو اور بیپاریون وغیرہ فروشندگان اشیا استعمالی کو	نمبر ۱ - سنہ ۱۸۱۱ء
دفعہ ۴ - کی اوسقدر عبارت جو منسوخ ہونیسے بچ رہی تھی	قانون بغرض ترمیم بعض قواعد مجاریہ حال کے درباب تحقیقات نالشات قسم فوجداری اور بغرض انضباط احکام مزید کے اس نظر سے کہ مجرمون کی گرفتاری مین زیادہ تر موثر ہون	نمبر ۳ - سنہ ۱۸۱۲ء
جس قدر منسوخ ہونے سے بچ رہا تھا	قانون باین مراد کہ حکم مندرجہ ضمن ۲ دفعہ ۴ - قانون ۳ سنہ ۱۸۱۲ء مقدمات قتل عمد اور آتش زنی اور سرقہ سے متعلق کیے جائین ــ	نمبر ۹ - سنہ ۱۸۱۴ء
دفعہ ۳۳ - ضمن ۱ و ۲	قانون باین مراد کہ جملہ قواعد جو واسطے ہدایت داروغگان اور دیگر اہلکاران ماتحت سررشتہ پولیس کے صادر ہوتے ہین بترسیمات و تصحیحات ایک قانون مین مجتمع کیے جائین اور قوانین مجاریہ حال بابت تعرض یا عدم بجاآوری حکمنامجات فوجداری کے ترمیم پذیر ہون اور بعض صورتون مین اہلکاران پولیس کے لیے مالکان و مستاجران اراضی اور اونکے کارندگان سے اور نیز منڈل وغیرہ گانوئکی مکھیاؤن سے اعانت مزید طلب کیجاے	نمبر ۲۰ - سنہ ۱۸۱۷ء

من المترجم اس ضمیمہ مین تفصیل بعض قوانین منسوخہ متعلقہ پریذیڈنسی ہاے مدراس و بمبئی کی مندرج ہے اوسکو ممالک ہذا سے غیر متعلق سمجھکر مترجم نے ترجمہ نہین کیا ؎

ضمیمہ ۲

نمونہ جات سمن و وارنٹ و مچلکہ و ضمانت نامہ

(الف)

سمن کا نمونہ

(دفعہ ۱۵۲)

بنام ــــــ ساکن ــــــ

جو کہ حاضر ہونا تمہارا بغرض جوابدہی الزام (بیان اوس جرم کا مختصر حال لکھا جائیگا جسکا استغاثہ پیش ہوا ہے) ضرور ہے لہذا تمکو اس تحریر کے ذریعہ سے حکم ہوتا ہے کہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ کو اصالۃً یا بذریعہ مختار (جیسا اختیار کے جیسا موقع ہو) مقام ــــ کے (مجسٹریٹ) کے حضور میں حاضر ہو اس باب مین تاکید جانو ــــ

مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء (دستخط اور عدالت کی مہر)

(ب)

وارنٹ کا نمونہ

(دفعہ ۱۵۹)

بنام ــــــ (بیان نام اور عہدہ اوس شخص یا اشخاص کا جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہوگی لکھا جاے گا)

جو کہ مسمی ــــ ساکن ــــ کے ذمہ جرم ــــ (بیان جرم کی تفصیل ہوگی) کا الزام عائد کیا گیا ہے لہذا اس تحریر کے ذریعہ سے تمکو حکم ہوتا ہے کہ مسمی ــــ مذکور کو گرفتار کرکے ہمارے روبرو حاضر کرو اس باب مین تاکید جانو +

(دستخط اور عدالت کی مہر)

جائز ہے کہ اس وارنٹ کے ظہر پر عبارت ذیل مین لکھی جاے +

اگر مسمی ــــ مذکور اپنی طرف سے مچلکہ تعدادی ــــ روپیہ مع ضمانت یک کس تعدادی ــــ روپیہ (یا مع ضمانت دو کس تعدادی فی کس) ــــ روپیہ اس اقرار سے دے کہ وہ ہمارے حضور مین تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ کو حاضر ہوگا تو اوسکو رہائی دینا جائز ہے +

مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ (دستخط) ــــ

(ج)

سپردگی کے وارنٹ کا نمونہ واسطے حوالات درمیانی کے

(دفعات ۱۹۶ و ۱۹۷ و ۳۰۳)

بنام ——— داروغہ جیلخانہ ———

ہرگاہ مسمے ——— ساکن ——— کے ذمہ جرم (بیان جرم قرار دادہ کی تفصیل لکھی جائیگی) قرار دیا گیا ہے اور ——— مذکور تجویز کے لیے عدالت ——— کو سپرد کیا گیا ہے لہذا اس تحریر کے ذریعہ سے تمکو حکم ہوتا ہے کہ مسمے ——— مذکور کو اپنی حراست مین لاکر بعدالت مذکور پیش وبوقت حاضر کرینجبکہ عدالت حکم دے *

مورخہ ماہ ۱۸۸۲ء

(دستخط) ———

عہدہ اور اختیارات

(د)

نمونہ وارنٹ سپردگی

دفعہ ۳۰۳

بنام ——— داروغہ جیلخانہ ———

ہرگاہ مسمے ——— ساکن ——— جو میرے روبرو (بیان نام اور عہدہ لکھا جائیگا) جرم ——— (بیان جرم بحوالہ ایکٹ اور دفعہ کے لکھا جائیگا) کا مجرم ثابت ہوا اور اوسکی نسبت حکم سزا (بیان سزا کی تصریح اور تفصیل باندراج نوعیت اور حد کے لکھی جائیگی) صادر کیا گیا پس اس تحریر کی رو سے حکم ہوتا ہے کہ تم مسمے ——— کو مع وارنٹ ہذا کے اپنی حراست مین جیلخانہ ——— مذکور کے اندر رکھو اور وہان قانون کے مطابق حکم سزائے مذکور کی تعمیل کراؤ *

المرقوم تاریخ ماہ سنہ

(دستخط) ———

(ہ)

نمونہ مچلکہ حفظ امن

(دفعہ ۴۹۳)

جو کہ مجھہ ——— ساکن ——— کو مچلکہ حفظ امن میعادی ——— لکھنے کا حکم ہوا ہے لہذا مین اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ میعاد مذکور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل جس سے نقض امن کا احتمال ہو نہ کرونگا اور اگر اسمین قصور کرون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مبلغ ——— ملکہ معظمہ دام اقبالہا کو تاوان دون *

مورخہ ——— ماہ ——— ۱۸۸۲ء

العبد ———

ضمانت کا نمونہ جو مجرم کے مچلکہ کے ساتھ شامل کیجائیگی

مین اس تحریر کی رو سے اپنے تئین مسمے ——— مذکور کا فعل ضامن قرار دیکر اقرار کرتا ہون کہ وہ میعاد مندرجہ صدر کے اندر نقض امن یا کوئی فعل

جس سے نقض امن کا احتمال ہونہ کرینگا اور اگر وہ اسمین قصور کرے تو مین اس تحریر کی روسے اقرار کرتا ہون کہ مبلغ ـــــ ملکہ معظمہ دام اقبالہا کو تاوان دون

مورخہ ماہ ۱۸ء العبد

(و)

نمونہ محلکہ پیروی نالش یا ادائے شہادت

(دفعات ۱۷۰ و ۲۱۶)

مین ـــــ ساکن ـــــ اس تحریر کی روسے اقرار کرتا ہون کہ مین تاریخ ـــــ ۱۸ء کو بوقت نواخت ـــــ گھنٹہ روز بمقام ـــــ کچہری ـــــ بمقدمہ الزام ـــــ موسومہ ـــــ حاضر ہو کر نالش کی پیروی یا جیسی صورت ہو نالش کی پیروی اور ادائے شہادت یا ادائے شہادت کرونگا اور ہر روز یا اگر حاکم عدالت روسرے طور پر حکم دیگا تو اوسکے مطابق عدالت مذکور مین حاضر ہونگا اگر اسمین قصور کرون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مبلغ ـــــ ملکہ معظمہ دام اقبالہا کو تاوان دون *

مورخہ ـــــ ماہ ـــــ ۱۸ء العبد

(ز)

نیک چلنی کے محلکہ کا نمونہ

(دفعہ ۵۰۹)

جو کہ مجھہ ـــــ ساکن ـــــ کو اس مضمون سے محلکہ لکھنے کا حکم ہوا ہے کہ مین ملکہ معظمہ دام اقبالہا اور ملکہ ممدوحہ کی جملہ رعایا کے ساتھہ میعاد ـــــ تک نیک چلن رہون لہذا اس تحریر کی روسے اقرار کرتا ہون کہ مین میعاد مذکور تک ملکہ معظمہ دام اقبالہا اور ملکہ ممدوحہ کی جملہ رعایا کے ساتھہ نیک چلن رہونگا اگر اسمین قصور کرون تو مبلغ ـــــ ملکہ ممدوحہ کو تاوان دون ـــ

مورخہ ـــــ ماہ ـــــ ۱۸ء * العبد

ضمانت کا نمونہ جو اصل مجرم کے محلکہ کے ساتھہ شامل کیجائیگی

مین اس تحریر کے روسے اپنے تئین مسمی ـــــ مذکور کا ضامن قرار دیکر اقرار کرتا ہون کہ وہ میعاد مندرجہ صدر تک ملکہ معظمہ دام اقبالہا اور ملکہ ممدوحہ کی جملہ رعایا کے ساتھہ نیک چلن رہیگا اور اگر وہ اس امر مین قصور کرے تو مین اس تحریر کی روسے اقرار کرتا ہون کہ مبلغ ـــــ ملکہ ممدوحہ کو تاوان دون *

مورخہ ماہ ۱۸ء العبد

ضمیمہ ۳

فرد قرارداد جرم

۱) فرد قرارداد جرم جسمین ایک الزام ہو *

(الف) مین (بیان مجسٹریٹ وغیرہ کا نام اور عہدہ لکھا جائیگا) اور اس تجویز کی رو سے تم (یہان شخص ملزم کا نام لکھا جائیگا) پر حسب تفصیل ذیل الزام قائم کرتا ہون *

(ب) کہ تم نے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کی لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۱ مین مقرر ہوئی ہے اور جو عدالت سشن کی سماعت کے لائق ہے۔

(ج) اور مین اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہون کہ تمہاری تجویز بربناء الزام مذکور عدالت موصوفہ کے روبرو عمل مین آئے۔

(مجسٹریٹ کا دستخط اور عدالت کی مہر) *

فقرہ (ب) کے عوض یہ عبارت قائم ہوسکتی ہے *

(۲) کہ تمنے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر آنریبل ـــ صاحب ممبر کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کو اس امر کی ترغیب دینے کے لیے کہ صاحب موصوف اپنے منصب ممبری کے اختیارات جائزہ کی تعمیل سے باز رہین اونپر حملہ کیا لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۴ مین مندرج ہے اور جو عدالت سشن کی سماعت کے لائق ہے۔

(۳) تمنے ـــ صیغہ مین سرکاری ملازم ہوکر مسمے ـــ سے منجانب مسمے ـــ کسی منصبی عمل کے کرنے سے باز رہنے کے لیے اجر جائزہ کے سوا ما بہ الاحتظاظ بطور وجہ تحریک قبول کیا لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۱ مین مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے *

(۴) تم تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ مقام پر مسمے ـــ کی ہلاکت کے باعث ہوکر جرم قتل انسان مستلزم سزا کے مرتکب ہوئے جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچا پس تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے۔

(۵) تم نے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر مسمے ـــ کی خودکشی مین جب اوسنے نشہ کی حالت مین اپنے تئین ہلاک کیا اعانت کی لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۶ مین مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے *

(۶) تم نے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب بالارادہ مسمے ـــ ضرر شدید پہونچایا لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۵ مین مقرر ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے۔

(۷) تم نے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر سرقہ بالجبر یعنے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹۲ مین مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے۔

(۸) تم نے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر ڈکیتی یعنے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین

تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹۵ مین مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے *

(۹) تم نے تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب بمقام ــــ فلان شخص کیا یا ترک ــــ فعل کیا (یعنی جیسی صورت ہو) اور یہ کردار احکام ایکٹ ــــ دفعہ ــــ کے خلاف ہے اور تم جانتے تھے کہ یہ ــــ شخص کے حق مین مضر ہوگا لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جو حسب دفعہ ۱۶۶ مجموعۂ تعزیرات ہند قابل سزا اور قابل سماعت سشن کے ہے *

(۱۰) تمنے بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ یا اوسکے قریب بمقام ــــ جبکہ ــــ شخص کی تجویز در پیش تھی ــــ عدالت کے روبرو ادائے شہادت مین یہ بیان کیا کہ ــــ اور تم اس بیان کو جانتے تھے یا باور کرتے تھے کہ جھوٹھہ ہے یا تم اوسکو سچ نہین باور کرتے تھے لہذا تمنے اوس جرم کا ارتکاب کیا جو حسب دفعہ ۱۹۴ مجموعۂ تعزیرات ہند لائق سزا اور قابل سماعت عدالت سشن کے ہے *

جن مقدمات کی تجویز مجسٹریٹ کرے اون مین بجاے اس عبارت کے کہ قابل سماعت عدالت سشن کے ہے یہ عبارت لکھنی چاہیے کہ قابل میری سماعت کے ہے اور (ج) مین لفظ عدالت موصوفہ ترک کرنا چاہیے ــــ

(۲) فرد قرارداد جرم جسمین دو یا کئی الزام ہون *

(الف) مین (یہان مجسٹریٹ وغیرہ کا نام اور عہدہ لکھا جاے گا) اس تحریر کی روسے تم (یہان شخص ملزم کا نام لکھا جائیگا) پر الزام حسب تفصیل ذیل قائم کرتا ہون *

(ب) اولاً یہ کہ تمنے تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب ــــ مقام پر ایک سکہ کو ملتبس جانکر دوسرے شخص مسمی ــــ کو اصلی کی حیثیت سے حوالہ کیا لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۴۱ مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے *

ثانیاً ــــ یہ کہ تمنے تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب ــــ مقام پر ایک سکہ کا ملتبس ہونا جانکر ایک اور شخص مسمی ــــ کو اس بات کی ترغیب دینے پر اقدام کیا کہ وہ اصلی سکہ کی حیثیت سے اوسکو لے لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۴۲ مین مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے *

(ج) اور مین اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہون کہ تمھاری تجویز بربناے الزام مذکور عدالت موصوفہ کے روبرو عمل مین آئے *

(مجسٹریٹ کا دستخط اور عدالت کی مہر) *

بجاے (ب) کے اولاً یہ کہ تم تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب ــــ موقع پر مسمی ــــ کی ہلاکت کے باعث ہونے سے قتل عمد کے مرتکب ہوئے لہذا تمنے اوس جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۲ مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے *

ثانیاً ــــ یہ کہ تم تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب ــــ موقع پر مسمی ــــ کی ہلاکت کا باعث ہونے سے قتل انسان

مستلزم سزا کے مرتکب ہوئے لہٰذا تمنے اوس جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ مین مندرج ہے اور جو لایق سماعت عدالت سشن کے ہے +

بجاے (ب) کے اولاً یہ کہ تمنے تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب ــــ موقع پر سرقہ کا ارتکاب کیا لہٰذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۹ مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

ثانیاً یہ کہ تمنے تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب ــــ موقع پر بغرض ارتکاب سرقہ مذکور کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہونیکی طیاری کرکے سرقہ کا ارتکاب کیا لہٰذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

ثالثاً یہ کہ تمنے تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب ــــ موقع پر بعد ارتکاب سرقہ اپنے بھاگ جانے کی غرض سے کسی شخص کی مزاحمت کا باعث ہونے کی طیاری کے بعد سرقہ کا ارتکاب کیا لہٰذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

رابعاً یہ کہ تمنے تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب ــــ موقع پر اوس مال کو بچا رکھنے کی غرض سے جو تمنے سرقہ سے حاصل کیا کسی شخص کو ضرر پہونچانے کی تخویف کی طیاری کرکے سرقہ کا ارتکاب کیا لہٰذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

بجاے (ب) کے تمنے تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ کو یا اوسکے قریب ــــ موقع پر جبکہ ــــ شخص کے مقدمے کی تحقیقات درپیش تھی ــــ کے روبرو اداے شہادت مین یہ بیان کیا کہ ــــ اور تمنے تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ یا اوسکے قریب بمقام ــــ جبکہ ــــ شخص کی تجویز درپیش تھی ــــ کے روبرو اداے شہادت مین یہ بیان کیا کہ ــــ اور ان بیانات مین سے ایک کو تم جھوٹھا جانتے تھے یا باور کرتے تھے یا سچا باور نہین کرتے تھے لہٰذا تمنے اوس جرم کا ارتکاب کیا جو حسب دفعہ ۱۹۳ مجموعہ تعزیرات ہند کے قابل سزا اور لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

جو تجویز کہ مجسٹریٹ کے روبرو ہو اوسمین بجاے عبارت قابل سماعت عدالت سشن کے یہ لکھنا چاہیے کہ لائق میری سماعت کے اور لفظ عدالت موصوفہ متروک کرنا چاہیے +

ضمیمہ ۴

تمہیدات توضیحی

تمہید اول ــ اس ضمیمہ کی عبارت مندرجۂ خانہ ۲ ــ معنون بہ جرم اور خانہ ۶ ــ معنون بہ سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند سے یہ مراد نہین ہے کہ وہ بطور تعریفات جرائم و سزاہاے مصرحۂ دفعات مناسبہ مجموعۂ تعزیرات ہند یا بمنزلہ خلاصہ دفعات مذکورہ کے ہین بلکہ صرف بطور حوالہ اوس دفعہ کے مضمون کے ہین جسکا نمبر شمار پہلے خانہ مین ہے +

تمہید دوم — خانہ ۵ میں لفظ آیا قابل ضمانت ہے یا نہین کے اونکے معنی مین رعایت شرائط دفعات ۴۹۸ و ۴۹۹ مجموعہ ہذا کی ضرور ہے ٭

تمہید سوم — جائز ہے کہ جرائم کی تجویز وہ عدالت کرے جو اوس عدالت سے جسکا ذکر بالخصوص خانہ ۷ مین ہوا ہے بالادست ہو مثلاً جو جرم خانہ ۷ مین لایق تجویز مجسٹریٹ درجہ سوم ہے جائز ہے کہ عدالت سشن اوسکی تجویز کرے ٭

تمہید چہارم — لفظ مجسٹریٹ جو خانہ ۷ مین مستعمل ہوا ہے ہر مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم پر حاوی ہوگا ٭

تمہید پنجم — برٹش انڈیا کے اوس قلمرو مین جس سے بنگالہ اور بمبئی اور مدراس کے قوانین عامہ متعلق نہین ہین اختیارات مفوضہ ایکٹ ہذا اون عہدہ دارون کی معرفت عمل مین آئین گے جو اوس قلمرو کی لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے اون اختیارات کی تعمیل کے لیے مقرر کیے جائین ٭

تمہید ششم — ضمیمہ ہذا کے جزو اخیر سے جسکا عنوان یہ ہے جرائم خلاف ورزی دیگر قوانین یہ مفہوم ہونا چاہیے کہ کوئی حکم خاص مندرجہ قوانین مذکور درباب ضابطہ متعلقہ اون جرائم کے جو اون قوانین کی رو سے قابل سزا ہین بدل گیا ہے یا اوسمین کچھ خلل واقع ہوا ہے ٭

تمہید ہفتم — ہدایت مندرجہ خانہ ۴ سے مراد یہ ہے کہ مجسٹریٹ اس امر سے آگاہ ہو جائین کہ کس طور پر اونکو اختیار مفوضہ دفعہ ۹۰ و ۹۱ و ۱۵۰ عموماً عمل مین لانا چاہیے لیکن اوس سے مقدمات اجرای سمن اور مقدمات اجرای وارنٹ کی جو تعریف کہ دفعہ ۴ مین لکھی گئی اوسمین کچھ خلل نہین آئیگا

باب پنجم

اعانت کے بیان مین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۰۹	کسی جرم کی اعانت اگر وہ جرم جس مین اعانت کی گئی ہے اوس اعانت کے سبب سے ہوا ہو اور اوسکی سزا کیواسطے کوئی صریح حکم نہو ‡	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی اگر اوس جرم کے لیے جسمین اعانت کی گئی ہی گرفتاری بغیر وارنٹ کے ہو سکتی ہو مگر اور کسی صورت مین نہین ‡	اگر وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو قابل اجراے وارنٹ ہو تو وارنٹ جاری ہوگا ورنہ سمن	اگر وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہو تو مین بکفالت ضمانت رہائی دی جائیگی والا فلا ‡	وہی سزا جو اوس جرم کے لیے جسمین اعانت کی گئی ہو مقرر ہے ‡	اوسی عدالت سے جسمین جرم جسمین اعانت کی گئی ہو تجویز کیے جانے کے لائق ہو
۱۱۰	کسی جرم کی اعانت اگر شخص معان نیت مغائر نیت معین سے جرم مذکور کا مرتکب ہو ‡	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۱	جبکہ اعانت ایک فعل مین ہو اور کوئی فعل مغائر کیا جاے مگر شرط کا لحاظ رہے ‡	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا ہوگی جو اوس جرم کی پاداش مین ہوتی جسمین اعانت کرنیکا قصد کیا گیا ‡	ایضاً
۱۱۳	جب کہ کوئی نتیجہ اوس فعل سے پیدا ہو جسمین اعانت کی گئی ہو اور وہ نتیجہ مقصود معین سے مغائر ہو ‡	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا ہوگی جو اوس جرم کے لیے مقرر ہے جسکا ارتکاب ہوا ‡	ایضاً
۱۱۴	اگر معین ارتکاب جرم کے وقت موجود ہو ‡	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۵	اوس جرم مین اعانت کرنا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہی اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے نہ ہوا ہو ‡	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید ہفت سالہ اور جرمانہ ‡	ایضاً

ستون ۱	ستون ۲	ستون ۳	ستون ۴	ستون ۵	ستون ۶	ستون ۷
	اگر ایک فعل جو ایذا کا موجب ہے اعانت کے سبب کیا جاوے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید چہاردہ سالہ اور جرمانہ +	ایضاً
۱۱۶	اوس جرم مین اعانت کرنا جسکی سزا قید ہے اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے نہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	بلحاظ اسکے کہ جرم جسکی اعانت کی گئی قابل ضمانت ہے یا نہین +	دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
	اگر معین یا معان ملازم سرکاری ہو جسپر اوس جرم کا انسداد کرنا لازم ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک نصف تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونون	ایضاً
۱۱۷	اوس جرم کے ارتکاب مین اعانت کرنا جسکو عام خلائق یا دس سے زیادہ اشخاص کرین +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید سہ سالہ یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۱۸	اوس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریای شور ہے اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
	اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۱۱۹	سرکاری ملازم جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی تدبیر کو مخفی کرے جسکا [illegible] اگر جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	اگر وہ جرم جسکی اعانت کی گئی قابل ضمانت ہو تو معین کی ضمانت پر رہائی درجہ والا فلا +	دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونون سزائین +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا بموجب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
.	اگر اوس جرم کی سزا موت یا حبس بعبور دریائے شور ہو	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے اگر اوس جرم کی کہ جسمین اعانت کی گئی ہے گرفتاری بغیر وارنٹ کے ہوسکتی ہو مگر اور کسی صورت مین نہین +	اگر وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو قابل اجرائے وارنٹ ہو تو وارنٹ جاری ہوگا ورنہ سمن	قابل ضمانت نہین ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی +	اوسی عدالت سے جسمین وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو تجویز کیے جانے کے لائق ہے
	اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	اگر وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہے تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی والا فلا +	دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سی بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون	ایضاً
۱۲۰	اوس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا مخفی کرنا جسکی سزا قید ہے اگر جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سی بڑی میعاد کے آٹھوین حصہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون سزائین +	ایضاً
	باب ششم جرائم مخالفت سرکار کے بیان مین					
۱۲۱	ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرنا یا اوسکا اقدام یا ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرنے مین اعانت کرنا +	بلا وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور اور ضبطی جائداد	عدالت سشن

دفعه	جرم				سزا	
۱۲۱ (الف)	بعض جرائم خلاف ورزی سرکار کے ارتکاب مین سازش کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس بعبور دریای شور دوامی یا کسی کم میعاد کی یا دونون قسمون سے ایک قسم کی قید دہ ساله +	ایضاً
۱۲۲	ملکه معظمه کے مقابله مین جنگ کرنے کی نیت سے ہتھیار وغیرہ فراہم کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریای شور یا قید دہ ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور ضبطی جایداد +	ایضاً
۱۲۳	جنگ کرنے کی تدبیر کو اوسکے آسان کرنے کی نیت سے مخفی کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه +	ایضاً
۱۲۴	اختیار جائز کے نافذ کرنے پر مجبور کرنے یا اوس سے باز رکھنے کی نیت سے گورنر جنرل یا گورنر وغیرہ پر حمله کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه +	ایضاً
۱۲۴ (الف)	خیالات بدخواہی کی ترغیب دینا یا اوسکا اقدام کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس بعبور دریای شور دوام یا کسی میعاد کیلیے مع جرمانه یا دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید سه ساله مع جرمانه یا جرمانه +	ایضاً
۱۲۵	کسی ایشیائی ملک کے والی کے مقابله مین جو ملکه معظمه سے رابطهٔ اتحاد یا مصالحت رکھتا ہو جنگ کرنا یا جنگ مذکور مین اعانت کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریای شور او جرمانه یا قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی مع جرمانه یا جرمانه +	ایضاً
۱۲۶	اوس والی کے ملک مین غارتگری کرنا جو ملکه معظمه سے اتحاد یا صلح رکھتا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه اور بعض جایداد کی ضبطی +	ایضاً
۱۲۷	ایسے مال کو اپنی تحویل مین رکھنا جو جنگ یا غارتگری مذکورہ دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ کے ذریعه سے حاصل کیا گیا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعه	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتدا ؑ وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعه تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۲۸	سرکاری ملازم اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اوسکی حراست مین ہو بالاراده بھاگ جانے دے ÷	بلا وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہی	حبس دوام بعبور دریای شور یا قید ده ساله دونون قسمون سے ایک قسم کی اور جرمانه	عدالت سشن
۱۲۹	سرکاری ملازم اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اوسکی حراست مین ہو غفلت سے بھاگ جانے دے ÷	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید محض سه ساله اور جرمانه ÷	ایضاً یا مجسٹریٹ درجه اول
۱۳۰	اسیر مذکور کے بھاگ جانے یا چھوڑانے یا پناه دینے مین مدد کرنا یا اوسکے مکرر گرفتاری کیے جانے مین تعرض کرنا ÷	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریای شور یا قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه	عدالت سشن
باب ہفتم جرائم متعلقه افواج بحری و بری کے بیان مین						
۱۳۱	بغاوت مین اعانت کرنا یا کسی افسر یا سپاہی یا ملاح جہازی کو اطاعت یا خدمت منصبی سے پھیر دینے کی اغوا کا اقدام کرنا ÷	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۲	اعانت بغاوت اگر بغاوت کا ارتکاب اوس اعانت کے سبب سے کیا جاوے ÷	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت یا حبس دوام بعبور دریای شور یا قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه ÷	ایضاً
۱۳۳	اوس حمله کی اعانت جو کوئی افسر یا سپاہی یا ملاح جہازی اپنے افسر بالادست پر جبکه وه اپنے عہده کا کام انجام دے رہا ہو کرے ÷	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سه ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه ÷	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجه اول
۱۳۴	حمله مذکور کی اعانت اگر حمله کا ارتکاب ہو ÷	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه ÷	عدالت سشن

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۳۵	کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی نوکری پر سے بھاگ جانے مین اعانت کرنا ✣	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۱۳۶	فراری افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کو پناہ دینا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۷	فراری نوکر کا کسی سوداگری مرکب تری مین ناخدا یا مہتمم کی غفلت سے چھپا ہونا ✣	بلا وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	سمن	ایضاً	پانچ سو روپیہ جرمانہ	ایضاً
۱۳۸	عدول حکمی مین کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی اعانت کرنا اگر جرم اوس اعانت کی سبب سے وقوع مین آئے ✣	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	ایضاً
۱۴۰	وہ لباس پہننا یا وہ نشان لیے پھرنا جسکو کوئی سپاہی استعمال کرتا ہو اس نیت سے کہ لوگ اوسکو ایسا سپاہی سمجھین ✣	ایضاً	سمن	ایضاً	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون ✣	ہر مجسٹریٹ

باب ہشتم

اون جرائم کے بیان مین جو آسودگی عامہ خلائق کے مخالف ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۴۳	کسی مجمع خلاف قانون مین شریک ہونا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	کوئی مجسٹریٹ
۱۴۴	اسلحہ مہلک سے مسلح ہو کر کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا ✣	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	ایضاً
۱۴۵	کسی مجمع خلاف قانون مین یہ جانکر کہ اوسکو متفرق ہو جانے کا حکم ہو چکا ہے داخل ہونا یا داخل رہنا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۷	بلوے کرنا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۱۴۸	سلاح مہلک سے مسلح ہو کر بلوے کرنا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۴۹	اگر کوئی جرم کسی مجمع خلاف قانون کے کسی ایک شریک سے سرزد ہو تو اوس مجمع کا ہر دوسرا شریک اوس جرم کا مجرم متصور ہوگا ✣	اگر اوس جرم کے لیے گرفتاری بغیر وارنٹ ہوسکتی ہو تو ہر شریک مجمع کی گرفتاری بغیر وارنٹ ہوسکیگی ورنہ نہین	اگر اصل جرم کے لیے اجرای وارنٹ جائز ہو تو وارنٹ اور اگر سمن جائز ہو تو سمن جاری ہوگا	اگر اصل مجرم ضمانت پر رہا ہوسکتا ہو تو ہر شریک مجمع بھی ضمانت پر رہا ہوسکیگا ورنہ نہین ✣	جو سزا اصل مجرم کی ہوگی وہی سزا ہوگی	تجویز مجرم کی اوس عدالت سے ہوگی جہان اصل جرم مذکور لائق تجویز ہو ✣
۱۵۰	کسی مجمع خلاف قانون مین شامل ہونے کے لیے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا اونسے قرارداد کرنا یا نوکر رکھنا ✣	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی	اوس جرم کے مطابق جسکا ارتکاب اوس شخص نے کیا ہو جو اجرت پر رکھا گیا یا جس سے قرارداد کیا گیا یا جو نوکر رکھا گیا	ایضاً	وہی سزا جو اوس مجمع ناجائز کے کسی شریک کو اور اوس جرم کی بابت ہوسکتی ہی جسکا ارتکاب مجمع مذکور کا کوئی شریک کرے	ایضاً
۱۵۱	پانچ یا زیادہ شخصون کے مجمع مین بعد اسکے کہ اوسکو متفرق ہونے کا حکم ہوچکا ہو جان بوجھکر داخل ہونا یا رہنا ✣	ایضاً	سمن	قابل ضمانت ہے	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	ہر مجسٹریٹ
۱۵۲	کسی سرکاری ملازم پر بوقت حملہ کرنا یا اوسکا مزاحم ہونا جب کہ وہ بلوے وغیرہ کو فرو کرتا ہو	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۵۳	بلوہ کرانے کی نیت سے کسی کی طبیعت کو بدی کے ساتھ مشتعل کرنا اگر بلوے کا ارتکاب ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	ہر مجسٹریٹ

	اگر بلوے کا ارتکاب نہوا ہو	ایضاً	سمن	ایضاً	قید ششماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✤	ایضاً
۱۵۴	زمین کا مالک یا دخیل جو بلوے وغیرہ کی خبر نہ دے ✤	بلا وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	ایضاً	ایضاً	ایک ہزار روپیہ جرمانہ ✤	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۱۵۵	وہ شخص جسکے نفع کے لیے یا جسکی طرف سے بلوے واقع ہوا ہو تمام تدابیر جائز اوسکے روکنے کے لیے عمل مین نہ لائے ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	جرمانہ	ایضاً
۱۵۶	اوس مالک یا دخیل کا کارندہ جسکے نفع کے لیے بلوے کا ارتکاب ہوا ہو تمام تدابیر جائز اوسکے روکنے کے لیے عمل مین نہ لائے ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵۷	اون شخصون کا پناہ دینا جو مجمع ناجائز کیلیے اجرت پر نوکر رکھے گئے ہون ✤	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید ششماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	ایضاً
۱۵۸	کسی ناجائز مجمع یا بلوے مین شامل ہونیکے لیے اجرت پر رکھا جانا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵۹	یا مسلح ہو کر پھرنا ✤	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✤	ایضاً
۱۶۰	ارتکاب ہنگامہ ✤	بلا وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	سمن	ایضاً	قید یکماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا سو روپیہ جرمانہ یا دونون	ہر مجسٹریٹ

باب نہم

اون جرمون کے بیان مین جو سرکاری ملازمون سے سرزد ہون یا اونسے متعلق ہون

۱۶۱	سرکاری ملازم یا سرکاری ملازم کا امیدوار کسی عمل منصبی کی بابت اجرت جائز کے سوا کوئی اور مالیہ یا اختفاظ لینا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ کے گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۶۲	فاسد یا ناجائز وسیلون سے سرکاری ملازم پر دباؤ ڈالنے کے لیے مابہ الاحتظاظ لینا ✠	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✠	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۱۶۳	سرکاری ملازم کے ساتھ رسوخ ذاتی عمل مین لانے کے لیے مابہ الاحتظاظ لینا ✠	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونون ✠	مجسٹریٹ درجۂ اول
۱۶۴	سرکاری ملازم کا اون جرمون مین اعانت کرنا جنکی تعریف پچھلی ملحق الذکر دو دفعون مین مندرج ہے اور جو خود اوسکی نسبت وقوع مین آئین ✠	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✠	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۱۶۵	سرکاری ملازم کا کسی شخص سے جو کسی ایسے معاملہ یا مقدمہ سے تعلق رکھتا ہو جسکو اوس سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرنا ✠	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض دوسالہ یا جرمانہ یا دونون ✠	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۱۶۶	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہونچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرنا ✠	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونون ✠	ایضاً
۱۶۷	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہونچانیکی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرنا ✠	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✠	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۱۶۸	سرکاری ملازم کا ناجائز طور پر تجارت مین مصروف ہونا ✠	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونون ✠	مجسٹریٹ درجۂ اول

۱۶۹	سرکاری ملازم کا ناجائز طور پر کوئی مال خرید کرنا یا اوس کے لیے نیلام مین بولی بولنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض دو ساله یا جرمانه یا دونون اور ضبطی مال اگر خرید کیا گیا ہو +	ایضاً
۱۷۰	سرکاری ملازم بننا +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	ایضاً	قید دو ساله دونون قسمون مین سے کسی ایک قسم کی یا جرمانه یا دونون	ہر مجسٹریٹ
۱۷۱	فریب کی نیت سے وه لباس پہننا یا وه نشان لیے پھرنا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو +	ایضاً	سمن	ایضاً	قید سه ماہه دونون قسم مین سے کسی ایک قسم کی یا دو سو روپیه جرمانه یا دونون	ایضاً
۱۷۲	سرکاری ملازم کے سمن یا اور اطلاعنامه کا اپنے پاس تک پہونچنا ٹال دینے کے لیے روپوش ہوجانا +	بے وارنٹ گرفتار نهین کرسکتا	ایضاً	ایضاً	قید محض یکماہه یا پانچ سو روپیه جرمانه یا دونون +	ایضاً
	اگر سمن یا اطلاعنامه مین کورٹ آف جسٹس مین اصالةً حاضر ہونے وغیره کا حکم ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ششماہه یا ایک ہزار روپیه جرمانه یا دونون +	ایضاً
۱۷۳	سمن یا اطلاعنامه کی تعمیل یا اوس کے چسپان کیے جانے کو روکنا یا جبکه وه چسپان کر دیا گیا ہو اوسکو اکھاڑنا یا کسی اشتہار کے مشتہر کیے جانے کو روکنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکماہه یا پانچ سو روپیه جرمانه یا دونون +	مجسٹریٹ درجه اول یا درجه دوم
	اگر سمن وغیره مین کورٹ آف جسٹس مین اصالةً حاضر ہونے وغیره کا حکم ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ششماہه یا ہزار روپیه جرمانه یا دونون +	ایضاً
۱۷۴	کسی خاص مقام مین اصالةً یا مختارةً حاضر ہونے کی حکم جائز سے عدول کرنا یا وہان سے بلا اجازت چلا جانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکماہه یا پانچ سو روپیه جرمانه یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
	اگر حکم مذکور مین کسی کورٹ آف جسٹس مین اصالةً حاضر ہونے وغیره کی ہدایت ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ششماہه یا ایک ہزار روپیه جرمانه یا دونون +	ایضاً

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧
دفعه	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ کے گرفتار کر سکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
١٧٥	ایسے شخص کا کسی سرکاری ملازم کے حضور مین کسی دستاویز کے عمداً پیش کرنے سے باز رہنا جسپر اوس دستاویز کا پیش کرنا یا حوالہ کرنا قانوناً واجب ہے +	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قید محض یک ماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	برعایت احکام باب ۳۴ مجموعۂ ہذا اوس عدالت مین جرم کی تجویز ہوگی جہان جرم کا ارتکاب ہوا اور اگر جرم مذکور کا ارتکاب کسی عدالت مین نہ ہوا ہو تو جرم کی تجویز مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم کریگا +
	اگر دستاویز مذکور کو کسی کورٹ آف جسٹس مین پیش کرنا یا حوالہ کرنا ضرور ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ششش ماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً
١٧٦	ایسے شخص کا عمداً سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینے سے ترک کرنا جسپر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
	اگر اطلاع یا خبر مطلوبہ کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ششش ماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً

		ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۷	جان بوجھکر کسی سرکاری ملازم کو جھوٹی خبر دینا اگر خبر متعلق بہ کسی جرم وغیرہ کے ارتکاب سے متعلق ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سال دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں ✣	ایضاً
۱۷۸	حلف اوٹھانے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم حلف اوٹھانے کا باضابطہ حکم دے ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں ✣	برعایت احکام باب ۳۳ مجموعہ ہذا جرم کی تجویز اوسی عدالت میں ہوگی جہاں جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہو یا اگر جرم کا ارتکاب کسی عدالت میں نہ ہوا ہو تو جرم کی تجویز مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کریگا ✣
۱۷۹	باوصف اسکے کہ سچ بیان کرنا ایک شخص پر قانوناً واجب ہے اوسکا سوالات کے جواب دینے سے انکار کرنا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۸۰	بیان پر جو کسی سرکاری ملازم کے روبرو کیا گیا ہو دستخط کرنے سے انکار کرنا جبکہ بطریق جائز دستخط کرنیکا حکم دیا جاوے ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض سہ ماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونوں ✣	ایضاً
۱۸۱	سرکاری ملازم کے روبرو عمداً بجائے سچ کے جھوٹ کو سچ بیان کرنا ✣	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں ✣	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ کے گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۸۲	کسی سرکاری ملازم کو اس غرض سے جھوٹی خبر دینا کہ وہ اپنا اختیار جائز کسی اور شخص کو نقصان یا رنج پہونچانے کے لیے نافذ کرے	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۱۸۳	کسی مال کے لیے جانے مین جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے لیا جاتا ہے تعرض کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۸۴	کسی مال کے نیلام مین جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو مزاحم ہونا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یک ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونون	ایضاً
۱۸۵	ایسے مال کے لیے جو اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو اوس شخص کا بولی بولنا جو اوسکے خریدنے سے قانوناً معذور ہے یا بلا قصد تعمیل اون شرائط کے جو اوس بولی بولنے سے اوسپر واجب التعمیل ہونگی بولی بولنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا دوسو روپیہ جرمانہ یا دونون	ایضاً
۱۸۶	ادائے منصبی کی انجام دہی مین سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونون	ایضاً
۱۸۷	سرکاری ملازم کی مدد دینے سے ترک کرنا جبکہ قانوناً مدد دینی واجب ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکماہہ یا دوسو روپیہ جرمانہ یا دونون	ایضاً

	سرکاری ملازم کو جو تعمیل حکمنامہ یا انسداد جرائم وغیرہ مین مدد طلب کرے مدد دینے مین عمداً غفلت کرنی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۸۸	سرکاری ملازم کے باضابطہ مشہور کرائے ہوئے حکم سے عدول کرنا اگر ایسی عدول حکمی اون اشخاص کو جو کسی کار جائز مین مصروف ہون مزاحمت یا رنج یا نقصان پہونچائے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکماہہ یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً
	اگر ایسی عدول حکمی انسان کی جان یا تندرستی یا امن وغیرہ کو خطرہ پہونچائے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۸۹	سرکاری ملازم کو کوئی منصبی عمل کرنے یا اوسکے کرنے سے باز رہنے کی ترغیب دینے کے لیے خود اوسکو یا کسی دوسرے شخص کو جس سے وہ سرکاری ملازم تعلق رکھتا ہو نقصان پہونچنے کی دھمکی دینا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۹۰	کسی شخص کو اس نیت سے دھمکی دینا کہ وہ کسی نقصان سے محفوظ رہنے کی درخواست جائز کے گذرانے سے باز رہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۹۳	عدالت کی کسی کارروائی مین جھوٹی گواہی دینا یا بنانا +	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	کسی اور حالت مین جھوٹی گواہی دینا یا بنانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتدا اً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۹۴	کسی شخص کو جرم قابل سزاے موت کا مجرم ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹھی گواہی دینا یا بنانا	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہی	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن
	اگر اوس جھوٹھی گواہی دینے یا بنانے کے سبب شخص بیگناہ بجرم ثابت ہو کر سزاے موت پا جاے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت یا سزاے مذکورۃ الصدر	ایضاً
۱۹۵	جرم قابل سزاے حبس بعبور دریاے شور یا قید زاید از ہفت سال کے ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹھی گواہی دینا یا بنانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو اوس جرم کے لیے مقرر ہے	ایضاً
۱۹۶	عدالت کی کسی کارروائی مین ایسی وجہ ثبوت کو کام مین لانا جسکے جھوٹھہ یا بنائی ہوئی ہونیکا علم ہو	ایضاً	ایضاً	اگر اوس گواہی دینے کا جرم ضمانت کے قابل ہو تو ایسی وجہ ثبوت کو کام مین لانے والا بھی ضمانت پر رہا کیا جا سکیگا والا فلا	وہی سزا جو جھوٹھی گواہی دینے یا بنانے کی بابت اوس جرم کی مقرر ہوئی ہے	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۹۷	جان بوجھکر ایسا جھوٹھا سارٹیفکٹ جاری کرنا یا اوسپر دستخط کرنا جو کسی ایسے امر واقعی سے متعلق ہو جسکی وجہ ثبوت مین وہ سارٹیفکٹ قانوناً لیے جانے کے لائق ہے	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	وہی سزا جو جھوٹھی گواہی دینے یا بنانے کی بابت مقرر ہوئی ہے	ایضاً

۱۹۸	ایسے سارٹیفکٹ کو جسکا کسی امر اہم کی بابت جھوٹھہ ہونا معلوم ہو سچے سارٹیفکٹ کی حیثیت سے کام مین لانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۹۹	کسی اظہار مین جو قانون کی رو سے وجہ ثبوت کے طور پر لیے جانے کے لائق ہی جھوٹھہ بیان کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۰۰	جھوٹھہ جانتے ہوے کسی ایسے اظہار کو سچے اظہار کی حیثیت سے کام مین لانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۰۱	مجرم کو بچانے کے لیے ارتکاب کیے ہوے کسی جرم کی وجہ ثبوت کو غائب کرا دینا یا اوسکی نسبت جھوٹھی خبر دینا جب کہ جرم مذکور قابل سزاے موت ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
	جب کہ مستوجب حبس بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ اول
	جب کہ مستوجب قید کم از دہ سالہ ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اوس قسم کی قید کی سزا جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہی اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی ہوگی یا جرمانہ یا دونون +	تجویز جرم کی مجسٹریٹ درجہ اول کریگا یا وہ عدالت کریگی جو اوس جرم کے تجویز کرنے کی مجاز ہے +
۲۰۲	ایسے شخص کا قصداً کسی جرم کی خبر دینے سے باز رہنا جسپر خبر دینی قانوناً واجب ہو +	ایضاً	سمن	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم +

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۰۳	کسی جرم سرزدہ کی نسبت جھوٹی خبر دینا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۰۴	وجہ ثبوت کے طور پر کسی دستاویز کے پیش کیے جانے کو روک دینے کے لیے اوسے مخفی یا ضائع کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجۂ اول
۲۰۵	کسی مقدمہ دیوانی یا فوجداری مین کسی امر یا عملدرآمد کے لیے یا حاضر ضامن یا مال ضامن ہوجانے کے لیے جھوٹھ موٹ کوئی اور شخص بننا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۲۰۶	کسی مال کا فریباً ٹال دینا یا مخفی کرنا وغیرہ تاکہ ضبطی کے طور پر یا کسی حکم سزا کے مطابق جرمانہ کے عوض مین یا کسی ڈگری کی تعمیل مین اوسکا قرق کیا جانا رک جاسے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۰۷	اس نیت سے کسی مال کا بلا استحقاق دعویدار ہونا یا اوسکے کسی حق کی نسبت مغالطہ دہی عمل مین لانا تاکہ ضبطی کے طور پر یا کسی حکم سزا کے مطابق جرمانہ کے عوض مین یا کسی ڈگری کی تعمیل مین اوسکا قرق کیا جانا رک جاے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۲۰۸	غیرواجب روپیہ کے لیے فریباً ڈگری صادر ہونے دینا یا بعد وصول ہوجانے مطالبہ کے ڈگری کا اجرا ہونے دینا ✢	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجۂ اول
۲۰۹	کسی کورٹ آف جسٹس مین جھوٹھا دعوی کرنا ✢	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✢	ایضاً
۲۱۰	غیرواجب روپیہ کے لیے فریباً ڈگری حاصل کرنا یا بعد وصول مطالبہ کے ڈگری کا اجرا کرانا ✢	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✢	ایضاً
۲۱۱	نقصان پہونچانے کی نیت سے جرم کا جھوٹھا دعوی کرنا ✢	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر وہ جرم جسکا دعوی کیا جاوے قابل سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ہفت سالہ یا زیادہ اوس سے ہو ✢	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✢	عدالت سشن
۲۱۲	پناہ دینا مجرم کو اگر جرم قابل سزاے موت ہو ✢	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✢	ایضاً یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	اگر قابل سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو ✢	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✢	ایضاً
	اگر قابل سزاے قید یکسالہ ہو نہ قید دہ سالہ ✢	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اوس قسم کی قید کی سزا جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی تجویزی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون ✢	جرم کی تجویز مجسٹریٹ درجۂ اول کریگا یا وہ عدالت کریگی جو اوس جرم کی تجویز کی مجاز ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ کے گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۱۳	مجرم کو سزا سے بچانے کے لیے صلہ وغیرہ لینا اگر جرم قابل سزاے موت ہو ✣	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	عدالت سشن
	اگر قابل سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ اول
	اگر قابل سزاے قید کم از دہ سالہ ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اوس قسم کی قید کی سزا جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہی اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون ✣	جرم کی تجویز مجسٹریٹ درجہ اول کرے گا یا وہ عدالت کریگی جو اوس جرم کی تجویز کی مجاز ہے ✣
۲۱۴	کوئی شخص صلہ دوے تاکہ اوس کے ذریعہ سے مجرم کے بچانے کے عوض مال واپس دیا جاوے اگر جرم قابل سزاے موت ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	عدالت سشن
	اگر قابل سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ اول
	اگر قابل سزاے قید کم از دہ سالہ ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اوس قسم کی قید کی سزا جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون ✣	مجرم کی تجویز مجسٹریٹ درجہ اول کریگا یا وہ عدالت کریگی جو جرم کی تجویز کی مجاز ہے ✣

۲۱۵	مجرم کو بغیر گرفتار کرائے مال منقولہ کی بازیافت مین مدد کرنے کے سبب اوس شخص سے صلہ لینا جو اوس مال سے کسی جرم کے سبب محروم کیا گیا ہو *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون *	مجسٹریٹ درجہ اول
۲۱۶	ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہو اگر جرم قابل سزاے موت ہو *	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ *	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول
	اگر قابل سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ *	ایضاً
	اگر قابل سزاے قید یکسالہ ہو نہ قید دہ سالہ *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونون *	جرم کی تجویز مجسٹریٹ درجہ اول کریگا یا وہ عدالت کریگی جو تجویز جرم کی مجاز ہے *
۲۱۷	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے *	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	سمن	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون *	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۱۸	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے غلط کاغذ سررشتہ یا نوشتہ مرتب کرے *	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون *	عدالت سشن

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ کے گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۱۹	سرکاری ملازم جو عدالت کی کارروائی مین ایسا حکم دے یا ایسی کیفیت یا تجویز یا فیصلہ مرتب کرے جسے وہ قانون کے خلاف جانتا ہو +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن
۲۲۰	شخص مجاز کا کسیکو تجویز جرم یا قید کے لیے سپرد کرنا درحالیکہ وہ جانتا ہو کہ مین یہ امر خلاف قانون کرتا ہون +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲۱	قصداً ترک گرفتاری اوس سرکاری ملازم کی طرف سے جسپر کسی مجرم کا گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو اگر وہ جرم قابل سزاے موت ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ +	ایضاً
	اگر قابل حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ +	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ اول
	اگر قابل قید کم از دہ سال ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی مع یا بلا جرمانہ +	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۲۲	قصداً ترک گرفتاری اوس سرکاری ملازم کی طرف سے جسپر قانوناً کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا واجب ہے جسکی نسبت کسی کورٹ آف جسٹس نے حکم سزا صادر کیا ہو اگر سزاے موت کا حکم صادر ہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید چہاردہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ +	عدالت سشن

	اگر سزای حبس دوام بعبور دریای شور یا قید با مشقت تعزیری بحالت قید دہ سالہ یا زائد از دہ سال کا حکم صادر ہو چکا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ +	ایضاً
	اگر سزای قید کم از دہ سالہ کا حکم صادر ہو چکا ہو	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سی ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول +
۲۲۳	سرکاری ملازم کا غفلةً کسیکو حبس سے بھاگ جانے دینا +	ایضاً	سمن	ایضاً	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۲۴	کسی شخص کا اپنی گرفتاری جائز مین تعرض یا مزاحمت کرنا +	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۲۲۵	دوسرے شخص کی گرفتاری جائز مین تعرض یا مزاحمت کرنا یا اوسکو حراست جائز سے چھوڑا لینا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر شخص مذکور پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جسکی سزا حبس دوام بعبور دریای شور یا قید دہ سالہ ہو +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	اگر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جسکی سزا موت ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ +	عدالت سشن
	اگر اوسکی نسبت حکم سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا حبس بعبور دریاے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید یا قید دہ سالہ یا زائد از دہ سالہ صادر ہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ کے گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
	اگر اوسکی نسبت حکم سزای موت صادر ہو چکا ہو ۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریای شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۲۲۵ (الف)	نیک چلنی کی ضمانت نہ دینے کی صورت مین جو حراست ہو اوس سے بھاگ جانا یا بھاگ جانیکا اقدام کرنا ۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایک سال کی قید دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون سزائین	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۲۶	حبس بعبور دریای شور سے خلاف قانون معاودت کرنا ہو	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریای شور اور جرمانہ اور دریای شور سے پار اوتارے جانے سے پہلے قید شدید سہ سالہ ۔	عدالت سشن
۲۲۷	مخالفت شرط معافی سزا ۔	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا ۔	سمن	ایضاً	وہی سزا جسکا حکم اوسکی نسبت پہلے صادر ہوا ہو یا اگر کوئی جزو سزا بھگت چکا ہو تو بقیہ ۔	تجویز اوس محکمہ مین ہوگی جسمین اصل جرم کی تجویز ہوئی ہو ۔
۲۲۸	قصداً سرکاری ملازم کی توہین کرنا یا اوسکا مارج ہونا جب کہ وہ عدالت کی کارروائی کی کسی نوبت مین اجلاس کر رہا ہو ۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید محض شش ماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون ۔	بہ تبعیت شرائط مندرجۂ باب ۲ مجموعۂ ہذا اوس محکمہ مین تجویز ہوگی جہان وقوع جرم ہوا ہو ۔

۲۲۹	اہل جوری یا اسیسر بننا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✤	مجسٹریٹ درجۂ اول

باب دوازدہم

اون جرمون کے بیان مین جو سکہ اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہین

۲۳۱	سکہ کی تلبیس کرنا یا اوسکی تلبیس کے عمل کے کسی جزو کو انجام دینا ✤	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	عدالت سشن
۲۳۲	ملکہ معظمہ کے سکہ کی تلبیس کرنا یا اوسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو انجام دینا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	ایضاً
۲۳۳	سکہ کی تلبیس کی غرض سے اوزار کا بنانا یا خریدنا یا فروخت کرنا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	ایضاً یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۲۳۴	تلبیس سکہ ملکہ معظمہ کی غرض سے اوزار کا بنانا یا خریدنا یا فروخت کرنا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	عدالت سشن
۲۳۵	تلبیس سکہ کے کام مین لانے کی غرض سے اوزار یا سامان کا پاس رکھنا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	اگر وہ سکہ ملکہ معظمہ کا سکہ ہو ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	عدالت سشن
۲۳۶	ہندوستان مین رہکر تلبیس سکہ مین جو ہندوستان کے باہر ہوتی ہو اعانت کرنا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو تلبیس سکہ مذکور کی ایسی اعانت کے لیے مقرر ہے جو برٹش انڈیا کی حدود کے اندر ہوئی ہو ✤	ایضاً
۲۳۷	ملتبس سکہ کو یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہے اندر لانا یا باہر لے جانا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	ایضاً یا مجسٹریٹ درجۂ اول ✤

۱	۲	۳	۴	۵	٦	۷
دفعه	جرم	آیا اهل پولیس بے وارنت گرفتار کر سکتا هے یا نهین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنت جاری هوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت هے یا نهین	سزا حسب مجموعه تعزیرات هند	کس عدالت سے اس جرم کی تجویز هوگی
۲۳۸	ملکه معظمه کے سکه سے ملتبس سکون کو یه جانکر که وه ملتبس هین اندر لانا یا باهر لے جانا +	بے وارنت گرفتار نهین کر سکتا	وارنت	قابل ضمانت نهین هے	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه +	عدالت سشن
۲۳۹	جس ملتبس سکه کو قبضه مین لیتے وقت جانا هو که یه ملتبس هے اوسے رکهنا یا کسی اور شخص کے حواله کرنا وغیره +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنج ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه +	ایضاً یا مجسٹریٹ درجه اول
۲۴۰	وهی جرم به نسبت سکه ملکه معظمه کے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه	ایضاً
۲۴۱	ایسے سکه کو اصلی سکه کی حیثیت سے جان بوجهکر کسی اور کے حواله کرنا جسکو حواله کرنیوالے نے پہلے قبضه مین لیتے وقت نه جانا هو که یه ملتبس هے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانه بقدر ده گونه قیمت سکه ملتبس یا دونون +	مجسٹریٹ درجه اول یا دوم
۲۴۲	اوس شخص کا ملتبس سکه کو پاس رکهنا جسنے اوسے قبضه مین لیتے وقت جان لیا هو که یه سکه ملتبس هے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سه ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجه اول
۲۴۳	اوس شخص کا ملکه معظمه کے سکه سے ملتبس سکه کو پاس رکهنا جسنے اوسے قبضه مین لیتے وقت جان لیا هو که یه سکه ملتبس هے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید هفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه +	ایضاً

۲۴۴	جولوگ کسی ٹکسال مین مامور ہوکر سکہ کو وزن و ترکیب معینہ قانون سے مختلف وزن یا ترکیب کا ہو جانیکا باعث ہون +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن
۲۴۵	ضرب سکہ کے اوزار کو ناجائز طور پر کسی ٹکسال سے لیجانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۴۶	فریب سے کسی سکہ کا وزن گھٹانا یا اوسکی ترکیب بدلنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۴۷	فریب سے ملکہ معظمہ کے سکہ کا وزن گھٹانا یا اوسکی ترکیب بدلنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۲۴۸	کسی سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اَور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۲۴۹	ملکہ معظمہ کے سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اَور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۲۵۰	اوس سکہ کا دوسرے شخص کو حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنیوالا قبضہ مین لیتے وقت جان چکا ہو کہ یہ مبدل ہے +	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	ایضاً	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۵۱	ملکہ معظمہ کے سکہ کا دوسرے شخص کو حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنے والا قبضہ مین لیتے وقت جان چکا ہو کہ یہ مبدل ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۵۲	اوس شخص کا مبدل سکہ کو پاس رکھنا جسنے قبضہ مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ مبدل ہے ✤	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون سی ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۵۳	اوس شخص کا ملکہ معظمہ کے سکہ کو پاس رکھنا جسنے اوسے قبضہ مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ مبدل ہے ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنج سالہ دونون قسمون میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	ایضاً
۲۵۴	ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے کسی اور کے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنے والے نے پہلے قبضہ مین لیتے وقت مبدل نہ جانا ہو ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون میں سے ایک قسم کی یا اوس سکہ کی قیمت کا دہ گونہ جرمانہ ✤	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۵۵	تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ ✤	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	عدالت سشن
۲۵۶	تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ کی غرض سی کوئی اوزار یا سامان پاس رکھنا ✤	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	ایضاً
۲۵۷	تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ کی غرض سے کوئی اوزار بنانا یا خرید یا فروخت کرنا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۵۸	ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کا بیچنا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۵۹	ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کو پاس رکھنا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول

۲۶۰	ملتبس جانے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام مین لانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۲۶۱	کسی مادہ سے جسپر گورنمنٹ اسٹامپ ہو کسی تحریر کا مٹانا یا کسی دستاویز سے وہ اسٹامپ دور کرنا جو اوسکے لیے کام مین لایا گیا ہو ودرکرنا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کو نقصان ناجائز ہو پہنچے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۲۶۲	استعمال جانے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کو کام مین لانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۶۳	اسیہ نشان کا چھیلنا جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ اسٹامپ کام مین آچکا ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول

باب سیزدہم

اون جرمون کی بیان مین جو باٹون اور پیمانون سے متعلق ہین

۲۶۴	تولنے کے جھوٹھے آلہ کو فریباً استعمال کرنا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۶۵	جھوٹھے باٹ یا پیمانہ کو فریباً استعمال کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۶۶	جھوٹھے باٹون یا پیمانون کو فریباً استعمال کرنے کے لیے پاس رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۶۷	استعمال فریباً کے لیے جھوٹھے باٹ یا پیمانہ بنانا یا بیچنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

باب چہاردہم

اون جرمون کے بیان مین جو عامہ خلائق کی عافیت اور امن اور آسایش اور حیا اور عادات پر موثر ہین

۲۶۹	غفلتہً وہ کام کرنا جسکو جانتا ہو کہ اوس سے جان کو خطرہ ہو جانی والی کسی مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہین	آیا سمن یا وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۷۰	خباثۃً وہ کام کرنا جسکو مرتکب جانتا ہو کہ اوس سے جان کو خطرہ پہونچانے والے کسی مرض کی چھوت پھیلنے کا احتمال ہے ❊	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	سمن	قابل ضمانت ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ❊	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۷۱	قاعدہ کوارنٹین سے دیدہ و دانستہ انحراف کرنا	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ❊	ایضاً
۲۷۲	آدمی کے کھانے یا پینے کی شے مین جسکا بیچنا مقصود ہو اسطرح کی آمیزش کرنا کہ جس سے وہ شے مضر ہو جاے ❊	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون ❊	ایضاً
۲۷۳	کھانے یا پینے کی چیز کو آدمی کے کھانے پینے کی چیز کی حیثیت سے یہ جانکر بیچنا کہ [مضر] ہے ❊	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
[illegible]	[illegible] اسطرح کی آمیزش کرنا کہ جس سے اوسکا اثر کم ہو جاے یا اوسکا عمل بدل جاے یا وہ مضر ہو جاے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۷۵	ڈاکٹر خانہ سے کسی دواے مفرد یا مرکب کا جاری کرنا یا اوسکو معرض بیع مین رکھنا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اسمین آمیزش کی گئی ہے ❊	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

٢٧٦	کسی دوائے مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے جان بوجھکر بیچنا یا ڈاکٹرخانہ سے جاری کرنا ؛	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
٢٧٧	کسی عام چشمہ یا حوض کے پانی کو گدلا کرنا ؛	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون	ہر مجسٹریٹ
٢٧٨	ہوا کو مضر صحت کرنا ؛	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	ایضاً	پانچ سو روپیہ جرمانہ ؛	ایضاً
٢٧٩	کسی شارع عام پر ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانا یا سوار ہوکر نکلنا جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو ؛	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون	ایضاً
٢٨٠	ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے مرکب کشتی کو چلانا جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو ؛	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
٢٨١	جھوٹی روشنی یا جھوٹے نشان یا پانی پیمائش والے نشان کا دکھانا ؛	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں ؛	عدالت سشن
٢٨٢	کسی شخص کو پانی کی راہ اجرت پر ایسے مرکب تری مین لے جانا جو ایسی حالت مین ہو یا اسقدر لدا ہوا ہو کہ اوس سے اوس شخص کی جان کو خطرہ ہو ؛	ایضاً	سمن	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون ؛	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
٢٨٣	خشکی یا تری کی عام راہ پر خطرہ یا مزاحمت یا نقصان پہونچانا ؛	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دو سو روپیہ جرمانہ ؛	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۸۴	کسی زہریلے مادہ کی ایسے طور پر نگہداشت کرنا جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قید ششماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۸۵	آگ یا کسی آتش گیر مادہ کی ایسی طور پر نگہداشت کرنا جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہر مجسٹریٹ
۲۸۶	کسی بھک سے اڑ جانے والے مادہ کی ایسی طور پر نگہداشت کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۸۷	کلون کی طرز مذکور پر نگہداشت کرنا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۸۸	کسی شخص کا ایسے خطرہ کے دفعیہ کے لیے [illegible] احتیاط کرنا جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو کسی ایسی عمارت کے گرنے سے ہو جسکو مسمار کرنے یا مرمت کرنے کا وہ شخص مستحق ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۸۹	کوئی شخص کسی جانور کا جو اوسکے قبضہ مین ہو ایسا اہتمام کرنا ترک کرے جو خطر جان انسان یا ضرر شدید کے دفعیہ کے لیے جو اوس جانور سے پہونچ سکتا ہے کافی ہو +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہر مجسٹریٹ
۲۹۰	امر باعث تکلیف عام کا ارتکاب +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	ایضاً	دو سو روپیہ جرمانہ +	ایضاً

۲۹۱	امر باعث تکلیف عام کے نہ کرتے رہنے کی ممانعت پاکر اوسے کرتے رہنا +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہہ یا جرمانہ یا دونون	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۹۲	فحش کتابون کا بیچنا وغیرہ +	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	ایضاً
۲۹۳	فحش کتابون وغیرہ کو بیچنے یا دکھانے کے لیے پاس رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۹۴	فحش گیت +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۹۴ (الف)	چیٹھی ڈالنے کے لیے دفتر رکھنا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	ایضاً	چھ مہینے کی قید دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
	چیٹھی ڈالنے کی بابت تجویزون کو مشتہر کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک ہزار روپیہ جرمانہ +	ایضاً

باب پانزدھم

اون جرمون کے بیان مین جو مذہب سے متعلق ہین

۲۹۵	کسی فرقہ اشخاص کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے کسی عبادتگاہ یا شے متبرک کو خراب کرنا یا نقصان پہونچانا یا نجس کرنا +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۹۶	کسی مجمع کو ایذا پہونچانا درحالیکہ وہ مجمع عبادت مذہبی مین مصروف ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۲۹۷	کسی عبادتگاہ یا قبرستان مین مداخلت کرنا یا کسیکا دل دکھانے یا مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے دفن مین خلل انداز ہونا یا کسی لاش انسانی کی تذلیل کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۹۸	اس نیت سے کوئی بات کہنا یا منہ سے کوئی آواز نکالنا جسکو کوئی شخص سن سکے یا کوئی حرکت کرنا یا کسی شخص کے روبرو کوئی شئے رکھنا کہ مذہب کی بابت اوسکا دل دکھے +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

باب شانزدہم

ان جرمون کے بیان مین جو انسان کے جسم و جان پر موثر ہین

جرائم موثر جان کے بیان مین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۰۲	قتل عمد +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہی	موت یا حبس دوام بعبور دریای شور اور جرمانہ +	عدالت سشن
۳۰۳	قتل عمد مرتکبہ مجرم جسکی نسبت حبس دوام بعبور دریای شور کا حکم ہو چکا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت +	ایضاً
۳۰۴	قتل انسان مستلزم سزا جو حد قتل عمد تک نہ پہونچتا ہو اگر فعل جو ہلاکت کا باعث ہوا ہلاکت وغیرہ کا باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریای شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
	اگر فعل مذکور اس علم سے کیا گیا ہو کہ اوس سے وقوع ہلاکت کا احتمال ہے لیکن کچھ یہ نیت نہو کہ اوس سے ہلاکت وغیرہ واقع ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً

۳۰۴ (الف)	بے احتیاطی یا غفلت کے کسی فعل سے ہلاکت کا باعث ہونا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	دو سال کی قید دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون سزائین +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۳۰۵	اوس خودکشی مین معین ہونا جسکا ارتکاب کسی لڑکے یا شخص مجنون یا مسلوب الحواس یا مخبط فطری یا شخص بدمست نے کیا ہو +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	موت یا حبس دوام بعبور دریای شور یا قید ده ساله اور جرمانہ +	عدالت سشن
۳۰۶	خودکشی کے ارتکاب مین اعانت کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۳۰۷	قتل عمد کا اقدام +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریای شور یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے +	ایضاً
۳۰۸	قتل انسان مستلزم سزا کے ارتکاب کا اقدام +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید سہ ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
	اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۳۰۹	خودکشی کے ارتکاب کا اقدام +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکساله اور جرمانہ +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۱۱	ٹھگ ہونا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریای شور اور جرمانہ +	عدالت سشن
	اسقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہونچانے اور بچون کو باہر ڈالدینے اور چھپانے تولد کے بیان مین					
۳۱۲	اسقاط حمل کرانا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید سہ ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت مین اسی جرم کی تجویز ہوگی
	اگر اوس عورت کے جنین مین جان پڑ گئی ہو	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۳۱۳	عورت کی بلا رضامندی اسقاط حمل کرانا	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریای شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۳۱۴	ہلاکت جسکا باعث وہ فعل ہو جو اسقاط حمل کرانے کی نیت سے کیا گیا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
	اگر وہ فعل عورت کے بلا رضامندی کیا گیا ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریای شور یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے	ایضاً
۳۱۵	وہ فعل جو بچے کو زندہ نہ پیدا ہونے دینے یا پیدا ہونے کے بعد اوسکی ہلاکت کا باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	ایضاً
۳۱۶	کسی ایسے فعل سے ہلاکت جنین جاندار کا باعث ہونا جو حد جرم قتل انسان مستلزم سزا تک پہونچتا ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۳۱۷	ماں باپ یا کسی شخص محافظ کا بارہ برس سے کم عمر کے بچے کو ڈال دینا اس غرض سے کہ کلیتہً اوس سے قطع تعلق ہو جائے	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	ایضاً

نمبر	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	سزا	عدالت
۳۱۸	لاش کو چپکے سے دھکر و بیفے سے اخفا ء ولادت ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
	ضرر کے بیان مین					
۳۲۳	بالارادہ ضرر پہونچانا ✣	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون	ہر مجسٹریٹ
۳۲۴	خطرناک حربون یا وسیلون سے بالارادہ ضرر پہونچانا ✣	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۳۲۵	بالارادہ ضرر شدید پہونچانا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	ایضاً
۳۲۶	خطرناک حربون یا وسیلون سے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریای شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول
۳۲۷	مال یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرنے کیلیے یا کسی شخص کو کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر مجبور کرنے کیلیے جو خلاف قانون ہے اور جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہوجاے بالارادہ ضرر پہونچانا ✣	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	عدالت سشن
۳۲۸	ضرر پہونچانے کی نیت سے بیہوش کرنیوالی دوا کھلانا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۲۹	مال یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرنے کیلیے یا کسی شخص کو کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر مجبور کرنیکیلیے جو خلاف قانون ہو اور جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہوجاے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریای شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	ایضاً

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۸۲ء
دفعہ ۶۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ... ضمیمہ
خانہ سوم مین مقابل نمبر ۳۲۴ کی بجای
اور ... لفظ ... بلا وارنٹ گرفتار
نہ کرسکیگا ... لفظ
... کرسکتا ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۳۰	اقرار یا خبر کا استحصال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کرنے پر مجبور کرنے کے لیے بالارادہ ضرر پہونچانا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
۳۳۱	اقرار یا خبر کا استحصال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کرنے پر مجبور کرنے کے لیے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۳۳۲	سرکاری ملازم کو اداے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کے لیے بالارادہ ضرر پہونچانا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ اول
۳۳۳	سرکاری ملازم کو اداے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کے لیے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
۳۳۴	سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے واقع ہونے پر بالارادہ ضرر پہونچانا درحالیکہ ضرر پہونچانے والے کی نیت مین سواے اوس شخص کے جسنے اشتعال طبع دلایا ہو کسی اور کو ضرر پہونچانا مقصود نتھا +	ایضاً	سمن	قابل ضمانت ہے	قید یکماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
۳۳۵	سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے واقع ہونے پر بالارادہ ضرر شدید پہونچانا درحالیکہ ضرر پہونچانے والے کی نیت مین سواے اوس شخص کے جسنے اشتعال طبع دلایا ہو کسی اور کو ضرر پہونچانا مقصود نتھا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید چہار سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا دو ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

دفعہ	جرم				سزا	عدالت
۳۳۶	کسی ایسے فعل کا ارتکاب جو جان انسان یا اورون کی عافیت ذاتی کو خطر مین ڈالے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا اڑھائی سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
۳۳۷	ایسے فعل سے ضرر پہونچانا جو انسان کی جان وغیرہ کو خطر مین ڈالے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۳۸	ایسے فعل سے ضرر شدید پہونچانا جو انسان کی جان وغیرہ کو خطر مین ڈالے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون	ایضاً
	مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کی بیان مین					
۳۴۱	بیجا طور پر کسی شخص کی مزاحمت کرنی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یک ماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
۳۴۲	بیجا طور پر کسی شخص کو حبس مین رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۴۳	تین یا زیادہ دن تک بیجا طور پر حبس مین رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۳۴۴	دس یا زیادہ دن تک بیجا طور پر حبس مین رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۴۵	اوس شخص کو حبس بیجا مین رکھنا جسکی نسبت یہ علم ہو کہ اوسکی رہائی کا حکمنامہ صادر ہو چکا ہے	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	ایضاً	ایضاً	اوس قید کے علاوہ جو اوس جرم کیواسطے اس مجموعہ کی کسی دوسری دفعہ کی رو سے مقرر ہے دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید دو سالہ +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۴۶	خفیہ حبس بیجا مین رکھنا +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	سمن	قابل ضمانت ہے	اوس قید کے علاوہ جو اوس جرم کیواسطے اس مجموعہ کی کسی دوسری دفعہ کی روسے مقرر ہے دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید دو سالہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا دوم
۳۴۷	مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کی غرض سے حبس بیجا مین رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۳۴۸	اقرار یا خبر کا استحصال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کردینے پر مجبور کرنیکی غرض سے حبس بیجا مین رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	جبر مجرمانہ اور حملہ کے بیان مین					
۳۵۲	سخت اشتعال طبع کے علاوہ دوسرے طور پر حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کا عمل مین لانا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
۳۵۳	کسی سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے ڈرا کر باز رکھنے کیلیے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کام مین لانا +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۵۴	کسی عورت کی عفت مین خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل مین لانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۳۵۵	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کے علاوہ دوسری حالت مین کسی شخص پر اوسکو بے حرمت کرنیکی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل مین لانا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۵۶	کسی ایسے مال کے سرقہ کے ارتکاب کے اقدام مین حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل مین لانا جسکو کوئی شخص پہنے یا لیے ہوے ہو +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	ایضاً	ہر مجسٹریٹ
۳۵۷	کسی شخص کو بیجا طور پر حبس کرنے کے اقدام مین حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کام مین لانا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۳۵۸	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی حالت مین حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل مین لانا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	ایضاً	قید محض یک ماہہ یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً
	انسان کو لے بھاگنے یا جبراً بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور بجبر محنت لینے کی بابت					
۳۶۳	انسان کو لے بھاگنا +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول
۳۶۴	قتل عمد کے لیے انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ +	عدالت سشن
۳۶۵	کسی شخص کو مخفی اور بیجا طور پر حبس کرنیکی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۳۶۶	کسی عورت کو ازدواج پر مجبور کرنے یا اوسکو خراب وغیرہ کرنے کے لیے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۶۷	کسی شخص کو ضرر شدید پہونچانے یا غلام وغیرہ بنانے کے لیے لے بھاگنا یا بھگا لے جانا *	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہی	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ *	عدالت سشن
۳۶۸	لے بھاگے ہوے شخص کو چھپانا یا حبس مین رکھنا *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو انسان کو لے بھاگنے یا بھگا لے جانے کے لیے مقرر ہی *	ایضاً
۳۶۹	کسی طفل کو اوسکے بدن پر سے مال منقولہ لے لینے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ *	ایضاً
۳۷۰	کسی شخص کو غلام کے طور پر خرید کرنا یا اوسکو اپنے قبضہ سے علیحدہ کرنا *	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا *	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	ایضاً
۳۷۱	عادةً غلامون کا کاروبار کرنا *	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہی	حبس دوام بعبور دریای شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۳۷۲	نابالغ کو فعل شنیعہ کی غرض سے بیچنا یا اجرت پر بھیجنا *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ *	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۳۷۳	نابالغ کو فعل شنیعہ کی غرض سے خریدنا یا قبضہ مین لانا *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۷۴	بطور ناجائز محنت کرنے پر مجبور کرنا *	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	ہر مجسٹریٹ

	زنا بالجبر					
۳۷۶	زنا بالجبر ✤	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
	اون جرمون کے بیان مین جو خلاف وضع فطری ہین					
۳۷۷	جرائم خلاف وضع فطری ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	باب ہفدہم اون جرمون کے بیان مین جو مال سے متعلق ہین سرقہ کا بیان					
۳۷۹	سرقہ ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سه ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	ہر مجسٹریٹ
۳۸۰	عمارت یا خیمہ یا مرکب تری مین سرقہ ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	ایضاً
۳۸۱	متصدی یا نوکر کا اوس مال کو سرقہ کرنا جو آقا یا آمر کے قبضہ مین ہے ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۸۲	ارتکاب سرقہ کرنیہ یا اوسکے ارتکاب کے بعد بھاگ جانے یا اوس مال کو جو اوس سرقہ کے ذریعہ سے لیا گیا ہے رکھ لینے کی غرض سے ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت یا ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت کی تخویف کا باعث ہونیکی تیاری کر کے سرقہ کرنا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت ده ساله اور جرمانہ ✤	عدالت سشن

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت مین اوس جرم کی تجویز ہوگی
	استحصال بالجبر کے بیان مین					
۳۸۴	استحصال بالجبر ✤	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✤	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۸۵	استحصال بالجبر کی ارتکاب کے لیے کسی شخص کو نقصان پہونچانے کا خوف دلانا یا ایسی خوف دلانے کا اقدام کرنا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✤	ایضاً
۳۸۶	کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف کے ذریعہ سے استحصال بالجبر ✤	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۳۸۷	استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لیے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف یا اوس تخویف کا اقدام ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	ایضاً
۳۸۸	ایسے جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی سے استحصال بالجبر کرنا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ مقرر ہو ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	ایضاً
	اگر ایسے جرم کے اتہام کی تخویف دیجاے جو خلاف وضع فطری ہو ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور ✤	ایضاً

۳۸۹	استعمال بالجبر کے ارتکاب کی غرض سے کسی شخص کو ایسے جرم کے اتہام کی تخویف دینا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
	اگر وہ جرم خلاف وضع فطری ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور	ایضاً
	سرقہ بالجبر و ڈکیتی کے بیان مین					
۳۹۲	سرقہ بالجبر	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب مابین غروب و طلوع آفتاب کسی شارع عام پر کیا جاے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت چہار دہ سالہ اور جرمانہ	ایضاً
۳۹۳	سرقہ بالجبر کے ارتکاب کا اقدام	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت ہفت سالہ اور جرمانہ	ایضاً
۳۹۴	وہ شخص جو سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا ارتکاب کے اقدام مین بالارادہ کسیکو ضرر پہونچاے یا کوئی دوسرا شخص جو اوس سرقہ بالجبر مین باہم تعلق رکھے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	ایضاً
۳۹۵	ڈکیتی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن
۳۹۶	ڈکیتی مین قتل عمد	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	ایضاً
۳۹۷	باعث ہلاکت ہونے یا ضرر شدید پہونچانے کے اقدام کے ساتھ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت جسکی میعاد سات برس سے کم نہو	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے اوس جرم کی تجویز ہوگی
۳۹۸	حربۂ مہلک سے مسلح ہونے کی حالت مین سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کا اقدام ✦	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قید سخت جسکی میعاد سات برس سے کم نہو ✦	عدالت سشن
۳۹۹	ڈکیتی کے ارتکاب کے لیے تیاری کرنا ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ ✦	ایضاً
۴۰۰	ایسے اشخاص کی جماعت سے تعلق رکھنا جو عادۃً ارتکاب ڈکیتی کے واسطے باہم اتحاد رکھتے ہون ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے ✦	ایضاً
۴۰۱	ایسے اشخاص کی آوارہ جماعت کا شریک ہونا جو عادۃً ارتکاب سرقہ کے لیے ملاپ رکھتی ہین ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت ہفت سالہ اور جرمانہ ✦	ایضاً
۴۲	منجملہ اون پانچ یا زیادہ آدمیون کے ہونا جو ڈکیتی کے ارتکاب کے لیے مجتمع ہوے ہون ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	مال کے تصرف بیجا مجرمانہ کے بیان مین					
۴۰۳	بد دیانتی سے مال منقولہ کا تصرف بیجا کرنا یا اوسکو اپنے کام مین لانا ✦	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✦	ہر مجسٹریٹ
۴۰۴	بد دیانتی سے بیجا نگر کسی مال کا تصرف بیجا کرنا کہ وہ مال کسی متوفی کی وفات کے وقت اوسکے قبضہ مین تھا اور اوسکے بعد کسی ایسے شخص کے قبضہ مین نہین رہا جو قانوناً اوسکے لینے کا مستحق ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✦	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

	اگر جرم مذکور شخص متوفی کے کسی متعدی یا ملازم سے سرزد ہو ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	ایضاً
۴۰۶	خیانت مجرمانہ ✤	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✤	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۰۷	کسی بردندہ مال یا گھاٹوال وغیرہ کی طرف سے خیانت مجرمانہ ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۴۰۸	کسی متصدی یا ملازم کی طرف سے خیانت مجرمانہ ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۰۹	کسی ملازم سرکاری یا مہاجن یا سوداگر یا کارندے وغیرہ کی طرف سے خیانت مجرمانہ ✤	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول

مال مسروقہ لینے کے بیان مین

۴۱۱	مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر بددیانتی سے لینا ✤	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✤	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۱۲	بددیانتی سے مال مسروقہ کو یہ جان کر لینا کہ وہ ڈکیتی سے حاصل کیا گیا ہے ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ ✤	عدالت سشن
۴۱۳	عادۃً مال مسروقہ کا لین دین کرنا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعه	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۱۴	مال مسروقہ کے چھپانے یا علحدہ کرنے مین یہ جانکر کہ وہ مسروقہ ہے مدد دینا +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
	دغا کے بیان مین					
۴۱۷	دغا دہی +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۱۸	اوس شخص کو دغا دینا جسکے حقوق کی حفاظت قانوناً یا از روے معاہدہ قانونی مجرم پر واجب ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۱۹	دوسرا شخص بنکر دغا کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۲۰	دغا کے ذریعہ سے کسی شخص کو براہ بددیانتی مال حوالہ کرنے یا کسی کفالت المال کو تبدیل یا تلف کرنے کی ترغیب دینا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	فریب آمیز وثیقون اور مال کو فریباً قبضہ سے علحدہ کرنے کے بیان مین					
۴۲۱	مال وغیرہ کو قرضخواہون مین تقسیم ہونے سے روکنے کی لیے فریباً منتقل یا مخفی وغیرہ کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

۴۲۲	ایسے دین یا مطالبه کا فریباً قرضخواہون کو میسر آنے سے روکنا جو مجرم کا یافتنی ہو ٭	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۲۳	فریباً ایسے وثیقه انتقال کا مکمل کرنا جسمین معاوضه کا جھوٹھه بیان مندرج ہو ٭	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۲۴	فریب سے اپنی یا شخص غیر کی جائداد کو منتقل یا مخفی کرنا یا اوسمین مدد دینا یا براہ بد دیانتی کسی مطالبه یا دعوی سے جو مجرم کا یافتنی ہو دست کش ہونا ٭	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نقصان رسانی کے بیان مین

۴۲۶	نقصان رسانی ٭	ایضاً	سمن	ایضاً	قید سه ماہه دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانه یا دونون ٭	ہر مجسٹریٹ
۴۲۷	نقصان رسانی کے ذریعه سے پچاس روپیه تک یا اوس سے زیاده نقصان پہونچانا ٭	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید دو ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانه یا دونون ٭	مجسٹریٹ درجهٔ اول یا درجهٔ دوم
۴۲۸	۱۰ یا زیاده کی مالیت کے کسی حیوان کے مار ڈالنے یا زہر دینے یا اوسکو یا اوسکے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی ٭	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۲۹	کسی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑے وغیره کو کتنی ہی مالیت کا ہو یا کسی اور حیوان کو جسکی مالیت پچاس یا اوس سے زیاده ہو مار ڈالنے یا اوسکو یا اوسکے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی ٭	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنجساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانه یا دونون ٭	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجهٔ اول یا درجهٔ دوم

اصل ترجمه گورنمنٹ گزٹ الٰه آباد مین یه غلطی ہوئی ہے منا بعد اق اوده گورنمنٹ گزٹ اسکو ۴۲۶ پڑہنا چاہیے

انتخاب دفعه ۴۷۱ ایکٹ نمبر ۱۰ سنه ۱۸۸۲ء دفعه ۴۶ مجموعه ضابطه فوجداری میں ضمیمه دوسرے خانه سوم میں مقابل نمبر ۴۳۹ کی بجائے اس لفظ کی که بلا وارنٹ گرفتاری نکریگا یه لفظ چاہئی که بلا وارنٹ گرفتاری کر سکتا ہی ٭

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے اس جرم کی تجویز ہوگی
۴۳۰	اوس پانی کا ذخیرہ کم کردینے سے نقصان رسانی جو زراعت وغیرہ کے کامون کے لیے ہو ✦	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۳۱	کسی شارع عام یا پل یا دریا یا ندی لائق روانی کشتی کو نقصان پہونچانے اور اوسکو ایسا کردینے سے نقصان رسانی کہ وہ سفر کرنے یا مال لے جانے کے لیے گذر کے قابل نہ رہے یا کم امون ہو جاے ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۳۲	سیلاب پھیلانے یا کسی بدر رو عام کا پانی روک دینے سے جس سے خسارہ پہونچتا ہو نقصان رسانی ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۳۳	کسی لائٹ ہوس یا نشان سمندری کو تباہ کرنے یا اوسکا موقع بدلنے یا اوسکو کیقدر بیکار کردینے یا جھوٹی روشنی دکھانے کے ذریعہ سے نقصان رسانی ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✦	عدالت سشن
۴۳۴	زمین کے نشان کو جو سرکاری حکم سے قائم ہوا ہو تباہ کرنے یا اوسکا موقع وغیرہ بدلنے کے ذریعہ سے نقصان رسانی ✦	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا ✦	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✦	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	سزا	عدالت
۴۳۵	بذریعہ آگ یا بھک سے اوڑجانے والی شئے کے ما۔ یا اوس سے زیادہ کا نقصان کرنیکی نیت سے نقصان رسانی کرنا +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
۴۳۶	بذریعہ آگ یا بھک سے اوڑجانے والی شئے کے مکان وغیرہ تباہ کرنے کی نیت سے نقصان رسانی +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۳۷	نقصان رسانی اس نیت سے کہ کوئی پٹا ہوا مرکب تری یا ایسا مرکب تری جو ۲۰ من بوجھ اوٹھاتا ہو تباہ یا کم امون ہو جاوے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۳۸	نقصان متذکرہ دفعہ ملحقہ بالا جبکہ اوسکا ارتکاب آگ یا کسی بھک سے اوڑجانے والی مادہ کے ذریعہ سے کیا جاوے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	
۴۳۹	سرقہ وغیرہ کے ارتکاب کی نیت سے کسی کشتی کو کنارہ پر ٹکرانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۴۰	ہلاک کرنے یا ضرر وغیرہ پہونچانے کی تیاری کے بعد نقصان رسانی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
	مداخلت بیجا مجرمانہ کے بیان مین					
۴۴۷	مداخلت بیجا مجرمانہ +	ایضاً	سمن	قابل ضمانت ہے	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
۴۴۸	مداخلت بیجا بخانہ +	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا یکہزار روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعه	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعه تعزیرات ہند	کس عدالت مین جرم کی تجویز ہوگی
۴۴۹	اوس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا موت ہے مداخلت بیجا بخانه +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت ده ساله اور جرمانه +	عدالت سشن
۴۵۰	اوس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا حبس دوام بعبور دریاے شور ہے مداخلت بیجا بخانه +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه +	ایضاً
۴۵۱	اوس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہے مداخلت بیجا بخانه +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید دو ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه +	ہر مجسٹریٹ
	اگر وه جرم سرقه ہو +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجه اول یا درجه دوم
۴۵۲	ضرر پہونچانے یا حمله کرنے کی تیاری کرکے مداخلت بیجا بخانه +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۵۳	مخفی مداخلت بیجا بخانه یا نقب زنی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه +	ایضاً
۴۵۴	اوس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہو مخفی مداخلت بیجا بخانه یا نقب زنی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سه ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجه اول یا درجه دوم
	اگر وه جرم سرقه ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه	ایضاً

۴۵۵	ضرر رسانی یا حملہ وغیرہ کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول
۴۵۶	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۵۷	اوس جرم کے ارتکاب کو لیے جسکی سزا قید ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
	اگر وہ جرم سرقہ ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید چہاردہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۵۸	ضرر رسانی وغیرہ کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول
۴۵۹	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کی حالت مین ضرر شدید پہونچانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
۴۶۰	جو لوگ کہ نقب زنی وقت شب وغیرہ مین شریک ہون اونمین سے کسی ایک کے ہاتھ سے ہلاکت یا ضرر شدید کا سرزد ہونا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۶۱	کسی بند کیے ہوے ظرف کو جسمین مال ہو یا مال ہونیکا گمان ہو براہ بددیانتی توڑ کر کھولنا یا اوسکا بند کھولنا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۶۲	کسی بند کیے ہوے ظرف کو جسمین مال ہو یا مال ہونیکا گمان ہو اور وہ اوسکے پاس امانت رکھا گیا ہو ویسا کھولنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

دفعه	جرم	آیا اہل پولس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمولی ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	باب ہیجدہم اون جرمون کے بیان مین جو دستاویزون سے اور حرفہ یا ملکیت کے نشانون سے متعلق ہین					
۴۶۵	جعلسازی +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید دوساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن
۴۶۶	کورٹ آف جسٹس کے کسی کاغذ سرشتہ یا ولادت کے رجسٹر وغیرہ مرتبہ ملازم سرکاری کو جعلی بنانا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۶۷	کسی کفالت المال یا وصیت نامہ یا ایسی دستاویز کو جو کفالت نامہ سرکاری بنانے یا منتقل کرنے یا روپیہ وغیرہ حاصل کرنے کا اجازت نامہ ہو جعلی بنانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
	جب کہ کفالت المال گورنمنٹ ہند کا پرامیسری نوٹ ہو +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۶۸	دغابازی کی غرض سے جعلسازی +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا +	ایضاً	ایضاً	قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۶۹	کسی شخص کی نیکنامی مین خلل ڈالنے کی غرض سے جعلی دستاویز بنانا یا یہ جانکر جعلی دستاویز بنانا کہ وہ دستاویز اوسکی نیکنامی مین خلل ڈالنے کے لیے مستعمل ہوگی +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید سه ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً

۴۷۱	جعلی دستاویز کو جعلی جانکر صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام مین لانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو جعلسازی کے لیے مقرر ہے	ایضاً
	جبکہ جعلی دستاویز گورنمنٹ ہند کا پرامیسری نوٹ ہو +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	ایضاً	ایضاً
۴۷۲	جعلسازی مستوجب سزای مقررهٔ دفعہ ۴۶۷ مجموعۂ تعزیرات ہند کی کسی مہر یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کا بنانا یا اوسکی تلبیس کرنا یا ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کو ملتبس جانکر اوسی نیت سے اپنے پاس رکھنا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریای شور یا قید ہفت سالہ دونون قسمون مین ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۷۳	اوس جعل کے ارتکاب کی نیت سے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۷ کے علاوہ کسی اور دفعہ مین مقرر ہے کسی مہر یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کا بنانا یا اوسکی تلبیس کرنا یا ایسی مہر یا تختی وغیرہ کو اوسی نیت سے اپنے پاس رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۷۴	کسی دستاویز کا جعلی ہونا جانکر اوسکو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام مین لانے کی نیت سے اپنے پاس رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر وہ دستاویز کفالت المال یا وصیت نامہ ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریای شور یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۷۵	کسی علامت یا نشان کی تلبیس کرنا جو دستاویزات مفصلہ دفعہ ۴۶۷ مجموعۂ تعزیرات ہند کی تصدیق کے لیے مستعمل ہوتا ہو یا ایسے مادہ کو پاس رکھنا جسپر علامت یا نشان ملتبس ثبت ہو ✦	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریاے شور یا دہ سزا جو اوپر مذکور ہے ✦	عدالت سشن
۴۷۶	کسی علامت یا نشان کی تلبیس کرنا جو سواے دستاویزات مفصلہ دفعہ ۴۶۷ مجموعۂ تعزیرات ہند کے اور اور دستاویزات کی تصدیق کے لیے مستعمل ہوتا ہو یا ایسے مادہ کو پاس رکھنا جسپر علامت یا نشان ملتبس ثبت ہو ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✦	ایضاً
۴۷۷	فریب سے وصیت نامہ وغیرہ کو تلف کرنا یا بگاڑنا یا تلف کرنے یا بگاڑنے کا اقدام کرنا یا مخفی کرنا ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✦	ایضاً
	حرفون اور ملکیت کے نشان					
۴۸۲	کسی شخص کو دھوکا دینے یا نقصان پہونچانے کی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے جھوٹھے نشان کو کام مین لانا ✦	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید یک سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم ✦

۴۸۳	کسی شخص کو نقصان یا خسارہ پہونچانے کی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے ایسے نشان کی تلبیس کرنا جسکو کوئی اور شخص کام مین لاتا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۴۸۴	ملکیت کے ایسے نشان کی تلبیس کرنا جسکو کوئی سرکاری ملازم کام مین لاتا ہو یا ایسے نشان کی تلبیس کرنا جسکو ملازم مذکور مال کی جای ساخت اور درجہ وغیرہ کے ظاہر کرنے کے لیے کام مین لاتا ہو +	ایضاً	سمن	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول
۴۸۵	ملکیت یا حرفہ کے کسی علم یا خاص نشان کی تلبیس کرنے کے لیے ٹھپہ یا دھات کی سلاخ کی تختی یا آلہ فریب بنانا یا پاس رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۴۸۶	دیدہ و دانستہ ایسے اسباب کا فروخت کرنا جسپر ملکیت یا حرفہ کا ملتبس نشان ثبت ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۸۷	کسی گٹھری یا ظرف پر جسمین مال ہو فریب کی نیت سے جھوٹا نشان بنانا کہ اوسمین اوس مال کا ہونا باور کیا جاوے جو اوسمین نہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۸۸	قسم مذکور کے جھوٹے نشان کا کام مین لانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۸۹	خسارہ پہونچانے کی نیت سے کسی نشان ملکیت کا دور کرنا یا اوسے معدوم کرنا یا بگاڑنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

باب نوزدہم
خدمت کے معاہدون کے نقض بجرمانہ کے بیان مین

۴۹۰	جس شخص نے معاہدہ کی رو سے کسی بحری یا خشکی کے سفر مین بذاتہ خدمت کرنا یا کسی اور شخص کو پہونچانا یا حفاظت کرنا قبول کیا ہو اوسکا دیدہ و دانستہ اوسکو ادا نکرنا +	ایضاً	سمن	ایضاً	قید یکماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۹۱	جس شخص پر کسی ایسے شخص کی بندانہ خدمتگذاری کرنا یا اوسکی ضروریات کا بہم پہونچانا واجب ہو جو صغر سنی یا فتور عقل یا مرض کے باعث لاچار ہو وہ بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے ✤	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا دوسو روپیہ جرمانہ یا دونون	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۹۲	جس شخص پر کسی معاہدہ کی رو سے کسی ایسے مقام دور و دراز پر جہان خدمت کرنیوالا خدمت لینے والے کے خرچ سے پہونچایا گیا ہو کسی خاص مدت تک اپنی ذات سے خدمت کرنا واجب ہو اوسکا مقام مذکور سے قصداً نوکری چھوڑ کر بھاگ جانا یا کام کی انجام دہی سے انکار کرنا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا خرچ سے دوگونہ جرمانہ یا دونون ✤	ایضاً
	باب بستم اون جرمون کے بیان مین جو ازدواج سے تعلق رکھتے ہین					
۴۹۳	کوئی مرد دھوکے سے کسی عورت کو جسکا ازدواج جائز اوسکے ساتھ نہوا ہو یہ باور کرائے کہ اوسکا ازدواج جائز اوسکے ساتھ ہوا ہے اور اس باور کی حالت مین اوسکے ساتھ ہمخوابگی کرائے ✤	ایضاً	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	عدالت سشن
۴۹۴	شوہر یا زوجہ کا حین حیات مکرر ازدواج کرنا ✤	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً

۴۹۵	وہی جرم ساتھ چھپانے ازدواج سابق کے اوس شخص سے جسکے ساتھ پچھلا ازدواج ہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہی	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۹۶	فریب کی نیت سے رسمیات ازدواج کا ادا کرنا یہ جانکر کہ ان مراسم کے ادا کرنے سے اوسکا ازدواج جائز نہین ہوتا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۹۷	زنا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۴۹۸	نیت مجرمانہ کے ساتھ کسی عورت منکوحہ کا بھسلا لیجانا یا لے اوڑنا یا روک رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
	باب بست ویکم ازالہ حیثیت عرفی کے بیان مین					
۵۰۰	ازالہ حیثیت عرفی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونون	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول
۵۰۱	کسی مضمون کو یہ جانکر کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھاپنا یا کندہ کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۵۰۲	کسی چھپے ہوے یا کندہ کیے ہوے مادہ کو جسمین کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو یہ جانکر کہ اوسمین ایسا مضمون ہی فروخت کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	باب بست و دوم تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنج دہی مجرمانہ					
۵۰۴	نقض امن کرانے کی نیت سے توہین کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	ہر مجسٹریٹ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۵۰۵	بغاوت یا جرائم مخالف امن خلائق کرانے کی نیت سے جھوٹھا بیان یا جھوٹھی افواہ وغیرہ پھیلانا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۵۰۶	تخویف بجرمانہ +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	ایضاً
	اگر دھمکی ہلاک کرنے یا ضرر شدید وغیرہ پہونچانے کے لیے ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۵۰۷	کسی بے نام مکاتبہ کے ذریعہ سے یا جو دھمکی آئی ہے اوسکے چھپانے کا پہلے سے بندوبست کرکے تخویف بجرمانہ کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اوس سزا کی علاوہ جو دفعہ بالا کے مطابق دیجائیگی +	ایضاً
۵۰۸	کسی شخص کو یہ باور کرا کے کہ اگر وہ کوئی فعل خاص نہ کرے گا تو مورد غضب الٰہی ہوگا اوس سے فعل مذکور کرانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۵۰۹	کسی عورت کی شرمساری کی توہین کی نیت سے کوئی بات کہنا یا کوئی حرکت کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول
۵۱۰	عامہ خلائق کی آمد و رفت کی جگہ مین بحالت نشہ آنکلنا اور کسی شخص کی آزردگی کا باعث ہونا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ۲۴ گھنٹہ یا ۱۰ جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ

باب بست و سوم

جرمون کے ارتکاب کرنے کی اقدام کے بیان مین

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	سزا	عدالت
۵۱۱	اون جرمون کے ارتکاب کا اقدام کرنا جنکی سزا حبس بعبور دریای شور یا قید ہے اور اوس اقدام مین ایسا فعل کرنا جو جرائم مذکور مین سے کسی جرم کے ارتکاب کی طرف منجر ہو ✣	اگر اہلکار پولیس اصل جرم کی بابت بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے تو اقدام کی بابت بھی بلا وارنٹ گرفتار کرسکیگا ورنہ نہین	اگر اصل جرم کی بابت معمولاً سمن جاری ہونا چاہیے تو اقدام کی بابت بھی معمولاً سمن جاری ہوگا ورنہ وارنٹ ✣	اگر اصل جرم جو اقدام کنندہ کی نیت مین ہو ضمانت کی قابل ہو تو اقدام بھی ضمانت کے قابل ہوگا ورنہ نہین	حبس بعبور دریای شور یا اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوس سزا کی میعاد اوس قید یا حبس کی مدت طول کے ایک نصف سے زیادہ نہوگی یا جرمانہ یا دونون	جس عدالت سے اوس جرم کی تجویز ہوسکتی ہے جسکا اقدام کیا گیا ہے

جرائم خلاف ورزی قوانین دیگر

جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	سزا	عدالت
اگر سزا سے موت یا حبس بعبور دریای شور یا قید ہفت سالہ یا اوس سے زیادہ کی لائق ہو ✣	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	....	احکام دفعہ مجموعہ ہذا کے مطابق
اگر تین سال اور اوس سے زیادہ اور سات برس سے کم قید کی سزا کی لائق ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	....	
اگر تین برس سے کم قید کی سزا کے لائق ہو ✣	بلا وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	....	
اگر صرف جرمانہ کی سزا کے لائق ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	....	

ضمیمہ ۵ (۱)

ایکٹ مصدرہ کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند

ایکٹ اور دفعات متضمن حوالہ	مجموعہ مذالیہ سابق کی دفعہ یا باب محولہ	اس مجموعہ کی دفعہ یا فصل جو اسکی جگہ قائم کیجاتی ہے
۱۸ سنہ ۱۸۶۴ء دفعہ ۱۹	۶۱	۳۰۷
۲۱ سنہ ۱۸۶۴ء دفعہ ۲	۶۲	۵۱۸
	۹۳	۵۱۹
	۳۰۸	۵۲۱
	۳۰۹	۵۲۲
	۳۱۰	۵۲۳
	۳۱۱	۵۲۵
	۳۱۲	۵۲۶
	۳۱۳	۵۲۷
	۳۱۴	۵۲۸
۲۲ سنہ ۱۸۶۴ء دفعات ۳ و ۵	۲۳	۳۷
۱۳ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۲۹	باب ۱۳	فصل ۳۳
دفعہ ۳۵	من ابتدا سے دفعہ ۴۳۳ لغایت ۴۴۰	۴۰۷-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲
دفعہ ۳۹	۳۸۰	۲۸۷
دفعہ ۴۰	باب ۲۶	فصل ۳۴
دفعہ ۴۱	۳۸۳	۳۰۱
۱۹ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۹	۲۳	۳۷
۴ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۳۰	من ابتدا سے دفعات ۴۳۳ لغایت ۴۴۰	۴۰۷-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲
دفعہ ۳۳	۳۸۰	۲۸۷
دفعہ ۳۴	باب ۲۶	فصل ۳۴
دفعہ ۳۵	۳۸۵	۳۰۵
۲۴ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۱۱	من ابتدا سے دفعات ۴۳۳ لغایت ۴۴۰	۴۰۷-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲
دفعہ ۱۴	۳۸۰	۲۸۷
دفعہ ۱۵	باب ۲۶	فصل ۳۴
دفعہ ۱۶	۳۸۵	۳۰۵
۳ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۱۷	۶۱	۳۰۷
۱۵ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۱۹	۶۱	۳۰۷
۲۲ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۱۴	۶۱	۳۰۷
۳۲ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۵	من ابتدا سے دفعات ۲۴۸ لغایت ۲۵۵	۱۷۹ فصل ۱۷ و احکام متعلقہ مقدمات وارنٹ
دفعہ ۶	۳۳۴-۳۳۵	۴۰۵-۴۰۶
۱ سنہ ۱۸۶۸ء دفعہ ۵	۶۱	۳۰۷
۶ سنہ ۱۸۶۸ء دفعہ ۱۹	۳۰۸	۵۲۱
	باب ۲۰	من ابتدا سے دفعہ ۵۱۲ لغایت ۵۲۹
دفعہ ۳۵	۶۱	۳۰۷
۳۱ سنہ ۱۸۶۹ء دفعہ ۲	۱۹۸	۳۳۸-۳۳۹
	۳۶۴	۳۳۴-۳۳۵-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰
۸ سنہ ۱۸۶۹ء دفعہ ۱۸ ضمن (ب)	باب ۲۲	فصل ۴۰
۱۲ سنہ ۱۸۶۹ء دفعہ ۲۴	باب ۱۹	فصل ۳۸
۸ سنہ ۱۸۷۰ء دفعہ ۶	۶۱	۳۰۷
	۳۱۶	۵۳۶
۹ سنہ ۱۸۷۱ء ضمیمہ ۲ مد ۴۶	باب ۲۲	فصل ۴۰

(۱) من المترجم۔۔ اس ضمیمہ میں بعض قوانین متعلقہ پریزیڈنسی ہای مندرجہ صوبہ بنبئی کی تفصیل مندرج ہے اوسکو ممالک ہذا سے غیر متعلق سمجھکر مترجم نے ترجمہ نہیں کیا۔

ایکٹ مصدرہ کونسل نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگالہ

ایکٹ اور دفعات متضمن حوالہ	مجموعۂ ضابطۂ سابق کی دفعہ یا باب محولہ	اس مجموعہ کی دفعہ یا فصل جو اوسکی جگہ قائم کیجائیگی
۲ سنہ ۱۸۶۳ء دفعہ ۷	۶۱	۳۰۷
۶ سنہ ۱۸۶۳ء دفعہ ۲۳۸	۶۱	۳۰۷
۳ سنہ ۱۸۶۴ء دفعہ ۶	۲۳	۳۷
دفعہ ۸۰	۶۱	۳۰۷
۴ سنہ ۱۸۶۴ء دفعہ ۲۸	باب ۸	فصل ۲۷ و سن ابتدا سے دفعات ۴۱۵ لغایت ۴۲۰
۴ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۴	باب ۱۵	فصل ۱۶ او احکام متعلقہ مقدمات سمن
۲ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۸۴	۶۱	۳۰۷
۵ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۵۱	۶۱	۳۰۷
۲ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۱۴	۶۱	۳۰۷
۳ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۱۷	۶۱	۳۰۷
۵ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۴	۶۱	۳۰۷
۴ سنہ ۱۸۷۱ء دفعہ ۱۹	باب ۱۵	فصل ۱۶ و احکام متعلقہ مقدمات سمن

(دستخط) کننگھم

قائم مقام سکریٹری کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر واسطے وضع آئین و قوانین

صحت نامہ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۵	کارروا ہون	کارروائیون	۴۹	۴	ہرسے	ہو
۸	۱۴	گیاگیا	کہ گیا	〃	۷	پہونچا	پہونچایا
۹	۳	کا	کے	۵۲	۱۲	ہدایت	ہدایات
۱۲	۵	نہ رکھتا ہوگا	نہ رکھتا تھا	۵۵	۷	عدالت	ہدایت
〃	۲۳	حفظ دامن	حفظ امن	۶۵	۵	قونونا	قانونا
۱۳	۷	اگروہ	اور وہ	〃	۱۷	ہو عدالت	ہر عدالت
۱۴	۱	ہر ضلع میں	ہر ضلع کو	۶۶	۱	داخل چوری	اہل چوری
۲۱	۱۶	ڈپٹی پیش	ڈپٹی پیس	۷۷	۲۱	دگواہ	گواہ
۲۲	۱۸	ضمانی لی	ضمانتی لی	۹۰	۲۵	ترقی	فرقی
۲۳	۱۴	میمنی	ہیمنی	۹۵	۷	معلوم	معلوم ہو
۲۴	۱۵	فصل	فصل ۹	۹۹	۹	نقش لزم	[illegible]
۲۴	۲۵	گانوبا	گانوکا	۱۰۱	۱۹	دفعہ ۵۶	دفعہ ۵۰۶
۲۵	۴	دیاگیا	دیاگیا ہو	۱۰۲	۱	فرق قرارہا	فرد قرارداد
۲۷	۱۰	جبکہ یہ	جب یہ	۱۰۳	۱۴	ثابت ہو	ثابت نہ ہو
〃	۱۱	ہو	ہوگی	۱۰۴	۱۰	قدر ہے	ناقدر ہے
〃	۱۳	کسی ناقابل	کسی جرم ناقابل	〃	۲۴	نہ ہولی	نہ ہوگی
۳۳	۱	اختیار	اختیارات	۱۰۷	۱۷	ملزم سرکار	ملازم سرکار
۳۵	۱۹	کرانا	کرنا	۱۱۶	۹	حکم سے	حکم سے کے لیے
۳۷	۸	سے	کے	۱۱۹	۷	صادر ہوا ہو	صادر ہوا ہے
۸	۲۱	یا ریلوے	یا کسی ریلوے	۱۳۰	۲۱	سے	سے کو
۳۹	۵	یاادس	یا قوادس	۱۶۴	ضمیمہ دفعہ ۱۲۳	خیانتہ	[illegible]
۴۶	۱۱	کام	کا	۱۷۱	۲۰	ایک قسم کی	کسی قسم کی
۴۸	۸	توہ	تودہ				

ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۴ عیسوی

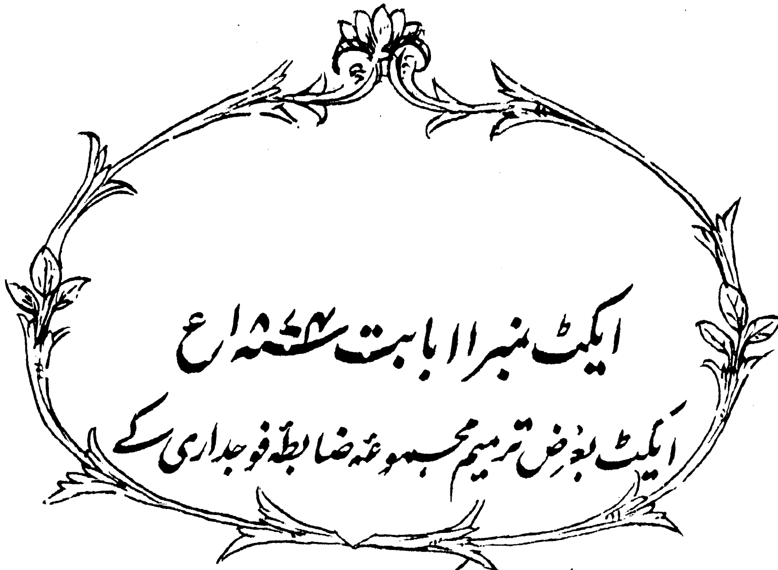
بغرض ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری

مصدرہ نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل واضع آئین و قوانین

جو کہ تاریخ پانچوین مئی سنہ ۱۸۷۴ع کو نافذ ہو کر واسطے اطلاع عام مشتہر کیا گیا

سنہ ۱۸۷۴ع

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنو میں طبع ہوا



ایکٹ نمبر ۱۱ بابت سنہ ۱۸۸۶ع

ایکٹ بغرض ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری کے

بغرض ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری کے حسب ذیل حکم ہوتا ہے

دفعہ ۱ دفعہ ۲ مین بعد فقرہ ۴ کے عبارت مندرجۂ ذیل داخل کرنی چاہیے یعنی -

یہ امر کہ اہلکار پولیس درصورت ہر جرم حسب مجموعۂ تعزیرات ہند یا کسی اور قانون متذکرۂ دفعہ ۱ کی بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین

اور یہ کہ حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن ؛

اور یہ کہ جرم قابل ضمانت ہے یا نہین ؛

اور یہ کہ کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی ؛

ضمیمہ ۲ منسلکۂ ضابطۂ مذکور کے خانہ سوم و چہارم و پنجم و ہفتم سے ظاہر ہوتا ہے ؛

دفعہ ۲ دفعہ ۴ مین عبارت مندرجۂ ذیل زیادہ کرنی چاہیے یعنی -

مجموعۂ ہذا کے ہر جزو مین الفاظ جو افعال کے صدور سے نسبت رکھتے ہین افعال کے ترک ناجائز سے بھی منسوب ہین

الا اس صورت مین کہ سیاق کلام سے مراد خلاف اسکے پائی جاے ؛

دفعہ ۳ دفعہ ۱۸ و دفعہ ۳۶ مین الفاظ مندرجۂ ذیل زیادہ کرنے چاہیین یعنی -

یا جس حال مین کہ اوسکے نزدیک کسی ایسے امر کی نسبت جو شخص ملزم کے جرم یا بریت سے علاقہ رکھتا ہو تحقیقات مزید یا شہادت زائد ضروری ہو تو اوسے جائز ہے کہ اوس تحقیقات کے عمل مین آنے یا اوس شہادت کے لیے جانیکی ہدایت کرے ؛

دفعہ ۴ دفعہ ۳۹ مین بعد اس لفظ کے کہ اُنکی حدود بدلتی رہے یہ الفاظ داخل کرنی چاہیئن یعنی —

اور نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کی پہلے سے منظوری حاصل کر کے کسی علاقہ ارضی کو ایک ضلع قرار دے ؛

دفعہ ۵ دفعہ ۴۲ مین یہ ضمن بڑہائی جائے یعنی —

لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ نواب گورنر جنرل بہادر کی باجلاس کونسل پہلے منظوری حاصل کر کے کسی عہدہ دار کو جو اوسکے تحت حکومت ہو اُن قیود کے ساتھ جو کہ وہ مناسب تصور کرے اختیار متذکرہ ضمن اول دفعہ ہذا کا سونپے ؛

دفعہ ۶ دفعہ ۴۲ مین سے اور دفعہ ۴۷ کی ضمن اول مین سے لفظ فوجداری کا خارج کیا جائیگا ؛

دفعہ ۷ دفعہ ۴۶ مین یہ تمثیل زیادہ کرنی چاہیے یعنی —

تمثیل — ایک مجسٹریٹ درجہ سوم مجاز سماعت نے ایک شخص ملزم کو قصوروار ٹھہرایا لیکن اُسکی راے مین بہ نسبت قید بمیعاد ایک مہینے یا جرمانہ پچاس روپیہ کے زیادہ سخت سزا ہونی چاہیے تو مجسٹریٹ موصوف کو جائز ہے کہ جب اپنی راے تحریر کر کے مثل مقدمہ کو اور شخص ملزم کو مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجے تو اوس ملزم کی نسبت حکم سزا مشمول قید تنہائی اور تازیانہ کے صادر کرے ؛

دفعہ ۸ - دفعہ ۵۹ مین بعد لفظ عدالت کے یہ عبارت عدالت سشن سے نیچے رتبہ کی داخل کیجائے ؛

دفعہ ۹ - دفعہ ۶۳ کے فقرۂ ثانی مین عبارت مندرجۂ ذیل زیادہ کیجائے یعنی —

مگر شرط یہ ہے کہ وہ ہدایت نقیض کسی ایسی ہدایت کے نہو جو حسب دفعہ ۱۵ - ایکٹ ۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴ انگریزی یا حسب دفعہ ۴۶ - مجموعۂ ہذا کے پیشتر صادر ہو چکی ہو ؛

دفعہ ۱۰ دفعہ ۴۶ کی عبارت شرطیہ منسوخ کی گئی ؛

دفعہ ۱۱ بعد دفعہ ۶۴ کے دفعہ مندرجۂ ذیل داخل کیجاے یعنی

دفعہ ۶۴ (الف) جب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بنظر مزید داد دہی یا عام آسایش اہالی مقدمہ یا گواہوں کے مناسب تصور کرین تو انکو بذریعہ اشتہار مندرجۂ گزٹ آف انڈیا کے کسی خاص فوجداری کی مقدمہ یا اپیل کی نسبت یہ ہدایت کرنا جائز ہے کہ وہ ایک عدالت ہائی کورٹ سے دوسری عدالت ہائی کورٹ مین یا کسی فوجداری عدالت سے جو ایک عدالت ہائی کورٹ کے ماتحت ہو کسی اور عدالت فوجداری مساوی یا اعلی اختیار والی مین جو دوسری عدالت ہائی کورٹ کے ماتحت ہو منتقل کیا جاے :

اور وہ عدالت جسمین کہ ایسا مقدمہ یا اپیل منتقل کیا جاے اسی طرح عمل کریگی گویا کہ وہ مقدمہ ابتداءً اسی عدالت مین رجوع ہوا تھا یا پیش کیا گیا تھا :

دفعہ ۱۲ - بجاے فقرۂ ثانی دفعہ ۵۷ کے عبارت مندرجۂ ذیل قائم کیجاے یعنی -

جب جرم یا ایک جرم منجملہ ان جرائم کے جنکی نالش ہو قابل سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور کے ہو تو سپردگی عدالت ہائی کورٹ مین کی جائیگی :

اور جب اس شخص پر جسکی اس نہج پر سپردگی کیجاے نالش کئی جرمون کی ہو جنمین سے ایک قابل سزاے موت یا حبس بعبور دریاے شور ہوا اور دوسرا لائق کم سزا کے ہوا اور عدالت ہائی کورٹ کی دانست مین جرم قابل سزاے موت یا حبس بعبور دریاے شور کی بابت اسکی تجویز نہونی چاہیے تو بھی عدالت ہائی کورٹ کو جائز ہے کہ دوسرے جرم کی نسبت اسکی تجویز کرے

دفعہ ۱۳ - دفعہ ۱۸۶ مین بجاے اس عبارت کی جبکہ کسی عدالت فوجداری کے حضور مین کوئی جرم عائد کیا جاے عبارت مندرجۂ ذیل قائم کرنی چاہیے یعنی -

جبکہ کسی عدالت فوجداری مین کسی جرم کا الزام رکھا جاے :

دفعہ ۱۴ دفعہ ۱۹۵ کی تشریح ۳ مین بجاے اس لفظ کے کہ صادر نہین ہوسکتا ہے یہ لفظ قائم کیا جاے کہ عموماً

صادر نہ کیا جائے گا ✣

دفعہ ۱۵ دفعہ ۲۰۲ کی ضمن اول مین یہ الفاظ زیادہ کیے جائین یعنی - الا اُس حال مین کہ مجسٹریٹ کو اس بات کا اطمینان ہو کہ وہ وکیل سرکار یا اور شخص پہلے سے حال پیروگی اور مضمون فرد قرارداد جرم سے آگاہی رکھتا ہے ✣

دفعہ ۱۶ دفعہ ۲۱۰ مین تشریح مندرجہ ذیل زیادہ کیجاوے یعنی -

تشریح ۲ - بجرد اسکے کہ مجسٹریٹ یہ راے قائم کرے کہ بادی النظر مین مقدمہ شخص ملزم پر ثابت ہو گیا ہے لازم ہے کہ فرد قرارداد جرم تیار کیجاے گو کہ کل شہادت جانب مدعی ختم نہو گئی ہو ✣

دفعہ ۱۷ دفعہ ۲۲۲ مین بجاے ضمن ۱۰ اُسکے یہ عبارت قائم کرنی چاہیے یعنی -

۱۰ توہین بہ نیت پیدا کرنے اشتعال نقض امن حسب دفعہ ۵۰۴ اور تخویف مجرمانہ حسب دفعہ ۵۰۶ مجموعہ تعزیرات ہند ✣

دفعہ ۱۸ دفعہ ۲۳۱ مین بجاے دفعہ ۲۷۴ کے یہ عبارت قائم کرنی چاہیے یعنی -

دفعہ ۳۳ یا دفعہ ۳۴۵ یا دفعہ ۲۷۴ یا دفعہ ۴۷۴ ✣

دفعہ ۱۹ دفعہ ۲۴۷ کے شروع مین یہ عبارت زیادہ کیجاوے یعنی -

شخص پیروکار جانب مدعی من بعد اپنا بیان شروع کریگا اور ✣

دفعہ ۲۰ بجاے فقرہ اول دفعہ ۲۴۹ کے یہ عبارت قائم کیجاوے یعنی -

جب کوئی گواہ عدالت سشن کے روبرو یا عدالت ہائی کورٹ کے روبرو بہ تعمیل اُسکے فوجداری اختیار سماعت ابتدائی یا اپیل کے پیش کیا جاوے جائز ہے کہ جو شہادت اُسنے مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو ادا کی ہو اگر وہ حسب ضابطہ شخص ملزم کے مواجہہ مین لی گئی ہو تو جج اجلاس کنندہ اپنی اقتضاے راے کے موافق اوسپر مقدمہ مین بطور شہادت کے عمل کرے ✣

دفعہ ۲۱ دفعہ ۲۶۳ کے فقرہ ۴ مین بعد لفظ اول جوری کے یہ عبارت داخل کیجاوے گی راے سے یا اور اُسی

دفعہ کے فقرہ ۵ اور ۶ کے بجاے عبارت مندرجہ ذیل قائم کیجاے یعنی —

اگر عدالت اہل جوری کی راے یا اُنکی کثرت راے سے تمام امور یا کسی امر مندرجہ فرد قرارداد جرم کی نسبت جسکی علت مین قیدی کی تجویز ہوئی ہو نا اتفاق کرے اور بنظر انصاف ضروری سمجھے تو جائز ہے کہ مقدمہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین بھیجے اور اگر ایسا کرے تو اُسے لازم نہین ہے کہ نسبت کسی امر منجملہ امور مندرجہ فرد قرارداد جرم کے جنکی علت مین قیدی کی تجویز ہوئی ہو راے بریت یا ثبوت جرم کی قلمبند کرے لیکن اُسکو جائز ہو کہ قیدی کو حراست مین واپس بھیجدے یا حاضر ضامنی پر رکھے ❊

عدالت العالیہ ہائی کورٹ اُس مقدمہ مین اُسی نہج پر عمل کریگی جیسا کہ مقدمہ اپیل مین کرتی لیکن اُسکو جائز ہے کہ واقعات اور نیز امور قانونی کی بنا پر بلالحاظ اُن خاص امور مندرجہ فرد قرارداد جرم کے جنکی باب مین عدالت سشن نے جوری کی راے سے نا اتفاقی کی ہو شخص ملزم کو بری کرے یا ثبوت جرم کا حکم دے اگر ثبوت جرم کا حکم دے تو اُسی طرح سزا کا حکم صادر کرے جیسا کہ عدالت سشن صادر کرتی ❊

دفعہ ۲۲ بجاے دفعہ ۲۷۱ کے دفعات مندرجہ ذیل قائم کرنی چاہیین یعنی —

دفعہ ۲۷۱ ہر شخص کو جسپر عدالت سشن کی تجویز سے جرم ثابت قرار پایا ہو عدالت ہائی کورٹ مین اپیل کرنیکا اختیار ہوگا ❊

اپیل نہ صرف امر قانونی بلکہ امر متعلقہ واقعہ کی بابت بھی جائز ہوگا بجز اُس صورت کے کہ جوری کی تجویز سے جرم کا ثابت ہونا قرار پایا ہو کہ اُس صورت مین اپیل صرف امر قانونی کی بابت ہو سکیگا ❊

دفعہ ۲۷۱ (الف) جب ایسے شخص کی نسبت حکم سزاے موت صادر کیا جاے تو عدالت سشن اُسکو نقل حکم سزا کی دیکر مطلع کریگی کہ اگر وہ چاہے اپیل کرے اور وہ اپیل سات دن کے اندر ہونا چاہیے اور عدالت مذکور مقدمہ کا استصواب کے لیے ارسال کرنا جیسا کہ ایکٹ ہذا مین بعد ازین حکم ہے اُس عرصہ مناسب کے اندر جو سات دن سے زیادہ نہو ملتوی رکھیگی تاکہ اپیل اور استصواب ایک ہی وقت مین ہو ❊

جب یہ نظر آوے کہ حکم سزا کی تعمیل ملتوی نہ رہنی چاہیے تو عدالت سشن اُسکی وجہ قلمبند کرکے مقدمہ کو استصواب کے لیے فوراً ارسال کرے ❊

دفعہ ۱۷۲ (ب م) جب جج اجلاس کنندہ عدالت اپیل یا استصواب یا نظر ثانی کے بعداد مساوی رائے مختلف رکھتے ہون تو مقدمہ مع انکی رائے کے ایک اور جج کے روبرو پیش کیا جائیگا اور وہ جج بعد اُس تفتیش اور سماعت کے جو اُسکی دانست مین مناسب ہو اپنی رائے صادر کریگا اور اُوسی رائے کے مطابق فیصلہ یا حکم ہوگا ✤

دفعہ ۲۳ - دفعہ ۲۷۲ کے دوسرے فقرہ مین بجاے اِن الفاظ کے جو اپیل حسب دفعہ ہذا دائر کیا جائے اُس سے قواعد میعاد اپیل متعلق ہونگے یہ عبارت قائم کیجاے یعنی - کوئی اپیل حسب دفعہ ہذا اُس فیصلہ کی تاریخ سے جسکا اپیل ہو چھ ہفتے کے بعد رجوع نہ کیا جائیگا ✤

دفعہ ۲۴ دفعہ ۲۷۴ کی دوسری ضمن مین لفظ مگر سے جو عبارت ہے وہ متروک کیجاے اور اُس دفعہ مین یہ تشریح بڑہا دی جاے یعنی ✤

تشریح - جس حکم سزا کی رو سے بعوض عدم ادائے جرمانہ قید تجویز کی گئی ہو وہ حسب معنی ضمن ۲ دفعہ ہذا ایسا حکم سزا نہین ہے جسکی رو سے دو یا کئی سزائین جمع کی گئی ہون ✤

دفعہ ۲۵ - بجاے دفعہ ۲۷۶ کے عبارت مندرجہ ذیل قائم کیجاے یعنی -

دفعہ ۲۷۶ - اگر کوئی شخص حسب کسی حکم سزا کے یا اور حکم مصدرہ عدالت فوجداری کا اثر پہونچتا ہو چاہے کہ جو ہدایت صاحب جج نے بنام جوری لکھی ہو اُسکی نقل یا کسی اور روبکار کی نقل جو فیصلہ یا حکم محکومہ دفعہ ۲۶۴ نہو حاصل کرے تو اسکو بروقت اُسکی درخواست کے نقل عطا کیجائیگی بشرطیکہ وہ اُسکا خرچہ ادا کرے الا اُس حال مین کہ عدالت کسی وجہ خاص سے بلا خرچہ نقل کا دینا مناسب سمجھے ✤

دفعہ ۲۶ دفعہ ۲۷۸ مین ضمن مندرجہ ذیل زیادہ کیجاے یعنی -

بنا منظوری کسی اپیل کے حسب دفعہ ہذا عدالت اپیل کو لازم نہین ہے کہ زیادہ سزا کا حکم دے ✤

دفعہ ۲۷ - دفعہ ۲۷۹ مین یہ الفاظ زیادہ کرنی چاہیین یعنی -

اور درصورت ہای متعلقہ دفعہ ۲۷۲ کے جنمین عدالت اپیل اپیل کی سماعت کرنا تجویز کرے اُسے یہ بھی لازم ہوگا

کہ ریسپانڈنٹ کو اطلاع نامہ بجاری کرائے

دفعہ ۲۸ دفعہ ۲۸۰ کی ضمن میں اول یہ الفاظ زیادہ کرنے چاہئیں یعنی -

یا حکم دے کہ اپیلانٹ کی ازسرنو تجویز کیجائے ✣

دفعہ ۲۹ دفعہ ۲۹۲ کے فقرہ ۲ مین یہ الفاظ مگر شرط یہ ہے کہ متروک کیے جائینگے اور بعد الفاظ تجویز کے لئے یہ عبارت زیادہ کیجائے یعنی - اُس امر کی بابت جو منشاے نالش مذکور ہو یا جسکی بابت شخص ملزم عدالت یا مجسٹریٹ کی راے مین بجا رہا کیا گیا ہو سپرد دورہ کیا جاے ✣

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اُس عدالت یا مجسٹریٹ کی راے مین شہادت سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ شخص ملزم نے کسی اور جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اُس عدالت یا مجسٹریٹ کو یہ ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ عدالت ماتحت اُس جرم کی تحقیقات کرے ✣

دفعہ ۳۰ دفعہ ۲۹۷ کے فقرہ ۳ مین بجاے لفظ بطرز نامناسب کی لفظ بلا صحت قائم کیا جاے ✣

دفعہ ۳۱ بجاے دفعہ ۲۹۸ کے عبارت مندرجہ ذیل قائم کیجائے یعنی -

دفعہ ۲۹۸ عدالت ہائی کورٹ یا عدالت سشن مجسٹریٹ ضلع کو یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ وہ خود یا بذریعہ کسی مجسٹریٹ اپنے ماتحت کے ✣

یا مجسٹریٹ ضلع کسی مجسٹریٹ ماتحت کو یہ ہدایت کرسکتا ہے کہ تحقیقات مزید کسی نالش مین جو حسب دفعہ ۱۴۷ خارج کی گئی ہو عمل مین آئے ✣

دفعہ ۳۲ دفعہ ۳۰۲ کے فقرہ ۴ کے بجاے یہ دفعہ قائم ہونی چاہیے یعنی -

دفعہ ۳۰۲ (الف) جن مقدمات کی تجویز کسی ایسی عدالت سے عمل مین آئے جو عدالت سشن سے کم درجہ کی ہو انمین اگر شخص ملزم کی نسبت حکم سزاے قید صادر کیا گیا ہو تو وہ عدالت فوراً اُسکو مع اُسی طرح کے وارنٹ کیواسطے تعمیل حکم سزا کے عہدہ دار مہتمم جیلخانہ ضلع کے پاس جسمین تجویز عمل مین آئی ہو بھیدے ✣

لیکن جس حال مین کہ شخص ملزم کی نسبت حکم سزائے تازیانہ کا دیا گیا ہو تو اُس حکم کی تعمیل اُس مقام مین اور اُس وقت ہوگی جسکی عدالت ہدایت کرے ÷

دفعہ ۳۳ دفعہ ۳۱۱ کے فقرہ ۳ مین بعد لفظ مجسٹریٹ کے یہ الفاظ داخل کیے جاتین یعنی یا سپرنٹنڈنٹ جیلخانہ ÷

اور دفعہ ۳۱۲ کے پہلے اور دوسرے فقرہ مین بعد لفظ مجسٹریٹ کی لفظ یا سپرنٹنڈنٹ داخل کیا ہے ÷

دفعہ ۳۴ دفعہ ۳۲۲ کی پہلی ضمن مین عبارت مندرجہ ذیل زیادہ کرنی چاہیے یعنی -

یا نسبت اُس حکم سزا کے مہلت یا وقفہ دے اور ضمن ثانی مندرجہ ذیل بھی اُسی دفعہ مین زیادہ کیجائین یعنی -

یہ دفعہ تمام سزاؤن سے متعلق ہے جو کہ ہائی کورٹ کے حکم سے دیجائین مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عبارت مندرجہ دفعہ ہذا مخل استحقاق جناب ملکہ معظمہ کی اس باب مین نہوگی کہ سزا کو معاف فرمائین یا مہلت یا وقفہ دین یا اُسمین تخفیف کرین ÷

جب کوئی جرمانہ یا تاوان کسی شخص پر بعلت کسی جرم کے عائد ہو تو نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ (برعایت احکام دفعہ ۳۰۸ کے) یہ ہدایت کرے کہ ایک حصہ یا حصہ رسدی اُس جرمانہ کا واسطے موددلی ہونے اُسکے اخراجات کے مدعی کو دیا جاوے یعنی جیسا کہ نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ مناسب تصور کرے ÷

دفعہ ۳۵ - دفعہ ۴۳۰ کے فقرہ ۲ کے بعد عبارت مندرجہ ذیل داخل ہونی چاہیے یعنی -

اگر گواہ اندر حدود دارضی معمولی فوجداری اختیار سماعت ابتدائی کسی عدالت ہائی کورٹ واقع فورٹ ولیم اور مدراس اور بمبئی کے موجود ہو تو اُس عدالت کو اختیار ہے کہ اُس گواہ کو بذات خود حاضر کرانے سے درگذر کر کے یہ حکم دے کہ کمیشن کسی مجسٹریٹ پولیس کے نام اُن حدود کے اندر جاری کیا جاوے اور اُس مجسٹریٹ پولیس کو گواہون کو جبراً حاضر کرانے اور اظہار لینے کے باب مین ایسی صورت مین بھی وہی اختیار حاصل ہوگا جو کہ اُسکو بعض

مذکور خود اپنے روبرو مقدمات مرجوعہ مین حاصل ہے —

اور اُسی دفعہ کے فقرہ ۲ مین بجاے لفظ جو آئین اور کے لفظ بھو ائین تب کا قائم کرنا چاہیے اور بجاے

ان الفاظ کے اُنکے جواب لکھوا کر بھوائیگا یہ الفاظ قائم کرنی چاہئین گواہ کے اظہار لے گا اور بعد لفظ مجسٹریٹ کے لفظ

یا مجسٹریٹ پولیس داخل کرنا چاہیے —

اور اُسی دفعہ کے فقرہ ۴ کے بعد یہ فقرہ زیادہ کرنا چاہیے یعنی —

بعد ازان کہ کمیشن جو حسب دفعہ ہذا اصادر کیا گیا ہو حسب ضابطہ تعمیل ہو چکے تو وہ مع زبان بندی اوس گواہ کے

جسکا اظہار اوسکے بموجب لیا گیا ہو اُسی عدالت مین واپس کیا جائیگا جس سے کہ صادر ہوا ہو اور وہ کمیشن اور اوسکا

جواب اور زبان بندی اس گواہ کی اُس مقدمہ مین بطور شہادت مستعمل ہوسکتی ہے اور شامل مثل رہیگی —

دفعہ ۳۶ دفعہ ۳۷۹ مین بعد لفظ حسب دفعہ ہذا کے لفظ کی جاے زیادہ کرکے یہ الفاظ متروک کیے جائین یعنی —

کوئی افسر مہتمم تھانہ پولیس خود دے یا اُسکی حکم سے بجاے یا وہ عمدہ دار پولیس کی جو مقدمہ کی تفتیش حال مین مصروف ہو —

دفعہ ۳۷ دفعہ ۳۹۸ کے فقرہ ۲ مین بجاے لفظ شخص ملزم کے لفظ فریق یا گواہ کا قائم ہونا چاہیے —

دفعہ ۳۸ دفعہ ۴۱۸ مین قبل لفظ تجویز کے لفظ تحقیقات یا داخل کرنا چاہیے —

اور اُسی دفعہ مین تشریح مندرجہ ذیل زیادہ کرنی لازم ہے یعنی —

تشریح - اس دفعہ مین لفظ مال کے معنی مین نہ صرف وہ مال داخل ہے جو ابتدا ً کسی فریق مقدمہ کے قبضہ

یا اہتمام مین ہو بلکہ وہ مال بھی داخل ہے جو اُس سے بنا لیا گیا ہو یا بدل لیا گیا ہو اور نیز ہر شے داخل ہے جو اُس

بنانے یا بدلنے سے حاصل کی گئی ہو عام اس سے کہ ایسا فوراً عمل مین آئے یا اور نہج پر —

دفعہ ۳۹ دفعہ ۴۴۵ مین یہ ضمن زیادہ کرنی چاہیے یعنی —

تجویز فاتر العقل ہونے شخص ملزم کی جزو اُس تجویز کی سمجھی جائیگی جو اُس شخص کی بابت عدالت کے روبرو ہو —

دفعہ ۴۰ دفعہ ۴۵۱ کی تمثیل کے پہلے فقرہ کے بجاے فقرہ مندرجہ ذیل قائم کرنا چاہیے یعنی —

زیر حسب دفعہ ۱۹۶ مجموعہ تعزیرات ہند ایک ایسی فرد قرارداد جرم کی بنا دیر جرم ثابت قرار دیا گیا ہو جس میں اس بات کا لکھا جانا فروگذاشت ہوگیا تھا کہ زیر جانتا تھا کہ وہ فاسد طور سے کسی وجہ ثبوت کو جو کہ جھوٹی یا بناوٹی ہوتی تھی سچا یا اصلی وجہ ثبوت کی حیثیت سے کام میں لایا یا کام میں لانے کا اقدام کیا۔

دفعہ ۴۱ دفعہ ۳۷۱ کے فقرہ ۲ کے بجائے عبارت مندرجہ ذیل قائم ہونی چاہیے یعنی۔
فیصلہ یا حکم شخص ملزم کو یا اس شخص کو جس پر وہ موثر ہو سمجھا دیا جائیگا اور بر وقت اسکی درخواست کے اسکی ایک نقل اسکو بلا درنگ اور بلا خرچہ اگر ممکن ہو تو اسی کی زبان میں ورنہ عدالت کی زبان میں حوالہ کیجائیگی۔

اور اسی دفعہ کے فقرہ ۷ میں یہ عبارت زیادہ کرنی چاہیے یعنی۔
جس حال میں کہ وہ غلطی یا سقم ایسے امر کا ہو جس سے روئداد مقدمہ میں خلل واقع نہ ہوتا ہو۔

دفعہ ۴۲ ـ دفعہ ۴۷۶ میں ضمن مندرجہ ذیل زیادہ ہونی چاہیے یعنی:-
اس دفعہ میں لفظ جج اور ملازم سرکار سے وہی معنی سمجھے جائینگے جو ان الفاظ کے واسطے مجموعہ تعزیرات ہند میں قرار دیے گئے ہین۔

دفعہ ۴۳ فصل ۹ (مجامع ناجائز کا متفرق کرنا) بلاد کلکتہ اور مدراس اور بمبئی سے متعلق سمجھی جائیگی اور اس فصل میں جہان لفظ مجسٹریٹ کا ہے وہان اسکے معنی میں مجسٹریٹ پولیس بھی داخل متصور ہوگا۔

دفعہ ۴۴ دفعہ ۵۰۳ میں یہ عبارت زیادہ ہونی چاہیے یعنی۔
اور جس حال میں کہ وہ زرتاوان اس نہج پر وصول نہ ہوسکے تو بحکم مجسٹریٹ موصوف ضامن مستوجب اسکے ہوگا کہ جیلخانہ دیوانی میں اس میعاد تک جو چھ مہینے سے زیادہ نہو قید کیا جاوے۔

دفعہ ۴۵ دفعہ ۵۲۷ میں بجائے لفظ ۴۲۱ کے لفظ ۵۲۶ قائم کرنا چاہیے۔

دفعہ ۴۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۳ میں مقابل نمبر ۲۲۳ کی بجائے اس لفظ کے کہ بلا وارنٹ گرفتاری نہ کریگا یہ لفظ لکھنا چاہیے کہ بلا وارنٹ گرفتاری کر سکتا ہے اور محاذی نمبر ۲۴۴ کے

بجائے [illegible] الفاظ [illegible] کے یہ الفاظ قائم کرنی چاہیئن کہ بلا وارنٹ گرفتاری کرسکتا ہے ۔

دفعہ ۴ ۔ اس ایکٹ مین لفظ دفعہ سے مراد دفعہ مجموعہ ضابطہ فوجداری کا ہے ۔

اور تمام حوالے مجموعہ ضابطہ فوجداری کے جو ایکٹ پاس ہوے سابقہ مین یا بعد صدور ایکٹ ہذا مین ہون انکو ایسا سمجھنا چاہیے کہ وہ مجموعہ ضابطہ مرتبہ حسب ایکٹ ہذا کے حوالے تھے ۔

دستخط
ڈبلیو اسٹوکس سکرٹری گورنمنٹ ہند